۲۳ع

ادم

بستانِ آصفیہ حصۂ ششم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

عکسی
مطبوعہ
انوار الاسلام پریس
(حیدرآباد دکن)

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (مہر)
کاغذ کھردرا بلا جلد (مہ) علاوہ محصول ڈاک

اُدم

بستانِ آصفیہ حصہ ششم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

مطبوعہ

انوار الاسلام پریس

(حیدرآباد دکن)

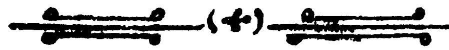
قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (عمر)
کاغذ کھرا بلا جلد (صہ) علاوہ محصول ڈاک

ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

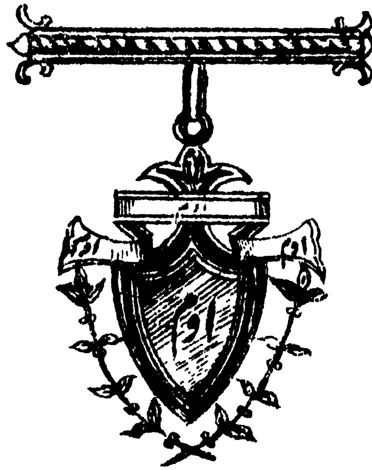
فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ ششم



عرض حال



پرمیشور کی یہہ مجھ ناچیز پر بڑی منت اور بڑا احسان ہے کہ ایسی حالت مین جب کہ دس سال کی عمر ہی مین میرے سر سے والدین کا سایہ اُٹھ گیا تھا اور کوئی بزرگ خاندان ایسا نہین تھا کہ جو میری تعلیم و تربیت کی نگرانی کا بار اپنے ذمہ لیتا۔ مجھے آوارہ نہین ہونے دیا اور حسب ضرورت مرہٹی۔ اُردو اور فارسی کی تعلیم سے بہرہ ور فرمایا۔ اور سن شعور کو پہنچنے کے بعد دنیا کے دوسرے فضول اور تباہ کن مشاغل تفریح مین پھنسانے کے بجائے تالیف و تصنیف کا مشغلہ مجھے اپنی عنایت بے غایت سے مرحمت فرمایا اور اس مشغلہ مین مجھے کسی خاص مدت تک نہین بلکہ اب تک جب کہ مین اپنی عمر کے ۶۴ - ۶۵ مرحلے طے کر چکا ہون منہمک رکھا۔ اس مشغلہ کے انہماک کے دوران مین میرے قلم سے مختلف علوم و فنون کی کتابین جن کی مجموعی تعداد (۱۴) ہے شائع کرا کے اس ناچیز کو اپنے اقران اور امثال مین سربلندی بخشی ان ہی کتابون کے منجملہ لسان آصفیہ بھی ہے جس کے پانچ حصہ اس سے قبل شائع ہو کر مطبوع خلائق ہو چکے ہین۔ قدر دانون کے ہاتھون اُن حصون کی قدر دانی کرا کے خدائے قدیر نے میرے دل مین اس کا سلسلہ جاری رکھنے کی ہمت



حصہ ششم

باب اول

فصل اول

تختۂ نزول باران اوسط ملک سرکار عالی وحدود حیدرآباد بن ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اوسط بارش ملک سرکار عالی		حدود بلدہ حیدرآباد	
		انچہ	حصہ	انچہ	حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۴ف	۲۹	۲۹	۲۵	۶۸
۲	۱۳۳۵ف	۲۵	۴	۳۰	۸۱
۳	۱۳۳۶ف	۳۳	۳	۲۹	۳۰
۴	۱۳۳۷ف	۳۲	۵۵	۳۲	۶۳
۵	۱۳۳۸ف	۳۶	۸۴	۲۳	۳۶
۶	۱۳۳۹ف	۲۴	۲۸	۲۲	۴۷

حالات اعلیٰحضرت قدر قدرت خسرو دکن نواب میر عثمان علیخان بہادر

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۴

— ۱۵ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۴ھ ہجری روز جمعہ شب کے ساڑھے نو بجے حیدرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری معہ محلات مبارک و اسٹاف وغیرہ نہضت افروز گلبرگہ ہوئی۔ ٹرین روانہ ہوتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہیگی۔ حیدرآباد سے گلبرگہ تک راستوں کے دونوں جانب پولیس کا انتظام تھا۔ حضرت خواجہ بندہ نواز قدس سرہ کا عرس تھا۔ بروز صندل حضرت اقدس نے صندل کی کشتی اپنے فرق اقدس پر لیکر مع شہزادگان بلند اقبال و شہزادیان فرخندہ فال گورنمنٹ ہوس سے پیادہ پا درگاہ شریف تک جسکا فاصلہ تقریباً تین میل ہے تشریف لیجاکر درگاہ مبارک پر صندل پیش کیا۔ اور ۲۲ر ذیقعدہ سنہ الیہ روز جمعہ صبح نو بجے گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۲۱ر ذی حجہ سنہ ۱۳۴۴ھ ہجری روز جمعہ شب کے نو بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے۔ اور ۳۰ر ذی حجہ سنہ الیہ روز یکشنبہ کو بوقت مغرب مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— یکم شوال سنہ ۱۳۴۵ھ ہجری حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض ادائی نماز عید الفطر دس بجے عیدگاہ رونق افروز ہوئی اور گیارہ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹھی مبارک ہوئی۔

— ۱۶ر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۶ھ ہجری روز دوشنبہ دن کے ایک بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال و محلات مبارک و اسٹاف بذریعہ اسپیشل ٹرین عرس گلبرگہ شریف

تشریف فرما ہوئے۔ نواب کرنل سر افسر الملک و نواب اظہر جنگ وغیرہ ہمراہ رکاب تھے اور ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ کو صبح بذریعہ اسپیشل ٹرین سواری مبارک نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

— اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک معہ محلات مبارک و شہزادگان بلند اقبال بغرض معاینہ نظام پیالیس (نظام محل) دہلی بذریعہ اسپیشل ٹرین بتاریخ ۷ جمادی الاول ۱۳۴۴ھ مطابق یکم نومبر ۱۹۲۵ء ۴ بجکر ۵۰ منٹ پر روانہ ہوئی اور ۴ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجے فائز دہلی ہوئے۔ یہہ سفر پرائیوٹ تھا حسب قاعدہ توپیں سر ہوئیں۔ اعلیحضرت دہلی میں رونق بخش ہونیسے قبل ہی ویسرائے بہادر گورنر جنرل انڈیا معہ لیڈی ارون و اسٹاف دہلی میں ۲۸ اکٹوبر ۱۹۲۵ء کو داخل ہو چکے تھے۔ اور نیز صاحب رزیڈنٹ بہادر قبل از روانگی حضرت اقدس و اعلی ۲۹ اکٹوبر ۱۹۲۵ء حیدرآباد سے دہلی روانہ ہو چکے تھے۔ والیسرائے بہادر ایوان شاہی میں مدعو کیے گئے تھے۔ اور منجانب وایسرائے بہادر حضرت اقدس و اعلی کے اعزاز میں ۸ نومبر ۱۹۲۵ء ڈنر ہوا۔ من بعد وایسرائے بہادر ذریعہ رائل اسپیشل ٹرین ۱۳ نومبر ۱۹۲۵ء بغرض دورہ بہار روانہ ہوئے۔ سر بارٹن صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد و کرنل ٹرنچ صاحب بھی ۱۶ نومبر ۱۹۲۵ء کی صبح کو دہلی سے بلدہ حیدرآباد واپس آئے۔

اعلیحضرت ممدوح بغرض ادائی نماز جامع مسجد دہلی تشریف لیگئے تھے۔ مسلمانان دہلی نے آپ کے اس تشریف آوری پر جوش عقیدت سے اظہار مسرت کیا۔ صاحبزادگان بلند اقبال اسٹیٹ بیکانیر کو بغرض شکار تشریف لیگئے تھے جہاں مہاراجہ صاحب بیکانیر کے جانب سے پُر زور استقبال ہوا۔ اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء صبح کو دہلی واپس ہوئے۔ اسی روز یعنے ۱۹ نومبر ۱۹۲۵ء ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ شب حضرت اقدس و اعلی معہ محلات مبارک و شہزادگان و ہمراہیان مراجعت فرمائے حیدرآباد ہوئے۔ اثنار راہ میں منجانب راجہ صاحب دتیا و بیگم صاحبہ بھوپال و نواب صاحب رامپور حضرت اقدس و اعلی کا

استقبال اور دعوت ہوئی۔

بروز جمعہ ۲۳ نومبر ۱۹۲۳ء م ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ ایک بجے سواری مبارک مع محلات مبارک وہمراہیان مع الخیر بلدہ کنگ کوٹھی مبارک میں نہضت افروز ہوئی حسب قاعدہ توپوں کی سلامی ہوئی۔ بغرض ادائی نماز جمعہ مکہ مسجد رونق افروز ہوئے۔ ۱۱ بجے شب کو سواری مبارک مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ وصدر اعظم بہادر کی ڈیوڑھی میں رونق افروز ہوئی حسب قاعدہ نذور پیش کیے گئے دوسرے روز بتاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ اڈرس کل بلاغ عامہ میں مجلس صفائی نے منجانب رعایا سرکار عالی بارگاہ خسروی میں اڈریس پیش کیا۔ اس موقع پر امراء جاگیرداران وعہدہ داران سول وفوج باقاعدہ ونظم جمعیت وساہوان میر محلگان وکلا، اور دیگر معززین بلدہ مدعو کیے گئے تھے۔ ٹھیک ۱۱ بجے سواری مبارک حضرت اقدس اعلیٰ مع شہزادگان بلند اقبال رونق افروز اڈریس ہال ہو کر تخت پر جلوہ افروز ہوئے۔ فوج باقاعدہ نے لال ٹیکری پر ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ادا کی۔ اور ۱۲ تارا منڈل چھوڑے گئے۔ حاضرین اداب بجا لانے کے بعد امراء وارا کین مجلس صفائی اور دیگر منتخب نمایندگان یکے بعد دیگر پیش ہوئے۔ بجانب راست طبقہ امراء اور بجانب چپ اراکین مجلس صفائی و دیگر منتخب نمایندگاں موجود تھے۔ اور راجہ دھن راج گیر صاحب ساہو نے اڈریس سنانے کی سعادت حاصل کی۔ بعدہٗ اڈریس کو نقرئی کاسکٹ میں رکھکر نواب سر نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات نے حضرت اقدس واعلیٰ کی پیشگاہ میں گزرانا حضرت اقدس واعلیٰ نے اڈریس کا جواب ارشاد فرمایا۔ اسکے بعد اس گروپ کا فوٹو لیا گیا۔ سواری حضرت اقدس واعلیٰ جانب کنگ کوٹھی روانہ ہونیکے موقع پر رعایا اور مختلف دفاتر سرکار عالی وجاگیرداران ساہوکاران اور معززین بلدہ کی جانب سے اسٹیشن نامپلی سے کنگ کوٹھی مبارک تک اور افضل گنج و واندرون شہر چند کمانین بنائی گئی تھیں۔ اور بجلی کے گولوں وغیرہ کی روشنی اسقدر کیگئی تھی

کہ جملہ سرکاری دفاتر و ہائی کورٹ و عثمانیہ جنرل ہاسپٹل و نظامت ٹپہ و صدر ٹپہ خانہ وغیرہ پر روشنی سے بقعہ نور بنے ہوئے تھے۔ ساہوان و دیگر معززین نے اپنے اپنے مکانات و دوکانات و معابد پر روشنی کا انتظام کیا تھا۔ صفائی بلدہ سے چھ ہزار کی منظوری ہوئی تھی عہدہ داران و عمال دفاتر سرکاری و جاگیرداران امراء و ساہوان نے چندہ جمع کیا تھا تقریباً دو لاکھ روپیے کے اخراجات ہوئے۔ ۱۹ و ۲۰ ردی ۱۳۳۸ف ۲ یوم تک شب و روز زندہ دل شوقین مزاج تماشہ بین حضرات اور عوام کی خوب چہل پہل رہی۔ جملہ دفاتر و مدارس سرکار عالی کو تعطیل رہی اور فرمان مبارک بھی شرف صدور لایا۔ کہ اس یوم مسعود کی یادگار میں دفاتر دارالسلطنت میں عام تعطیل دیجائے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ ردے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰)۔

— ۲ رجب ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چھ بجے حضرت اقدس اعلیٰ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلہار شاہ لائن کے رسم افتتاح ادا فرمانیکی غرض سے آصف آباد روڈ کو تشریف لیگئے۔ جہاں ۱۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۸ء م ۳ رجب ۱۳۴۷ھ کو روڈ مذکور پر داخل ہوکر رسم ادا کرنیکے بعد جانب کلکتہ روانگی عمل میں آئی۔ ۱۸ ر ڈسمبر ۱۹۲۸ء کو صبح کے ساڑھے گیارہ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کا ہاوڑہ اسٹیشن پر ورود ہوا۔ اسٹیشن مذکور خوب آراستہ کیا گیا تھا۔ سواری مبارک پہنچتے ہی ۲۱ توپوں کی سلامی سر کیگئی۔ حضرت اقدس اعلیٰ کی سواری مبارک ہارسین روڈ کی موڑ سے دوسرے راستہ سے روانہ ہوئی۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نیلگا چھ ویلا میں مہاراجہ سرپی کے ٹیگور کیا تھا قیام فرمایا سفر مذکور میں وایسرائے گورنر جنرل سے ملاقات ہوئی اور بجانب گورنمنٹ گارڈن پارٹی و لنچ ہوا۔ جسمیں بہت سے روسار وغیرہ شریک تھے۔ وہاں کے دیگر مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا اور بتاریخ ۷ رجب ۱۳۴۷ھ روز دوشنبہ صبح کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۷ ار شعبان ۱۳۴۷ھ روز سہ شنبہ شب کے ایک بجے حضرت اقدس اعلیٰ معہ شہزادگان بلند اقبال

کو محلات مبارک براہ واڑی مدراس تشریف لیگئے۔ اور وہاں بنگلہ راجہ ونپرتی میں قیام فرمایا۔ گورنر صاحب سے ملاقات ہوی حسب قاعدہ ڈنر وغیرہ ہوا اور پبلک کے جانب سے اڈریس پیش کیا گیا۔

— یکم شوال ۱۳۴۲ھ روز چہارشنبہ ٹھیک ۱۰ بجے اعلیٰحضرت قدر قدرت مع شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف وغیرہ بغرض ادائی نماز عید الفطر عیدگاہ تشریف فرما ہوئے اور حسب عادت بعد ادائی نماز مذکور واپس تشریف لیگئے۔

— ۱۷ شوال ۱۳۴۲ھ اعلیٰحضرت قدر قدرت مع شہزادگان بلند اقبال معہ اسٹاف وغیرہ چھوٹی لائن سے جانب میسور تشریف فرما ہوئے۔ گدوال سے گذر کر بتاریخ ۱۹ شوال ۱۳۴۲ھ صبح کے ۹ بجکر ۵۴ منٹ کو بنگلور پہنچے۔ دیوان صاحب میسور و عہدہ داران سرکاری وغیرہ استقبال کیلئے اسٹیشن پر موجود تھے اور حسب قاعدہ اسٹیٹ کے توپخانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ وہاں کے قصر شاہی کو ملاحظہ فرمانے کے بعد اسپیشل ٹرین ہی میں قیام رہا۔ ۲۱ شوال الیہ کو شب میں جانب میسور روانہ ہوئے۔ اور مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بھی ہمراہ رکاب تھے۔ شاہی اسپیشل ساڑھے آٹھ بجے میسور پہنچی۔ مہاراجہ میسور نے حضور اقدس اعلیٰ کا استقبال فرمایا اور اسکے بعد حضرت اقدس اعلیٰ سے مشہور سربرآوردہ لوگوں کا تعارف کرایا گیا بعدہ مہاراجہ میسور اور حضرت اقدس اعلیٰ بہ سواری چوکڑا جلوس کیساتھ روانہ ہوئے۔ اور وہاں کی ۲۱ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ اور مہاراجہ سے پھر حسب قاعدہ ملاقات بازدید وغیرہ ہوئی۔ ڈنر ترتیب دیا گیا اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا گیا۔ اور اسی اثنا سفر میں شہزادگان والا تبار ایک روز کیلئے نیلگری کے پہاڑوں کا معاینہ کرنیکی غرض سے تشریف لیگئے۔ ۲۶ شوال سنہ الیہ روز ایکشنبہ رات کے بارہ بجے ذات ہمایوں عازم بنگلور ہوئے۔ اور دوسرے روز صبح ساڑھے آٹھ بجے فائز بنگلور ہوگئے اور حسب سابق حضرت اقدس ریلوے سایڈنگ شاہی سیلون میں مقیم رہے۔ اور اسی روز شب میں آٹھ بجے حضور اقدس کی جانب سے قصر بنگلور میں ایک ڈنر ترتیب دیا گیا جسمیں دیوان میسور اور ریاست میسور کے تمام اعلیٰ عہدہ داران اور مشہور سربرآوردہ اصحاب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اور ۳۰ شوال ۱۳۴۲ھ روز پنجشنبہ حضرت اقدس اعلیٰ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ اثنائے راہ میں مہارانی صاحبہ گدوال اسٹیٹ نے بمقام گدوال دعوت کی۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شب کے (۱۱) بجے حضرت اقدس و اعلیٰ معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس حضرت بندہ نوازؒ بذریعہ اسپیشل ٹرین گلبرگہ روانہ ہوئے۔ بعد انفراغ زیارت وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذیقعدہ سالیہ شاہی اسپیشل ٹرین گلبرگہ سے فائز اسٹیشن نامپلی ہوئی۔

۔۔۔ پیشگاہ اقدس سے فرمان شرف صدور لایا کہ نواب صلابت جاہ بہادر کو ماہ جولائی ۱۹۲۹ء سے (الـ ہزار) کلدار الونس تا حکم ثانی ماہ بماہ ایصال ہوا کرے۔

۔۔۔ یکم شوال ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ صبح ساڑھے دس بجے اعلیحضرت قدر قدرت دوگانہ عید ادا کرنیکی غرض سے معہ شہزادگان بلند اقبال و ارکان اسٹاف وغیرہ عیدگاہ جدید تشریف فرما ہوئے تھے۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ دوپہر کو ۱½ بجے کے قریب اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک معہ خدم و حشم بذریعہ اسپشل ٹرین حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ کے عرس میں شرکت فرمانیکے لیئے جانب گلبرگہ روانہ ہوئی۔ ٹرین کی روانگی کیوقت حسب معمول توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ ۱۰ ذیقعدہ سالیہ یوم پنجشنبہ سواری حضور پر نور گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئی۔

۔۔۔ ۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ معہ صاحبزادگان و صاحبزادیاں محلات مبارک وقار آباد تشریف لیگئے۔ بیدر ریلوے لائن کا افتتاح فرمانیکے بعد ۱ بجکر ۱۵ منٹ پر مراجعت عمل میں آئی

۔۔۔ یکم شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ عیدگاہ میں دوگانہ عید ادا کرنے کے لیئے اعلیحضرت خسرو دکن کی سواری مبارک بھی نہضت افروز ہوئی تھی۔

۔۔۔ ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بروز شنبہ بوقت ۱½ بجے حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بذریعہ اسپیشل ٹرین بغرض شرکت زیارت حضرت خواجہ بندہ نوازؒ بجانب گلبرگہ

نہضت افروز ہوئی۔ بعد انفراغ زیارت ۱۹ رذیقعدہ ۱۳۴۵ھ گلبرگہ سے فائز بلدہ ہوئے

کوائف شہزادگان بلند اقبال

—— ۲۱ رشوال ۱۳۴۶ھ روز جمعہ شب کے گیارہ بجے شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ اسپیشل ٹرین زسم پیٹھ بغرض شکار تشریف لیگئے۔ اسٹیشن پر حضرت اقدس اعلیٰ بھی رونق افروز تھے۔ شہزادگان بلند اقبال کے ہمراہ نواب کرنل افسر الملک۔ کرنل عثمان یار الدولہ بہادر۔ مسٹر پرینڈرگھاسٹ۔ مسٹر تیج۔ گاف نواب ناصر نواز الدولہ بہادر نواب اظہر جنگ ۲۸ رشوال ۱۳۴۶ھ صبح ۷ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بعد شکار واپس بلدہ تشریف لائے۔

—— ۲۴ رمحرم ۱۳۴۷ھ روز جمعہ شہزادہ ولی عہد بہادر بذریعہ موٹر بیدر تشریف لیگئے۔ وہاں کے مدارس و دفاتر کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲ رصفر ۱۳۴۷ھ روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۴ رشوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو صاحبزادہ صاحب بلند اقبال ولیعہد بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر معہ اسٹاف بغرض شکار بذریعہ اسپیشل ٹرین ریاست دتیا تشریف فرما ہوئے۔ وہاں راجہ صاحب نے شاندار استقبال کیا۔ راجہ صاحب کے مہمان رہے۔ اور وہاں کے مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور شکار کھیلنے کے بعد ۱۱ رشوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ شب کے ۸ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

—— ۲۲ رذیحجہ ۱۳۴۷ھ کو شہزادگان بلند اقبال بذریعہ اسپیشل ٹرین ساڑھے نو بجے جانب ورنگل تشریف فرما ہوئے۔ تمام عہدہ داران استقبال کے لئے اسٹیشن ورنگل پر حاضر تھے وہاں کے دفاتر اور مشہور مقامات کا معاینہ فرمایا۔ اور ۲۷ رذی حجہ ۱۳۴۷ھ

۱۱ بجے دن کے شہزادہ ولی عہد بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر ورنگل سے معہ ارکان اسٹاف فائز بلدہ ہوئے۔

— ۱۶ محرم ۱۳۴۸ف روز دوشنبہ کو شہزادہ ولی عہد بہادر بغرض معاینہ دفاتر اورنگ آباد تشریف لیگئے۔ اور بتاریخ ۲۰ محرم ۱۳۴۸ف روز جمعہ واپس تشریف فرما ہوئے۔

— ۴ ربیع الاول ۱۳۴۸ف روز شنبہ شہزادگان بلند اقبال دو پہر کو بغرض معاینہ دفاتر گلبرگہ شریف تشریف لیگئے اور بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۸ف روز شنبہ گلبرگہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۸ف مسٹر پرنڈر گھاسٹ نواب صلابت جاہ بہادر اور نواب بسالت جاہ بہادر کے اتالیق مقرر ہوئے۔

— باتباع فرمان خسروی مزینہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۴۸ف حضرت شہزادہ نواب اعظم جاہ بہادر و شہزادہ نواب معظم جاہ بہادر کو کرنلی کا رینک عطا کیا گیا۔

— ۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ف یوم یکشنبہ ۴½ بجے شہزادگان اعظم جاہ و معظم جاہ بہادر بذریعہ اسپشل ٹرین ہندوستان کے سفر پر تشریف لیگئے۔ ۱۶ محرم ۱۳۴۹ف یوم شنبہ کو بعد انفراغ سیاحت مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

— ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۸ف شب کو مرشد زادہ نواب صلابت جاہ بہادر براہ بجواڑہ کو نور نیلگری تشریف فرما ہوئے۔ اور اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ف کو واپس تشریف لائے۔

— ۵ شوال ۱۳۴۹ف کو ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر سیاحت یورپ سے مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونیکی غرض سے شام کے چھ بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ اخراجات سفر کیلئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کی منظوری بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۶۲) نمبر (۲) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۴۰ف مطابق ۲۲ شوال ۱۳۴۹ف صادر ہوئی آپ کو رخصت کرنے کیلئے معزز عہدہ داران علاوہ سرکار عالی

و اراکین مجلس صفائی بلدہ و امرائے بلدہ و اعلحضرت خسرو دکن بمبئی اسٹیشن پر رونق افروز ہوئے تھے آپ کے اتالیق میں مسٹر اے یل بینی۔ نواب ناصر نواز الدولہ بہادر اور پرگیڈیر نواب عثمان یار الدولہ بہادر ۱۲ر مارچ ۱۹۳۱ء م ۲ر ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ روز سنبہ دوپہر کو ذریعہ میل (پوسٹ) رن پورہ" بمبئی سے یوروپ روانہ ہوئے۔

۹ر اپریل ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ کو صاحبزادہ نواب صلابت جاہ بہادر مع اپنے اتالیق مسٹر ہیوگاف مولوی علی اکبر صاحب بی۔اے صدر مہتمم تعلیمات مستقر بلدہ کے پانچ بجے بعزم سفر و سیاحت یوروپ بذریعہ اکسپریس ٹرین راہی بمبئی ہوئے اور ۱۱ر اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو جہاز میو ڈوتیا میں سوار ہو کر مارسیلز روانہ ہوئے۔

۶ر مئی ۱۹۳۱ء یوم چہارشنبہ کو نواب بصالت جاہ بہادر بمعیت مسٹر پنڈرگھاسٹ اور مسٹر یس۔ یم۔ ہادی شام کو بعزم سفر انگلستان بمبئی تشریف لیگئے۔ اور وہاں سے بذریعہ جہاز۔ یس۔ یس۔ چترال انگلستان روانہ ہوئے۔

یکمشت عطیہ و اجرائی ماہوار آثار شاہی حضرت اقدس و اعلی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۰ و ضمیمہ ص ۱)

ہمارے اعلحضرت پیرو مرشد حضور پر نور بندگانعالی سلطان العلوم محی الملتہ والدین بادشاہ دکن نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ نے اپنی مشہور فیاضی و دریادلی کو کام فرما کر اپنی مسند نشینی سے ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف اور یکمشت عطیات وغیرہ بلا لحاظ قوم و مذہب خزانہ عامرہ سرکار عالی سے عطا فرمائے۔ ان کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ سوم۔ چہارم۔ و پنجم میں بہ تفصیل کیا جا چکا ہے اور اب ۱۳۴۴ھ سے آخر ۱۳۴۹ھ تک جسقدر ماہوارات و وظائف وغیرہ جن لوگوں کے نام جاری کئے گئے اور یکمشت عطیات عطا ہوئے وہ حسب ذیل ہیں

یکمشت عطیات

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ مولوی ابوالعلی خان مرحوم سابق منصف پرگی کی بیوہ کے نام ([illegible]) روپیہ کا انعام رعایتی منظور فرمایا گیا۔

— آغز آبان ۱۳۳۵ف آرمی اسٹرانگ لائبریری کے انڈین سکشن کیلئے ایکہزار پونڈ کا بیش بہا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی یکم صفر ۱۳۳۵ھ میجر محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ سکنڈ لانسرس کو ۴ ر فبروری ۱۹۱۵ء سے یکم جون ۱۹۱۶ء تک ([illegible]) روپیہ کلدار ماہانہ کے حساب سے بقایا جو تقریباً ([illegible]) ہوتا ہے ایصال کرنیکا اور ان کی ماہوار یکم آبان ۱۳۲۰ف سے ([illegible]) قرار دئے جانیکا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ شعبان ۱۳۳۵ھ وایسرائے کیبرسی رلیف فنڈ (چندہ امداد جنڈا میاں) میں جس کیلئے سال گذشتہ فروری کے مہینہ میں اپیل ہوئی تھی پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ مرحمت ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۳۵ھ مسلم قبرستان واقع لنڈن کے فنڈ میں جس کا انتظام آنریبل مسٹر امیر علی پریوی کونسلر کے زیر نگرانی ہے ([illegible]) پونڈ عطا کئے جانے کا حکم ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ بربنائے تحریک ہز ہائنس مہاراجہ جام نگر صاحب حسب فرمان خسروی پبلک اسکول ڈیرہ ڈون کو ([illegible]) پندرہ لاکھ روپیہ کلدار بطور امداد دئیے جانیکی منظوری شرف صدور پائی۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۳۶ھ اعلیحضرت اقدس نے بعطوفات شاہانہ وشوا بھارتی کلکتہ کو ایک لاکھ روپیہ کلدار عطا فرمایا۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۶ھ میں انڈین میورنگ کانفرنس لاہور کو (ﻋﮧ ہزار) دس ہزار روپیہ کلدار عطا فرمایا گیا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیشگاہ حضروی سے گجرات و کاٹھیاواڑ کے طغیانی زدوں کے امداد کیلئے (ﻋﮧ) روپیہ کلدار کا چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ در ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ نجدیوں کے ہاتھوں سے مدینہ میں جو کتبے اور گنبد توڑ دیے گئے ہیں ان کی دوبارہ تعمیر کے لئے (لہ لک) نو لاکھ روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ فلسطین کے زلزلہ کے مصیبت زدوں کی امداد کیلئے (الـ) ایک ہزار پونڈ عطا ہوا۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ بلوچستان کے لنگرخانہ کیلئے سالانہ (الـ) ایک ہزار روپیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــ ۸ رشعبان ۱۳۴۶ھ لندن میں ایک عظیم الشان مسجد کی تعمیر کیلئے جس کا نام (نظام ماسکو) ہوگا حسب فرمان حضروی ریاست کے جانب سے پانچ لاکھ روپیہ کا گراں قدر عطیہ آنریبل لارڈ چارلس مارک الیس میں ہیڈلے کو عطا ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اعلحضرت نے ڈچپلی میں جذامیوں کے واسطے ایک شفاخانہ کی عمارت تعمیر کرنے کیلئے (ﻋﮧ) پینتیس ہزار روپیہ دینے کی منظوری مرحمت فرمائی۔

ـــ اوائل ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ اہل مدینہ میں سے آٹھ اصحاب ہندوستان آئے ہوئے تھے ان کو فی کس پندرہ پندرہ روپیہ کلدار وظیفہ دیگر باخراجات سرکاری جدہ تک پہونچا دینے کا حکم صادر فرمایا گیا ان اصحاب کے اسمار حسب ذیل ہیں۔

۱۔ محمد امین شیخ مدنی ۲۔ دیسی اعتوق ۳۔ سید صالح ۴۔ شیخ ابراہیم ۵۔ سید جمیل مدنی ۶۔ شیخ عمر مدنی ۷۔ شیخ عبدالقادر اعجاز مدنی ۸۔ سید صالح شوندمدنی۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اعلحضرت قدر قدرت نے ان باشندوں کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپیہ

عطا فرمائے ہیں جن کے مکانات ضلع آصف آباد میں آتش زدگی سے تباہ ہوگئے تھے

— اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ شفاخانہ علاج امراض گلو ناک وگوش واقع لندن کو (صمار پانسو پونڈ - پرنس ایلزبتھ ہوسٹل لندن (الـــہ) یکہزار پونڈ - دواخانہ بیت المقدس کو (سمار) تین سو پونڈ - حمایت سیوننگ ہاتھ واقع فتح میدان حیدرآباد کی تکمیل کے لیے آٹھ ہزار نوسو روپیہ عطا ہوئے۔

— اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ اردو گشتی کتب خانہ کی مقیم الحالی کے مدنظر یکمشت پانچہزار روپیہ کی امداد منظور ہوئی۔

— اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ جامع مسجد دہلی کیلئے ایک لاکھ روپیہ عطا فرمائے گئے

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ یتیم خانہ انصار الصفہ گلبرگہ شریف کیلئے (صہ کالوسہ) کی منظوری بغرض خریدی مکان صادر ہوئی۔

— وسط ماہ نومبر ۱۹۲۳ء بزمانہ قیام دہلی سواری مبارک وہاں کے کمشنر کوتوالی کو (صمار) کا چک دہلی کے بیوہ فنڈ کیلئے عطا فرمایا گیا۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ھ اثناء سفر دہلی حضرت اقدس و اعلیٰ نے حضرت خواجہ قطب الدین رح اور حضرت نظام الدین صاحب رح کی درگاہوں کے مجاوریں میں تقسیم کرنے کیلئے (صمار) روپیہ روانہ فرمایا گیا۔

— اوایل ماہ رجب ۱۳۴۲ھ پیشگاہ خسروی سے آرٹ اینڈ کرافٹس اگزبیشن کے کمیٹی کو پانسو روپیہ کلدار بطور چندہ عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سفر شاہانہ کلکتہ کے دوران میں حضور اقدس و اعلیٰ نے ایک لاکھ کا عطیہ اپنی تشریف آوری بنگال کی یادگار میں کار ہائے خیراتی اور رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے گورنر صاحب بنگال کو دیا۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ م آخر ماہ جنوری ۱۹۲۹ء لیڈی بارٹن کا شہری میلہ جو بلارم میں

لگا یا گیا تھا۔ اسکی سرپرستی اعلیحضرت قدرقدرت نے منظور فرماتے ہوئے (صمار) روپیہ عطا فرمایا۔

ـــ اوائل ماہ فبروری ۱۹۲۹ء میں مدارس میں شاہی ورود کی تقریب کی یادگار قائم رکھنے کیلئے اعلیحضرت قدرقدرت نے بکمال مراحم خسروانہ (صعـــ ررر) روپیہ کی گراں قدر رقم بطور عطیہ ہز اکسلنسی گورنر مدراس کو اس غرض سے عطا کی کہ اسکو بلالحاظ مذہب وملت مستحق خیرات وقابل امداد لوگوں میں تقسیم کیا جائے۔

ـــ بہ ماہ فبروری ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدرقدرت نے اسکول آف ٹراپکل میڈیسن کلکتہ کے اس انسٹی ٹیوٹ ہسپتال کو ایکہزار پونڈ المعادل صعـــ ہزار روپیہ کلدار کا شاہانہ عطیہ دیا اس غرض سے کہ ٹراپیکل بیماریوں کا علاج کیا جائے۔

ـــ آخر ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے ملکی طلبا کو رعایتی وظائف تعلیمی عطا کرنے کیلئے ساٹھ ہزار روپیہ کی منظوری عطا فرمائی۔ اسکے لئے ایک کمیٹی محکمہ تعلیمات میں ترتیب دیگئی۔

ـــ وسط ماہ جون ۱۹۲۹ء اعلیحضرت قدرقدرت نے زراعتی کونسل کے فنڈ میں دولاکھ روپیہ کا شاندار عطیہ عطا فرمایا۔

ـــ عروس الادب کے تین سو نسخے برائے کتب خانہ آصفیہ ومدارس بحساب فی نسخہ اسے روپیہ خریدنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ پالم پیٹھ کے دیول کی مرمت کیلئے (سمـــ ر) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی (بغرض محافظت آثار قدیمہ)۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۸ھ نواب حیدر یار جنگ بہادر طباطبائی کیلئے (اعـــ) سکہ عثمانیہ بہ ضمن ترجمہ تاریخ طبری انعام منظور کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ توسیع عمارت دار المجذوبین میں دواخانہ ڈسپلی کیلئے صعـــ ہزار سکہ عثمانیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

[illegible] ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ خریدی رسالہ مجلہ عثمانیہ برائے تقسیم مدارس سرکارعالی ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

[illegible] ـــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکارعالی خریدی اسلامک کلچر کیلئے ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

[illegible] ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ مدرسہ معین الاسلام علیگڈھ کو ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ کی امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

[illegible] ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ اخبار صبح دکن کے (۵۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دیگئی (۱۵) پرچے مدارس بلدہ کیلئے بحساب سالانہ [illegible] اور (۳۵) مدارس اضلاع کیلئے بحساب ([illegible]) صرف ایکسال کیلئے پرچوں کی قیمت ([illegible]) سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔ اور یہ ہدایت کردیگئی ہے کہ آیندہ سے جوکوئی اخبار یا رسالہ جدید خریدا جائے اسکی قیمت سرکار وہی دیگی جو پبلک دیتی ہے۔

[illegible] ـــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی تعلیمات سرکارعالی اخبار صحیفہ کے (۲۵۰) کاپیاں سررشتہ تعلیمات کیلئے اس قیمت پر لینے کی منظوری دیگئی۔ جو پبلک خریدتی ہے

[illegible] ـــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ نواب سر امین جنگ بہادر کے دو چھوٹے لڑکوں کیلئے ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ قرضہ تعلیمی کی منظوری دیگئی۔

[illegible] ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ مدرسہ قادریہ بدایون کو ([illegible]) روپیہ کلدار کی امداد دیجائے۔

[illegible] ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ حسب تحریک صدارت العالیہ برائے عرس تعمیر و ترمیم درگاہ حضرت شاہ نور حموی اورنگ آباد کیلئے ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔

[illegible] ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ فلسطین کے بیکس مسلمانوں کی امداد کیلئے ([illegible]) پونڈ اور سندھ ریلیف فنڈ میں ([illegible]) کلدار چندہ عطا کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

ــــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ شاہ نامہ اسلام کی (۳۰۰) جلدیں یکساں کے سلئے بحساب فی جلد (ﷲ) کلدار ابوالاثر حفیظ صاحب سے خرید کر ملاؤں اور مدرسہ دینیات و اہل خدمات شرعی کو تقسیم کرنیکا حکم دیا گیا۔

ــــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ ارشاد مولف مولوی سید شاہ یوسف الدین صاحب قادری سکنہ جالنہ ضلع اورنگ آباد سے (۵۰۰) جلدیں فی جلد (ﷲ) سکہ عثمانیہ خرید کر مدرسہ دینیات اور اہل خدمات شرعی میں تقسیم کرنیکی اجازت دیگئی۔

ــــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ رسالہ معیار الاوقات صلوٰۃ ماہ صیام کے ایکہزار جلدیں بہ سرمایہ دو ہزار روپیہ طبع کرانے اور دوسو جلدیں مولف کو بطور انعام دیئے جانیکے متعلق حکم صادر ہوا

ــــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ پنڈت دین دیال شرما لیڈر سناتن دھرم منڈلی دہلی کو حضرت اقدس اعلیٰ نے (صما) روپیہ عطا فرمائے۔

ــــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ بیت المقدس میں عمارات بزاویہ کی مرمت کے لیئے (صمـ) سکہ کلدار کی امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

ــــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ہز ایکسلنسی لارڈ لیڈی ارون کے تشریف آوری حیدرآباد کے تقریب میں (۱ــــ) پونڈ کا چک رفاہ عام کے کاموں میں صرف کرنے کیلئے لیڈی ارون کو ارسال فرمایا گیا۔ ہز ایکسلنسی نے یہہ تمام رقم آل انڈیا ویمن ایجوکیشن فنڈ میں دینے کا فیصلہ کیا۔

ــــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ وائی ایم سی اے کے شاخ شملہ کے امداد کیلئے یکہزار کلدار یکمشت عطا فرمایا گیا۔

ــــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۸ھ ساگر کے ہارس شو فنڈ کی امداد میں (مار) روپیہ کلدار کا عطیہ مرحمت فرمایا گیا۔

ــــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ انجمن خواتین اسلام مدارس کیلئے دوسو روپیہ کلدار اور (صمـ) کی

برائے فراہمی ضروریات سرکار سے منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۸ھ جمعیتہ اتحاد امداد باہمی کو مزید ۴ سال کیلئے مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ بشکل عطیہ ایصال کرنیکی منظوری ہوی۔

ـــ آخر ماہ رمضان سنہ ایضاً جامعۂ ملیہ دہلی کے تعمیر امکنہ کیلئے پچاس ہزار روپیہ کی یکمشت امداد بدیں شرط دیگئی کہ اگر جامعہ کا کام جاری نہ رہے تو عمارات سرکار عالی کی متصور ہونگی۔

ـــ وسط ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء سکندرآباد ریس کلب کو پانچہزار روپیہ کلدار چندہ منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۸ھ مسلم یونیورسٹی علیگڈہ کے چندہ میں حضرت اقدس واعلیٰ نے براحم خسروانہ والطاف شاہانہ (۱۰ لاکھ) کی رقم عطا فرمانے کا حکم دیا اور جو امداد اسوقت سرکار عالی سے اسے مل رہی ہے۔ اسمیں اور دو ہزار روپیہ ماہانہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۸ھ تیاری سائبان مسجد محبوب شاہی پرمنی کیلئے (عہ) چھہ ہزار ایکسو روپیہ کی منظوری دیگئی۔

ـــ وسط ماہ ذی حجہ سنہ ۱۳۴۸ھ پروفیسر کردے زمانہ یونیورسٹی پونہ کے بانی کی استدعا پر پیشگاہ خسروی سے یکمشت پانچہزار روپیہ اور ماہانہ (صہ) روپیہ کلدار امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ سنہ ۱۳۴۸ھ محمد حنیف صاحب اجمیری کو دو ہزار روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری صادر ہوی۔

ـــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۹ھ مسٹر گنیش راؤ کالے وکیل و منیجنگ ڈائرکٹر دکن گلاس ورک کو سرکار عالی نے تین ہزار روپیہ قرض اور تین ہزار روپیہ بطور امداد اس غرض سے عطا فرمائے کہ وہ جرمنی جاکر گلاس انڈسٹریز کے متعلق معلومات حاصل کریں۔

ـــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۹ھ دہلی کے خیراتی دواخانہ چشم کو پانچہزار روپیہ دئے گئے۔

ـــ اوائل ماہ محرم سنہ ۱۳۴۹ھ علاقہ برار کے شہر کہام گاوں میں ایک اینگلو اردو ہائی اسکول

کی عمارت بنانے کیلئے (۱۹) ہزار کلدار عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی
۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ آ پیشگاہ سرکار سے خریدی مرفع سررشتہ بابت مصنفہ محمد سلطان الدین خانصاحب کے (۳۶۰) کاپیاں بحساب فی جلد یکروپیہ خریدنے کی منظوری دیگئی۔
۔ وسط ماہ محرم ۱۳۴۹ آ امداد مسلم ہائی اسکول پانی پت کیلئے یکمشت (۲۰) ہزار روپیہ اور سالانہ تین ہزار روپیہ دینیکی منظوری صادر ہوئی۔
۔ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۹ آ دیول رامپا ضلع ورنگل کی مرمت کیلئے بنظر محافظت آثار قدیمہ (۱۴) ہزار روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔
۔ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ آ مشہور تیراک شفیع احمد صاحب کو آبنائے انگلستان کو عبور کرنیکی کوشش میں مزید (۵۰) پونڈ کی امداد دیگئی۔
۔ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۹ آ مشن ہاسپٹل ڈورناکل کو (۳۰۰) پونڈ تقریباً چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کا حکم صادر ہوا۔
۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ آ میجر شاہ مرزا عزیز بیگ صاحب مرحوم نائب ناظم کوتوالی اضلاع کے پسماندگان کے نام یکمشت چھ ہزار روپیہ اور بیوہ کے نام تا حیات (۱۰۰) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔
۔ اخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ آ حسب تحریک معتمدی عدالت و کوتوالی وامور عامہ (صیغہ تعلیمات) انڈیا نمبر ٹائمز لندن کی دس ہزار کاپیاں بقیمت (۶۰) پونڈ برائے تقسیم مدارس و کالج خریدنے کی منظوری دیگئی۔
۔ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ آ حسب تحریک معتمدی عدالت و کوتوالی وامور عامہ سرکار عالی "اخبار نور" کے ایڈیٹر محمد یوسف صاحب کو بہ صلہ ترجمہ کلام مجید بزبان گرمکھی (۱۰۰۰) روپیہ سکہ کلدار امداد دینے کی منظوری دیگئی۔

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ حسب الحکم سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بربنائے تحریک معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ (صیغہ تعلیمات) مقامی پانچ اخباری پچاس پچاس کاپیاں جو پبلک خریدتی ہے حسب نشاندہی گنجایش سررشتہ متعلقہ خریدنے کی منظوری دیگئی ۔

— آخیر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ درگاہ حضرت نظام الدین اولیا دہلی کیلئے پندرہ ہزار (۱۵۰۰۰) روپیہ کلدار امداد بجانب سرکار عالی دینے کی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آل انڈیا خواتین تعلیمی فنڈ ایسوسی ایشن کیلئے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا ۔

— وسط ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ (ماہ جنوری ۱۹۳۱ء) اعلیحضرت نظام نے دو لاکھ پونڈ ملک معظم کے ہسپتال کیلئے دیا اور انکو ملک معظم ہی کے اختیار پر چھوڑ دیا گیا ۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ سلخ قیام انجمن نسواں مسماۃ تارا تیا بیوہ ست ناراین نائدو نے ایک انجمن نسواں قایم کی تھی لہذا رعایتاً بیوہ مذکور کو سررشتہ امداد باہمی سے دو سو روپیہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ حسب تحریک صدارت العالیہ سرکار عالی رسالہ ارشاد کی یکسو کاپیاں بقیمت (۱۱۲۸ ۔ ۵) روپیہ برائے تقسیم مدارس دینیات و مساجد وغیرہ خریدنے کی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ بارگاہ ظل سبحانی جہاں پناہی سے بمراحم خسروانہ مسز جیمس سعد ہارشو سوسائٹی آف انڈیا کو پندرہ ہزار روپیہ کلدار یکمشت اور تین ہزار روپیہ کلدار سالانہ امداد دینے کی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خداوندی مولوی سراج الدین علیخاں مرحوم سابق مہتمم کروڑگیری محصولخانہ مدہرہ کی ذمگی چار سو اکیس روپیہ معاف کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی شفیع احمد نیر اک جو اسوقت لندن میں ہیں

مزید ایکسو پونڈ کی امداد دیگئی۔
— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی اخراجات شکار صاحب عالیشان بہادر کیلئے جو اجنٹہ جا رہے ہیں مبلغ دس ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دیگئی۔
— آخر ماہ شوال ۱۳۴۹ھ دہلی میں زنانی کالج کے قیام کیلئے آل انڈیا ویمنس ایجوکیشن فنڈ میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے دو لاکھ روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔
— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ کتب خانہ حیدرآباد ٹیچر اسوسی ایشن کو یکہزار روپیہ یکمشت اور ماہانہ پندرہ روپیہ دینے کی منظوری دیگئی۔
— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی عبد الرحمان صاحب مفتی ماوا کو یکمشت پانسو روپیہ کلدار کی امداد فرمائیگئی۔
— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب مددگار معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی کو مبلغ دس ہزار بصلہ پیروی مقدمہ گوبند با بیا دینے کی منظوری دیگئی۔
— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال جو کلام مجید کا ترجمہ بزبان انگریزی مرتب کئے ہیں اوسکو مدارس ثانویہ میں تقسیم کرنے اور اوسکا ہدیہ ۱۰ سکہ عثمانیہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی۔
— آخیر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مجموعہ خطبات کے یکہزار کاپیاں بحساب (عہ) ہدیہ مساجد سرکاری میں تقسیم کرنیکی منظوری دیگئی۔
— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ تعلیمات) رسالہ حیدرآباد ٹیچر کی چار سو ستیاسی کاپیاں برائے تقسیم مدارس سرکار عالی خریدنے کی منظوری دیگئی۔
— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ آرون میموریل فنڈ میں حضرت اقدس و اعلیٰ نے پانچہزار روپیہ

مرحمت فرمائے ہیں۔

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ء آعلیحضرت اقدس و اعلی نے سابق ملکہ سلطان وحیدالدین (ترکی) کو شرف باریابی و تکلم بخشا اور ازراہ عطوفات شاہانہ خرچ راہ کیلئے پانچہزار روپیہ عطا فرمائے۔

حسب فرمان خسروی شیخ عبدالرضا و حاجی شیخ اسمعیل ایرانی کو پانسو روپیہ کلدار زادراہ ایصال کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ء آعلیحضرت اقدس و اعلی نے معیبت زدگان کانپور کی امدادی فنڈ میں دس ہزار روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا۔

اجرائی ماہوار ماہانہ وسالانہ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۸ و ضمیمہ ص ۴

ـــــ اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۴ء موضع ناچارم والے محمد شمشیر علی کے نام (ـــہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ء غلام احمد چپراسی ابوانی اور سید جعفر علیشاہ قادری مقیم قطبی گوڑہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ء (۱) شیخ حسین بن جلیل و غیرہ محتسب مکوی (۲) شیخ حمزہ بن معنوودی مدنی (۳) حافظ قاری شیخ محمد علی بن صالح سمتودی مکوی کے نام فی اسم تیس تیس روپیہ کلدار ماہوار مقرر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ء (۱) غریب شاہ (۲) احمد بخش اور نور شاہ میاں کنہ اورنگ آباد کے نام فی اسم ماہانہ ـــہ روپیہ حالی جاری ہوئے۔

— آخر ماہ محرم ۱۳۴۵ھ بارگاہ خسروی سے اشخاص مندرجہ ذیل کے نام ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔ (۱) سید شاہ نذیر احمد حسین صاحب صوفی حال مقیم سکندرآباد (سہ) سید فخرالدین صاحب صابری سکنہ محلہ عثمان پور (سہ) (۳) محمد یوسف صاحب نقشبندی مقیم خانخاہ حضرت سکین شاہ صاحب (سہ) (۴) بیوہ سید غوث الدین مرحوم متعلقہ مدرسہ نظامیہ (عسہ) (۵) محمد اکبرالدین ساکن اورنگ آباد بیرون تکیہ شاہ علی نہری (صہ)۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ رائے بالمکند صاحب سابق رکن ہائیکورٹ کی بیوہ کے نام (ما صہ) ماہانہ وظیفہ رعایتی سرکار عالی سے منظور ہوا۔

— اوائل ماہ صفر ۱۳۴۵ھ حسب فرمان اعلیحضرت نواب فصیح جنگ مرحوم سابق معتمد مال کی بیوہ کے نام (صمار) روپیہ ماہانہ وظیفہ منظور ہوا۔

— آخر ماہ صفر ۱۳۴۵ھ معذور ابوالحسن کے نام تاحیات (صہ) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ ذریعہ فرمان مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ محمد مستان صاحب مرحوم کے دو کمسن لڑکے محبوب حسین و احمد حسین کے نام فی اسم دس روپیہ جملہ (عسہ) روپیہ تعلیمی وظیفہ بارہ سال کی عمر تک جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۵ھ دہلی کے شاہی خاندان والے مرزا نظام شاہ لبیب کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بر بنا تحریک ہز ہائنس مہاراجہ جام صاحب فرمان خسروی صادر ہوا کہ چیمبر آف پرنس کے دفتری اخراجات کیلئے سالانہ (صـــ) روپیہ کلدار ایصال کئے جائیں۔

— وسط ماہ محرم ۱۳۴۶ھ مدرسہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو کی امداد تاریخ موقوفی سے اور دو سال

جاری رکھنے کیلئے حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ پیگاہ خسروی سے تعلیم ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کیلئے سید شاہ علی نہری کے نام آذر ۱۳۳۶ف سے سابقہ وظیفہ تعلیمی (سہ) روپیہ ماہانہ میں دو سال کی توسیع فرمائی گئی۔

— اوایل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے محمد کامل بن صالح عبدالجواد کے نام دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ سماۃ شریف فاطمہ بنت سید محمود مدنی کے نام (مہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— وسط ماہ اکتوبر ۱۹۲۷ء سابق انجنیر مسٹر سی۔ بی ڈنلاپ کی بیوہ کے نام بطور خاص (صہ) پونڈ سالانہ کا وظیفہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ محمد سراج الدین خان و محمد ریاض الدین خاں ساکنان الور کے نام دس دس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائے گئے۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۶ھ حضرت سلطان خراسان (امام ضامن ثامن علیہ السلام) کے درگاہ مبارک کے مصارف روشنی اور عود گل کیلئے (مامہ) روپیہ ماہوار مقرر کیگئی۔

— اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر وارنر کے موجودہ وظیفہ میں مزید (صہ) پونڈ سالانہ کا اضافہ کرنے اور اشخاص ذیل کے نام ماہوارات اجرا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) عمر بن عبدالمحسن الکوری یکصد روپیہ کلدار (۲) بشیر احمد صاحب واعظ پچاس روپیہ کلدار (۳) سید یوسف حسین صاحب پیر اک پچیس روپیہ (۴) حافظ عبدالمجید محمد عبدالغنی نابینائی اسم دس روپیہ کلدار۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ مسٹر ولنکر سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کے تین لڑکیوں

کے نام (۱۰ ر) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی سرکار سے منظور ہوا۔
— آخر ماہ رجب ۱۳۴۶ھ حکیم حبیب اللہ صاحب سدہوری کے مطب کو پچاس روپیہ ماہانہ کا گرانٹ عطا ہوا۔
— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ مدینہ منورہ والے خلیل آغا عبدالسلام صاحب کے نام غرہ رجب ۱۳۴۶ھ سے ماہانہ (۵۰) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔
— شاعر غلام قادر صاحب گرامی مرحوم کی بیوہ اقبال بیگم کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے پچاس روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اسعد بن عبداللہ صاحب فلکی مکی کے نام غرہ رمضان سے اور سید میدانی شاہ صاحب افغانی کے نام غرہ شوال ۱۳۴۶ھ سے تاحیات (۵۰) (۵۰) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— اوائل ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ مولوی سید محمد حسین صاحب کے نام تالیف و تصنیف کے سلسلہ میں پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔
— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ حکیم سردار مرزا صاحب مرحوم کی بیوہ کے نام (۷۵) روپیہ کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔
— محمد عظمت اللہ صاحب بی۔اے مرحوم مددگار ناظم تعلیمات کے فرزندوں کے نام فی کس (۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔
— محمد حسن صاحب متعلقہ پیشی اعلحضرت غفران مکان کے فرزندان محمد قادر حسین و محمد صدیق حسین کے نام فی اسم (۵۰ - ۵۰) روپیہ وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔
— اوائل ماہ ذی حجہ ۱۳۴۶ھ جان محمد صاحب مہتمم خفیہ پولیس کے پسماندگوں کے نام حسب ذیل وظائف منظور ہوئے۔

(۱) محمد امیر احمد ۵۰ (۲) نظیر احمد ۳۰ (۳) محمد منظور احمد ۲۰ (۴) امیر النساء بیگم صاحبہ تاشادی ۵۰

(۵) عائشہ بیگم سے (۶) محبوب بیگم سے۔

اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ اشخاص ذیل کے نام تاحیات ماہوارات منظور ہوئیں۔

(۱) محمد عبدالعزیز صاحب مدرس مدرسہ قوت الاسلام بنگلور (صہ) روپیہ کلدار (۲) سید فرید الحسن شاہ صاحب قادری (عـہ) (۳) غوث الدین احمد (عـہ)۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۷ھ خدابخش نابینا کے نام تاحیات (عـہ) اور محمد نور بن عثمان کمال مکی کے نام تاحیات (صعـہ) روپیہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

کیلئے

اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ میں مدرسہ تعلیم السنہ شرقیہ (لنڈن) کے نام تین سال تک پانچسو پونڈ سالانہ کیلئے منظوری ہوئی۔

اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) علاء الدین صاحب مجذوب کی بیوہ بانو شاہ بی بی کے نام تاحیات (عـہ)۔

(۲) میر شایق حسین صاحب مرحوم عہدہ دار فوج باقاعدہ کی بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر (صعـہ) روپیہ ماہانہ تاحیات و فرزند خود کے نام بشرط پرورش دختراں و فرزنداں مرحوم (صعـہ) ماہانہ تا عمر ۱۸ سال۔

میں

اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ گرلز پاٹھ شالہ سکندرآباد کے (ماصہ) روپیہ امداد میں ختم مدت سابقہ سے تین سال کے توسیع کی منظوری ہوئی۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ حسب ذیل ماہوارات کی اجرائی ہوئی۔

(۱) حافظ محمد صاحب اورنگ آبادی (سہ) (۱) جنید النساء بیوہ غضنفر علیشاہ (سہ)

(۳) جمال بی صاحب (صہ) کلدار (۴) سید اللہ نما شاہ صاحب (سہ)۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ (۱) ریلوے کے ایک سابق ملازم مسٹر جی۔بی۔بلہر کے نام پچاس روپیہ کلدار اور (۲) سید جعفر علیشاہ قادری مرحوم کی بیوہ حبیب النساء بیگم کے نام (سہ) کلدار ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

—— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ (لنڈن) ۲۹ ستمبر ۱۹۱۳ء اعلان کیا گیا کہ اعلحضرت حضور نظام جامع لنڈن کے متعلقہ مدرسہ علوم مشرقیہ کی امداد کے لیے تین سال تک پانسو پونڈ سالانہ عطا فرماتے رہیں گے۔

—— اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ اسمار مندرجہ ذیل کے نام ماہوارات و وظائف کی اجرائی ہوئی۔ (۱) غلام حسین صاحب طالب علم علیگڑھ یونیورسٹی کے نام (سہ) ماہوار وظیفہ تعلیمی (۲) محمد ابراہیم صاحب مدنی کے نام (معہ) روپیہ ماہوار رعایتی۔

—— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ دارالمطالعہ مسجد چوک کی امداد (معہ) روپیہ میں مزید دو سال کی توسیع منظور کیگئی۔

—— وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ مولوی عبدالماجد صاحب بدایونی کے نام (مار) روپیہ کلدار اور حافظ محمد امیر خاں کے نام (صہ) روپیہ کلدار کی اجرائی ہوئی۔

—— آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ پنجاب کے رسالہ صوفی کے اڈیٹر ملک محمدالدین عون کی منظورہ ایکسو روپیہ کلدار ماہوار مزید پانچ سال تک جاری رکھنے کا حکم ہوا۔

—— مولوی غلام طاہر صاحب مرحوم کی بیوہ سعیدالنساء کے نام (صہ) روپیہ ماہوار اور اُنکی بیوہ بہو معین النساء کے نام (صہ) روپیہ ماہوار اجرا ہوئی۔

—— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ ابرار حسین مرحوم کی بیوہ حجاب بیگم کے نام پچیس روپیہ کلدار ماہوار بشرط پرورش فرزندان اجرا ہوئی۔

—— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ کو حاجی محمد افندی اور عبدالکریم مجددی اور غلام محمد شاہ کے نام تیس تیس روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

—— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۲ھ روشن بی کے نام عہ روپیہ۔ حافظ قاری محمد صالح کے نام (صہ) محمد بدرالدین لکھنوی کے نام عہ روپیہ اور حسین بی کے نام (عہ) اجرا ہوگئے۔

— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم سید قادر شریف صاحب کے نام (عہ) روپیہ ماہانہ کی امداد اور حکیم لعل محمد صاحب کی امداد میں پانچروپیہ ماہانہ کا اضافہ اور مدرسہ غوثیہ حسینی علم کے نام ایکسال تک (صہ) روپیہ ماہانہ کے امداد کی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رجب ۱۳۴۷ھ حکیم ابوالقاسم صاحب ٹونکی کے موجودہ گرانٹ میں مزید (صہ) کا اضافہ منظور ہوا۔

— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ لکھنؤ کے مشہور سوزخوان منجھو صاحب کے نام (صہ) روپیہ کلدار تاحیات براہِ خسروانہ منظور فرمائے گئے۔ اور حافظ نیاز احمد خاں نابینا کو (صہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ اپریل ۱۹۲۹ء لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو سالانہ چھ ہزار روپیہ کلدار کی امداد منظور ہوئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۷ھ مولانا سلیمان صاحب ندوی مصنف سیرت النبی کا وظیفہ (ماؔ) اور دو سال تک ایصال کرنیکا حکم صادر ہوا۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ دار المصنفین اعظم گڈہ کے نام تاریخ حکم سے دو سال کیلئے (ماؔ) روپیہ کی امداد جاری کیگئی۔ اور کتب خانہ جگدیش سہا شاہ علی بنڈہ کے نام (عہ) ماہانہ کی جو امداد جاری ہے اوسمیں یکم دے ۱۳۳۸ف سے ایکسال کی توسیع منظور کیگئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ (۱) کپتان میر زور آور علی مرحوم کی بیوہ کے نام (سہ) روپیہ ماہوار تاحیات دونوں فرزندوں کے نام (عہ) روپیہ اور ایک دختر کے نام (عہ) ماہوار تا کتخدائی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ مصنوعی میوہ ساز سید احمد علی کے نام (عہ) روپیہ ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سید بیگم صاحبہ دہلی والے کی دو لڑکیوں کے نام ماہانہ فی کس (عہ) روپیہ

اجرا کرنیکے لئے حکم صادر ہوا۔

ـــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ سات اشخاص مندرجہ ذیل کے نام غرہ ذیحجہ الیہ سے تاحیات ماہوارات جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

(۱) سید عبدالہادی بن سید عبدالباقی متوطن ترکستان (ـــ) روپیہ ماہوار
(۲) حافظ عبدالعزیز بن عبدالفتاح مکی (ـــ) (۳) سید عبدالہادی بن سید محمد عثمان مدنی (ـــ)
(۴) شرف احمد بن غالب الحسینی مدنی (ـــ) (۵) سید علی بن جعفر شیخ العلوی و الحسینی مدنی (ـــ)
(۶) سید ابراہیم بن سید جعفر شیخ علوی مدنی (ـــ) (۷) فلاح اللہ خان ملازم سررشتہ کروڑگیری (ـــ)

ـــــ وسط ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف مدرسہ انوار العلوم نام پلی کے امدادین (ـــ) روپیہ کا اضافہ ہوا۔

ـــــ فرمان مورخہ ۷ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ سابق سلطان محمد رشاد خان کی بیوہ فاطمہ نرانگیز خانم کو (ـــ) پونڈ وظیفہ سالانہ تاحیات ذریعہ رزیڈنسی جاری کیا گیا۔

ـــــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مولوی اصغر حسینی صاحب جانشین حضرت محمد شاہ مرحوم کے نام انکی سقیم حالت کے نظر کرتے (ـــ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار منصب جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۸ھ مندرجہ ذیل اشخاص کے نام ماہوارات کی اجرائی فرمائی گئی۔

(۱) مرادالنساء بیگم بیوہ قاضی احمد صاحب سابق صدر مدرس کے نام تاحیات (ـــ) ماہانہ
(۲) حسین بی صاحبہ کے نام ماہانہ (ـــ) (۳) حبیب شاہ صاحب کے نام (ـــ) کلدار ماہانہ کے وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ آخر ماہ محرم ۱۳۴۸ھ نواب جبار یار جنگ مرحوم سابق رکن مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ کے نام (ـــ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور فرمایا گیا۔

ـــــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۸ھ مولوی سید محمود صاحب اصفہانی کے نام غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے (ـــ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکا حکم ہوا۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ دہلی والے مرزا امین صاحب ولد احسن اللہ بیگ صاحب کے نام غرہ محرم ۱۳۴۱ھ سے (عہ) روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ مولوی صفی الدین صاحب مرحوم ناظر کتب مذہبی کی بیوہ کے نام (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ صہ۔صہ روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ ماہوارات جدید سے مندرجہ ذیل اصحاب کے نام تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید زین العابدین فرزند مولوی علی نقی صاحب ساکن کوٹلہ عالیجاہ۔ (۲) سید علیم الدین حیدر فرزند سید فخر الدین صاحب ساکن کاچیگوڑہ (۳) سید علی محمد فرزند سید کاظم علی صاحب مرحوم ساکن کوچہ کرڑوے صاحب۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ شاہ غلام حسین مرحوم یومیہ دار جلوسی کے دو فرزندان صغیرسن اور ایک زوجہ و ایک والدہ بے سہارا تھے۔ لہذا غرہ محرم ۱۳۴۱ھ سے یومیہ دار مذکور کا نصف یومیہ یعنے (سہ) دونوں فرزندوں کے نام بشرط پرورش متعلقین مذکورہ جاری کیا گیا۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ سید محی الدین مرحوم کی بیوہ عنایت النساء کے نام عہ روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری فرمائی گئی۔

اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ صدیق حسن صاحب کے فرزند کے نام عسہ روپیہ اور دو لڑکیوں کے نام سہ عہ۔ روپیہ تاکتخدائی وظیفہ تعلیمی منظور فرمایا گیا۔

وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ فتح علیخاں مرحوم سابق انسپکٹر کوتوالی اضلاع کے بیوہ کے نام (صہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ میر محبوب علی مرحوم اہلکار فینانس کی بیوہ آمنہ بی کو (لے) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور کیا گیا۔

وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ احسن محمد مرحوم کے بیوہ کے نام بشرط پرورش دختر فرزند (صہ روپیہ)

تا حیات اجرائی کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۳ف دولورام کہتری کے نام ســـ روپیہ ماہوار تا حیات غرہ محرم ۱۳۴۸ھ سے جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۳ف نواب صادق جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام ســـ روپیہ وظیفہ سابقہ میں (ـــ) کا اضافہ جملہ (ـــ) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ف فرزند اکبر شیخ الساداث مکی کی بیوہ امتہ الفاطمہ رحیم النساء کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ سے (ـــ) روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنیکی اجازت عطا ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ف فرید الدین خاں خویشگی مرحوم دار الضرب صیغہ مہور کی بیوہ حبیبہ بیگم کے نام غرہ ربیع الاول ۱۳۴۳ھ سے ـــ روپیہ سکہ عثمانیہ تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ف محمد عبد القادر مدرس کے بیوہ کے نام (ـــ) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۳ف مس محبوب النساء اور مس اشرف النساء طلبار زنانہ کالج کو ایکسال کیلئے علی الترتیب (ـــ اور ـــ) روپیہ کا تعلیمی وظیفہ منظور کیا گیا۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مہر النساء بیگم کے نام (ـــ) سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

ـــــ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۸ف پنڈت دیوکی نندن صاحب کے نام (ـــ) روپیہ ماہانہ تا حیات جاری کرنیکا حکم شرف صدور لایا۔

ـــــ ۲ ماہ آذر ۱۳۲۹ف پنڈت کشوو کشت مہاراج اگنی ہوتری کے نام (ـــ) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ ۲۲ آذر ۱۳۲۹ف پنڈت کیلکر گروجی مہاراج کے نام (ـــ) روپیہ ماہوار جاری کرنیکا حکم ہوا۔

ـــــ آخر ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۳ف سید شاہ عثمان صاحب بھوپال کے نام (ـــ) روپیہ محمد جلال الدین وصلی کے نام پچاس روپیہ کلدار۔ سید ابراہیم صاحب ساکن سکندر آباد کے نام ـــ روپیہ۔ ملا محمد واحدی صاحب دہلوی اڈیٹر نظام المشائخ کے نام ـــ روپیہ کلدار

تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ حبیب احمد صاحب نیر برنجی کے نام ایکسو (۱۰۰) روپیہ کلدار تاحیات اجرا فرمائے گئے۔

ـــــ اوائل ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ شمس العلماء عبدالحق صاحب کے نبیرہ ظفر الحق صاحب کے نام (مـہ) روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ خواجہ انوار حسین صاحب مرحوم سابق ناظم شرقی صیغہ تعمیرات کی بیوہ کو مبلغ (مار) روپیہ سکہ عثمانیہ بشرط پرورشی دو دختران و رسوم شادی وظیفہ رعایتی کی منظوری صادر ہوئی۔ آپ کے شوہر کے تاریخ وفات سے آپ کے نام ماہوار اجرا ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ سید حسین معلم کے وظیفہ میں اور (مـہ) سکہ کلدار کے اضافہ کی منظوری دی گئی۔

ـــــ مولوی حبیب الرحمن صاحب پروفیسر معاشیات کی دو سال تک کی رخصت تعلیمی منظور کیگئی اور یکصد پونڈ کی اس شرط کے ساتھ منظوری دیگئی کہ وہ زراعتی معلومات میں کوشش کریں۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ عبدالرحمن خانصاحب لفٹنٹ مرحوم رسالہ پرنس باڈی گارڈ کی بیوہ کے نام (للعـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ آخر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۳ھ عبداللہ شاہ برادر زادہ محمد کریم الدین کے نام (۳۰) سال کی عمر تک (عـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ میر محبوب علی مرحوم سابق پروفیسر جامعہ عثمانیہ کی بیوہ غوث النساء بیگم کے نام اور اُن کے فرزند کے نام (مـہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی اس شرط سے جاری کیا گیا کہ (۲۴) سال کے عمر کے بعد یہ وظیفہ غوث النساء بیگم کے نام منتقل ہوگا۔

ـــــ آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۳ھ آمنہ بی طفلک کو تاحیات (عـہ) روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کرنیکا حکم صادر ہوا۔

—— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ بیوہ محمدؐ علی سکنہ عثمان پورہ کے نام (عہ) روپیہ ماہوار سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کیگئی۔

—— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳ھ۔ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۳ھ سے علیگڈہ کالج کے محمدؐ لیسین علوی کے نام (سہ) روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کیا گیا۔

—— اوائل ماہ رجب ۱۳۴۳ھ سے مدرسہ انیس الغربا کی امداد کیلئے (مہ) روپیہ ماہوار اس شرط سے جاری کرنیکا حکم ہوا کہ مدرسہ کے آمد و خرچ کا حساب اور عام نگرانی سررشتہ امور مذہبی سے متعلق رہے۔

—— شفقی محمد احمد صاحب کے تین فرزندوں کے نام فی اسم (مہ) روپیہ کلدار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— آخر ماہ رجب ۱۳۴۳ھ حمیدہ خاتون بیوہ حافظ عبد المجید صاحب مرحوم کے نام تاحیات (عہ) روپیہ ماہانہ جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

—— ۲۹ رجب ۱۳۴۳ھ نواب مدراس کے خاندان والے عبد الخالق مرحوم کی (سہ) روپیہ ماہوار جو تاحیات جاری تھی ان کے فرزند محمدؐ عبد اللہ کے نام ۲۱ سال کی عمر تک جاری کیگئی۔

—— اوائل ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ مسٹر سی۔ ڈی۔ نائیڈو مددگار مہتمم خفیہ پولیس کی بیوہ مسماۃ نارائن اما کے وظیفہ رعایتی ہیں یعنے (سہ) روپیہ سکہ عثمانیہ میں (سومہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کا اضافہ کیا گیا۔

—— وسط ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ حاجی احمد صاحب مرحوم سب اور سیر کی بیوہ مسماۃ محبوب بی کے نام (مہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور کیا گیا۔

—— آخر ماہ شعبان ۱۳۴۳ھ سید عظمت اللہ مرحوم کی بیوہ اصغری بیگم کے نام یکم شعبان ۱۳۴۳ھ سے (مہ) سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر کیگئی۔

—— اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ حسب ذیل وظایف جاری ہوے۔

(۱) مدینہ منورہ والے حافظ محمد عبد الجود صاحب ابن شیخ حمزہ کے نام (سہ) روپیہ کلدار ماہانہ (۲) دمشق والے عبد القادر بشیر کے نام عہ روپیہ کلدار (۳) کوثر علی کے نام (سہ) روپیہ کلدار تاحیات اجرا کیے گئے۔

(۲) کرنل عظمت اللہ مرحوم سابق کمانڈنگ سکنڈ لانسر کے پسماندگان کے نام حسب ذیل وظائف جاری کیے گئے۔

(۱) بیوہ (ما سہ) روپیہ ماہانہ تاحیات (۲) دو دختران کے نام سعہ سعہ فی کس تا کتخدائی تا عمر ۲۱ سالہ (۳) فرزند (سعہ) روپیہ ماہانہ تا عمر ۱۸ سال اسکے علاوہ مرحوم کی زندگی کے قرض کی ادائی کیلیئے دس ہزار روپیہ اور نیز بارہ ہزار روپیہ کا انعام۔

— ۲ رمضان ۱۳۴۳ھ حبیب علی بن احمد سجادہ درگاہ ابابکر بن سالم کے نام پچاس روپیہ ماہوار سکہ کلدار جاری کیگئی۔

— ۱۵ فروری ۱۳۴۹ف سردار بہادر میجر پریم سنگھ مرحوم کی بیوہ کے نام (ما) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ جامعہ ملیہ دہلی کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ مسٹر ایل بی۔ رامیا نامی طالبعلم کو (عسہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ عطا کیا گیا۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۳ھ ہجری محمد حسین صاحب نابینا ساکن نامپلی کے نام (سہ) روپیہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۳ھ ہجری مولوی فیض الرحمان صاحب مرحوم سابق صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کی بیوہ کے نام (ما ر) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور اول کے لڑکے کو یورو پین اسکالرشپ

دینے کی منظوری دیگئی۔

— آخر شوال ۱۳۴۵ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر قربان حسین مرحوم کے فرزند و دختر کے وظیفہ تعلیمی میں توسیع اور حسب ذیل اضافہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) مرزا اکبر حسین کے موجودہ وظیفہ میں ( ) روپیہ کا اضافہ

(۲) احمدی بیگم کے موجودہ وظیفہ میں ( ) روپیہ کا اضافہ۔

— وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۹ف نواب نذیر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی کے وظیفہ میں اضافہ کرکے ایکہزار روپیہ ماہوار وظیفہ جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۵ھ لکھنو والے سید سراج الدین صاحب کے نام ( ) روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر فرمائی گئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۵ھ عنایت اللہ خانصاحب ساکن ترپ بازار عزیز کمپنی کے نام ( ) روپیہ ماہانہ اور سراج الدین صاحب ساکن حبیب نگر کے نام ( ) روپیہ ماہوار تاحیات اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ شوال ۱۳۴۵ھ سید ذوالفقار حسین صاحب اُورسیر کے نام ( ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ خواتین اسلام کی امداد میں ۱۳۳۸ف سے ۱۳۳۹ف تک (۱۰) روپیہ ماہانہ ماہوار منظور ہوئی۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ حسب فرمان خسروی مصر والے سید احمد عقیقی اور محمد بن احمد کے نام پندرہ پندرہ روپیہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ وظیفہ بنام بیوگان محمد حسین صاحب مرحوم وظیفہ یاب اورسیر تعمیرات ( ) روپیہ یکم شہریور ۱۳۳۸ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

— وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۵ھ پیشگاہ سرکار سے لالہ بنی بہادر منتظم فینانس کے نواب بہادر سنگھ کے نام

(عـــہ) روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی ۱۸ سال کی عمر تک ۵ ر اسفندار ۱۳۳۵ف سے اجرا کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ فرزند مسٹر سی۔ڈی۔نائیڈو سپرنٹنڈنٹ سی۔آئی۔ڈی ڈسٹرکٹ پولس کو (صر) روپیہ الونس تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ خطیب محمد یونس صاحب کے نام (سے) جمیل احمد صاحب بطاسی کے نام (صہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ پیش امام صاحب مسجد باغ عامہ کی ماہوار بجائے (سے) روپیہ کے (صہ) روپیہ ماہانہ حسب فرمان خسروی جاری کیگئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ محمد عماد الدین صاحب۔ احمد حسن الدین صاحب و محمد حمید الدین صاحب و محمد نظام الدین صاحب و محمد جلال الدین صاحب فرزندان نواب اظہر جنگ مرحوم کے نام وظیفہ تعلیمی (عار و عار) روپیہ منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۸ھ بیوہ جمیل النساء بیگم زوجہ محمد قمر الدین صاحب اہلکار تعمیرات کے نام (۱۲ ربہمن ۱۳۳۹ف) سے ([illegible]) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ (۱) مسٹر ڈلین اسٹیشن ماسٹر حیدرآباد کی بیوہ کے نام تاحیات پندرہ روپیہ ماہوار کا وظیفہ منظور ہوا۔ (۲) حلیم بی بیوہ سید محی الدین مرحوم کے نام (عـہ) روپیہ کلدار کا وظیفہ تاحیات منظور ہوا۔ (۳) قصبہ نرمل ضلع عادل آباد کے پیش امام محمد عبد الباسط کے نام پانچ روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۹ھ قطب الدین صاحب مرحوم زائد ناظم عدالت ضلع کے تین فرزندوں کے نام علی الترتیب (صر) (عہ) (ہر) روپیہ اور ایک دختر کے نام (ہر) وظائف تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوسط ماہ محرم ۱۳۴۹ھ پیشگاہ سرکار سے غلام مرتضیٰ طالبعلم عثمانیہ میڈیکل کالج کے نام (عـہ) روپیہ

([illegible]) روپیہ ماہانہ ۴ سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا اور سید نصیر حسین کے نام ([illegible]) روپیہ کلدار ماہانہ دو سال کیلئے وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۴۹ھ مسٹر ین۔جی ویلنکر کے نام یکم آذر سنہ ۱۳۳۹ف سے یکصد روپیہ ایکسال تک جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۹ھ سید عبد الغنی مرحوم سابق پراسکوٹنگ انجنیر مدرسہ جنگلات کی بیوہ کے نام ([illegible]) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا۔

— وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۴۹ھ بنام بیوہ سید عبد القادر صاحب مرحوم اور سیر تعمیرات مبلغ گیارہ ([illegible]) روپیہ بشرط پرورش فرزند منظور ہوئے۔

— آخر ماہ صفر سنہ ۱۳۴۹ھ بھگونت راو متوفی کی دیرینہ کارگزاری کے صلہ میں انکی بیوہ لکشمی بائی کے نام ([illegible]) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

— آخر ماہ صفر سنہ ۱۳۴۹ھ ڈاکٹر سوریا ناراین اسسٹنٹ سرجن دواخانہ افضل گنج کی بیوہ کے نام سردست ([illegible]) روپیہ ماہوار کا وظیفہ ۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف سے منظور ہوا۔

— وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۹ھ مسٹر اینگار مدیر اخبار یونائیٹڈ انڈیا انڈ انڈین اسٹیٹس کی موجودہ امداد مین (مار) روپیہ اضافہ کی منظوری صادر ہوئی۔

— حسب فرمان خسروی ۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۹ھ عبد المجید مرحوم سابق ناظم مردم شماری کے فرزند مجید سعید کے نام ۲ سال تک ([illegible]) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید سبط حسین صاحب کو یکصد (مار) روپیہ سکہ کلدار ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

— اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ فریدۃ السلطنۃ ایرانی کو دو ہزار روپیہ کلدار دیکر یہاں سے رخصت کرنے اور (مار) سو روپیہ کلدار ماہوار جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ مسٹر ہنکن آنجہانی سابق صدر ناظم کوتوالی ضلاع کی بیوہ کے نام (سما،) روپیہ کلدار کا وظیفہ تا کتخدائی دختر اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اشخاص کے نام تاحیات ماہوارات کے اجرائی کی منظوری دیگئی۔

(۱) حاجی شیخ اسمٰعیل صاحب (ـــہ ماہانہ) (۲) پسماندگان سید مظفر علیصاحب ساکن بیگن پلی (عـــہ) (۳) سید شہادی بن عبدالرزاق صاحب مصری (ـــو) کلدار (۴) سید حمزہ ابو محمود مدنی۔ (ـــہ) کلدار۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ مولوی قاری سالم محمدی صاحب کو جو کہ وعظ کیا کرتے ہیں (ـــہ) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــــ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۹ھ مدرسہ باقیات الصالحات ویلور علاقہ مدراس کے نام (ـــہ) روپیہ ماہانہ کلدار امداد ۶ ربیع الثانی سنہ الیہ سے دینے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

ـــــ وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۳۹ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی امور عامہ سرکار عالی ڈاکٹر ملنا سابق کیمیکل اگزامنر کے فرزندان و دختران کے نام (سما ـــہ) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی۔

ـــــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ حسب ذیل اصحاب کے نام ماہانہ ماہوارات رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۱) سید محمد باقر صاحب سکنہ دریچہ ماتا (ـــہ): (۲) فقیر تہور علیشاہ صاحب صوفی قریب مدرسہ اعزہ (ـــہ)۔ (۳) محمد علیصاحب برادران چاندنی بیگم صاحبہ حبنگر (ـــہ) (۴) احمد محی الدین صاحب بتوسط عبدالرزاق صاحب وبیر پورہ (ـــہ) (۵) اصغر علیصاحب بتوسط محمد سجاد صاحب (ـــہ) (۶) نرنجن پرشاد ولد نارائن داس۔ (ـــہ) (۷) کاظم علیخاں صاحب ولد منعم علیصاحب ناپیلی (ـــہ) (۸) میر جعفر علی فرزند میر شجاعت علیصاحب (ـــہ)

(۹) محمد تقی صاحب معذور نبیرہ حسن رضا صاحب کوچہ کٹڑوے صاحب (للعہ) (۱۰) سکینہ بیگم بیوہ جعفر علیصاحب الاوہ یتیاں (صعہ) (۱۱) حافظ محمد اصغر سعید بن احمد لطیف (عہ) (۱۲) امداد بیوہ سراج النسار (سعہ) (۱۳) شاہ محمد عبد المجید حسین چشتی صابری ۔ صعہ کلدار ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ ابنا داس راؤ اہلکار صدر محاسبی کے بیوہ کے نام (صر) روپیہ وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مدینہ منورہ والے محمد سعید کے نام غرہ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ سے (صعہ) روپیہ کلدار ماہوار تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر فرمائی گئی ۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ وینکٹش راؤ متوفی اکزیکیٹو انجنیر کی بیوہ کے نام (سعہ) روپیہ وظیفہ رعایتی منظور ہوا ۔

ـــ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۹ھ حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغہ تعلیمات صاحبزادہ نواب اکرم اللہ خان مرحوم سابق معتمد امور مذہبی کے دونوں فرزندان سید غوث اللہ خان و اکرام اللہ خان کے نام فی اسم سکہ عثمانیہ (سعہ) روپیہ وظیفہ تعلیمی اجرا کرنیکی منظوری دیگئی ۔

ـــ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مسٹر شفیع احمد نیراک کے نام جو اسوقت لندن میں ہیں ۔ پندرہ پونڈ ماہانہ امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے مولوی عبد القدیر صاحب بدایونی کے فرزند کے نام تا حیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۹ھ بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک فضل حسین طالب علم کے نام مبلغ پچیس روپیہ کلدار وظیفہ تعلیمی جاری کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ۔

— وسط ماہ شوال ۱۳۴۹ھ حسب فرمان خسروی مولوی حافظ جیب اللہ بصیر نابینا کے نام پچیس روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جنرل ہاسپٹل کے نرسوں کی خوراک کیلئے سالانہ (۱۸۰۰) روپیہ بحساب فی نرس (۵۰) روپیہ سکہ عثمانیہ ماہانہ دینے کی براحم خسروانہ منظوری صادر ہوئی

— اوایل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ مختار احمد کے فرزند شاہ ابرار احمد کے نام تیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ تعلیمی عطا کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ بارگاہ خسروی سے نواب سربلند جنگ مرحوم کی بیوہ کے نام تاریخ فوتی سے (۹ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ) دوسو پچاس روپیہ سکہ کلدار وظیفہ رعایتی تا حیات جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ حاجی علاوالدین اخوندزادہ کے نام ۱۵۰ روپیہ ماہوار جاری کیے گئے ۔

— وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ شاہ ابرار احمد صاحب کے نام ماہانہ تیس روپیہ رعایتی وظیفہ کی منظوری دی گئی ۔

— آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مولوی سید عزیز اللہ شاہ صاحب قادری کے نام پچاس روپیہ (۵۰) ماہوار تا حیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ مخدوم علیشاہ صاحب صابری ساکن گلبرگہ کے نام (۱۵۰) روپیہ ماہانہ کی اجرائی عطا کیگئی ۔

— آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ سید مصطفےٰ صاحب ذہین کی بیوہ کے نام تا حیات بارہ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— اوایل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ محمد شریف بن صالح مکی کے نام پچاس روپیہ سکہ کلدار تا حیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی ۔

— وسط ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ نیپین ہوز بمبئی محافظ سلیمان ابراہیم کے نام تاحیات دوسو روپیہ جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تاحیات جاری کرنیکی منظوری دیگئی۔

صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۳۹)

— مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار نے ۱۷ رجمادی الاول سنہ ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ کو نواب ولی الدولہ بہادر سے صدارت عظمیٰ کا چارج حاصل کیا جس کے اعزاز اور مسرت میں ساہوان بلدہ نے ایٹ ہوم دیے۔ خصوصاً ۲ ررجب سنہ ۱۳۴۵ھ کو راجہ دھن راج گیر نرسنگیر جی نے گیان بلغ میں جو ایٹ ہوم دیا تھا وہ نہایت پرتکلف تھا جس میں آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ بہادر اور مسس بارٹن اور اکثر امراء بلدہ و عہدہ داران سرکار عالی اور یوروپین جنٹلمین و لیڈیز ساہوکاران و معززین بلدہ و سکندرآباد مدعو کیئے گئے تھے۔

— ۱۸ رشوال سنہ ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہاں سے بغرض تبدیل آب و ہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہاں سے اپنے صاحبزادہ خواجہ نصر اللہ خاں بہادر و خواجہ اسد اللہ خان بہادر بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کیلئے راست بمبئی تشریف لے گئے اور صاحبزادہ صاحب کو جہاز میں سوار کرا کے ۱۰ رذیحجہ سنہ ۱۳۴۷ ہجری کو فائز بلدہ ہوے۔

۲۴ رذیقعدہ سنہ ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر صدر اعظم بغرض تبدیل آب و ہوا شب میں بذریعہ بنگلور اکسپرس بنگلور تشریف لیگئے اور ۴ رمحرم سنہ ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے

— ۲ ر ذیحجہ سنہ ۱۳۴۹ھ روز چہار شنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر بغرض ختم موسم گرما شب کو مع زنانہ کونور تشریف لیگئے ۔ اور ۳ ر محرم سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ مراجعت فرمائی بلدہ ہوئے ۔

— ۱۲ ر محرم سنہ ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر باب حکومت چند روز کیلئے کونور تشریف فرما ہوئے ۔

سیول لیسٹ

سیول لیسٹ یعنے (یعنے فہرست عہدہ داران گزٹیڈ) علاقہ سرکار عالی ابتداً دفتر معتمدی فینانس میں ترتیب پاکر سہ ماہی اول سنہ ۱۲۹۶ف سے بزبان اردو و انگریزی کتابی شکل میں طبع ہونی شروع ہوئی ۔ اسمیں عہدہ داروں کے نام عہدہ اور تاریخ ابتدائی ملازمت تاریخ تقرر عہدہ حالیہ ۔ سکونت ۔ تنخواہ مع الونس درج رہتا ہے اور اراکین کونسل آف اسٹیٹ ۔ کیبنٹ کونسل و باب حکومت و مجلس وضع قوانین درج رہتے ہیں نیز اُسکے آخر حصہ میں علاقہ دار و ضلع دار ۔ نام عہدہ داروں کی فہرست ہوتی ہے اور علاوہ ازیں ان تمام کے آخر میں عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ نظم جمعیت جمعداران و سررشتہ داروں کی تعداد معہ تنخواہ و لوازمات مندرج ہوتے ہیں اور سنہ ۱۳۱۲ف سے چند سنوں کے بعد فوج کی فہرست جداگانہ مرتب ہو کر طبع ہوتی ہے ۔ سنہ ۱۲۹۴ف تا سنہ ۱۲۹۶ف کے سیول لسٹوں کے آخر میں گزٹیڈ عہدہ دار اور عمال دفتر کی تعداد اور انکی تنخواہ ملکی غیر ملکی و قوم کی صراحت موجود ہے اور سنہ ۱۲۹۴ف سے سنہ ۱۳۰۴ف تک ہر سہ ماہی سیول لیسٹ طبع و شائع ہوا کرتی رہی اور اسکے بعد یعنے سنہ ۱۳۰۵ف سے یعنے ہر سہ ماہی کے شش ماہی بزبان اردو و انگریزی شائع ہونے لگی پھر اسکے بعد یعنے سنہ ۱۳۳۵ف سے اب بجائے شش ماہی کے سالانہ ایک ہی سیول لسٹ شائع ہوتی ہے ۔ سیول لیسٹ ابتدائی سنہ ۱۲۹۴ف سے سنہ ۱۳۳۱ف تک دفتر فینانس میں ترتیب دیجاتی تھی من بعد سنہ ۱۳۳۲ف سے دفتر صدر محاسبی میں مرتب ہونا شروع ہوئی ۔ من ابتدا سنہ ۱۲۹۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف تک سیول لسٹوں کا ایک صدر گوشوارہ بشکل تختہ علحدہ درج ہے ۔

صدر گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول مع ماہوار و الونس علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سال ۱۲۹۴ ف لغایت سال ۱۲۹۸ ف

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم ماہوار	یوروپین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی: تعداد رقم ماہوار	جملہ تعداد: تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد: تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۲۹۴ ف	۹۹	[illegible]	۴۵۹	[illegible]	۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	۶۸۸	[illegible]
۲	یکم آذر سنہ ۱۲۹۵ ف	۶۷	[illegible]	۳۲۷	[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۵	[illegible]	۴۵۱	[illegible]
۳	یکم خورداد سنہ ۱۲۹۶ ف	۶۱	[illegible]	۲۸۲	[illegible]	۳۸	[illegible]	۶۰	[illegible]	۴۴۱	[illegible]
۴	یکم آذر سنہ ۱۲۹۷ ف	۶۱	[illegible]	۳۲۶	[illegible]	۳۷	[illegible]	۷۴	[illegible]	۴۹۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۲۹۸ ف										

۶	سنہ ۱۲۹۹ ف										
۷	سنہ ۱۳۰۰ ف										
۸	یکم آذر سنہ ۱۳۰۱ ف	۷۲	[illegible]	۳۱۱	[illegible]	۳۹	[illegible]	۶۴	[illegible]	۵۸۶	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۰۲ ف										
۱۰	یکم دے سنہ ۱۳۰۳ ف	۶۵	[illegible]	۳۸۳	[illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۵۷۵	[illegible]
۱۱	یکم شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف	۶۳	[illegible]	۴۰۰	[illegible]	۴۰	[illegible]	۸۳	[illegible]	۵۸۶	[illegible]
۱۲	یکم آذر سنہ ۱۳۰۵ ف	۶۷	[illegible]	۴۴۳	[illegible]	۴۹	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۴۱	[illegible]
۱۳	یکم آذر سنہ ۱۳۰۶ ف	۶۵	[illegible]	۳۶۵	[illegible]	۳۹	[illegible]	۸۸	[illegible]	۵۵۷	[illegible]
۱۴	یکم آذر سنہ ۱۳۰۷ ف	۶۲	[illegible]	۳۵۸	[illegible]	۳۷	[illegible]	۸۰	[illegible]	۵۳۷	[illegible]
۱۵	یکم آذر سنہ ۱۳۰۸ ف	۸۹	[illegible]	۵۴۴	[illegible]	۵۰	[illegible]	۹۴	[illegible]	۷۷۵	[illegible]

صدر گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول مع ماہوار والونس علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے سال سنہ ۱۲۹۴ف لغایت سال سنہ ۱۳۰۴ف

نشان سلسلہ	فصلی سنہ	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم ماہوار	یوروپین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی: تعداد رقم ماہوار	جملہ تعداد: تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد: تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۲۹۴ف	۹۹	[illegible]	۴۵۹	[illegible]	۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	۶۸۸	[illegible]
۲	یکم آذر سنہ ۱۲۹۵ف	۶۷	[illegible]	۳۲۷	[illegible]	۲۲	[illegible]	۳۵	[illegible]	۴۵۱	[illegible]
۳	یکم خورداد سنہ ۱۲۹۶ف	۶۱	[illegible]	۲۸۲	[illegible]	۳۸	[illegible]	۶۰	[illegible]	۴۴۱	[illegible]
۴	یکم آذر سنہ ۱۲۹۷ف	۶۱	[illegible]	۳۲۶	[illegible]	۳۷	[illegible]	۴۴	[illegible]	۴۶۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۲۹۸ف										

۶	سنہ ۱۲۹۹ ف											
۷	سنہ ۱۳۰۰ ف											
۸	یکم آذر سنہ ۱۳۰۱ ف	[illegible]	۴۲	[illegible]	۴۱۱	[illegible]	۳۹	[illegible]	۶۴	[illegible]	۵۸۶	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۰۲ ف											
۱۰	یکم دے سنہ ۱۳۰۳ ف	[illegible]	۶۵	[illegible]	۳۸۳	[illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۵۷۵	[illegible]
۱۱	یکم شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف	[illegible]	۶۳	[illegible]	۴۰۰	[illegible]	۴۰	[illegible]	۸۳	[illegible]	۵۸۶	[illegible]
۱۲	یکم آذر سنہ ۱۳۰۵ ف	[illegible]	۶۷	[illegible]	۴۴۳	[illegible]	۴۹	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۴۱	[illegible]
۱۳	یکم آذر سنہ ۱۳۰۶ ف	[illegible]	۶۵	[illegible]	۳۶۵	[illegible]	۳۹	[illegible]	۸۸	[illegible]	۵۵۷	[illegible]
۱۴	یکم آذر سنہ ۱۳۰۷ ف	[illegible]	۶۲	[illegible]	۳۵۸	[illegible]	۳۷	[illegible]	۸۰	[illegible]	۵۳۷	[illegible]
۱۵	یکم آذر سنہ ۱۳۰۸ ف	[illegible]	۸۹	[illegible]	۵۴۴	[illegible]	۵۰	[illegible]	۹۲	[illegible]	۴۷۵	[illegible]

۱۶	یکم آذر سنہ ۱۳۰۹ ف	۷۴	[illegible]	۶۰۷	[illegible]	۴۴	[illegible]	۸۷	[illegible]	۸۱۱	[illegible]
۱۷	ماہ خورداد سنہ ۱۳۱۰ ف	۶۸	[illegible]	۶۱۶	[illegible]	۴۶	[illegible]	۸۸	[illegible]	۸۲۸	[illegible]
۱۸	یکم خورداد سنہ ۱۳۱۱ ف	۷۱	[illegible]	۳۶۹	[illegible]	۴۳	[illegible]	۸۳	[illegible]	۵۲۷	[illegible]
۱۹	یکم آذر سنہ ۱۳۱۲ ف	۷۰	[illegible]	۴۳۰	[illegible]	۴۵	[illegible]	۸۳	[illegible]	۶۲۸	[illegible]
۲۰	یکم آذر سنہ ۱۳۱۳ ف	۷۶	[illegible]	۴۲۳	[illegible]	۴۶	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۲۷	[illegible]
۲۱	یکم آذر سنہ ۱۳۱۴ ف	۸۰	[illegible]	۴۱۸	[illegible]	۴۱	[illegible]	۷۵	[illegible]	۶۱۵	[illegible]
۲۲	یکم آذر سنہ ۱۳۱۵ ف	۶۳	[illegible]	۳۸۰	[illegible]	۳۸	[illegible]	۷۸	[illegible]	۵۴۹	[illegible]
۲۳	یکم آذر سنہ ۱۳۱۶ ف	۷۹	[illegible]	۴۱۷	[illegible]	۴۱	[illegible]	۷۹	[illegible]	۶۱۷	[illegible]
۲۴	یکم آذر سنہ ۱۳۱۷ ف	۷۴	[illegible]	۴۱۹	[illegible]	۴۶	[illegible]	۸۲	[illegible]	۶۲۱	[illegible]
۲۵	ء سنہ ۱۳۱۸ ف	۸۵	[illegible]	۴۸۶	[illegible]	۴۱	[illegible]	۸۶	[illegible]	۶۹۸	[illegible]

۲۶	یکم آذر ۱۳۱۹ ف	۹۶	[illegible]	۴۸۰	[illegible]	۴۷	[illegible]	۹۳	[illegible]	۴۲۴	[illegible]
۲۷	یکم آذر ۱۳۲۰ ف	۸۹	[illegible]	۴۶۳	[illegible]	۴۳	[illegible]	۸۰	[illegible]	۴۶۵	[illegible]
۲۸	یکم آذر ۱۳۲۱ ف	۸۵	[illegible]	۴۶۱	[illegible]	۴۱	[illegible]	۹۱	[illegible]	۴۶۸	[illegible]
۲۹	یکم خورداد ۱۳۲۲ ف	۸۵	[illegible]	۵۵۴	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱۰۴	[illegible]	۴۵۷	[illegible]
۳۰	یکم آذر ۱۳۲۳ ف	۹۰	[illegible]	۵۳۴	[illegible]	۳۶	[illegible]	۱۰۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	یکم آذر ۱۳۲۴ ف	۹۲	[illegible]	۵۱۸	[illegible]	۴۴	[illegible]	۱۱۱	[illegible]	۴۶۵	[illegible]
۳۲	یکم آذر ۱۳۲۵ ف	۱۱۷	[illegible]	۵۲۲	[illegible]	۵۰	[illegible]	۹۵	[illegible]	۴۸۴	[illegible]
۳۳	یکم آذر ۱۳۲۶ ف	۱۲۳	[illegible]	۵۳۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۹۴	[illegible]	۴۹۲	[illegible]
۳۴	یکم آذر ۱۳۲۷ ف	۱۱۵	[illegible]	۵۱۱	[illegible]	۳۸	[illegible]	۹۶	[illegible]	۴۷۰	[illegible]
۳۵	یکم خورداد ۱۳۲۸ ف	۱۳۱	[illegible]	۵۶۲	[illegible]	۳۶	[illegible]	۸۵	[illegible]	۸۱۴	[illegible]

۳۶	یکم آذر ۱۳۲۹ف	۱۳۶	[illegible]	۵۷۲	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۸۱۷	[illegible]
۳۷	یکم آذر ۱۳۳۰ف	۱۴۳	[illegible]	۶۰۴	[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۲	[illegible]	۸۴۹	[illegible]
۳۸	یکم خورداد ۱۳۳۱ف	۱۶۱	[illegible]	۶۵۹	[illegible]	۲۷	[illegible]	۶۲	[illegible]	۹۰۸	[illegible]
۳۹	یکم خورداد ۱۳۳۲ف	۱۵۲	[illegible]	۷۱۶	[illegible]	۳۵	[illegible]	۶۹	[illegible]	۹۶۷	[illegible]
۴۰	یکم آذر ۱۳۳۳ف	۱۶۶	[illegible]	۷۵۹	[illegible]	۳۸	[illegible]	۷۲	[illegible]	۱۰۳۵	[illegible]
۴۱	یکم آذر ۱۳۳۴ف	۱۶۷	[illegible]	۷۵۶	[illegible]	۴۱	[illegible]	۶۴	[illegible]	۱۰۲۸	[illegible]
۴۲	یکم آذر ۱۳۳۵ف	۱۷۰	[illegible]	۷۸۳	[illegible]	۲۸	[illegible]	۷۸	[illegible]	۱۰۵۹	[illegible]
۴۳	یکم آذر ۱۳۳۶ف	۱۹۷	[illegible]	۷۹۲	[illegible]	۲۹	[illegible]	۷۹	[illegible]	۱۰۹۴	[illegible]
۴۴	یکم آذر ۱۳۳۷ف	۱۹۸	[illegible]	۸۱۷	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۱۱۲۴	[illegible]
۴۵	یکم آذر ۱۳۳۸ف	۱۹۸	[illegible]	۸۱۷	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۶	[illegible]	۱۱۲۴	[illegible]
۴۶	یکم آذر ۱۳۳۹ف	۲۱۴	[illegible]	۸۰۶	[illegible]	۳۵	[illegible]	۶۰	[illegible]	۱۱۲۵	[illegible]
۴۷	یکم آذر ۱۳۴۰ف										

تختہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب سیول لسٹ سنہ ۱۲۹۵ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس	تعداد عہدہ داران	تعداد ماہوار معہ الونس
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
١	نواب مدارالمہام بہادر	.	.	١	عـــہ صمار [1]	.	.	.	.	.	عـــہ صمار
٢	پیشکار	١	لعمـــہ [2]	.	.	.	.	.	.	١	لعمـــہ
	معین المہام	.	.	١	.	.	.	.	.	.	.
١	معین المہام فوج	.	.	١	سمـــہ	.	.	.	.	١	سمـــہ
	مال و فینانس	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
٢	معین المہام عدالت	.	.	١	اعـ صمار	.	.	.	.	١	الـ صمار
٣	معین المہام کوتوالی	.	.	١	اعـ صمار	.	.	.	.	١	اعـ صمار
٤	معین المہام متفرقات	.	.	١	عـ صمار	.	.	.	.	١	اعـ صمار
	میزان معین المہام	.	.	٤	عـ صمار	.	.	.	.	٤	عـ صمار
	صدر میزان	١	لعمـــہ	٥	موعـــہ	.	.	.	.	٦	ـــہ

[1] پندرہ ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی ـ [2] دس ہزار سکہ چلنی کا مقررہ سکہ حالی ـ

تختہ گوشوارہ تعداد عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تنخواہی اکونس

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود — ملکی		اہل ہنود — غیر ملکی		اہل ہنود — جملہ تعداد		اہل اسلام — ملکی		اہل اسلام — غیر ملکی		اہل اسلام — جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کونسل آف اسٹیٹ	.	.	.	.	.	.	.	-	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۲	اسٹاف نواب مدار المہام	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
	معتمدین												
۳	پولیٹکل فینانس	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۴	ہوم سکرٹری	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]
۵	معتمدی مال	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]
۶	معتمدی عدالت و کوتوالی	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۷	معتمدی تعمیرات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۸	دفتر انگریزی طبابت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۹	تعلیمات	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۰	دفتر ملکی	.	.	.	.	.	-	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
	میزان دفاتر معتمدین	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۱۰	[illegible]
	علاقہ مالگزاری												
۱۱	انسپکٹر جنرل مال	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۱۲	صوبہ داران	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]

بموجب سول لسٹ سہ ماہی اول سنہ ۱۲۹۵ ف

پارسی غیر ملکی		عیسائی و یورپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۱	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
.	.	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۲	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۸	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]

نشان سلسلہ	نام عہدہ	اہل ہنود — ملکی — تعداد	اہل ہنود — ملکی — مقدار تنخواہ	اہل ہنود — غیر ملکی — تعداد	اہل ہنود — غیر ملکی — مقدار تنخواہ	اہل ہنود — جملہ تعداد — تعداد	اہل ہنود — جملہ تعداد — مقدار تنخواہ	اہل اسلام — ملکی — تعداد	اہل اسلام — ملکی — مقدار تنخواہ	اہل اسلام — غیر ملکی — تعداد	اہل اسلام — غیر ملکی — مقدار تنخواہ	اہل اسلام — جملہ تعداد — تعداد	اہل اسلام — جملہ تعداد — مقدار تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	مددگار صوبہ داران		.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	صماء	۴	[illegible]
۱۴	اول تعلقداران	۱	سماء	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۶	[illegible]	۳	[illegible]	۹	[illegible]
۱۵	دوم تعلقداران	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۷	[illegible]	۹	[illegible]	۱۶	[illegible]
۱۶	سوم تعلقداران	۱	سماء	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	۷	[illegible]
۱۷	مددگاران اول تعلقداران	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	ماء	۱	ماء
	علاقہ مال												
۱۸	تحصیلداران و نائب تحصیلداران	۱۲	[illegible]	۶	[illegible]	۱۸	[illegible]	۵۴	[illegible]	۳۸	[illegible]	۹۲	[illegible]
۱۹	محکمہ بندوبست	۱	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱۲	[illegible]	۸	[illegible]	۹	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲۰	مجلس انعام	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
.	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	[illegible]	۲۳	[illegible]	۳۸	[illegible]	۸۵	[illegible]	۶۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	علاقہ چوبینہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۲	علاقہ آبکاری	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۳	علاقہ کروڑگیری	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	صماء	.	.	۱	صماء
۲۴	علاقہ محکمہ کاغذ مہر	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
۲۵	علاقہ دارالضرب	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۲۶	علاقہ ٹپہ خانہ	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۳	ماء	۶	[illegible]

پارسی غیر ملکی		عیسائی دیوریشین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
.	.	.	.	.	.	.	.	٣	[illegible]	١	[illegible]	٤	[illegible]
١	[illegible]	.	.	.	.	.	.	٧	[illegible]	٧	[illegible]	١٤	[illegible]
٣	[illegible]	.	.	.	.	.	.	٧	[illegible]	١٣	[illegible]	٢٠	[illegible]
٢	[illegible]	.	.	.	.	.	.	٧	[illegible]	٤	[illegible]	١١	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	١	[illegible]	١	[illegible]
٢	[illegible]	.	.	.	.	.	.	٦٦	[illegible]	٤٦	[illegible]	١١٢	[illegible]
٤	[illegible]	١	[illegible]	٢	[illegible]	٣	[illegible]	١٠	[illegible]	٢٦	[illegible]	٣٦	[illegible]
١	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	٣	[illegible]	٣	[illegible]
١٤	[illegible]	٢	[illegible]	٣	[illegible]	٥	[illegible]	١٠٢	[illegible]	١٠٥	[illegible]	٢٠٧	[illegible]
.	.	.	.	٣	[illegible]	٣	[illegible]	.	.	٣	[illegible]	٣	[illegible]
.	.	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]
٧	[illegible]	٫٫	.	.	.	.	.	٣	[illegible]	٨	[illegible]	١٠	[illegible]
.	.	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]	٢	[illegible]	.	.	٢	[illegible]
.	.	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]	١	[illegible]	.	.	١	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	٥	[illegible]	٢	[illegible]	٧	[illegible]

نشان سلسلہ	نام محکمہ	اہل ہنود ملکی		اہل ہنود غیر ملکی		اہل ہنود جملہ تعداد		اہل اسلام ملکی		اہل اسلام غیر ملکی		اہل اسلام جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲۷	دفتر صدر محاسبی	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۲۸	خزانہ عامرہ	·	·	·	·	·	·	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]
۲۹	دفتر فوج و منصب	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]
	علاقہ عدالت												
۳۰	مجلس عالیہ عدالت	·	·	۱	[illegible]	۱	[illegible]	·	·	۶	[illegible]	۶	[illegible]
۳۱	مشیر قانونی	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·
۳۲	عدالت دیوانی	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·
	بیرون بلدہ												
۳۳	عدالت دیوانی خز	·	·	·	·	·	·	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
۳۴	عدالت فوجداری	·	·	·	·	·	·	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
	اندرون بلدہ												
۳۵	محکمہ دارالقضاء	·	·	·	·	·	·	۲	[illegible]	·	·	۲	[illegible]
۳۶	قضایائی عرب	·	·	·	·	·	·	۲	[illegible]	·	·	۲	[illegible]
۳۷	مجلس تصفیہ ساہوان	·	·	·	·	·	·	۱	[illegible]	·	·	۱	[illegible]
۳۸	ناظم عدالت صوبہ غربی	·	·	·	·	·	·	·	·	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۳۹	مددگاران صوبہ و اضلاع	·	·	·	·	·	·	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۴۰	ناظمان عدالت دیوانی اضلاع صوبہ غربی	·	·	·	·	·	·	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]

پارسی غیر ملکی		عیسائی و یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد	ماہوار	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۵	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۷	[illegible]	۷	[illegible]
.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	.	-	۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	-	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]

نمبر سلسلہ	[illegible]	اہل ہنود ملکی		اہل ہنود غیر ملکی		اہل ہنود جملہ تعداد		اہل اسلام ملکی		اہل اسلام غیر ملکی		اہل اسلام جملہ تعداد	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۵۲	صدر مہتممان تعمیرات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]	۴	[illegible]
۵۳	مہتممان تعمیرات	۰	-	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۸	[illegible]
	علاقہ میران تعمیرات	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۶	[illegible]
۵۴	صفائی بلدہ	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]
۵۵	متفرقات	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
	صدر میزان	۲۰	[illegible]	۴۶	[illegible]	۶۶	[illegible]	۱۸۸	[illegible]	۱۳۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پارسی غیر ملکی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی				جملہ صدر میزان	
تعداد ماہوار		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۶	[illegible]
۰	۰	۵	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۷	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱۷	[illegible]
۰	۰	۷	[illegible]	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۹	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲۷	[illegible]
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]
۲۲	[illegible]	۱۶	[illegible]	۱۹	[illegible]	۳۵	[illegible]	۲۲	[illegible] ۱۳/۱۱	[illegible]	[illegible] ۸/۱۰	[illegible]	[illegible] ۶/۹

تختہ گوشوارہ عملہ دفاتر علاقہ دیوانی سرکار عالی

نمبر شمار	نام دفتر	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	انتظام مملکت												
۱	معین المہامان	:	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۲	کونسل آف اسٹیٹ	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۳	دفتر معتمد خانگی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۴	دفتر پولیٹیکل و فینانس	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۲	[illegible]	۶	[illegible]
۵	دفتر ہوم سکریٹری	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۷	[illegible]	۱۴	[illegible]
۶	دفتر مالگزاری	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۱۶	[illegible]	۱۷	[illegible]	۳۳	[illegible]
۷	دفتر معتمد عدالت و کوتوالی	۵	[illegible]	۴	[illegible]	۹	[illegible]	۳۵	[illegible]	۳۱	[illegible]	۶۶	[illegible]
۸	دفتر معتمد انگریزی	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]
	طبابت												
۹	دفتر ملکی	۹	[illegible]	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱۹	[illegible]	۶	[illegible]	۲۵	[illegible]
	میزان انتظام مملکت	۲۴	[illegible]	۱۳	[illegible]	۳۷	[illegible]	۹۲	[illegible]	۷۲	[illegible]	۱۶۴	[illegible]
	علاقہ مال												
۱	عملہ دفتر انسپکٹر جنرل مال	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۵	[illegible]

بموجب سیول لسٹ سنہ ۱۲۹۵ف

پارسی		عیسائی و یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ	تعداد اشخاص	تعداد ماہوار مشاہرہ
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
.	.												
.	.	۱	صہ	.	.	۱	صہ	۴	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
.	.	۱	صہ	.	.	۱	صہ	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]
۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۷	[illegible]	۸	[illegible]	۱۵	[illegible]
.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۱۱	[illegible]	۷	[illegible]	۱۸	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۹	[illegible]	۱۹	[illegible]	۳۸	[illegible]
.	.	۱	ماء	.	.	۱	مار	۴۱	[illegible]	۳۵	[illegible]	۷۶	[illegible]
.	.	۱	سہ	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۱۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.						
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۸	[illegible]	۷	[illegible]	۳۵	[illegible]
۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲	[illegible]	۹	[illegible]	۱۲۳	[illegible]	۸۹	[illegible]	۲۱۲	[illegible]
۲	[illegible]	۱	سہ	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۸		۵	[illegible]	۱۳	[illegible]

[illegible]	نام علاقہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۲	صوبہ داران	۲۱	[illegible]	۳	[illegible]	۲۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۲۴	[illegible]	۶۵	[illegible]
۳	تعلقداران اول دوم و سوم و تحصیلداران	۹۴۱	[illegible]	۶۶۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۶۰	[illegible]	۵۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	بندوبست	۱۰۰	[illegible]	۵۵۷	[illegible]	۶۶۵	[illegible]	۲۳	[illegible]	۱۲	[illegible]	۳۵	[illegible]
۵	محکمہ کمشنر انعام	۷	[illegible]	۰	۰	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱۹	[illegible]
	جملہ میزان مالگزاری	۱۰۸۰	[illegible]	۱۲۲۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	چوبینہ	۲۳	[illegible]	۲	[illegible]	۲۵	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲۷	[illegible]
	بدعت	۴۸	[illegible]	۱۴	[illegible]	۶۲	[illegible]	۲۵	[illegible]	۴	[illegible]	۲۹	[illegible]
	کروڑگیری	۹۲۹	[illegible]	۳۳۱	[illegible]	۱۲۶۰	[illegible]	۴۲	[illegible]	۱۶	[illegible]	۵۸	[illegible]
	کاغذ مہور	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱۲	[illegible]	۵	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]
	دارالضرب	۱۴	[illegible]	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱۲	[illegible]	۰	۰	۱۲	[illegible]
	ٹپہ خانہ	۷۹	[illegible]	۵	[illegible]	۸۴	[illegible]	۹۰	[illegible]	۲۸	[illegible]	۱۱۸	[illegible]
	دفاتر محاسبی و خزانہ	۱۳۳	[illegible]	۸	[illegible]	۱۴۱	[illegible]	۴۵	[illegible]	۱۳	[illegible]	۵۸	[illegible]
	عدالت												
۱	عالیہ عدالت	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۷	[illegible]	۳۱	[illegible]	۶۸	[illegible]
۲	مشیر قانونی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]

پارسی		عیسائی ویوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
·	·	·	·	·	·	·	·	٦٢	[illegible]	٢٧	[illegible]	٨٩	[illegible]
٣	[illegible]		·	·	·	·	·	١٠٩	[illegible]	٢٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	١٣١	[illegible]	٥٦٩	[illegible]	٧٠٠	[illegible]
١	[illegible]	·	·	·	·	·	·	١٨	[illegible]	٩	[illegible]	٢٧	[illegible]
٦	[illegible]	١	[illegible]	١	[illegible]	٢	[illegible]	١٣٢٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	٤٩	[illegible]	٣	[illegible]	٥٢	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	٤٣	[illegible]	١٨	[illegible]	٩١	[illegible]
١	[illegible]	·	·	·	·	·	·	١٠١١	[illegible]	٣٢٨	[illegible]	[illegible]	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	١٧	[illegible]	·	·	١٧	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	٢٦	[illegible]	١	[illegible]	٢٧	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	١٦٩	[illegible]	٣٣	[illegible]	٢٠٢	[illegible]
·	·	·	-	١	[illegible]	١	[illegible]	١٧٨	[illegible]	٢٢	[illegible]	٢٠٠	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	١٤٩	[illegible]	٣٣	[illegible]	٨٢	[illegible]
·	·	·	·	·	·	·	·	٣	مار	٣	مار	٦	مار

[illegible]	نام علاقہ	اہل ہنود						اہل اسلام					
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	عدالت دیوانی بلدہ	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۴	عدالت دیوانی خرد	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۱	[illegible]
۵	عدالت فوجداری بلدہ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۲	[illegible]
۶	دار القضاء	.	.	.	.	.	.	۹	[illegible]	۳	[illegible]	۱۲	[illegible]
۷	قضایا عروب	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۴	[illegible]	۹	[illegible]
۸	مجلس تصفیہ ساہوان	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.
۹	ناظم عدالتہاے صوبہ غربی	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۷	[illegible]
۱۰	مددگاران صوبہ دار عدالت علاقہ	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۰	[illegible]
۱۱	ناظمان عدالتہاے دیوانی اضلاع صوبہ غربی	۱۱	[illegible]	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۲	مددگاران اہل تعلقہ	۱۰۹	[illegible]	۶۵	[illegible]	۱۷۴	[illegible]	۱۱۱	[illegible]	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	علاقہ عدالت												
۱۳	منصفان صوبہ غربی	۹	[illegible]	۵	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۳	[illegible]	۳	[illegible]	۱۶	[illegible]
	میزان عدالت	[illegible]	[illegible]	۸۰	[illegible]	۲۴۴	[illegible]	۲۴۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کوتوالی و محابس												
۱	کوتوالی اندرون و بیرون بلدہ	۱۹۴	[illegible]	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	ناظم کوتوالی اضلاع	۵	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۸	[illegible]	۶	[illegible]	۱۴	[illegible]

پارسی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی و غیر ملکی				جملہ صدر نشینان	
جملہ تعداد اہلکاران	جملہ تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
		تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف	تعداد اہلکاران	تعداد ماہوار تنخواہ و مصارف
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴	[illegible]	۸	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۸	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۸	[illegible]	۱۶	[illegible]	۳۴	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۹	[illegible]	۳	[illegible]	۱۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱۰	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۷	[illegible]	۵	[illegible]	۱۲	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۱۶	[illegible]	۱۵	[illegible]	۳۱	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۱	[illegible]	۵	[illegible]	۲۶	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۲۰	[illegible]	۱۰۷	[illegible]	۳۲۷	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	۲۲	[illegible]	۸	[illegible]	۳۰	[illegible]
.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۱۷	[illegible]	۶۱۱	[illegible]
۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۴۰۹	[illegible]	۱۱۳	[illegible]	۵۲۲	[illegible]
.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۶	[illegible]	۲۰	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام صیغہ	اہل ہنود ملکی		اہل ہنود غیر ملکی		اہل ہنود جملہ تعداد		اہل اسلام ملکی		اہل اسلام غیر ملکی		اہل اسلام جملہ تعداد	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۳	مہتممان کوتوالی اضلاع	۲۲۸	[illegible]	۷۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	محابس	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]	۱۸	[illegible]	۸	[illegible]	۲۶	[illegible]
	میزان کوتوالی ومحابس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	متفرقات												
۱	تعلیمات	۸۵	[illegible]	۲۹	[illegible]	۱۱۴	[illegible]	۹۲	[illegible]	۲۵	[illegible]	۱۱۷	[illegible]
۲	طبابت	۵	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲۴	[illegible]	۲	[illegible]	۲۶	[illegible]
۳	دارالطبع	۹	[illegible]	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	۴	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱۷	[illegible]
۴	تعمیرات عامہ	۴۴	[illegible]	۶۶	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	۴۸	[illegible]	۷	[illegible]	۵۵	[illegible]
۵	صفائی بلدہ	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۳۵	[illegible]
۶	مجلس تصفیہ قرضہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۵	[illegible]
	ذگی سرکار												
۷	اصطبل وفیلخانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	مہتمم افواج نسق پایگاہ	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۳	[illegible]
۹	صیغہ ترجمہ	۰	۰	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	صدر میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پارسی		عیسائی یوروپین وغیرہ						جملہ تعداد ملکی وغیر ملکی				جملہ صدر میزان	
		ملکی		غیر ملکی		جملہ تعداد		ملکی		غیر ملکی			
جملہ تعداد عمال	جملہ تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار	تعداد عمال	تعداد و میزان مشاہرہ ماہوار
١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨
.	.	.	.	١	[illegible]	١	[illegible]	١٠٢١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	٢١	[illegible]	١٠	[illegible]	٣١	[illegible]
١	[illegible]	١	[illegible]	١	[illegible]	٢	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
.	.	٢	[illegible]	.	.	٢	[illegible]	١٧٩	[illegible]	٥٤	[illegible]	٢٣٣	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	٢٩	[illegible]	٤	[illegible]	٣٣	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	١٣	[illegible]	١٤	[illegible]	٢٧	[illegible]
.	.	٥	[illegible]	٧	[illegible]	١٢	[illegible]	٩٧	[illegible]	٨٠	[illegible]	١٧٧	[illegible]
٢	[illegible]	.	.	.	.	.	.	٢٧	[illegible]	٢٠	[illegible]	٤٧	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	٣	[illegible]	٢	[illegible]	٥	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.
.	.	١	[illegible]	١	[illegible]	٢	[illegible]	٥	[illegible]	١	[illegible]	٦	[illegible]
.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	٢	[illegible]	٢	[illegible]
١٢	[illegible]	١٧	[illegible]	١٤	[illegible]	٣١	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد ماہوار الونس بموجب سیول لسٹ بابتہ ۱۲۹۴ ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و ایشیائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مدار المہام	.	.	۱	یکصمار	.	-	.	.	۱	یکصمار
۲	پیشکار	۱	لعمہ ۱۱۱	.	.	.	.	.	.	۱	لعمہ ۱۱۱
۳	معین المہامان	.	.	۴	عصمار ۱۱۱	.	.	.	.	۴	عصمار ۱۱۱
۴	اسٹاف مدار المہام	.	.	۴	اعصمار	.	.	.	.	۴	اعصمار
۵	**معتمدی**										
۱	معتمدی پولیٹکل و فینانس	۱	سمار	۱	الکاع	.	.	۱	الـــہ	۳	سمالکاع
۲	ہوم سکریٹری	.	.	۲	اعصمار	.	.	.	.	۲	اعصمار
۳	معتمدی عدالت و کوتوالی	.	.	۲	الکاص	.	.	.	.	۲	الکاص
۴	معتمدی مال	.	.	۳	اعالکاع	.	.	.	.	۳	اعالکاع
۵	معتمدی دفتر ملکی	.	.	۱	لکاع	.	.	.	.	۱	لکاع
۶	معتمدی انگریزی	.	.	.	.	.	.	۳	السماص	۳	السماص
۷	معتمدی خانگی	.	.	۲	الصمار	.	.	.	.	۲	الصمار
۸	معتمدی کونسل آف اسٹیٹ	.	.	۱	لکاع	.	.	.	.	۱	لکاع
۹	معتمدی منشی خانہ	.	.	۱	ماع	.	.	.	.	۱	ماع
۱۰	معتمدی صرفخاص	.	.	۲	الکاع	.	.	.	.	۲	الکاع
۱۱	معتمدی حبشی	.	.	.	.	.	.	۱	سمصماعہ ۳/	۱	سمصماعہ ۳/

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	میزان معتمدی	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]	۲۱	[illegible]
۶	علاقہ صدر محاسبی										
۱	صدر محاسبی	۵	[illegible]	۵	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۱	[illegible]
۲	شاخ خزانہ عامرہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۳	شاخ فوج و منصب	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]
	میزان صدر محاسبی	۷	[illegible]	۸	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۱۶	[illegible]
۷	علاقہ مال										
۱	انسپکٹر جنرل مال	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۲	صوبیداران و مددگاران	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]
۳	اول تعلقداران	۵	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۱۷	[illegible]
۴	دوم تعلقداران	۱	[illegible]	۱۴	[illegible]	۵	[illegible]	۰	۰	۲۰	[illegible]
۵	سوم تعلقداران	۳	[illegible]	۱۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۵	[illegible]
۶	تحصیلداران	۱۷	[illegible]	۸۵	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۱۰۶	[illegible]
	میزان مالگزاری	۲۶	[illegible]	۱۳۰	[illegible]	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۷۰	[illegible]

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ تعداد	
		[illegible]	تعداد روپیہ مشاہرہ	[illegible]	تعداد روپیہ مشاہرہ	[illegible]	تعداد روپیہ مشاہرہ	[illegible]	تعداد روپیہ مشاہرہ	[illegible]	تعداد روپیہ مشاہرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	مال و بندوبست	۱۴	[illegible]	۱۷	[illegible]	۷	[illegible]	۴	[illegible]	۴۲	[illegible]
۹	جنگلات	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۰	کاغذ مہور	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۱۱	آبکاری		.	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۱۲	کروڑگیری	۳	[illegible]	۷	[illegible]	۱۲	[illegible]	.	.	۲۲	[illegible]
۱۳	دارالضرب	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۱۴	**علاقہ عدالت**										
۱	ہائی کورٹ	۱	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]
۲	دیوانی خرد	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	فوجداری	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۴	دارالقضاء	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۵	قضایاء عرب	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۶	اطراف بلدہ	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان عدالت	۲	[illegible]	۱۸	[illegible]	.	.	.	.	۲۰	[illegible]
۱۵	محبس	.	.	۵	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۷	[illegible]
۱۶	**کوتوالی**										
۱	بلدہ	۴	[illegible]	۳۶	[illegible]	.	.	.	.	۴۰	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود: تعداد ملازمین	اہل ہنود: تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام: تعداد ملازمین	اہل اسلام: تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی: تعداد ملازمین	پارسی: تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین عیسائی: تعداد ملازمین	یوروپین عیسائی: تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ تعداد: تعداد ملازمین	جملہ تعداد: تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	کوتوالی اضلاع										
۱	کلوٹنک ڈپارٹمنٹ	.	.	.	.		.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۲	نظامت کوتوالی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۳	چھتمان کوتوالی	.	.	۱۴	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۴	امین کوتوالی	۱۷	[illegible] ۱۲/	۹۷	[illegible]	.	.	.	.	۱۱۴	[illegible] ۱۲/
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۸	[illegible] ۱۲/	۱۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۲/
	میزان کوتوالی اضلاع و کوتوالی بلدہ	۲۲	[illegible]	۱۱۸	[illegible]	۱	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	پٹہ خانہ	۵	[illegible]	۱۷	[illegible]	.	.	.	.	۲۲	[illegible]
۱۸	علاقہ تعلیمات										
۱	نظامت تعلیمات	.	.	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible] ۸/	۵	[illegible] ۸/
۲	حیدرآباد کالج	.	.	۱	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۶	[illegible]
۳	مدارس بلدہ	.	.	۱۳	[illegible]	.	.	.	.	۱۳	[illegible]
۴	نوبل اسکول	.	.	۵	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۸	[illegible]
	میزان تعلیمات	.	.	۲۳	[illegible]	.	.	۹	[illegible] ۸/	۳۲	[illegible] ۸/

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ داران	تعداد و مجموعی تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و مجموعی تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و مجموعی تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و مجموعی تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد و مجموعی تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۹	دار الطبع	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۰	طبابت	.	.	۸	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲۱	متفرقات	۱	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۲	اصطبل و فیلخانہ	۱	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۳	نظامت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۴	ماہوار مد متفرقات	.	.	۸	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۱	[illegible]
۲۵	کارآموز	.		۳	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۶	عہدہ داران متفرق	۲	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۷	علاقہ صفائی	۳	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۲۸	تعمیرات	۱۱	[illegible]	۲۴	[illegible]	۲	[illegible]	۵۱	[illegible]	۸۸	[illegible]
	صدر میزان	۹۹	[illegible]	۴۵۹	[illegible]	۴۰	[illegible]	۹۰	[illegible]	۶۸۸	[illegible]

تختہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی تعداد و تنخواہ و الونس بموجب سیول لسٹ یکم آذر ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین و عیسائی		جملہ تعداد	
		تعداد عہدہ دار	تعداد تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد تنخواہ و الونس ماہوار	تعداد عہدہ دار	تعداد تنخواہ و الونس ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	مہاراجہ بہادر پیشکار	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲	مہاراجہ بہادر صدر اعظم	۱	[illegible]							۱	[illegible]
	صدر المہامان										
۱	صدر المہام فوج و طبابت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲	صدر المہام فینانس	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳	صدر المہام مال و کوتوالی بلدہ و اضلاع	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	۱	[illegible]
۴	صدر المہام تعمیرات وغیرہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۵	صدر المہام پیشی خداوندی اعلیحضرت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۶	صدر المہام عدالت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۷	صدر المہام سیاسیات	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان صدر المہامان	.	.	۶	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۷	[illegible]
	معتمدین										
۱	دفتر صدر اعظم باب حکومت	.	.	۴	[illegible]		.		.	۴	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: مشاہرہ	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: مشاہرہ	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: مشاہرہ	عیسائی و یوروپین: تعداد عہدہ داران	عیسائی و یوروپین: مشاہرہ	جملہ تعداد: تعداد عہدہ داران	جملہ تعداد: مشاہرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	چیف سکریٹری	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۳	معتمدی سیاسیات	۰	۰	۴	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۶	[illegible]
۴	معتمدی فینانس	۳	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۸	[illegible]
۵	معتمدی مالگزاری	۳	[illegible]	۱۶	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]
۶	معتمدی عدالت	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]
۷	معتمدی تعمیرات و آبپاشی	۲	[illegible]	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۸	[illegible]
۸	معتمدی ڈرینج	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
۹	معتمدی فوج و طبابت	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۱۰	معتمدی صنعت و حرفت	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۱۱	معتمدی آئین و قانون	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۴	[illegible]
۱۲	معتمدی امور مذہبی	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]
	میزان معتمدین و دفاتر	۱۰	[illegible]	۵۹	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۷۴	[illegible]
	اتالیقی و اے ڈی سی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]	۳	[illegible]
	شہزادگان بلند اقبال										
	سررشتہ فینانس محاسبی و خزانہ	۱۵	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۴۴	[illegible]
	دارالضرب و کاغذ	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۲۱	[illegible]
	سررشتہ برقی و ورکشاپ								[illegible]		[illegible]

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود تعداد	اہل ہنود مقدار تنخواہ	اہل اسلام تعداد	اہل اسلام مقدار تنخواہ	پارسی تعداد	پارسی مقدار تنخواہ	عیسائی و یورپین تعداد	عیسائی و یورپین مقدار تنخواہ	جملہ تعداد	جملہ مقدار تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ مالگزاری										
۱	صوبہ داری	۱	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۸	[illegible]
۲	اول تعلقداران	۱	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۵	[illegible]
۳	مددگار تعلقداران	۳	[illegible]	۳۲	[illegible]	.	.	.	.	۳۵	[illegible]
۴	تحصیلداران علاقہ دیوانی	۱۰	[illegible]	۱۰۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۱۴	[illegible]
۵	تحصیلداران علاقہ صرفخاص تحت دیوانی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	میزان علاقہ مالگزاری	۱۵	[illegible]	۱۵۷	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۱۷۶	[illegible]
	سررشتہ بندوبست	۲	[illegible]	۲۰	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۲۵	[illegible]
	سررشتہ جنگلات	۳	[illegible]	۶	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]
	سررشتہ کروڑگیری	۲	[illegible]	۱۶	[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۲۲	[illegible]
	سررشتہ آبکاری	۵	[illegible]	۱۹	[illegible]	.	.	.	.	۲۴	[illegible]
	سررشتہ معدنیات	۷	[illegible]	۱۹	[illegible] ۱۰/۸/۴	.	.	.	.	۲۶	[illegible] ۱۰/۸/۴
	زراعت سررشتہ صنعت و حرفت و انجمن اتحاد باہمی۔	۷	[illegible]	۲۲	[illegible]	.	.	.	.	۲۹	[illegible]

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی یوروپین		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سر رشتۂ عدالت										
۱	مجلس عالیہ عدالت	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]
۲	عدالت دیوانی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	عدالت فوجداری بلدہ	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۴	عدالت دارالقضا	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۵	نظامت و منصفین اضلاع	۱۲	[illegible]	۱۱۳	[illegible]	.	.	.	.	۱۲۵	[illegible]
	میزان عدالت	۱۴	[illegible]	۱۲۷	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۴۲	[illegible]
	محبس	.	.	۳	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۴	[illegible]
	کوتوالی										
	کوتوالی بلدہ	۲	[illegible]	۸	[illegible]	.	.	.	.	۱۰	[illegible]
	کوتوالی اضلاع										
۱	نظامت کوتوالی اضلاع	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۸	[illegible]
۲	پولیس ٹریننگ اسکول	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]
۳	مہتممان و مددگاران	۸	[illegible]	۲۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۳۲	[illegible]
	میزان کوتوالی اضلاع	۱۱	[illegible]	۲۶	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴۲	[illegible]
	صدر میزان کوتوالی	۱۳	[illegible]	۳۴	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۵۲	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ تعلیمات	۵۶	[illegible]	۱۵۳	[illegible]	۳	[illegible]	۲۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سررشتہ بیٹھ	۰	۰	۱۰	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۱	[illegible]
	سررشتہ طبابت انگریزی و یونانی	۳۴	[illegible]	۴۸	[illegible]	۱۰	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱۰۵	[illegible]
	رجسٹریشن و اشامپ	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	تعمیرات و ابپاشی	۳۱	[illegible]	۴۸	[illegible]	۵	[illegible]	۹	[illegible]	۹۳	[illegible]
	متفرقات	۹	[illegible]	۱۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲۶	[illegible]
	صفائی	۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۰	[illegible]
	لوکل فنڈ و کورٹ آف وارڈز۔	۰	۰	۶	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۶	[illegible]
	جملہ صدر میزان	۲۲۰	[illegible]	۴۴۰	[illegible]	۳۷	[illegible]	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ملٹری لسٹ فوج باقاعدہ و بیقاعدہ علاقہ سرکار عالی یکم آذر ۱۳۰۶ ف

نمبر شمار	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۱	[illegible]	.	.	۷	[illegible]	۸	[illegible]
۲	رسالہ حبوش	.	.	۶	[illegible]	.	.	۸	[illegible]	۱۴	[illegible]
۳	علاقہ توپخانہ	.	.	۷	[illegible]	.	.	۹	[illegible]	۱۶	[illegible]
۴	رسالہ	۱	[illegible]	۱۷	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۲۱	[illegible]
۵	پلٹن دوم	۷	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	۴	[illegible]	۱۸	[illegible]
۶	پلٹن سوم	۷	[illegible]	۱۱	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۲۱	[illegible]
۷	پلٹن چہارم	۹	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۱۷	[illegible]
۸	پلٹن ششم	۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۵	[illegible]	۱۹	[illegible]
۹	جوق ہا پلٹن	۵	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	.	.	۱۲	[illegible]
	میزان باقاعدہ	۴۱	[illegible]	۶۱	[illegible]	.	.	۴۴	[illegible]	۱۴۶	[illegible]
	امپریل سروس ٹروپس										
۱	اسٹاف	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۴	[illegible]
۲	رسالہ اول امپریل سروس ٹروپس	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	-	۵	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریزی		جملہ	
		تعداد اشخاص	[illegible]	تعداد اشخاص	[illegible]	تعداد اشخاص	[illegible]	تعداد اشخاص	[illegible]	تعداد اشخاص	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴	رسالہ دوم	۱	[illegible]	۳	[illegible]	٠	.	٠	.	۴	[illegible]
	میزان اردلی سپرونٹس	۲	[illegible]	۹	[illegible]	٠	.	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]
	گولکنڈہ برگیڈ										
۱	رسالہ	.	.	۶	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
۲	پلٹن	.	.	۷	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۳	توپخانہ	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	میزان گولکنڈہ برگیڈ	۱	[illegible]	۱۶	[illegible]	.	.	.	.	۱۷	[illegible]
	صدر میزان باقاعدہ	۴۴	[illegible]	۸۶	[illegible]	.	.	۴۶	[illegible]	۱۷۶	[illegible]
	بیقاعدہ										
۱	محکمہ نظامت	.	.	۵	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۶	[illegible]
۲	نظام محبوب جمعیت	۱	[illegible]	۴۰	[illegible]	.	.	.	.	۴۱	[illegible]
۳	سررشتہ راجہ رائے رایان	.	.	۲۵	[illegible]	.	.	.	.	۲۵	[illegible]
	رسالہ خاص										
۴	سررشتہ راجہ شیوراج	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	۱۲	[illegible]
۵	سررشتہ راجہ اخوری پرشاد	۱	[illegible]	۲۱	[illegible]	.	.	.	.	۲۲	[illegible]
۶	سررشتہ راجہ مرلی کشن	۲	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
۷	سررشتہ موہن لعل [illegible] نند لعل	۱	[illegible]	۷	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام سررشتہ	اہل ہنود — تعداد	اہل ہنود — تعداد و قسم ماہوار	اہل اسلام — تعداد	اہل اسلام — تعداد و قسم ماہوار	پارسی — تعداد	پارسی — تعداد و قسم ماہوار	انگریزی — تعداد	انگریزی — تعداد و قسم ماہوار	جملہ — تعداد	جملہ — تعداد و قسم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	سررشتہ راجہ گردھاری پرشاد متوفی	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۹		.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۱۰	سررشتہ راجہ مانک پرشاد	۱	[illegible]	۶	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۱۱	سررشتہ راجہ درگا پرشاد	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۱۲	سررشتہ تیج رائے	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۳	سررشتہ [illegible] پرشاد	.	.	۶	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
۱۴	سررشتہ سوامی پرشاد	.	.	۲۶	[illegible]	.	.	.	.	۲۶	[illegible]
۱۵	سررشتہ ہری لعل	۳	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	[illegible]	۸	[illegible]
۱۶	سررشتہ روپ لعل	.	.	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	۱۰	[illegible]
۱۷	سررشتہ گوبند پرشاد	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۸	سررشتہ لعل پرشاد	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۹	سررشتہ سری پرشاد	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۰	سررشتہ رائے ہوشچند	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۲۱	سررشتہ نرسنگ پرشاد	۳	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]
۲۲	سررشتہ بالکشن	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۳	سررشتہ سوہن لعل	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۴	سررشتہ لچھمن راؤ	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		انگریز وعیسائی وغیرہ		جملہ تعداد	
		تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار	تعداد	تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۵	سررشتہ موہن لعل	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۶	سررشتہ رامراؤ	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۲۷	نگرانی نظم جمعیت	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۲۸	سررشتہ پنڈھری نائیک راؤ نگرانی نظم	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۲۹	سررشتہ گردھر راج بہادر	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۳۰	سررشتہ بنکٹ پرشاد	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳۱	سررشتہ گروپرشاد	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳۲	سررشتہ سکھاں	۱۳	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۳	[illegible]
	میزان بیقاعدہ	۳۳	[illegible]	۱۸۹	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۲۲۴	[illegible]
	صدر میزان باقاعدہ امپریل سرویس تروپس بیقاعدہ	۷۷	[illegible]	۲۰۵	[illegible]	.	.	۴۸	[illegible]	۳۳۰	[illegible]

فہرست عہدہ داران فوج باقاعدہ و بیقاعدہ تعداد تنخواہ معہ الونس علاقہ سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۴۲ ف

نمبر سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین و عیسائی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	٦	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	حصہ اول										
	باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۹	[illegible]	.	.	.	.	۹	[illegible]
۲	توپخانہ	.	.	۸	[illegible]	.	.	.	.	۸	[illegible]
۳	رسالہ جیوش	.	.	۱	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	۴	[illegible]
۴	تھرڈ لانسرز	.	.	۳	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۵	پلٹن اول	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
٦	پلٹن دوم	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۷	پلٹن سوم	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۸	پلٹن چہارم	.	.	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
۹	جمعیت نظام محبوب	.	.	٦	[illegible]	.	.	.	.	٦	[illegible]
۱۰	رسالہ اول امپیریل سروس ٹروپس	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]
۱۱	رسالہ دوم ״	.	.	۱۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۲	گولکنڈہ لانسرز	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۱۳	پلٹن قلعہ گولکنڈہ	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد اشخاص	تعداد مجموعی مشاہرہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد مجموعی مشاہرہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد مجموعی مشاہرہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد مجموعی مشاہرہ ماہوار	تعداد اشخاص	تعداد مجموعی مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۴	توپخانہ قلعہ گولکنڈہ	.	.	۳	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]
۱۵	طبابت فوجی	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۱۴	[illegible]
۱۶	متفرق										
	پرنس ملاذی گارڈ	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۱۷	باروت خانہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان باقاعدہ	۹	[illegible]	۸۴	[illegible]	۲	[illegible]	۱۳	[illegible]	۱۰۸	[illegible]
	حصہ دوم افواج بیقاعدہ										
۱	دفتر نظم جمعیت	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۲	جمعداران بلا سررشتہ	.	.	۱۱	[illegible]	.	.	.	.	۱۱	[illegible]
	تحت نظم جمعیت										
۳	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت										
الف	سررشتہ راجہ رایان	۱	[illegible]	۲۲	[illegible]	.	.	.	.	۲۳	[illegible]
	متوفی										
ب	سررشتہ راجہ [illegible] پرشاد	۱	[illegible]	۸	[illegible]	.	.	.	.	۹	[illegible]

[illegible]	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ج	سررشتہ نرہری ناتھ متوفی	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
د	سررشتہ لعل پرشاد متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
ہ	سررشتہ وتھل پرشاد متوفی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
و	سررشتہ سوہن لعل متوفی	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
ز	سررشتہ راجہ نانک پرشاد متوفی	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
ح	سررشتہ راجہ نرہری پرشاد متوفی	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
ط	سررشتہ نرسنگ پرشاد متوفی	۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
ی	سررشتہ راجہ ہری کشن متوفی	۱	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
ک	سررشتہ راجہ سوامی پرشاد متوفی	.	.	۲۲	[illegible]	.	.	.	.	۲۲	[illegible]
ل	سررشتہ رائے لچھمن راو متوفی	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
م	سررشتہ راجہ گردہر راج متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی وغیرہ		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۴	سررشتہ جات جو زیر نگرانی دفتر نظم جمعیت نہیں ہیں۔										
(الف)	سررشتہ راجہ شیوراج متوفی	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	۱۲	[illegible]
ب	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
(ج)	سررشتہ راجہ نرسنگ راج بہادر	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(د)	سررشتہ رائے ہری لعل	۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
ہ	سررشتہ رائے روپ لعل متوفی	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]
و	سررشتہ راجہ ہوش چند متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
ز	سررشتہ رائے موہن لعل متوفی علاقہ پیشکاری	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(ح)	سررشتہ رائے گوبند پرشاد متوفی	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
ط	سررشتہ رائے انبا داس متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام علاقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ی	سررشتہ رام راو	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
ک	سررشتہ رائے	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
	ونیکٹ پرشاد متوفی	.	.								
ل	سررشتہ بالکشن متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
(۵)	سکھہ عہدہ داران کوتوالی اضلاع	۱۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱۱	[illegible]
	میزان فوج بیقاعدہ	۳۰	[illegible]	۱۰۸	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۳۹	[illegible]
	صدر میزان فوج باقاعدہ وبیقاعدہ	۳۹	[illegible]	۱۹۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۲۴۷	[illegible]

تختہ ماہواریابان امدادی سالانہ و ماہوار علاقہ دیوانی سرکار عالی

بموجب ضمیمہ موازنہ سنہ ۱۳۴۰ ف

سالانہ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی یوروپین		بلا صراحت	
		تعداد	تعداد و رقم	تعداد	تعداد و رقم	تعداد	تعداد و رقم	تعداد	تعداد و رقم	تعداد	تعداد و رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد مدارس										
	مقامی										
۱	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۴	[illegible]	۰	۰
۲	مدارس مذہبی	۷	[illegible]	۹	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰
۳	مدارس وسطانیہ	۶	[illegible]	۱۶	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰
۴	مدارس ابتدائی	۱۵	[illegible]	۱۱۰	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰
	امداد غیر ملکی										
	تحت اقتداری	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	جامعہ عثمانیہ										
	تحت نظامت	۰	۰	۲۵	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	یکمشت امداد	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
	ٹسٹ بک کمیٹی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		بلا صراحت	
		تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم	تعداد	تعداد رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	امداد کتب خانجات	.	.	۵۲	[illegible]	.	.	۳	[illegible]	.	.
	برائے تعلیم مدرسہ حفاظ	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	اخراجات مقررہ	.	.	۱۴	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
.	متصوابی توشکخانہ [illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	دیگر چندہ جات وغیرہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	امداد مطب انگریزی	.	.	۲	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۳	[illegible]
	امداد مطب یونانی	۴	[illegible]	۱۵	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	امداد مجلس اضلاع	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]

ماہانہ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		بلا صراحت	
۱	ماہواریابان خاص و رعایتی	۴۶	[illegible]	۴۸۴	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۵۳۵	[illegible]
۲	ماہواریابان منصب داتیانیان دیوانی	۳۴۸	[illegible]	۲۰۸۶	[illegible]	۱۵	[illegible]	۸	[illegible]	۲۶۱	[illegible]
۳	ماہواریابان مذہبی	۷	[illegible]	۶۵۱	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۶۶۱	[illegible]

فہرست علامات جو مختلف اقسام کے الونس کیلئے مختص کئے گئے ہیں

نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف	نشان سلسلہ	قسم الونس	مختصر حروف
۱	پرسنل الونس	الف	۱۸	ڈویژن چارج الونس	ض
۲	لوکل الونس	ب	۱۹	ڈیوٹی الونس	ق
۳	ڈپیوٹیشن الونس	ج	۲۰	پیشی الونس	د
۴	ڈگری الونس	د	۲۱	اوسیا الونس	ش
۵	موٹر الونس	ھ	۲۲	اسپیشل پے	تب
۶	کرایہ مکان	و	۲۳	کنٹربیوشن الونس	ث
۷	بھتہ مدامی	ذ	۲۴	پیاسیج پے	خ
۸	خرچ سواری	ح		×	
۹	الونس اسپ	ط			
۱۰	لوکل فنڈ الونس	ی			
۱۱	سمپچوری الونس	ک			
۱۲	بورڈنگ الونس	ل			
۱۳	الونس لکچراری	م			
۱۴	الونس پرنسپل	ن			
۱۵	الونس وائس پرنسپل	س			
۱۶	الونس زائد کار	ع			
۱۷	الونس قحط	ف			

صدر محاسبی علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۴۶)

صیغہ وظائف جو محکمہ فینانس مین ابتک قائم تھا وہ یکم آذر ۱۳۳۸ف سے مع عملہ متعلقہ دفتر صدر محاسبی مین منتقل ہوا (جریدہ مورخہ ۱۲- آبان ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر (۴۴) جزاول ص ۳۶۲)

سکہ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

بروئے اقتدارات حاصلہ تحت دفعہ (۲۱) ضمن ۳ قانون سکہ قرطاس سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۱ف جمیع خاص و عام کی اطلاع کیلئے اعلان ہوا کہ ذریعہ گشتی محکمہ فینانس نشان ۹ بابتہ ۱۳۱۶ف قدیم سکہ حالی کے سکہ محبوبیہ کے ساتھ (جو اب عثمانیہ کے نام سے موسوم ہے) عام تبادلہ کی جو اجازت دیگئی تھی وہ صرف ۳۰- آبان ۱۳۴۰ف تک جاری رہیگی۔ یکم آذر ۱۳۴۱ف اور اس کے بعد سے قدیم سکہ حالی کو جس پر چار مینار کی شکل نہین ہے لوگل ٹنڈر کی حیثیت حاصل نہین رہیگی بہ الفاظ دیگر تاریخ مصرحہ بالا اور اس کے بعد سے خزاین سرکار مین عثمانیہ روپیہ کے بدلہ مین حالی سکہ روپیہ کا لیا جانا موقوف رہیگا۔

جریدہ (۲۰) آذر ۱۳۳۶ف نمبر (۲) جلد (۵۸) صفحہ ۲۴ جزو اول

اعلان نمبر ۳ ۱۳۳۸ف صدر محاسبی۔ مقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی (عمہ) جریدہ ۱۵- دے ۱۳۳۸ف جزو ثانی ص ۱۶۶-

تختہ تعداد سکہ طلائی مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۴)

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد اشرفی	تعداد نیم اشرفی	تعداد ربع اشرفی	تعداد ثمن اشرفی	تعداد نیم ثمن اشرفی	جملہ میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۵۵۵	۹۷۵	۱۰۷۰	۲۳۴۷	۰	۷۹۴۷
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۸۳۱۱	۴۶۷	۵۱۸	۱۴۱۰	۰	۱۰۷۳۶
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۶۴۰	۵۷۵	۱۰۰۰	۱۹۸۰	۰	۷۱۹۵
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۱۸۱	۹۷۶	۱۳۹۶	۲۰۸۸	۰	۵۷۴۱
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۸۷۸	۸۰۶	۱۰۳۶	۲۳۲۲	۰	۷۰۴۲
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۶۸۲	۹۶۰	۱۲۶۰	۲۴۰۳	۰	۶۳۰۵
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	۲۷۰۸	۶۱۸	۱۳۶۱	۳۳۶۰	۰	۸۰۴۷
	میزان	۲۳۹۵۵	۵۴۰۷	۷۷۴۱	۱۵۹۱۰	۰	۵۳۰۱۳

تختہ تعداد مالیتی سکہ نقرہ مسکوک شدہ دار الضرب سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نشانِ سلسلہ	سنہ ف	تعداد سکہ روپیہ	سکہ اٹھنی مالیتی	سکہ چارانی مالیتی	سکہ دوانی مالیتی	جملہ میزان سکہ مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	یک کروڑ [illegible]	•	[illegible]	دو لکھ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	•	یک لکھ [illegible]	•	یک لکھ [illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	•	•	یک لکھ [illegible]	[illegible]	دو لکھ [illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	•	•	•	•	•
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	•	•	•	[illegible]	[illegible]
	میزان	یک کروڑ [illegible]	•	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]

تختہ تعداد مالیتی سکہ مسی و نکل مسکوک شدہ دار الضرب سرکارِ عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

نشانِ سلسلہ	سال سنہ ف	سکہ نوعیت یک انی نکل تعداد مالیتی	سکہ نصف انی نکل تعداد مالیتی	سکہ نوعیت دو پائی مسی تعداد مالیتی	سکہ نوعیت یک پائی مسی تعداد مالیتی	جملہ تعداد مالیتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	•	•	یک لکھ [illegible]	•	یک لکھ [illegible]

۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	.	.	[illegible]	.	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	.	[illegible]	.	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۴۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سکہ قرطاس یعنے کرنسی نوٹ

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ضمیمہ صفحہ ۴)

نوٹس مجریہ ما قبل سنہ ۱۳۳۳ف کے مکرر اجرائی کی ممانعت ہوئی۔ جریدہ مورخہ ۲۹۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف جز دوم ص ۵۳۰۔

اعلان نشان ۳ صدر محاسبی سرکار عالی مورخہ ۶۔ آذر سنہ ۱۳۳۸ف بمقدمہ موقوفی کرنسی نوٹ قیمتی ایک روپیہ تاریخ اعلان سے دو سال کے بعد ان نوٹوں کی رقم بحق سرکار جمع کردی جائیگی جن کے پاس ہوں مدت معینہ کے اندر داخل کردیں جریدہ جلد (۶۰) نمبر ۷ مورخہ ۱۵۔ دے سنہ ۱۳۳۸ف جز دوم ص ۱۶۵۔

تختہ کرنسی نوٹ اجرا شدہ سرکار عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	تعداد نوٹ ہائے اجرا شدہ	تاریخ حکم اجرائی	حوالہ جریدہ معہ تاریخ و سنہ	کیفیت
۱	۲		۴	۵
۱	دس لاکھ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۹) ۱۲۔ خورداد ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۶۔ خورداد ۱۳۲۸ف نمبر ۴۴ جلد ۵۰	
۲	لاکھ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۰) ۹۔ شہریور ۱۳۲۸ف	جریدہ ۱۴۔ شہریور ۱۳۲۸ف نمبر ۶۴ جلد ۵۰	بترمیم اعلان نشان ۹۔ مورخہ ۱۲۔ خورداد ۱۳۲۸ف
۳	لاکھ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۱) ۳۔ آذر ۱۳۲۹ف	جریدہ ۲۱۔ آذر ۱۳۲۹ف نمبر ۳ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۰۔ مورخہ ۹۔ شہریور ۱۳۲۸ف
۴	لاکھ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۲) ۲۲۔ آذر ۱۳۲۹ف	جریدہ ۱۲۔ دے ۱۳۲۹ف نمبر ۸ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۱۔ مورخہ ۳۔ آذر ۱۳۲۹ف
۵	دو کروڑ	اعلان محکمہ فینانس نشان (۱۳) ۲۸۔ اسفندار ۱۳۲۹ف	جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۲۹ف نمبر ۲۶ جلد ۵۱	بترمیم اعلان نشان ۱۲۔ مورخہ ۲۲۔ آذر ۱۳۲۹ف
۶	سہ کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۴۔ ۱۹۔ فروردی ۱۳۳۲ف	جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۲ف جزو دوم ص ۴۷۸	بترمیم اعلان نشان ۱۳۔ مورخہ ۲۸۔ اسفندار ۱۳۲۹ف
۷	چہار کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۵ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۴ف	جریدہ ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۴ف نمبر ۲ جلد ۵۶	بترمیم اعلان نشان ۱۴۔ مورخہ ۱۹۔ فروردی ۱۳۳۲ف
۸	ے کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۶ ۱۰۔ بہمن ۱۳۳۶ف	جریدہ ۷۔ اسفندار ۱۳۳۶ف نمبر ۴ جلد ۵۸	بترمیم اعلان نشان ۱۵۔ مورخہ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۴ف
۹	سے کروڑ	اعلان صدر محاسبی نشان ۱۷ تاریخ ۵۔ تیر ۱۳۳۶ف	جریدہ ۲۷۔ امرداد ۱۳۳۶ف نمبر ۴۳ جلد ۵۹	بترمیم اعلان نشان ۱۶۔ ۱۰ بہمن ۱۳۳۶ف

۱۰	[illegible] کروڑ	اعلان صدر محاسبی ۱۳۳۵ف	جریدہ جلد ۶ نمبر ۵ مطبوعہ غرہ دے ۱۳۳۸ف	بترمیم اعلان نشان ۱۷ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۷ف
۱۱	[illegible] کروڑ	اعلان ۱۹ مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۳۹ف	جریدہ نشان (۴۷) جلد ۶ - آبان ۱۳۳۹ف	

باب دوم

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف الغایۃ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
الف	ابواب مال					
(الف)	مالگزاری	دو کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	دو کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]
(ب)	چوبینا ستوالی مال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	کروڑگیری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]

۴ (الف)	آبکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۴ (ب)	افیون و گانجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ (الف)	کاغذ مختوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ (ب)	رجسٹریشن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان الف	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]
الف						
۷ الف	پٹہ برار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ الف ب	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج	دار الضرب و سکہ قرطاس	.	.	.	.	.
۹	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	ہنڈاون بٹاون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (ج)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	برقی (خالص)	[illegible]	.	.	[illegible]		
۱۶	ورک شاپ (خالص)	[illegible]	.				
۱۷	طباعت	.	.	.			
۱۸	ٹیلیفون (خالص)	[illegible]	.	[illegible]			
۱۹	صنعت و تجارت	.	.	.	.	.	.
	میزان (ب)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ج ۲۰	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	رقم متعلقہ از محفوظ قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ی ۲۲	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	صدمیزان از (۱تا۲۳)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۳)

نمبر شمار	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
زمرہ (الف)	اخراجات متعلقہ وصول مال					
۱ (الف)	مالگزاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱ (ب)	مالگزاری آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	جو بینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	کروڑگری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴ الف	ابکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴ (ب)	افیون گانجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵ الف	کاغذ مختوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۵ ب	رجسٹریس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	معدنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (الف)	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۸ الف	سود	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸ ب	سلنگ فنڈ ادائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	قرضہ					
ج	دار الضرب سکہ قرطاس					
۹	دار الضرب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	سکہ قرطاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	ہنڈاون و بٹاون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (ج)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	ٹپہ خانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳	دخل حضور پرنور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	انتظام مملکت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۵	اخراجات سیاسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۶	بیمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	منصب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۱۸	جمعیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹	عدالت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۰	مجالس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۱	کوتوالی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	تعلیمات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۳	طبابت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	مذہبی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	زراعت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	علاج حیوانات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	انجمن اتحاد باہمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	دفاتر خورد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹	صفائی و آرائش عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۳۰	عمارات و شوارع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (د)	سے کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	سے کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
ز	تجارتی شغل تجارتی					
۳۱	آبپاشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	ریلوے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	برقی	۔	[illegible]		۔	[illegible]
۳۴	طباعت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

۳۵	صنعت و تجارت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان (ز)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(ج) ۳۶	ترقیات عامہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(الف) ۳۷	امداد قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(ب) ۳۷	رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قحط	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
(الف) ۳۸	متفرقات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	صدر میزان از (۱ تا ۱۴)	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ

تختہ حقیقی آمدنی ابواب غیر سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

سلسلہ نشان	نام ابواب جمع	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری	.	.	.	[illegible]	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ	[illegible] کروڑ	[illegible]
س	امانت سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ ف
ع	امانت بلاسودی	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	دو کروڑ [illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	[illegible]	کروڑ [illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
ر	ارسال	[illegible]	•		[illegible]	[illegible]
ش	صراحت طلب	[illegible]	•	[illegible]	[illegible]	•
	میزان ابواب جمع غیر سرکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

تختہ حقیقی اخراجات ابواب غیر سرکاری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ ف

نشان سلسلہ	نام ابواب خرچ	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
م	قرضہ سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
س	امانت سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ع	امانت بلاسودی	کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

م	پیشگی سودی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ق	پیشگی بلاسودی	کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
ر	ارسال	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ش	صراحت طلب	.	[illegible]	.	.	[illegible]
	میزان ابواب خرچ غیر سرکاری	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]	کروڑ [illegible]

تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ موازنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۷۵)

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم اداشدہ لغایتہ ۱۳۳۸ف	تختہ رقم اداشدہ یا اداشدنی ۱۳۳۹ف	باقی اداشدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سود فیصدی (۶؎)				
	(الف) مجریہ ۱۳۰۷ف اداشدنی بعد ۳۰ آبان ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ ۱۳۲۷ف (۱) قلیل المیعاد ۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۲) طویل المیعاد ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
	(ج) مجریہ ۱۳۲۹ف اداشدنی بعد یکم بہمن ۱۳۵۴ف	یک کروڑ [illegible]	.	.	یک کروڑ [illegible]
	(د) مجریہ ۱۳۳۱ف اداشدنی ۱۳۵۱ و ۱۳۶۱	[illegible]	.	.	[illegible]
۲	حصص ریلوے قدیم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محکمہ صفائی کے چند تاریخی حالات

صفائی بلدہ کا قیام ابتداً ۱۲- آبان ۱۲۷۹ف مین ہوا اور اُسی وقت سے اسکی حدود مین بلدہ و بیرون بلدہ دونون داخل تھے ۱۲۸۱ف مین بیرون بلدہ کی صفائی زیر نگرانی صفائی بلدہ ایک علیحدہ مہتمم کے تحت مین دیگئی پھر ۱۲۸۷ف مین یہہ ہر دو رقبات صفائی مین ضم کر لیے گئے ۱۲۹۰ف مین حدود چادر گھاٹ کو صفائی بلدہ سے نکال کر معتمدی تعمیرات عامہ کی نگرانی مین دیا گیا اور اسی زمانہ سے علاقہ صفائی چادر گھاٹ کا عملاً آغاز ہوا ۱۲۹۵ف مین اضلاع کے تمام محکمہ جات صفائی بلدہ کے ماتحت کر دیے گئے۔ مگر چند ہی برسون بعد پھر ان کو حکام کے اختیار و نگرانی مین دیدیا گیا ۱۲۹۶ف مین حسب الحکم اعلیحضرت حصہ چادر گھاٹ کے لیے صفائی کا ایک محکمہ قایم ہوا اور اس کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد ہوا اور اس کے بعد ۱۳۱۷ف بلدہ کی اور چادر گھاٹ کی ہر دو صفائیاں ضم ہو کر ایک کمیٹی کی نگرانی مین دیگئی جو ابتک برابر قایم ہے اور اس کے زیر انتظام صفائی کے بہت سارے کام سرانجام پایا کرتے ہیں۔

تعداد ارکان

۱۳۰۰ف کے آغاز پر مجلس صفائی بلدہ مین پانچ ایکس آفیسر (۹) آفیشل (ملازم) اور (۵) نان آفیشل (غیر ملازم) ارکان تھے لیکن ایکس آفیسر اور آفیشل ارکان مین کیا فرق ہے اس کو کھین نہیں بتلایا گیا ہے۔ اور رپورٹ سے یہہ ظاہر نہیں ہوتا ہے کہ ایکس آفیسر ارکان کی تعریف مین کون داخل ہین ۱۳۰۶ف مین ایکس آفیسر ارکان یہہ تھے۔ کوتوال صاحب بلدہ۔ عدالت العالیہ کے ایک جج۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی۔ صدر مہتمم صفائی اور صرف خاص کا ایک

عہدہ دار بعد کے تین برسوں مین صرف پہلے تین عہدہ دار ایکس آفیسر ارکان تھے اور ۱۳۱۲ف مین شریک معتمد مالگذاری کو بہ چوتھا آفیسر رکن قرار دیا گیا ۱۳۰۴ف مین نواب افتخار الملک مرحوم معین المہام کوتوالی و تعمیرات اس مجلس کے صدر نشین تھے اور تین سال تک وہی میر مجلس رہے جو ارکان ۱۳۰۰ف مین تھے ان کا تقرر سرکار سے ۱۳۰۶ف مین تین سال کے لیے ہوا تھا اور سرکار سے یہہ ہدایت بھی ہوئی تھی کہ ہر تیسرے سال جدید انتخاب ہوا کرے حالانکہ اب کوئی ایسا قاعدہ دستور العمل مین موجود نہین ہے بلکہ ۱۳۰۹ف مین جب کہ سرکار سے ممبران جدید مقرر ہوئے تھے تو آفیشل ارکان کی تعداد گھٹا کر پانچ کردی گئی تھی اور نن آفیشل ارکان کی تعداد (۶) کردی گئی تھی اور یہہ بھی حکم ہوا تھا کہ ارکان علاقہ پائیگاہ کی تبدیل تاوقتیکہ حکام پائیگاہ کی خواہش نہ ہو نکیجائے ۱۳۱۰ف مین ارکان ملازم (۵) اور غیر ملازم (۷) تھے اور ۱۳۰۲ف مین (۹) ملازم اور (۸) غیر ملازم ارکان تھے امراد ۱۳۱۲ف مین جب بلدہ اور چادرگھاٹ کی صفائی ضم کردی گئی تو سرکار سے ترتیب جدید عمل مین آئی۔ اور کل (۲۴) ارکان مقرر ہوئے اگرچہ دستور العمل مین نصاب کے لیے پانچ ارکان کی ضرورت تبلائی گئی ہے حالانکہ عملدر آمد یہہ ہے کہ تین ارکان کا ایک کورم ہوتا ہے (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۶ف) وسط ۱۳۱۴ف ملازم اراکین کی تعداد گھٹ کر (۱۵) ایکس آفیسر اراکین کی تعداد کم کر کے (۱۳) کردی گئی۔ اور غیر ملازم کی تعداد (۱۳) تک بڑھادی گئی (از انتخاب نظم و نسق ۱۳۱۹ف صفحہ (۲۲۰)) صفائی حیدرآباد دو علاقون کے نام سے نامزد ہے ایک صفائی اندرون و بیرون بلدہ اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ اور بلحاظ ترتیب مواضعات و مضافات بلدہ و چادرگھاٹ مین شامل ہیں۔ صفائی بلدہ اندرون و بیرون بلدہ مین بلحاظ سہولت انتظام چار سمت ہین اور ہر سمت مین

بلحاظ وسعت چار یا تین حصے مقرر ہیں اور صفائی چادرگھاٹ مین حلقہ جات کی بہ ترتیب ابجد مقرر ہیں اسی طرح اور مسالخ و گاڑیوں کے متعلق بھی ایک ایک تختہ درج ذیل ہے لہذا یہاں یک بسیط تختہ درج ذیل کیا جاتا ہے جن مین صفائی بلدہ و بیرون بلدہ و چادرگھاٹ کی سمتین حلقے اور اُن کے حصہ و گذر اور محلہ جات و کوچہ جات و بازارات ردیف وار بتائے گیے ہین تاکہ ہر ناواقف شخص کو نام کوچہ و بازار و سمت گذر حصہ علاقہ صفائی کا فوراً پتہ چل جا سکے نیز اس کے ساتھ میر محلگان کے متعلق بھی ایک تختہ شامل کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکے گا کہ بہ نسبت ۱۳۳۱ف لغایۃ ۱۳۳۶ف اس پانچ سال کے عرصہ مین کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا

اولاً سررشتہ صفائی حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۹- بہمن ۱۲۹۴ف ہوم آفس سے متعلق تھا بعدہ چند سال کے بعد بہ مصالحت انتظامی اس کا تعلق معتمدی تعمیرات عامہ سے ہوا پھر اس سے علیحدہ کر کے حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶- دے ۱۳۲۹ف محکمہ سیاسی ڈپارٹمنٹ سے کر دیا گیا۔

۲۴- آبان ۱۲۹۴ف مین ہوم آفس سے اشتہار جاری ہوا کہ اندرون و بیرون بلدہ مین بدون حصول چٹھی اجازتی محکمہ صفائی مکانات تعمیر نہ ہوا کرین۔

۲۲- دے ۱۲۹۶ف کو دفتر فینانس سے حکم جاری ہوا کہ وہ تمام لوگ جن کے ہاں ہاتھی ہوں شہر کے باہر آبادی سے دور رکھنے کا بندوبست کریں۔

۲۸- تیر ۱۳۰۶ف کو حکم ہوا کہ (۸۰) گز زمین شہر پناہ کی فصیل سے چھوڑ کر اجازتی چٹھی تعمیر مکان دیجایا کرے۔

۸- امرداد ۱۳۱۲ف کو اشتہار جاری ہوا کہ ۱۳۱۰ف مین مشتہر کیا گیا تھا کہ رود موسیٰ مین کسی قسم کی کاشت جس مین فضلہ انسانی یا حیوانی ڈالا جاتا ہو نہ کیجائے اب حکم دیا جاتا ہے کہ پرانے پل کے مغربی سمت سے لیکر چادرگھاٹ کے پل تک کوئی

شخص کسی قسم کی کاشت سطح ندی مین نہ کرے ۔

۱۸۔ آذر ۱۳۱۴ف کو حسب فرمان خسروی حکم جاری ہوا کہ ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ مکان وغیرہ تعمیر کرانا چاہیں تو قبل از تعمیر ایک نقشہ صفائی مین بھیجدیا کرین کوئی علاقہ پائیگاہ خلاف اعتراض صفائی کوئی تعمیر کرے تو فوراً منع کر دیا جائے اور بصیغہ خسروی کیفیت بمراد فیصلہ قطعی پیش ہوا کرے ۔

اوایل ماہ آبان ۱۳۲۳ف مین بیگم پیٹھ اور اُس کے مضافات کو بلدہ کے حدود صفائی مین داخل کر کے ایک جدید حلقہ (و) قایم کیا گیا اور اس کیلئے جدید عملہ کے اخراجات کی منظوری صادر ہوئی حسب فرمان خسروی شہر پناہ کے دروازہ تمام شب کہلے رکھے جانے لگے ہین ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۴ اسفندار ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۱۴ جز اول ۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ دے ۱۳۳۶ف جلد (۵۹) نمبر ۷ جز اول صفحہ (۴۰) غیر سرکاری مارکٹ و مسالخ پر منجانب صفائی نگرانی و انتظام رکھنے کے متعلق حکم صادر ہوا ۔

یکم آذر ۱۳۰۴ف سے بلدہ و بیرون بلدہ مین گاڑیون اور جانورون پر ٹکس لینا شروع ہوا ۔ اور اسی سنہ مین مکانات پر بھی ٹکس مقرر ہوا ۔

حدود صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مین جو امکنہ واقع ہین ان کا سالانہ کرایہ سرکار نے مشخص کر کے اُن مکانات کی تعمیر و ترمیم کے لئے آمدنی کرایہ سالانہ فی صدی عـــہ دس روپیہ منہا کر کے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فی صدی تین روپیہ ٹکس قایم کیا تھا بعدہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے ان مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کر کے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا ان پر ٹکس مین اضافہ کیا اس کے بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ صفر ۱۳۴۱ھ

۱۳۳۲ف سے امکنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنیکا حکم صادر ہوا ملاحظہ ہو جریدہ مطبوعہ ۱۸۔ آذر ۱۳۳۲ف جلد ۴۳ نمبر ۵۳ جزاول۔ اندرون حدود صفائی بلدہ چادر گھاٹ کے گاڑی گھوڑوں پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ہر شش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

گاڑی چار کماندار (عه/) گاڑی دو کماندار (عه) گھوڑا (۱۳) ناپ عه بعدہ یکم آذر ۱۳۲۹ف سے سابقہ ٹکس مذکورہ مین اضافہ ہو کر مندرجہ شرح ذیل ٹکس لیا جانا شروع ہوا۔

گاڑی چار کماندار (للعه) گاڑی دو کماندار (عه/) گھوڑا (۱۳) ناپ عه/ ذریعہ فرمان خسروی مترشدہ ۲۳۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ یہہ حکم شرف صدور لایا کہ بمعاوضہ ٹکس املاک و جانوران شاہی مقامی محصول خانہ آمدنی کروڑگری بلدہ سے سالانہ پندرہ ہزار روپیہ بطور امداد اخراجات صفائی آغاز سال سے ٹکس لیا جائے اور بلدہ کے تمام امرا و عزا کے علاقہ جات سے بلا استثنا ٹکس وصول کیا جائے سالہائے ماقبل کا بقایا وصول کرنے کی ضرورت نہیں (جریدہ ۱۴ اتیر ۱۳۲۲ف جلد ۴۴ نمبر ۲۳ جزاول۔)

اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶۔ خورداد ۱۳۳۱ف رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل (عه) سالانہ جاری کرنے کی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف صدور لائی اور یہہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰۔ امرداد ۱۳۳۱ف تک ٹکس دفتر صفائی مین داخل کردیں۔

حسب جریدہ مطبوعہ ۶۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۴۲ جزاول صفحہ (۴۴۴) موٹر کار اور موٹر سیکل خانگی کے متعلق (ربیعہ) اور ٹکسی موٹر کار کے متعلق (للعه)

اور موٹر سیکل کے متعلق عـہ ۵ روپیہ ٹکس مقرر کیا گیا۔

تبدیلی نام محلہ جات محلہ گلبل گوڑہ بکل گوڑہ ۲۳ صفر ۱۳۱۶ھ کو عثمان پورہ کے نام سے موسوم ہوا اس کے بعد ۲۹۔ رجب ۱۳۱۷ھ کو بجائے عثمان پورہ کے عثمان شاہی کے نام سے نامزد کیا گیا۔

ـــ حسب جریدہ مطبوعہ یکم آبان ۱۳۱۳ف جلد ۴۲ نمبر ۱۵ صفحہ (۶۵) محلہ گولی گوڑہ کو ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ سے محبوب پورہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

ـــ محلہ چاکنہ واڑی کا نام معظم شاہی کے نام سے بدل دیا گیا جس کے حدود حسب ذیل ہیں غربی سمت حوض گوشہ محل شرقی سڑک حوض گوشہ محل احاطہ نرسنگ گیر و باغ شمشیر الدولہ شمالی نالہ افضل ساگر جنوبی احاطہ بیر بہان گیرجی تاراستہ (جریدہ ۲۵۔ بہمن ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ جز اول صفحہ ۱۲۰)۔

ـــ محلہ توپ خانہ گوشہ محل مبدل بہ نظام شاہی ہوا (ملاحظہ ہو جریدہ ۲۹۔ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۳۳ جز اول صفحہ (۳۳۴)

ـــ محلہ حیدر گوڑہ علاقہ حدود صفائی چادر گھاٹ کے روبرو جو نو آبادی ہوئی ہے اُس کا نام حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۲ھ حمایت نگر قرار دیا گیا (جریدہ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۴۰ف جلد (۶۶) نمبر ۱۸۔

تبدیلی نام سڑک حسب جریدہ مطبوعہ ۲۶۔ دے ۱۳۲۹ف ایرنا گٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں وہ محکمہ آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے اور ان سڑکوں کو اعظم جاہی و معظم جاہی کے نام سے موسوم کیے جانے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ حسب جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر ۳۱ صفحہ (۳۱۹) سڑک افضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروئے ہائیکورٹ و پل قدیم کا نام سڑک

روڈ آصف جاہی قرار پایا اور اس کو حوالہ صفائی کیا گیا۔

ماہ تیر سنہ ۱۳۲۸ف مین منجانب صفائی بلدہ حیدرآباد ابتدائی تعلیم چوتھے درجہ تک بزبان اُردو و مرہٹی تلنگی غیر مستطیع طلباء کو بلافیس دینے کی غرض سے بلدہ کے مختلف محلوں مین چھ مدارس قائم کیے گئے ان کی نگرانی کی غرض سے انسپکٹروں کا بھی تقرر کیا گیا۔ بعد دو سال کے وہ مدارس برخاست کر دیے گئے۔

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ بلدہ

بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۱)

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد امکنہ	تعداد نفوس			تعداد امکنہ	تعداد نفوس			تعداد امکنہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سمت اول اندرون	۴۲۰۶	اس کا سواد ثبت نہین ہوا۔		۲۹۹۱۶	۵۳۴۰	۱۲۴۷۳	۱۳۰۸۳	۲۵۵۵۶	۷۹۴۵	۱۱۲۲۰	۱۰۴۱۶	۲۱۶۳۶
۲	سمت دوم اندرون	۶۰۶۳			۳۱۴۱۸	۵۶۱۷	۱۰۸۷۷	۱۱۱۶۰	۲۲۰۳۷	۶۸۰۳	۷۲۰۱	۶۸۸۹	۱۴۰۹۰
۳	سمت سوم اندرون	۴۴۲۰			۲۸۹۰۵	۴۹۱۶	۱۱۴۴۱	۹۹۷۲	۲۱۲۱۳	۷۳۸۴	۷۷۱۳	۶۷۵۱	۱۴۴۶۴
۴	سمت چہارم اندرون	۶۱۱۹			۲۳۸۱۸	۵۱۷۹	۱۰۷۹۸	۱۰۷۴۹	۲۱۵۴۷	۶۹۳۸	۹۷۰۷	۹۱۲۷	۱۸۸۳۴

۵	سمت اول بیرون	۷۱۹۳	اس کا مواد دستیاب نہیں ہوا	ایضاً	۳۱۲۲۸	۶۵۰۴	۱۳۸۹۳	۱۳۷۸۹	۲۷۶۸۲	۱۰۰۵۵	۱۷۰۴۱	۱۵۳۵۱	۳۲۳۹۲
۶	سمت دوم بیرون					۴۵۱۵	۸۷۶۷	۹۰۰۴	۱۷۷۷۱	۷۴۱۸	۹۰۳۲	۸۷۶۱	۱۷۸۰۰
۷	سمت سوم بیرون	۵۶۶۱			۲۵۱۱۳	۲۴۲۶	۴۰۹۵	۴۰۸۰	۸۱۷۵	۳۹۴۶	۳۷۸۲	۳۲۴۹	۷۲۳۱
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۷	۱۴۳۹۸۱	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۶	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷

تختہ خانہ شماری و مردم شماری حدود صفائی شاخ چادرگھاٹ
بابتہ سال سنہ ۱۳۰۰ف و سنہ ۱۳۳۰ف و سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	حلقہ الف	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد دستیاب نہیں ہوا	″	″	″	۶۰۲۸	۱۲۰۴۹	۱۱۱۶۱	۲۳۲۱۰	۱۱۲۵۲	۱۷۵۱۷	۱۶۳۶۴	۳۳۸۸۱
۲	″ ب					۶۴۳۳	۱۳۲۲۵	۱۲۸۳۴	۲۶۰۵۹	۸۱۱۴	۱۴۱۷۰	۱۱۷۶۱	۲۵۹۳۱
۳	″ ج					۶۷۳۸	۱۳۱۲۳	۱۳۱۳۸	۲۵۴۶۱	۸۴۸۸	۷۰۳۶	۵۷۸۶	۱۲۸۲۳

نشان سلسلہ	نام حلقہ	بابتہ سنہ ۱۳۰۰ف م سنہ ۱۸۹۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء				بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف م سنہ ۱۹۳۱ء			
		تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس			تعداد امکانہ	تعداد نفوس		
			مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ		مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	حلقہ دال	سنہ مذکور کا تفصیلی مواد ہمدست نہیں ہوا۔				۵۰۰۲	۱۰۸۲۷	۱۰۹۳۲	۲۱۴۹۹	۷۵۱۶	۷۵۱۹	۶۴۳۱	۱۳۹۵۰
۵	،، ھ					۳۱۲۰	۸۰۹۵	۸۲۷۹	۱۶۳۷۴	۵۷۷۹	۵۰۹۲	۷۶۷۰	۱۲۷۶۲
۶	،، داؤ	سنہ مذکور الصدر مردم شماری کے زمانہ میں حلقہ داؤ قایم نہیں ہوا تھا				۳۱۴۷	۹۰۸۹	۷۸۸۹	۱۶۹۷۸	۷۹۳۳	۱۶۱۴۲	۱۳۷۳۰	۲۹۸۷۲
	جملہ میزان شاخ چادر گھاٹ	۲۷۴۳۴			۱۲۶۶۲۳	۳۳۱۶۹	۶۷۴۶۸	۶۲۹۳۳	۱۳۰۴۰۱	۴۹۰۸۹	۶۷۴۷۷	۶۱۷۴۲	۱۲۹۲۱۹
	جملہ میزان شاخ بلدہ	۳۳۸۷۲			۱۸۰۹۵۷	۳۴۶۲۷	۷۲۱۴۵	۷۱۸۳۷	۱۴۳۹۸۲	۵۰۵۱۹	۶۵۶۹۶	۶۰۷۵۱	۱۲۶۴۴۷
	صدر میزان حدود صفائی حیدرآباد	۶۱۳۰۶			۳۰۷۵۸۱	۶۷۷۹۶	۱۳۹۶۱۳	۱۳۴۷۷۰	۲۷۴۳۸۳	سلہ ۹۹۶۰۸	۱۳۳۱۷۳	۱۲۲۴۹۳	۲۵۵۶۶۶

سلہ مکانات مسکونہ بلدہ و چادر گھاٹ کی تعداد (۹۹۶۰۸) ہے اس کے منجملہ (۷۰۱۷) ہنگامی جھونپڑیاں ہیں اور (۹۲۵۹۱) مستقل مکانات ہیں۔

ـــ از روئے قانون میر محلگان عزازی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۹ف جو اصحاب

میر مجلگان اعزازی کے ہونے کی قابلیت رکھتے ہین اور جن کی یافت سالانہ (سما) چھ سو سے زائد ہے اُنکی تعداد سمت اور قوم واری بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف کا ایک تختہ مرتب کرکے درج کیا جاتا ہے اور سنہ مذکور کے مقابلہ مین سنہ ۱۳۳۱ف کے اعداد بھی درج کیے گئے ہیں تاکہ اس سے اس امر کا پتہ چل سکے کہ بہ نسبت سنہ ۱۳۳۱ف کے سنہ ۱۳۳۶ف مین یعنے پانچ سال کے عرصہ مین کس سمت اور کس قوم مین تمول کا کیا حال رہا۔

اندرون بلدہ

نشان سلسلہ	نام سمت یا طلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد سنہ ۱۳۳۶ف	تعداد سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد سنہ ۱۳۳۶ف	تعداد سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد سنہ ۱۳۳۶ف	تعداد سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد سنہ ۱۳۳۶ف	تعداد سنہ ۱۳۳۱ف	تعداد سنہ ۱۳۳۶ف
۱	سمت اول اندرون بلدہ										
۱	حصہ اول	[illegible]	۳۰	۱۲۵	۷۷	۰	۰	۰	۰	۱۵۳	۱۰۷
۲	حصہ دوم	۳۴	۴۵	۳۴۴	۴۴۲	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۴۸۷
۳	〃 سوم	۱۲	۱۰	۱۳۳	۱۲۸	۰	۰	۰	۰	۱۴۵	۱۳۸
۴	〃 چہارم	۵۷	۸۹	۱۱۹	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۷۶	۲۲۹
	میزان سمت اول	۱۳۱	۱۷۴	۷۲۱	۷۸۷	۰	۰	۰	۰	۸۵۲	۹۶۱
۲	سمت دوم										
۱	حصہ اول	۷۹	۸۱	۲۴	۱۱۵	۰	۰	۰	۰	۱۰۳	۱۹۶
۲	〃 دوم	۳۹	۲۵	۵۵	۵۴	۰	۰	۰	۰	۹۴	۷۹

نشان سلسلہ	نام سمت یا حلقہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۳۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۳۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۳۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۳۳ف	تعداد ۱۳۲۳ف	تعداد ۱۳۳۳ف
۳	حصہ سوم	۱۹	۶	۱۴۱	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۱۶۰	۱۱۲
۴	،، چہارم	۲۰	۲۲	۷۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۹۸	۸۰
	میزان سمت دوم	۱۵۷	۱۳۴	۲۹۸	۳۳۳	۰	۰	۰	۰	۴۵۵	۴۶۷
۳	سمت سوم										
۱	حصہ اول	۶۷	۳۳	۱۰۶	۱۱۷	۰	۰	۰	۰	۱۷۳	۱۵۰
۲	،، دوم	۲۹	۷	۱۲۱	۷۸	۰	۰	۰	۰	۱۵۰	۸۵
۳	،، سوم	۹	۳	۴۵	۳۲	۰	۰	۰	۰	۵۴	۳۵
۴	،، چہارم	۲۰	۱۵	۸۴	۶۳	۰	۰	۰	۰	۱۰۴	۷۸
	میزان سمت سوم	۱۲۵	۵۸	۳۵۶	۲۹۰	۰	۰	۰	۰	۴۸۱	۳۴۸
۴	سمت چہارم										
۱	حصہ اول	۱۲۳	۱۳۴	۱۹۵	۱۹۹	۰	۰	۰	۰	۳۱۸	۳۳۳
۲	،، دوم	۵۶	۴۶	۵۶	۵۹	۰	۰	۰	۰	۱۱۲	۱۰۵
۳	،، سوم	۱۰	۳۶	۱۰۶	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۱۱۶	۱۷۶
۴	،، چہارم	۲۸	۲۱	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۰	۵۹	۷۵

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۲۹۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۲۹۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۲۹۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۲۹۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف	تعداد ۱۲۹۱ف	تعداد ۱۳۰۱ف
	میزان سمت چہارم	۲۱۷	۲۳۷	۳۸۸	۳۵۲	۰	۰	۰	۰	۶۰۵	۶۸۹
	صدر میزان اندرون بلدہ	۶۳۰	۶۰۳	۱۷۶۳	۱۸۶۲	۰	۰	۰	۰	۲۳۹۳	۲۴۶۵
	بیرون بلدہ										
۱	حلقہ اول										
۱	حصہ اول	۳۲	۶۱	۲۴۹	۳۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۸۱	۳۶۴
۲	حصہ دوم	۱۵	۲۱	۲۲۹	۱۸۱	۰	۰	۰	۰	۲۴۴	۲۰۲
۳	〃 سوم	۱۰	۲۱	۵۶	۶۷	۰	۱	۰	۰	۶۶	۸۸
۴	〃 چہارم	۳۰	۲۱	۳۰	۶۳	۰	۰	۰	۰	۶۰	۸۴
	میزان حلقہ اول	۸۷	۱۲۴	۵۶۴	۶۱۴	۰	۱	۰	۰	۶۵۱	۷۳۸
۲	حلقہ دوم										
۱	حصہ اول	۹	۴	۱۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۲۱	۲۵
۲	〃 دوم	۳۱	۲۵	۲۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۳	۴۷
۳	〃 سوم	۹	۵	۱۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۱۹	۲۵
۴	〃 چہارم	۱۹	۳۹	۲۳	۷۱	۰	۰	۰	۰	۴۲	۱۱۰

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
	میزان حلقہ دوم	۶۸	۷۳	۶۷	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۱۳۵	۲۰۷
۳	حلقہ سوم										
۱	حصہ اول	۵	۲۲	۶	۱۶	۰	۰	۰	۰	۱۱	۳۸
۲	،، دوم	۵	۰	۲۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۲۶	۱۸
۳	،، سوم	۱۲	۸	۲۰	۲۳	۰	۰	۰	۰	۳۲	۳۱
۴	،، چہارم	۱۷	۸	۲	۶	۰	۰	۰	۰	۱۹	۱۴
	میزان حلقہ سوم	۳۹	۳۸	۴۹	۶۳	۰	۰	۰	۰	۸۸	۱۰۱
	صدر میزان بیرون بلدہ	۱۹۴	۲۳۵	۶۸۰	۸۱۱	۰	۱	۰	۰	۸۷۴	۱۰۴۶

حدود صفائی چادرگھاٹ

نشان سلسلہ	نام حلقہ وحصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی ویورپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف	تعداد ۱۳۲۱ف	تعداد ۱۳۳۱ف
۱	حلقہ (الف)										
۱	حصہ اول	۱۲	۳۷	۳۳	۶۱	۰	۰	۲	۷	۴۷	۱۰۵

۱	حصہ دوم	۱۵	۷۰	۸	۱۴	۳	۱	۰	۵	۲۶	۸۰
۳	" سوم	۲۷	۴۳	۲۲۷	۲۳۶	۲۰	۱	۴	۳	۲۶۰	۲۸۳
۴	" چہارم	۳۷	۷۰	۸۹	۱۲۸	۱	۵	۱۶	۲۲	۱۳۳	۲۲۵
	میزان حلقہ (الف)	۹۱	۲۱۰	۳۵۷	۴۳۹	۶	۷	۲۲	۳۷	۴۷۶	۶۹۳
۲	حلقہ (ب)										
۱	حصہ اول	۶۹	۷۱	۱۵۷	۱۳۴	۱۳	۱۸	۲۵	۱۷	۲۶۴	۲۴۰
۲	" دوم	۳۵	۱۸	۳۶	۴	۱۲	۴	۳۳	۳۳	۱۱۶	۹۵
۳	" سوم	۲۰۵	۲۳۴	۲۶۵	۲۵۴	۱	۶	۶	۲	۴۷۷	۴۹۶
۴	" چہارم	۵۹	۵۲	۱۹۹	۲۵۸	۱	۰	۱	۱	۲۶۰	۳۱۱
	میزان حلقہ (ب)	۳۶۸	۳۷۵	۶۵۷	۶۸۶	۲۷	۲۸	۶۵	۵۳	۱۱۱۷	۱۱۴۲
۳	حلقہ (ج)										
۱	حصہ اول	۴۴	۷۲	۵۷	۱۱۷	۱	۱	۱	۰	۱۰۳	۱۹۰
۲	" دوم	۴۴	۴۸	۴۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۸۸	۹۳
۳	" سوم	۱۳۶	۱۶۷	۳۲	۲۴	۱	۱	۰	۰	۱۷۹	۱۹۰
۴	" چہارم	۱۱۱	۸۴	۱۲۰	۱۰۳	۰	۰	۰	۰	۲۳۱	۱۸۷
	میزان حلقہ (ج)	۳۳۵	۳۷۱	۲۵۳	۲۸۸	۲	۲	۱	۰	۶۰۱	۶۶۱

نشان سلسلہ	نام حلقہ و حصہ	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		عیسائی و یوروپین		جملہ تعداد	
		تعداد ۱۳۰۲ ف	تعداد ۱۳۰۳ ف	تعداد ۱۳۰۲ ف	تعداد ۱۳۰۳ ف	تعداد ۱۳۰۲ ف	تعداد ۱۳۰۳ ف	تعداد ۱۳۰۲ ف	تعداد ۱۳۰۳ ف	تعداد ۱۳۰۲ ف	تعداد ۱۳۰۳ ف
۴	حلقہ (د)										
۱	حصہ اول	۱۴	۲۶	۲۹	۵۳	۰	۰	۰	۰	۴۳	۷۹
۲	" دوم	۳۲	۳۷	۲۶	۳۶	۰	۰	۰	۰	۵۸	۷۳
۳	" سوم	۳۷	۵۰	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۵۱	۸۸
۴	" چہارم	۱۶	۲۸	۱۴	۴۸	۰	۰	۰	۰	۳۰	۷۶
	میزان حلقہ (د)	۹۹	۱۴۱	۸۳	۱۷۵	۰	۰	۰	۰	۱۸۲	۳۱۶
۵	حلقہ (ھ)										
۱	حصہ اول	۳۴	۹	۳۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۶۵	۴۲
۲	" دوم	۱۳	۱۵	۷	۱۱	۰	۰	۰	۰	۲۰	۲۶
۳	" سوم	۲۱	۱۲	۳۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۵۶	۳۴
۴	" چہارم	۲۲	۸	۳۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۶۰	۲۷
	میزان حلقہ (ھ)	۹۰	۴۴	۱۱۱	۸۵	۰	۰	۰	۰	۲۰۱	۱۲۹
۶	حلقہ (و)										
۱	حصہ اول	۲۰	۲۵	۳۸	۸۹	۲	۱	۱۱	۵	۷۱	۱۲۰
۲	" دوم	۱۸	۱۲	۴۱	۸۳	۰	۱	۹	۶	۶۵	۱۰۲

۳	حصہ سوم	۳	۴	۲۰	۱۸	۰	۰	۸	۲۰	۳۱	۲۴
۴	،، چہارم	۲۸	۴۳	۳۴	۵۷	۱	۱	۷	۳	۷۰	۱۰۴
	میزان حلقہ (د)	۶۹	۸۴	۱۳۳	۲۴۷	۳	۳	۳۲	۱۶	۲۳۷	۳۵۰
	صدر میزان حدود صفائی چادر گھاٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸۱۴	۳۲۹۱

تختہ تعداد جھٹکہ و گاڑیاں کرایہ موٹر کار و موٹر سیکل رجسٹر شدہ محکمہ صفائی بلدہ

من ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ آخر سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۳)

نمبر شمار	سنہ ف	جملہ تعداد گاڑیاں و جھٹکہ	تعداد موٹر کار	تعداد موٹر سیکل	تعداد سیکل
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۱۳۳۵ف	۳۷۶۰	۹۳۷	۸۸	۵۹۷۴
۲	۱۳۳۶ف	۳۱۵۷	۱۱۹۷	۱۵۲	۶۹۴۳
۳	۱۳۳۷ف	۴۰۰۱	۱۲۸۷	۱۵۱	۱۰۷۲۹
۴	۱۳۳۸ف	۴۵۲۵	۱۸۱۰	۱۸۵	۱۴۲۳۳
۵	۱۳۳۹ف	۳۷۲۲	۸۰۲	سلہ	۱۵۲۴۷

سلہ جملہ تعداد سائیکل میں اسکی تعداد بھی شامل ہے

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۵)

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۸۰۳	۳۱۳۰۰۰	۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۸۰۳۵	۱۸۲۱۶۵
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۶۴۸۰	۳۶۵۴۰۰	۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۵۱۰۳	۳۱۵۵۲۷
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۷۹۲۰	۲۴۳۰۰۰				

تختہ اسماعت وحلقہ جات علاقہ صفائی بلدہ وچادرگھاٹ موقوعہ حیدرآباد

محلہ جات و بازارات ومقامات وکوچہ جات وغیرہ کے متعلق محکمۂ پولیس بلدہ ومحکمہ نظامت ٹپہ خانہ جات اور محکمہ صفائی بلدہ اپنی اپنی سہولت و اغراض کے لحاظ سے فہرست مرتب و سبط کر رکھے ہین صفائی حیدرآباد دو حصوں مین منقسم ہے یعنے ایک صفائی بلدہ کے اور دوسرے صفائی چادرگھاٹ کے نام سے موسوم ہے صفائی بلدہ مین اندرون بلدہ و بیرون بلدہ اور چند مواضعات اطراف بلدہ اور چند صفائی بیرون بلدہ وصفائی چادرگھاٹ مین شامل ہین اور اسیطرح صفائی بلدہ اندرون بلدہ سمت اور حصوں کے نام سے اور صفائی چادرگھاٹ حلقہ ابجد سے منسوب ہے ۔

لہذا ہم مذکورہ بالا فہرستوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات بہم پہنچا کر ایک بسیط تختہ مرتب کیا گیا ہے جس کے معاینہ سے ناظرین کو اندرون و بیرون بلدہ کے ہر ایک محلہ و گذر بازار و مقام وغیرہ کا پتہ معلوم ہو جاسکیگا۔

تختہ گذر علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ حیدرآباد　　سنہ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
		ردیف (الف)				
۱		اردو	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۲		اعتبار چوک	اول اندرون	اول	بلدہ	
۳		افضل گنج	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۴		افضل دروازہ	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۵	بازار	اکبر جاہ	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۶		الاوہ یتیمان	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۷		ایرانی گلی	اول اندرون	سوم	بلدہ	
		ردیف (ب)				
۸		بارہ گلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۹		باغ صفا	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۰		باکو ارم	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۱۱		بالا گنج	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۲		برہمن واڑی (یاقوت پورہ)	اول بیرون	سوم	بلدہ	

نمبر شمار	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳		برہمن واڑی (بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۴		بھولک پورہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۵	بیرون دریچہ	بھوتہرہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۱۶		بھاجی منڈی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۱۷		بیگم بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۸		بیلہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (پ)				
۱۹		پتھرگٹی	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۲۰		پل قدیم	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
		پل قدیم	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۲۱		پنچ محلہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
		ردیف (ت)				
۲۲		تاڑبن	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۲۳		ترب بازار	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۴		تلجا گوڑہ	حلقہ ب	رر	رر	
۲۵		توپ خانہ	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۲۶		تیغہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ٹ)				
۲۷	مقطعہ	ٹیپو صاحب	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

			ردیف (ج)			
۲۸		جنگم مٹھ	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
۲۹		جوشی واڑی	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۳۰		جلال کوچہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۳۱		جہان نما	سوم بیرون	اول	بلدہ	
			ردیف (چ)			
۳۲		چادرگھاٹ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۳۳		چادرگھاٹ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۳۴		چارکمان	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۵		چارمینار	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۳۶		چارمینار	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۷		چارمحل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۳۸		چنگنی پورہ	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۳۹		چلکل گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۴۰		چمپا دروازہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۱		چچل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۴۲	بازار	چھتہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۴۳		چیلہ پورہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۴۴		چوراہ حبشی	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
۴۵		چوڑی بازار	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ح)			

نشان سلسلہ	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶		حبیب نگر	حلقہ واؤ	اول	چادرگھاٹ	
۴۷		حسینی محلہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۴۸		حسینی علم	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۴۹		حویلی قدیم	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۰		حیدرگوڑہ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (خ)			
۵۱		خزانہ جلیلی	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۵۲		خیریت آباد	حلقہ واؤ	دوم	چادرگھاٹ	
۵۳	جدید	خیریت آباد	حلقہ واؤ	سوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (د)			
۵۴		دارالشفاء	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۵۵		دبیرپورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۶		دبیرپورہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۵۷		دریچہ ماتا	اول اندرون	اول	بلدہ	
۵۸		دریچہ ماتا	اول بیرون	دوم	بلدہ	
۵۹		دودھ باؤلی	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۶۰		دول گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۶۱		دہلی دروازہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۶۲		دھول پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	

۶۳	اپر	دھول پیٹھ	حلقہ ھ	حصہ اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (ر)			
۶۴		رکاب گنج	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ز)			
۶۵		زمستان پور	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
			ردیف (س)			
۶۶		سانچہ توپ	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۶۷		سبزی منڈی	حلقہ ھ	اول	چادرگھاٹ	
۶۸		سکندر بازار	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۶۹	بازار	سلیمان جاہ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۰		سلطان پورہ	اول اندرون	دوم	بلدہ	
۷۱		سلطان شاہی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۲		سیتارام پیٹھ	حلقہ دال	دوم	چادرگھاٹ	
			ردیف (ش)			
۷۳	مقطعہ	شاہ پورجی	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۷۴		شاہ علی بنڈہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۵		شاہ گنج	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۷۶		شاہ علی بنڈہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۷		شکر گنج	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۷۸		شکر کوٹھہ	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ص)			

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹	بازار	صمصام الملک	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
			ردیف (ع)			
۸۰	محلہ	عالم علیخاں	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۱		عثمان شاہی	حلقہ ج	اول	چادرگھاٹ	
۸۲	بیرون	علی آباد	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۳		علی آباد	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۸۴		علی آباد	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۸۵	اندرون	علی آباد	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۶		عمدہ بازار	سوم بیرون	دوم	بلدہ	
۸۷	بازار	عنبر	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ف)			
۸۸		فتح دروازہ	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۸۹		فتح دروازہ	سوم بیرون	اول	بلدہ	
۹۰		فتح میدان	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۹۱		فیل خانہ	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۹۲		فیل خانہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
			ردیف (ق)			
۹۳		قاضی پورہ	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۹۴		قطبی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	

		ردیف (ک)				
۹۵		کاچی گوڑہ	حلقہ الف	اول	چادرگھاٹ	
۹۶		کاروان ساہوان	حلقہ ھ	دوم	چادرگھاٹ	
۹۷		کاروان اسپاں	حلقہ دال	اول	چادرگھاٹ	
۹۸		کالا ڈیرہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۹۹		کیاڑی گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۰		کٹل گوڑہ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۰۱		کٹلمنڈی	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۲		کارٹھ	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۰۳		کمان سحر باطل	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۴		کمیلہ قدیم	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۵		کنگ کوٹھی مبارک	حلقہ ب	اول	چادرگھاٹ	
۱۰۶		کولسواڑی	حلقہ ج	دوم	چادرگھاٹ	
۱۰۷		کیشوگری	دوم بیرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (گ)				
۱۰۸		گچی چبوترہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۰۹	کوچہ	گرونا	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۱۰		گولی پورہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۱	بیرون	گولی پورہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۲	بازار	گھانسی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
		ردیف (ل)				

سلسلہ نشان	نام محلہ یا کوچہ وغیرہ	نام گذر	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ	نام علاقہ صفائی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱۳		لال دروازہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۴	بیرون	لال دروازہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۱۵		لنگم پلی	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ	
			ردیف (م)			
۱۱۶		محبوب چوک	سوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۱۷		محبوب شاہی	چہارم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۱۸		محبوب پورہ	حلقہ ب	دوم	چادر گھاٹ	
۱۱۹		مختار گنج	حلقہ ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۰	کوچہ	مرغ خانہ	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۱		مشیر آباد	حلقہ الف	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۲		معظم شاہی	حلقہ دال	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۳		مغل پورہ	دوم اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۴		ملک پیٹھ	اول بیرون	اول	بلدہ	
۱۲۵		منڈرہ چیلی	چہارم اندرون	اول	بلدہ	
۱۲۶		منڈی میر عالم	اول اندرون	سوم	بلدہ	
۱۲۷		موتی گلی	سوم اندرون	دوم	بلدہ	
۱۲۸		مہاراج گنج	حلقہ ج	اول	چادر گھاٹ	
۱۲۹		میاکل بنڈہ	دوم بیرون	اول	بلدہ	
۱۳۰		میدان چوک	دوم اندرون	چہارم	بلدہ	

			ردیف (ن)			
۱۳۱	چھاؤنی	نادعلی بیگ	اول بیرون	سوم	بلدہ	
۱۳۲		نارائن گوڑہ	حلقہ الف	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۳		ناگل چنتہ	دوم اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۴		نام پلی	حلقہ ب	دوم	چادرگھاٹ	
۱۳۵	کوچہ	نسیم	اول اندرون	چہارم	بلدہ	
۱۳۶	بازار	نورخاں	اول اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ھ)			
۱۳۷		ہری بادلی	دوم اندرون	دوم	بلدہ	
			ردیف (ی)			
۱۳۸		یعقوت پورہ	اول اندرون	اول	بلدہ	
۱۳۹		یعقوت پورہ	اول بیرون	دوم	بلدہ	

تختہ محلہ جات و بازارات وغیرہ علاقہ صفائی بلدہ و چادرگھاٹ — نقشہ ۱۳۴۴ف

نمبر شمار	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (الف)			
۱	آبدارخانہ	ابن صاحب	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲	محلہ تکیہ	ابو	میاکل بنڈہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳	تکیہ	ابوشاہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴	بازار	اپا جی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	حصہ دوم
۵	کوچہ	اپر بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶	محلہ	اپوگوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۷	کوچہ	اٹھگران	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۸	کوچہ	اچھامیاں	پنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۹	محلہ	احمد محلہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	ب	حصہ دوم
۱۰	کوچہ مرزا	احمد علیبیگ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۱	محلہ	اُردو	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	اول
۱۲	•	اڑا بازار	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۱۳	چوک	اسپاں	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندروں	حصہ دوم
۱۴	کوچہ	اسٹیشن بازار	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۱۵	کوچہ	اصلاح سازان	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۱۶	محلہ	اعتبار چوک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	اول
۱۷	کوچہ	اعجاز حسین صاحب	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۱۸	کوچہ	آغا پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤد	حصہ اول
۱۹	کوچہ باؤلی	آغا فرہاد	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۰	بازار	افضل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۱	محلہ	افضل خان	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۲۲	•	افضل دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

۲۳	چمن	افضل گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	حصہ اول
۲۴	.	اقبال گنج	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۲۵	کوٹلہ	اکبر جاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ سوم
۲۶	احاطہ بازار	اکبر جاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۷	کوچہ کمپونڈ	اکبر صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۲۸	تکیہ	اکبر علی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۲۹	تکیہ	اکمل شاہ	محلہ عالم علیخاں	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۳۰	کوچہ مسجد	الماس	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۱	کوچہ مسجد	الماس	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۲	کوچہ تکیہ	اللہ قلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۳	کوچہ	امام باڑہ	بازار نورخاں	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۳۴	.	امام باڑہ	ریین بازار	بلدہ	دوم بیرون	اول
۳۵	.	امام پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۳۶	کوچہ	امام جنگ	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۳۷		امام گنج	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۳۸	احاطہ	امراللہ شاہ	کوچہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۳۹	محلہ	املی بن	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۴۰	محلہ	املی بن	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۴۱	کوچہ	املی بن	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۴۲	دائرہ	املی شاہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۴۳	.	امین باغ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴	.	انجیر باغ	جمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۴۵	حصہ	انجیر باغ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۶	کوچہ	اندی میر منواس اُو	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۴۷		اندھیری گلی	کاروان ساہوکاران	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۴۸	کوچہ	اندھیری باؤلی	گذر میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۴۹	باڑہ	انصاری صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ دوم
۵۰	کمان	انصاری صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۵۱	.	انما پورہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۲	محلہ	اند محل	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۳	کوچہ	انوار اللہ صاحب	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	حصہ اول
۵۴	.	انور پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ اول
۵۵	کوچہ	اوپر گوڑہ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	حصہ سوم
۵۶	.	آہک پورہ	پل کہنہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۵۷	کوچہ	ایدا باؤلی	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۵۸	.	ایرانی گلی	ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	سوم
۵۹	.	ایرنا گمٹہ	لنگم پلی	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۰	کوچہ مسجد	ایک خانہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۱	کمان	ایلچی بیگ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۶۲	کوچہ	ایلچی پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم

۶۳	بازار	املی گیرجی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ اول
			ردیف (ب)			
۶۴	بازار	بارہ گلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۵	کوچہ	بازارگھاٹ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۶۶	کوچہ	باکوارم	باکوارم	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۷	کوچہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۸	محلہ	باغ صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۶۹		باغ عامہ	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ اول
۷۰	محلہ	بالا گنج	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۷۱	کوچہ	بالاجی کندان	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۷۲	کوچہ کھیت	بالنسٹی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۷۳	کھیت	بالنسٹی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۷۴	کوچہ	بالمکند	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۷۵	کوچہ	بالوجی کندان	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۷۶	کوچہ	ببر علی	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۷۷	محلہ	ببری الاوہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۸	محلہ	ببری الاوہ	چارمحل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۹	محلہ نئی	بجرٹل	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۸۰	محلہ	بنچے والی باؤلی	پنجل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۸۱	۔	بخشی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۸۲	۔	بخشی بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۳	کھنڈر	بدرالدین خان	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۴	کوچہ	بدے گراں	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۵	.	براق پنچی	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۸۶	محلہ	بروڑ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۸۷	کوچہ	برہمن واڑی	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۸۸	کوچہ	برہمن واڑی	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۸۹	کوچہ	برہمن واڑی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۰	.	برہمن واڑی	برہمن واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۹۱	کوچہ	برہمن واڑی	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۹۲		برہمن واڑی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۳	درگاہ حضرت	برہنہ شاہ صاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۹۴	کوچہ	بڑا ابنڈہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ہ	،، اول
۹۵	کوچہ	بڑی باؤلی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۹۶	کوچہ	بسناتھ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۹۷	باغ	بسنت گیر	ترپ بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۹۸	محلہ	بسنتی بنگلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۹۹	کوچہ	بسید پورہ	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۰۰	کوچہ	بشیر الدین	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۰۱	.	بکل کنٹہ	.	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم

۱۰۲	کوچہ	بلونت راؤ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۱۰۳	.	بنڈل گوڑہ	بیرون دریچہ بواہیر	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۰۴	.	بندہ رام بخش	ناگل بنیتہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۰۵	کوچہ طویلہ	بینی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۶	کوچہ قہوہ خانہ	بینی راجہ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۷	کوچہ اسٹور	بینی راجہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۰۸	کوچہ	بن شاہ مشعلدار	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۰۹	.	بنگی گلی	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۱۰	.	بوا بنڈہ	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۱۱	دریچہ	بواہیر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۲	سرائے	بواہیر خورد	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۱۳	سرائے	بواہیر کلان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۴	دریچہ	بودلے شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۱۵	محلہ بیرون دریچہ	بودلے شاہ صاحب	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۱۶	کوچہ	بوریہ فروش	چوراہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۱۱۷	.	بوریہ داڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۱۸	کوچہ	بوڑکی بی صاحبہ	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۱۹	.	بولی پورہ	اندرون بولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۲۰	محلہ	بگڑوہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۲۱	محلہ	بھاجی منڈی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۲۲	کوچہ	بہادر خاں ڈھونگی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲۳	محلہ باغ بخشی	بہادر علی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۱۲۴	کوچہ	بہارمل	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۲۵	۰	بھاندار واڑی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۲۶	۰	بھانجی واڑی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ص	،، دوم
۱۲۷	محلہ	بھانڈ پورہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۱۲۸	محلہ	بھانڈ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۲۹	احاطہ	بہرام الدولہ	کوٹلہ عالیجاہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۰	کوچہ	بہروپیہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۳۱	۰	بہرے سائین	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۳۲	محلہ	بھڑ بھڑ نالہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۱۳۳	کوچہ	بھشتیان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۳۴	۰	بھشتی واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۳۵	کوچہ	بھشتی واڑی	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	،، سوم
۱۳۶	۰	بھگوان گنج	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۳۷	۰	بھوانی پورہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۳۸	سرائے دریچہ	بھونسرہ	بیرون دریچہ بھونسرہ	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۳۹	۰	بھوگوڑہ	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ص	،، دوم
۱۴۰	محلہ باغ	بھولا ناتھ	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۴۱	کوچہ	بھولک پور	بھولک پور	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، دوم

۱۴۲	کوچہ حکیم	بھومیا	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۱۴۳	محلہ	بھوئی گوڑہ	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۴۴	۰	بھوئی گوڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، اول
۱۴۵	محلہ	بھوئی گوڑہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۴۶	۰	بھوئی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۴۷	۰	بھوئی گوڑہ	سبزی منڈی	،،	حلقہ ھ	،، اول
۱۴۸	۰	بھوئی واڑہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۱۴۹	مسجد	بے ایمان	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۵۰	۰	بی بی بازار	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۱۵۱	محلہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۲	کوچہ الاوہ	بی بی	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۵۳	۰	بی بی گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۵۴	۰	بیانڈ لائین	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۱۵۵	۰	بیت المعذورین	اپروہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۱۵۶	۰	بیدرواڑی	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۱۵۷	محلہ	بیگاریاں	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۱۵۸	۰	بیگاری گوڑہ	بیرون دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۵۹	مارکٹ	بیگم بازار	بیگم بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۰	۰	بیگم پیٹھ	بیگم پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	،، دوم
۱۶۱	۰	بیلہ چندولعل	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۲	کوچہ بنگلہ	بینی صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (پ)			
۱۶۳	کوچہ	پاپا لچھنی لال	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۱۶۴	باؤلی	پاپڑو	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، دوم
۱۶۵	محلہ	پالم	مہاراج گنج	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۱۶۶	کوچہ	پالم صاحب	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۶۷	کوٹ	پانسو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۶۸	کوچہ	پان والے	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۶۹	کوچہ	پتل	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۷۰	کوچہ	پتل والی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۱۷۱	۔	پتھر گٹی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۱۷۲	محلہ باؤلی	پتھر گھسو	الاوہ بیبیان	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۳	کوچہ	پتھر دیلی	۔	۔	اول اندرون	،، دوم
۱۷۴	کوچہ	پٹھانان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۱۷۵	۔	پٹھان واڑی	بازار اکبر جاہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۱۷۶	کوچہ	پٹیل	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۱۷۷	کوچہ	پرتاپ باغ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۱۷۸	۔	پری محل	بیت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۷۹	محلہ	پل قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۰	محلہ	پل قدیم	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم

۱۸۱	.	پلٹن اول	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۱۸۲	کوچہ	پلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۳	.	پنجہ شاہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
۱۸۴	.	پنجہ گٹہ	پنجہ گٹہ	چادرگھاٹ	حلقہ واو	،، دوم
۱۸۵	بازار	پنج محلہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۱۸۶	.	پنج محلہ	مغل پورہ	بلدہ	سوم اندرون	،، سوم
۱۸۷	کوچہ	پنجہ گلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۸۸	کوچہ	پنج مکھی ہنومان	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۸۹	.	پداگوڑہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۱۹۰	.	پیلنی پورہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	،، دوم
۱۹۱	کوچہ	پلوچا	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۱۹۲	کوچہ دیول	پلوچا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۱۹۳	.	پنکے کی باؤلی	اندرون فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	.
۱۹۴	.	پھسل بنڈہ	کٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۱۹۵	.	پھول باغ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۱۹۶	کوچہ الاوہ	پیچھو	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۱۹۷		پیٹلہ برج	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، سوم
۱۹۸	کوچہ	پیدمّا	لال دروازہ	بلدہ	دوم	،، اول
۱۹۹	کوچہ	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۰	احاطہ مسجد	پیر بادشاہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۲۰۱	کوچہ درگاہ	پیر بادشاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰۲	کوچہ	پیشکار	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۰۳	محلہ	پیم چند	کچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	” اول
			ردیف (ت)			
۲۰۴	کوچہ	تاراچند	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۲۰۵	کوچہ	تارا صاحب	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۲۰۶	کوچہ الاوہ	تارو	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۲۰۷	.	تاڑبن	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۲۰۸	.	تاڑلہ بستی	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۲۰۹	محلہ	ترپ بازار	ترپ بازار	چادرگھاٹ	”	” اول
۲۱۰	محلہ	تعلیم شرزہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۲۱۱	کوچہ	تعلیم لال	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	” سوم
۲۱۲	کوچہ	تعلیم	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۲۱۳	محلہ	تعلیم	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۲۱۴	.	تعلیم المعلمین	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” اول
۲۱۵	کوچہ	تعلیم ملڑ	فتح دروازہ	بلدہ	اندرون	” اول
۲۱۶	ناکہ	تغاری	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۲۱۷	.	تکیہ واڑہ (محلہ تنگم پلی)	نارایَن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” دوم .
۲۱۸	محلہ کوچہ	تلجارام	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	” دوم

۲۱۹	سانچہ	توپ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۲۰	بازار	توپ خانہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۲۱	کوچہ	توپ خانہ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۲۲۲	کوچہ	توپ خانہ	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۲۲۳	.	توڑا گوڑہ	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۲۲۴	کوچہ	تولہ صاحب	یعقوب پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۲۵	کوچہ	توپ خانہ آسمانجاہی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۲۶	دیوڑھی نواب	تہور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۲۲۷	.	تیل گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۲۲۸	کوچہ	تیلن	.	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" حصہ دوم
۲۲۹	کوچہ	تلجا گوڑہ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۲۳۰	محلہ	تلجا گوڑہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۲۳۱		تیغہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
			ردیف (ٹ)			
۲۳۲	.	ٹپہ چبوترہ	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۲۳۳	کوچہ	ٹپہ خانہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۲۳۴	.	ٹکسال	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۳۵	.	ٹکری پٹی	دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ د اؤ	" دوم
۲۳۶	محلہ	ٹکسال	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۲۳۷	کوچہ	ٹیپو صاحب	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" سوم
			ردیف (ج)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۳۸	.	جلال کوچہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۲۳۹	مسجد	جالی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۲۴۰	کوچہ	جام باغ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	,, دوم
۲۴۱	کوچہ	جام باغ	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۲۴۲	.	جامع مسجد	چار مینار	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۲۴۳	کوچہ	جان فنگلاس	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۲۴۴	کوچہ	جانی میاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	,, اول
۲۴۵	.	جٹپورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, سوم
۲۴۶	.	جعفر گوڑہ	,,	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, سوم
۲۴۷	محلہ ناکہ	جعفری	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۲۴۸	کوچہ	جعفری مسجد	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, چہارم
۲۴۹	محلہ خزانہ	جلیلی	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۲۵۰	کوچہ	جمابائی	لال دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۲۵۱	میدان	جمال خان	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۲۵۲	تکیہ	جمال بی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	,, دوم
۲۵۳	پھاٹک	جمال النسا بیگم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۲۵۴	کوچہ	جمالہ بستی	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, حصہ اول
۲۵۵	.	جمعدار گلی	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, اول

۲۵۶	بازار	جمعرات	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	حصہ دوم
۲۵۷	کوچہ	جمعہ گلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۲۵۸	کوچہ	جمنا نارائن	چٹکنی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۲۵۹	چوراہا	جنسی	چوراہہ جنسی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۲۶۰	•	جنگلی تعلیم	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۶۱	•	جنگلی وٹھوبا	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۲۶۲	محلہ	جنگم مٹھ	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۲۶۳	کوچہ	جنید یار جنگ	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۲۶۴	•	جوڑوان حوض	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۲۶۵	•	جوشی واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۶۶	کوچہ	جوگن	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۶۷	احاطہ	جواہران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۶۸	کوچہ	جوہری گلی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۶۹	احاطہ	جہاندار جاہ	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۲۷۰	•	جہاں نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۲۷۱	•	جھگڑو بستی	ڈھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۲۷۲	•	جہانگیر واڑی	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۷۳	کوچہ	جھنڈا گلی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۷۴	•	جھنڈا گلی	کوچہ گردونا	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۲۷۵	•	جیا گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول

ردیف (چ)

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷۶	کوچہ	چاپل روڈ	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۲۷۷	محلہ	چادر	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۲۷۸	.	چارکمان	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۲۷۹	حصہ	چارمحل	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۸۰	کوچہ	چارنعل صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۸۱	.	چارمینار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۲۸۲	محلہ	چاکنہ واڑی	معظم شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۸۳	کوچہ	چاند بیٹل	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۲۸۴	کوچہ الاوہ	چاند صاحب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۸۵	.	چپل بازار	جدید قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۸۶	.	چٹکنی پورہ	چٹکنی پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۸۷	کوچہ	چراغ علی صاحب	فتح میدان	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۲۸۸	کوچہ	چراغ علی صاحب	دودھ باولی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۲۸۹	کوچہ	چلکل گوڑہ	چلکل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۲۹۰	کوچہ	چماران	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۲۹۱	باڑہ	چمپا بائی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۲۹۲	محلہ	چمپا دروازہ	چمپا دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۲۹۳	کوچہ	چنتل گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" سوم
۲۹۴	.	چنتہ محل	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول

۲۹۵	۰	چندراین گٹہ	چندراین گٹہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ دوم
۲۹۶	محلہ	چندرکاپورہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۲۹۷		چنچل گوڑہ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، حصہ اول
۲۹۸	کوچہ حکیم	چنومیاں	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۲۹۹	کوچہ	چنیازرگر	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۳۰۰	کوچہ تعزیہ	چوبداراں	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۰۱	۰	چوبرچہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۳۰۲	محلہ کارخانہ	چرم	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
۳۰۳	۰	چوڑمہاراج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، اول
۳۰۴	۰	چوڑی بازار	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، اول
۳۰۵	۰	چوڑی خانہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۰۶	کوچہ	چوڑی والی	اعتبارچوک	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳ ۷	احاطہ	چوربیران	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۰۸	مسجد	چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۳۰۹	باغ	چھاؤنی راجہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، اول
۳۱۰	۰	چھوٹا بازار	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۱۱	۰	چھوٹا بازار	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۳۱۲		چھوٹا کوٹلہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۳۱۳	حصہ	چیلہ پورہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۱۴	کوچہ مسجد	چیونٹی شاہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
			ردیف (ح)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۱۵	کوچہ	حاجی ستیاں	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۳۱۶	کوچہ	حبیب عیدروس	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۱۷	کوچہ درگاہ حضرت	حبیب علیشاہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۳۱۸	.	حبیب نگر	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واو	" اول
۳۱۹	محلہ باؤلی	حجام	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۳۲۰	کوچہ	حجام	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۳۲۱	کوٹلہ	حسن اللہ خان	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۳۲۲	کوچہ	حسن صالح	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۲۳	محلہ مسجد	حسینی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۳۲۴	.	حسینی علم	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۳۲۵	حصہ	حسینی علم	کسارٹہہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۲۶	.	حسینی محلہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۳۲۷	کوچہ	حفیظ اللہ شاہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۲۸	کوچہ	حکمت جنگ	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	" اول
۳۲۹	.	حمال واڑی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۳۳۰	.	حمال واڑی	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۳۳۱	کوچہ	جمال واڑی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۳۳۲	محلہ	حمال واڑی	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۳۳	.	حمال واڑی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم

۳۳۴	۰	حمام باؤلی	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
۳۳۵	۰	حویلی قدیم	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۳۶	مقطعہ	حمید خان	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم	” دوم
۳۳۷	۰	حیدر گوڑہ	سانچہ توپ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
			ردیف (خ)			
۳۳۸	کوچہ	خاکروبان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	” دوم
۳۳۹	۰	خرم گوڑہ	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	” اول
۳۴۰	کوچہ مسجد	خزانہ	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	” دوم
۳۴۱	محلہ	خلاصی گوڑہ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۳۴۲	کوت	خلوت	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۳۴۳	محلہ درگاہ	خواجہ صاحب	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم
۳۴۴	چہلہ	خواجہ علی صاحب	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۳۴۵	کوچہ	خواجہ علی صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۴۶	کوچہ	خواجہ معین الدین	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۴۷	۰	خونی الاوہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	” اول
۳۴۸	کوچہ	خیاطان	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۴۹	کوچہ	خیاطان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۳۵۰	۰	خیریت آباد	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
			ردیف (د)			
۳۵۱	۰	داد محل	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	” اول
۳۵۲	حصہ	داد محل	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۵۳	کوچہ	دادن صاحب	تلنجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۔		اہک فروش				۔
۳۵۵	کوچہ	داراب جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۵۶	کوچہ دریچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۳۵۷	کوچہ	دارالشفاء	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۳۵۸	۔	دال منڈی	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ د ال	،، اول
۳۵۹	کوچہ نواب	داؤد علیخان صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ د او	،، سوم
۳۶۰	۔	دائی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۳۶۱	محلہ	دبیر پورہ	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۳۶۲	۔	دریا باغ	جیا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۳۶۳	کوچہ	درخت لعل علی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۶۴	۔	دلاور گنج	اپر دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	،، اول
۳۶۵	مسجد	دولھن ہجرہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۳۶۶	بیرون	دودھ باؤلی	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۳۶۷	بازار	دودھ باؤلی	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۳۶۸	کوچہ	دودھ خانہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	،، چہارم
۳۶۹	محلہ	دودھ خانہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۳۷۰	قلعہ	دولت آباد	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	،، دوم
۳۷۱	محلہ دیوڑھی	دولہ خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول

۳۷۲	کوچہ	دوبل گوڑہ	دوبل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ دوم
۳۷۳	.	دہلی دروازہ	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۳۷۴	کوچہ	دھنگرواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۷۵	.	دہوبی گھاٹ	ریتی بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۳۷۶	.	دہوبی گلی	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۳۷۷	.	دہوبن کی مسجد	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۳۷۸	کوچہ	دہوبی واڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۷۹		دہول پیٹھ	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۳۸۰	کوچہ باؤلی	دھیڑان	چھاونی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۳۸۱	.	دھیڑواڑہ	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۲	.	دھیڑواڑہ	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۳	کوچہ	دھیڑواڑہ	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" اول
۳۸۴	کوچہ	دھیڑواڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۳۸۵	کوچہ	دھیڑواڑہ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۳۸۶	کوچہ	دھیڑواڑہ	خیریت آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۳۸۷	کوچہ	دھیڑواڑہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۳۸۸	.	دیگچی گلی	بازار حسام الملک	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۳۸۹	درگاہ	دمیال شاہ صاحب	برہمن واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۳۹۰	کوچہ	دنیا ناتھ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۳۹۱	.	دیوی باغ	بیرون ج پکہ بھونہرہ	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
			ردیف (ڈ)			

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۹۲	طویلہ	ڈونگر سنگھ	عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۳۹۳	کوچہ	ڈیرہ	کاچی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	″ اول
			ردیف (ذ)			
۳۹۴	دیوڑھی	ذوالفقار الدولہ	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	″ اول
			ردیف (ر)			
۳۹۵	کوچہ	راجہ جیشور راؤ	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	″ اول
۳۹۶	باغ	راگھو رام	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	″ دوم
۳۹۷	دیول	رام چندر راؤ	بیرون کولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	″ اول
۳۹۸	.	رام کوٹ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	″ دوم
۳۹۹	باغ	رام چند نارائن	جوشی واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	″ اول
۴۰۰	.	رام سنگھ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	″ دوم
۴۰۱	کوچہ	رامکا	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	″ دوم
۴۰۲	محلہ	رام کنٹہ	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۴۰۳	کوچہ	رام لعل	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	″ دوم
۴۰۴	گڈہ	راؤ رنبھا	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	″ دوم
۴۰۵	دیوڑھی راجہ	رائے رایان	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	″ اول
۴۰۶	کوچہ	رائے رایان	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ دال	″ سوم
۴۰۷	کوچہ	رتھ خانہ	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	″ دوم
۴۰۸	احاطہ باغ	رحیم الدین شاہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	″ اول

نشان سلسله	محله یا کوچه وغیره	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۰۹	.	رحیم پوره	ابردھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقه ھ	حصه اول
۴۱۰	.	رحیم پوره	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقه ھ	" اول
۴۱۱	.	رحمت باغ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقه الف	" سوم
۴۱۲	باغ	رشید الدوله	باره گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۱۳	گنبد	رفاعی	سلطان شاہی	بلده	دوم اندرون	" اول
۴۱۴	کوچه	رفعت الملک	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	" دوم
۴۱۵	.	رکاب گنج	رکاب گنج	بلده	چهارم اندرون	" اول
۴۱۶	کوچه	رنگاریڈی	ملک پیٹھ	بلده	اول بیرون	" اول
۴۱۷	کوچه	رنگه راؤ	بیله	بلده	دوم اندرون	" اول
۴۱۸	دریچه	رنگ علیشاه	یعقوت پوره	بلده	اول بیرون	" دوم
۴۱۹	کوچه	رنگ علیشاه	میدان چوک	بلده	دوم اندرون	" چهارم
۴۲۰	کوچه	رنگ علیشاه	پگی چبوتره	بلده	اول اندرون	" اول
۴۲۱	کوچه	رنگنا کلال	باره گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۲۲	.	رنست پوره	تاڑبن	بلده	سوم بیرون	" اول
۴۲۳	محله بازار	روپ لعل	شاه علی بنده	بلده	سوم اندرون	" دوم
۴۲۴	دیوڑھی	روشن الدوله	اعتبار چوک	بلده	اول اندرون	" اول
۴۲۵	محله تکیه	روشن دل صاحب	برہمن واڑی	بلده	اول بیرون	" سوم
۴۲۶	کوچه	روشن علی صاحب	باره گلی	بلده	سوم اندرون	" اول
۴۲۷	تکیه	رہبر شاه	کمیله قدیم	بلده	چهارم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۲۸	محلہ تکیہ	رہبر علیشاہ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۲۹	کوچہ	ریٹھ گلی	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۴۳۰	محلہ	ریگڑان	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، چہارم
۴۳۱	محلہ	رین بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، اول
			ردیف (ز)			
۴۳۲	احاطہ	زبردست خان	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
۴۳۳	کوچہ	زچا بی بی	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۳۴	کوچہ	زردعلی شاہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۳۵	کوچہ	زرگران	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۳۶	کوچہ	زرگران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۳۷	محلہ باؤلی	زرگران	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۳۸	تکیہ	زماں خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۳۹	کوچہ دائرہ	زمستان پور	زمستان پور	چادرگھاٹ	حلقہ الف	،، اول
۴۴۰	.	زنانی پھاٹک	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۴۱	.	زنبورخانہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	،، اول
۴۴۲	کوچہ	زور آور جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، دوم
			ردیف (س)			
۴۴۳	محلہ کمان	ساجدہ بیگم	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	،، سوم
۴۴۴	کوٹلہ	ساد و بنے	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۴۵	کوچہ	سادو بھان	حیدر گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ اول
۴۴۶	.	ساربان واڑی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	,, اول
۴۴۷	بارہ دری نواب	سالار جنگ	بازار رچھتہ	بلدہ	اول اندرون	,, سوم
۴۴۸	بنڈی خانہ نواب	سالار جنگ	منڈی میر عالم	بلدہ	اول اندرون	,, سوم
۴۴۹	جلو خانہ نواب	سالار جنگ	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۴۵۰	باورچیخانہ نواب	سالار جنگ	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۴۵۱	مقطعہ	سالو بائی	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۴۵۲	.	ساہوکار پیٹی	کاروان اسپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	,, اول
۴۵۳	محلہ	سانچہ توپ	سانچہ توپ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	,, اول
۴۵۴	پھاٹک	سبحان خاں	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	,, اول
۴۵۵	.	سبزی منڈی	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	,, اول
۴۵۶	کمان	سحر باطل (سیر دل)	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۴۵۷	.	سدی رسالہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	,, سوم
۴۵۸	محلہ دو دکان	سدّیا	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۴۵۹	بازار	سدی عنبر	مختار گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	,, اول
۴۶۰	کوچہ	سدی عنبر	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	,, دوم
۴۶۱	کوچہ	سردار یار جنگ	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	,, سوم
۴۶۲	کوچہ	سردار بیگ	بازار سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۴۶۳	کوچہ	سرور جنگ	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	,, اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۶۴	کوچہ خواجہ	سعادت اللہ شاہ صاحب	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۴۶۵	گلی	سلطان گلی	سلطان پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ اول
۴۶۶	کوچہ	سکندر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۶۷	.	سکندر بازار	سکندر بازار	چادر گھاٹ	حلقہ ج	؍؍ دوم
۴۶۸	.	سکنڈ پلٹن	حبیب نگر	چادر گھاٹ	حلقہ د اُو	؍؍ اول
۴۶۹	دیول	سکھاں	عثمان شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	؍؍ اول
۴۷۰	محلہ	سکھہ واڑی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۴۷۱	کوچہ	سکھہ واڑی	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۴۷۲	بازار	سلیمان جاہ	سلیمان جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۴۷۳	محلہ نواب	سلیمان علیخان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۴	.	سنگ ٹولہ	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول
۴۷۵	محلہ مسجد	سنگ سیاہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۶	محلہ	سورہ واڑی	دھول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۷۷	کمان	سوکھی میر	دودھ باؤلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۴۷۸	.	سوماجی گوڑہ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ د اُو	؍؍ سوم
۴۷۹	کوچہ درگاہ	سونٹے پیر	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۴۸۰	.	سیتاپھل منڈی	چوراہہ جنسی	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۸۱	محلہ	سیتارام پیٹھ	سیتارام پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ د ال	؍؍ دوم
۴۸۲	.	ستنا گلی	پل قدیم	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۸۳	درگاہ حضرت	سید ضیا بکرے والے صاحب	چار مینار	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ اول
۴۸۴	کوچہ	سید صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	،، دوم
۴۸۵	کوچہ درگاہ	سید صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۸۶	چبوترہ	سید علی صاحب	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۴۸۷	کوچہ	سید فاضل صاحب	چادر گھاٹ	بلدہ	اول بیرون	،، اول
۴۸۸	محلہ	سیف آباد	سیف آباد	چادر گھاٹ	حلقہ داؤ	،، دوم
۴۸۹	کمان	سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	،، چہارم
			ردیف (ش)			
۴۹۰	کوچہ	شاہ پورجی مقطعہ	شاہ پورجی مقطعہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	،، دوم
۴۹۱	کوچہ	شادی لعل	بگی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	،، اول
۴۹۲	مسجد	شام بیگ	دریچہ بودلی شاہ	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۴۹۳	باڑہ	شام راؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	،، اول
۴۹۴	کوچہ	شاما گھڑیالن	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۴۹۵	پہاڑی	شاہ سبلی صاحب	سبزی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	،، دوم
۴۹۶	کوچہ حضرت	شاہ خاموش صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۴۹۷	کوچہ	شاہ روب بستان	مغل پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۹۸	محلہ درگاہ حضرت	شاہ عالم محبوب عالم	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۴۹۹	بازار	شاہ علی بنڈہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	،، دوم
۵۰۰	محلہ	شاہ عنایت گنج	بھاجی منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	،، اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۰۱	.	شاہ گنج	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۰۲	مسجد	شاہ لگن	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۳	.	شبلی گنج دور شید گنج	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۰۴	راستہ	شترخانہ	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۰۵	کوچہ	شترخانہ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۶	.	شتر داڑی	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۰۷	گنبد حضرت مولوی	شجاع الدینصاحب	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۰۸	کوچہ	شکارخانہ	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۰۹	کوچہ مسجد	شکر	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۱۰		شعبانی گلی	جباگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" سوم
۵۱۱	حصہ	شکر کوٹھ	شکر کوٹھ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۱۲	بازار	شکر گنج	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۱۳	محلہ	شمبھو پرشاد	بیرون دریچہ بولاہیر	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۴	بازار	شمس الامرا امیر کبیر	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۱۵	محلہ دیوڑھی	شمشیر جنگ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۱۶	.	شمشیر گنج	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۱۷	.	شکر بازار غربی حصہ	کاروان اپان	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۵۱۸	کوچہ	شکر باغ	تلجاگوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۱۹	دیوڑھی نواب	شہنور جنگ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۲۰	مسجد	شیخ احمد صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۵۲۱	درگاہ	شیخ جی حالی	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۲	کوچہ	شیخ حیدر	چھتہ بازار	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۵۲۳	کمان	شیخ فیض	بیرون یعقوت پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۲۴	کوچہ	شیر علی صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۲۵	.	شیر گل	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۲۶	.	شیر گلی	سکندر بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۵۲۷	کوچہ چونگی	شیش گر راؤ	نیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۲۸	کوچہ	ششتیا	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۲۹	کوچہ	شیطان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۰	دیوڑھی	شیو راج بہادر	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	" چہارم
			ردیف (ص)			
۵۳۱	مارکٹ	صاحب خان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" سوم
۵۳۲	محلہ	صاحب گنج	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۳۳	کوچہ	صدر امین	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۴	کوچہ	صدر امین کوتوالی	ادرہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۳۵	کوچہ	صرافان	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۳۶	باغ	صفا	باغ صفا	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۵۳۷	کوچہ گاڑی خانہ	صفائی	ترب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" سوم

نشان سلسله	محله یا کوچه وغیره	کس نام سے مشهور هے	نام گذر	نام علاقه صفائی	نام سمت یا حلقه	نام حصه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۳۸	کوچه عقب مقبره باغ	صمصام الدوله	پنچل گوڑه	بلده	اول بیرون	حصه اول
۵۳۹	جلو خانه	صمصام الملک	بازار صمصام الملک	بلده	اول اندرون	" چهارم
۵۴۰	کوچه	صنم	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	" اول
۵۴۱	کوچه	صورت سورت	پل قدیم	بلده	چهارم اندرون	" دوم
۵۴۲	دیوڑهی	صیف نواز جنگ	چارمینار	بلده	چهارم اندرون	" اول
			ردیف (ط)			
۵۴۳	کوچه	طالب الدوله	شاه گنج	بلده	سوم اندرون	" اول
۵۴۴	کوچه	طوطا رام	علی آباد	بلده	سوم اندرون	" دوم
۵۴۵	محله	طهماسپ خان	چادرگهاٹ	بلده	اول اندرون	" دوم
			ردیف (ظ)			
۵۴۶	کوچه	ظفر الدوله	دودھ باولی	بلده	سوم اندرون	" اول
۵۴۷	کوچه	ظهیر الدین خان صاحب	سلطان پوره	بلده	اول اندرون	" دوم
۵۴۸	محله تکیه	ظهور شاه	علی آباد	بلده	سوم اندرون	" دوم
			ردیف (ع)			
۵۴۹	کوچه نواب	عابد نواز جنگ بهادر	جدید خیریت آباد	چادرگهاٹ	حلقه داؤد	" سوم
۵۵۰	۰	عاشور خانه شاهی	۰	بلده	چهارم اندرون	" اول
۵۵۱	کوچه	عبدالباقر خان	حسینی علم	بلده	سوم اندرون	" اول
۵۵۲	کوچه	عبدالحی شاه صاحب	جدید خیریت آباد	چادرگهاٹ	حلقه داؤد	" سوم
۵۵۳	کوچه باغ	عبدالرزاق	ترپ بازار	چادرگهاٹ	حلقه ب	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام بہت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۵۴	کوچہ	عبدالقادر	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۵۵	کوچہ	عبدالقیوم صاحب	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۵۶	رسالہ	عبداللہ	مختار گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ب ا	" سوم
۵۵۷	.	عثمان شاہی	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۵۵۸	محلہ	عثمان بازار	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۵۹	محلہ	عثمان پورہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۶۰	.	عثمان گنج	توپ خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۵۶۱	کوچہ مسجد	عثمانیہ	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۲	محلہ کوت	عثمانیہ	بالا گنج	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۶۳	احاطہ	عوض بیگی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۶۴	کوچہ	عروب	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۵۶۵	محلہ	عروب	چوراہیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۶۶	کوچہ	عزت یار جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۵۶۷	محلہ دیوڑہی	عسکر جنگ	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۶۸	.	عاشور خانہ شاہی	دہلی دروازہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۶۹	حصہ	عاشور خانہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۷۰	کوچہ	عالم علی خان	محلہ عالم علیخان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۵۷۱	کوٹلہ	عالیجاہ	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۵۷۲	کوٹلہ	عالیجاہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۷۳	بیرون کوٹلہ	عالیجاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۵۷۴	بازار دروازہ	علی آباد	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۵۷۵	محلہ بیرون	علی آباد	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۷۶	.	علی گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۷۷	احاطہ	علی یاور الدولہ	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۵۷۸		عمدہ بازار	عمدہ بازار	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۵۷۹	باغ	عمدہ بیگم صاحبہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۰	کوچہ	عمر خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۱	.	عملہ پورہ	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ۵	" سوم
۵۸۲	.	عیدگاہ قدیم	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
۵۸۳	.	عیدی بازار	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
			ردیف (غ)			
۵۸۴	غازی بنڈہ بازار	غازی بنڈہ	غازی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۵۸۵	بیرون	غازی بنڈہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۵۸۶	مقطوعہ	غالب جنگ	جنگم مٹہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۸۷	دیوڑھی	غالب جنگ	منڈوہ چمیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۵۸۸	بازار مسجد	غسالان	گولی پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۵۸۹	محلہ	غسالان	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۵۹۰	کوچہ	غلامان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۵۹۱	کوچہ	غلام محمد صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۵۹۲	کوچہ حکیم سید	غلام نبی صاحب	لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" چہارم
۵۹۳	محلہ چھاؤنی	غلام مرتضیٰ کمندان	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۵۹۴	محلہ تکیہ	غنی اللہ شاہ صاحب	چورابیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۵۹۵	محلہ باغ	غنی یار جنگ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۵۹۶	کوچہ	غوث پورہ	نام پلی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۵۹۷	مسجد	غیاث الدین صاحب	کوچہ ایرانی گلی	بلدہ	اول اندرون	" سوم
			ردیف (ف)			
۵۹۸	کوچہ	فتح اللہ بیگ	چارمینار	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۵۹۹	کوچہ	فتح سلطان صاحب	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۰۰	.	فتح دروازہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۱	بازار	فتح یاب خان	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۰۲	احاطہ نواب	فخرالملک	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۰۳	کوچہ	فرخ مرزا	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۰۴	کوچہ	فراش خانہ	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۰۵	کوچہ	فراش خانہ	منڈوہ جیلی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۰۶	.	فرہان واڑی	ترپ بازار	چادرگھاٹ	ب	.
۶۰۷	.	فرنگی گوڑہ	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۰۸	کوچہ	فریدون جاہ	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۰۹	کوچہ	نصیح جنگ	تلجا گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	حصہ دوم
۶۱۰	کوچہ	فقیرو اڈہ	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۱۱	.	فقیر دکی گلی	ٹک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۱۲	.	فلک نما	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۱۳	بازار	فوجدار خاں	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۱۴	محلہ	فیل خانہ بیند پیل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۱۵	.	فیل خانہ	فیل خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
			ردیف (ق)			
۶۱۶	دیوڑھی	قادرالدولہ	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۱۷	کوچہ	قادر گوڑہ	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۸	کوچہ	قادر نواز جنگ	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۱۹	محلہ باؤلی	قاسم خان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۰	کوچہ اسٹور	قاسم صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۲۱	.	قاضی پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۶۲۲	مسجد	قبول بادشاہ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۲۳	کوچہ گاؤ	قصابان	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۲۴	کوچہ	قصابان	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۲۵	کوچہ	قطب صاحب	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۲۶	کوچہ مسجد	قطب عالم	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲۷	.	قطبی گوڑہ	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۶۲۸	کوچہ	قمرالدین صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۲۹	بازار	قیصرالدولہ	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
			ردیف (ک)			
۶۳۰		کاچی گوڑہ	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۳۱	.	کاچی داڑی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۳۲	اندرون	کاروان ساہوان	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۶۳۳	.	کاروان اسپان	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۳۴	محلہ	کاشی رام	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۳۵	کوچہ	کاغذی گوڑہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۶۳۶	.	کالوا گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۳۷	کوچہ	کالے صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۶۳۸	.	کالی قبر	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۳۹	محلہ	کالی قبور	چوراہیہ حبشی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۴۰	کوچہ	کالی مسجد	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۴۱	.	کاماٹی پورہ	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۶۴۲	.	کاماٹی پورہ	کاماٹی پورہ	بلدہ	سوم بیرون	" سوم
۶۴۳	.	کاماٹی پورہ	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۴۴	کوچہ	کباڑی گوڑہ	کباڑی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۴۵	کوچہ	کبوترخانہ قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۶۴۶	کوچہ	کبوترخانہ جدید	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۴۷	کوچہ	کپتان	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۶۴۸	کوچہ	کتب خانہ آصفیہ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۶۴۹	.	کوتہ بستی	حیدرگوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۶۵۰	.	کتا گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۶۵۱	.	کوتہ گلی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۵۲	.	کٹل منڈی	کٹل منڈی	"	حلقہ ب	" اول
۶۵۳	احاطہ	کرار جنگ	کوچہ گرونا	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۶۵۴	.	کرماگوڑہ	جہان نما	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۶۵۵	محلہ	کرماگوڑہ	چھاونی نادعلیبیگ	بلدہ	اول بیرون	" چہارم
۶۵۶	.	کرماگوڑہ	نارائین گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" سوم
۶۵۷	کوچہ	کرٹوسے صاحب	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۵۸	.	کسارہٹہ	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۵۹	.	کشن گنج	مہاراج گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۶۶۰	کوچہ	کلب علی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۶۱	.	کلثوم پورہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ہ	" دوم
۶۶۲	کوچہ	کلی میان	شکرگنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۶۶۳	.	کمائی پورہ	جرشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۶۴	۰	کمان سیاہ	چار کمان	بلدہ	اول اندرون	حصہ چہارم
۶۶۵	بازار	کمان ہی	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۶۶	۰	کنورجی گوڑہ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۶۶۷	۰	کمرتی گنبد	سبزی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۶۶۸	کوچہ	کمبل پوش	گچی چبوترہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
۶۶۹	کوچہ	کمال علی شاہ صاحب	دبیر پورہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۷۰	کوچہ	کندان	چار محل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۷۱	کوچہ	کمہاران	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۷۲	۰	کمہارواڑی	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۶۷۳	کوچہ	کمہارواڑی	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۶۷۴	۰	کمہارواڑی	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۶۷۵	۰	کمہارواڑی	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۷۶	کوچہ	کمہار کنوان	کالاڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۶۷۷	کوچہ مسجد	کمیلہ	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۶۷۸	۰	کمیلہ قدیم	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۶۷۹	محلہ	کنجرواڑی	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۶۸۰	۰	کنچن باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۶۸۱	کوچہ	کندی کشن راؤ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۶۸۲	کوچہ	کندن گر لچھمیا	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	٦	٧
٦٨٣	محلہ	کنڈیکل	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	حصہ اول
٦٨۴	کوچہ باؤلی	کنڈالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	" دوم
٦٨۵	.	کنگ کوٹھی مبارک	کنگ کوٹھی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
٦٨٦	محلہ	کوت	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
٦٨٧	.	کتہ گلی	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
٦٨٨	کوچہ	کوٹر قدیم	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
٦٨٩	.	کوٹر کوتوالی	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
٦٩٠	محلہ مسجد	کوکہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
٦٩۱	بازار	کوکہ ٹی	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
٦٩۲	.	کولسہ واڑی	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
٦٩٣	.	کومٹ واڑی	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	" اول
٦٩۴	کوچہ	کہاران	چادرگھاٹ	بلدہ	اول اندرون	" اول
٦٩۵	.	کہاری باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
٦٩٦	حصہ	کھوکرواڑی	شکر کوٹھہ	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
٦٩٧	حصہ	کھوکرواڑی	کمان سحرباطل	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
٦٩٨	محلہ	کیشوگری	کیشوگری	بلدہ	دوم بیرون	" دوم
٦٩٩	محلہ	کیلاس باغ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	" اول
٧٠٠	.	کیوان گنج از پل قدیم	کاروان اسپان	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
٧٠۱		تا سلم پل حدود ممنوعہ				

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (گ)			
۷۰۲	کوچہ	گاذران	کسارٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	حصہ دوم
۷۰۳	.	گانجہ گلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۷۰۴	کوچہ تکیہ	گجراتی شاہ صاحب	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	,, دوم
۷۰۵	محلہ	پگی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۷۰۶	.	پگی باؤلی	سلطان شاہی	بلدہ	دوم بیرون	,, اول
۷۰۷	کوچہ	پگی چبوترہ	یعقوت پورہ	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۷۰۸	.	گڑیکاری گوڑہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۷۰۹	.	گرد مبارک	دبیچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	,, اول
۷۱۰	کوچہ	گروتا	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	,, دوم
۷۱۱	کوچہ	گلاب سنگھ	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۷۱۲	.	گلبل گوڑہ	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	,, اول
۷۱۳	.	گلزار حوض	چارکمان	بلدہ	اول اندرون	,, چہارم
۷۱۴	حصہ	گلزار حوض	کمان سحر باطل	بلدہ	چہارم اندرون	,, اول
۷۱۵	کوچہ	گندم زمنا کلال	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	,, اول
۷۱۶	.	گندہ گلی	جیا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	,, دوم
۷۱۷	.	گندی باؤلی	محلہ عالم علی خان	بلدہ	چہارم اندرون	,, دوم
۷۱۸	.	گندی باؤلی	کوچہ ایرانی	بلدہ	اول اندرون	,, سوم
۷۱۹	کوچہ	گنڈی مرزا	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	,, اول

نشانِ سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۲۰	.	گنگا باؤلی	ابرہول پیٹھ	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	حصہ دوم
۷۲۱	کوچہ	گنیش راؤ	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۷۲۲	.	گنیش گھاٹ	کاروان ساہوکار	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۷۲۳	.	گوڑی ماتا	بیرون دیدیچہ بہونپرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۷۲۴	.	گوشہ کٹ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۲۵	.	گوشہ محل	توپ خانہ	"	حلقہ ب	" چہارم
۷۲۶	.	گول بنگلہ	افضل گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" اول
۷۲۷	.	گولہ گوڑہ	علی آباد	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۲۸	.	گولہ گلی	کسارہٹہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۲۹	.	گولہ گلی	بازار سلیماں جاہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۳۰	کوچہ	گولی	.	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۷۳۱	بیرون	گولی پورہ	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۷۳۲	.	گولی گوڑہ	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" سوم
۷۳۳	کوچہ	گولی واڑہ	خیریت آباد	"	حلقہ واؤ	" دوم
۷۳۴	.	گولی واڑہ	کولسواڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۷۳۵	باؤلی	گوند	چیلہ پورہ	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۷۳۶	.	گھانس منڈی	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	" اول
۷۳۷	.	گھانس منڈی	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۷۳۸	بازار	گھانسی	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۳۹	.	گھن راج بازار	لالی دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	حصہ اول
۷۴۰	.	گوبند باغ	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
			ردیف (ل)			
۷۴۱	.	لاڑ بازار	چارمینار	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۷۴۲	کوچہ مسجد	لعل احمد صاحب	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۷۴۳	کوچہ	لعل پرشاد	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۷۴۴	سرائے	لعل خان	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	؍؍ اول
۷۴۵	محلہ بیرون	لعل دروازہ	بیرون لعل دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۷۴۶	کوچہ	لال گراں	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	؍؍ اول
۷۴۷	بازار	لال گیر جی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۷۴۸	کوچہ	لالہ میاں	دبیرپورہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۷۴۹	محلہ باغ	لشکر جنگ	الاوہ یتیماں	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۷۵۰	کوچہ	لطیف پورہ	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۷۵۱	.	لکڑی کا پل	سیف آباد	چادرگھاٹ	حلقہ واؤ	؍؍ اول
۷۵۲	.	للتا باغ	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۷۵۳		لنگم پلی	لنگم پلی	.	حلقہ الف	حصہ اول
۷۵۴	.	لودھی واڑی	محلہ عالم علی خاں	بلدہ	چہارم	؍؍ اول
۷۵۵	.	لوہار خانہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۷۵۶	کوچہ مسجد	لیموں والے	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
			ردیف (م)			
۷۵۷	دریچہ	ماتا	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	حصہ اول
۷۵۸	.	مادنا پیٹھ	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۵۹	محلہ	مالاکنٹہ	تلجا گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ (ب)	.
۷۶۰	ہاٹ	ماما بختاور	رین بازار	بلدہ	دوم بیرون	.
۷۶۱	مقبرہ	ماما نیک قدم	عیدی بازار	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۲	کوچہ	ماما جمیلہ	منڈوہ چنبلی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۶۳	مقطعہ	ماما دل آرام	کنٹہ تالاب میر جملہ	بلدہ	دوم بیرون	،، دوم
۷۶۴	کوچہ	ماما رمضانی	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	،، سوم
۷۶۵	محلہ	ماہی پورہ	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۶	.	متما گوڑہ	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۶۷	کوچہ	مجلس رائے	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۶۸	.	مچھلی واڑی	چوراہیہ جنبی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	،، دوم
۷۶۹	کوچہ	محبوب باڑہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	،، اول
۷۷۰	.	محبوب پورہ	محبوب پورہ	چادرگھاٹ	حلقہ ب	،، دوم
۷۷۱	.	محبوب چوک	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	،، اول
۷۷۲	کوچہ چہلہ	محبوب سبحانی	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	،، دوم
۷۷۳	محلہ	محبوب شاہی	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	،، دوم
۷۷۴	.	محبوب گنج	افضل گنج	چادرگھاٹ	حلقہ ج	،، سوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۷۵	کوچہ	محبوب علی	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۷۶	کوچہ	محمد حسین خان صاحب	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۷۷۷	درگاہ	محمد حسین صاحب	بھوئی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ د ا ڈ	” دوم
۷۷۸	کوچہ	محمد شاہ میاں صاحب	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۷۷۹	عقب مسجد	محمد شاہ	فیل خانہ	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” سوم
۷۸۰	بازار کمان	محمد شکور	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۱	کوچہ	محمد صاحب میاں	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۲	کوچہ مولوی	محمود صاحب	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۸۳	کوچہ باغ	محی الدین بادشاہ صاحب	قرب بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	” دوم
۷۸۴	.	مختار گنج	عثمان شاہی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	” اول
۷۸۵	کوچہ	مخدوم علی	بیرون گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	” اول
۷۸۶	کوچہ	مدک خانہ	بازار صمصام الملک	بلدہ	اول اندرون	” چہارم
۷۸۷	مقطعہ	مدن خاں	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۷۸۸	کوچہ	مدینہ مسجد	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	” اول
۷۸۹	کوچہ	مرثیہ خوان	دارالشفاء	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۷۹۰	.	مراد محل	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۷۹۱	چھاؤنی	مرتضیٰ کمندان	جنگم مٹھ	بلدہ	دوم بیرون	” دوم
۷۹۲	محلہ کوچہ	مرزا عباس	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	” دوم
۷۹۳	کوچہ	مرزا علی	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	” دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۷۹۴	چوک	مرغان	محبوب چوک	بلدہ	سوم اندرون	حصہ اول
۷۹۵	باؤلی	مرغ خانہ	کوچہ مرغ خانہ	بلدہ	اول اندرون	" سوم
۷۹۶	کوچہ باغ	مرلیدھر	کٹل منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ ب	" اول
۷۹۷	.	مرہٹہ پٹی	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۷۹۸	.	مستعید پورہ	پل قدیم	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	" اول
۷۹۹	.	مستان پورہ یعنی تکیہ مستان	.	چادرگھاٹ	حلقہ الف	.
۸۰۰	پورہ	مستان پورہ (کوچہ شاہ مستان جاروب)	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۸۰۱	سٹرک	مظہر جان	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۸۰۲	باغ	مسلم جنگ	چادرگھاٹ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۰۳	محلہ مسجد	مشک شاہ نئی آبادی جانب [illegible] بلدہ	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۸۰۴	کوچہ	مشیر آباد	مشیر آباد	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" اول
۸۰۵	محلہ	مصری گلی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۰۶		مصری گنج	فتح دروازہ	بلدہ	سوم بیرون	" اول
۸۰۷	ناکہ	مقصور	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۰۸	کوچہ	مظفر جنگ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۰۹	کوچہ	معزبادشاہ	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۱۰	کوچہ نواب	معز یار جنگ	جدید خیریت آباد	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	حصہ سوم
۸۱۱	محلہ	معظم شاہی	معظم شاہی	چادر گھاٹ	حلقہ دال	ر اول
۸۱۲	کوچہ	معماران	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	ر اول
۸۱۳	کوچہ حکیم	معین الدین صاحب	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	ر اول
۸۱۴	تکیہ	مغل فقیر	بیرون علی آباد	بلدہ	سوم بیرون	ر اول
۸۱۵	.	مغل پورہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	ر سوم
۸۱۶	.	معین پورہ	تاڑبن	بلدہ	سوم بیرون	ر اول
۸۱۷	کوچہ	مفتی صاحب	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ر اول
۸۱۸	کوچہ	مقدم جنگ	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	ر دوم
۸۱۹	کمان	مکرم الدولہ	اُردو	بلدہ	چہارم اندرون	ر اول
۸۲۰	کوچہ درگاہ	مکہ شاہ صاحب	لنگم پلی	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ر اول
۸۲۱		مکہ مسجد	بیچ محلہ	بلدہ	سوم اندرون	ر سوم
۸۲۲	کوچہ	مکھن لعل	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	ر دوم
۸۲۳	کوچہ	مکھن لعل	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	ر دوم
۸۲۴	.	مکی لعل صاحب	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	ر دوم
۸۲۵	کوچہ	مکے میان	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	ر دوم
۸۲۶	محلہ	مکے باؤلی	چلکل گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	ر اول
۸۲۷	کوچہ باؤلی	مگر	اعتبار چوک	بلدہ	اول اندرون	ر اول
۸۲۸	الاوہ	ملان رضوی	دریچہ ماتا	بلدہ	اول اندرون	ر اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۲۹	کوچہ	ملان مراد علی	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ دوم
۸۳۰	.	ملائی مٹھ	کاروان ساہوان	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ دوم
۸۳۱	محلہ	ملتانی پورہ	بھاجی منڈی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ اول
۸۳۲	.	ملک پیٹھ	ملک پیٹھ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ اول
۸۳۳	کوچہ	منڈلی گنبد قدیم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۳۴	کوچہ	منڈلی گنبد جدید	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۳۵	کوچہ	منڈوہ چنبیلی	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
۸۳۶	محلہ حویلہ	منجو میاں	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۸۳۷	.	منگل بازار	سیتارام پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	؍؍ دوم
۸۳۸	.	منگل ہاٹ	اپر دھول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ ھ	؍؍ اول
۸۳۹	محلہ مردہ	منور	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۸۴۰	بازار دیوڑھی	منی لال	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۱	کوچہ باغ	منیر جنگ	ترپ بازار	چادرگھاٹ	حلقہ ب	؍؍ دوم
۸۴۲	.	منیر گنج	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۸۴۳	کوچہ	موتی بیگم	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۴۴	محلہ مسجد	موتی بیگم صاحبہ	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۵	کوچہ مسجد	موتی خان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۸۴۶	.	موتی گلی	موتی گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ دوم
۸۴۷	.	موتی نالہ	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۴۸	محلہ عقب	موٹر خانہ	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	حصہ اول
۸۴۹	.	موچی واڑہ	کولسہ واڑی	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۸۵۰	کوچہ	موسیٰ باؤلی	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۸۵۱	احاطہ	موسیٰ قادری	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۸۵۲	درگاہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
۸۵۳	احاطہ	موسیٰ قادری	کٹل منڈی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" اول
۸۵۴	مسجد	مولا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۵۵	محلہ	مولی باغ	بیرون لال دروازہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۵۶	کوچہ	مومن صاحب	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۸۵۷	کوچہ	مہاراج گنج	بیرون دودھ باؤلی	بلدہ	سوم بیرون	" سوم
۸۵۸	.	مہاراج گنج	مہاراج گنج	چادر گھاٹ	حلقہ ج	" اول
۸۵۹	عقب موٹر خانہ	مہاراجہ بہادر	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۶۰	گنج	مہاراجہ بہادر	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۶۱	محلہ خانہ باغ	مہاراجہ بہادر	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۶۲	کوچہ	مہتاب خاں جمعدار	چنچل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۶۳	.	مہندی	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۸۶۴	.	میاکل بنڈہ	اندرون علی آباد	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۶۵	محلہ درگاہ	میاں پیسہ صاحب	پل قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۸۶۶	چوک	میدان خان	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	" چہارم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا طقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۶۷	کوچہ	میر بادشاہ	میدان چوک	بلدہ	دوم اندرون	حصہ چہارم
۸۶۸	کوچہ	میران	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ دوم
۸۶۹	احاطہ	میر بادشاہ	کنٹہ تالاب	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
۸۷۰	کنٹہ تالاب	میر جملہ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ چہارم
۸۷۱	کوچہ	میر شکاری	تیغہ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ دوم
۸۷۲	کوچہ منڈی	میر عالم	پتھر گٹی	بلدہ	اول اندرون	؍؍ چہارم
۸۷۳	کوچہ	میر محلہ	فتح دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۷۴	کوچہ	میر معانی خان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۷۵	میر مغاں	شاہ گنج	بلدہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۷۶	میر مومن صاحب قبلہ	علی آباد	بلدہ	بلدہ	دوم بیرون	؍؍ اول
۸۷۷	دائرہ	میر مومن صاحب	فیل خانہ	بلدہ	دوم اندرون	؍؍ اول
۸۷۸	کوچہ	میسما	کمیلہ قدیم	بلدہ	چہارم اندرون	؍؍ اول
۸۷۹	کوچہ	مینا ربٹی	قطبی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۸۰	کوچہ	میلار گوڑہ	چپل گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ اول
۸۸۱	.	میواتی پورہ	چوڑی بازار	چادرگھاٹ	حلقہ داد	؍؍ اول
			ردیف (ن)			
۸۸۲	کوچہ	نارائن بھگونت راؤ	لعل دروازہ	بلدہ	سوم اندرون	؍؍ اول
۸۸۳	چھاؤنی	نادعلی بیگ	چھاؤنی نادعلی بیگ	بلدہ	اول بیرون	؍؍ سوم
۸۸۴	تعلیم	نارائن پرشاد	دبیر پورہ	بلدہ	اول اندرون	؍؍ دوم
۸۸۵	-	نارائن گوڑہ	نارائن گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	؍؍ دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸۸۶	کوچہ مسجد	ناریل گر	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۸۸۷	چہلہ	ناصر جنگ	کولسہ واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ ج	" دوم
۸۸۸	بڑی گلی	ناکہ تاڑ	دہول پیٹھ	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" دوم
۸۸۹		ناکہ چھتری	بھوئی گوڑہ	بلدہ	دوم بیرون	" اول
۸۹۰	.	ناگل چنتہ	ناگل چنتہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۱	کوچہ	ناگوراؤ	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۲	محلہ	ناگا باؤلی	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	" سوم
۸۹۳	محلہ	نالہ بازار	بازار گھانسی	بلدہ	چہارم اندرون	" دوم
۸۹۴	.	نام پلی	حبیب نگر	چادرگھاٹ	حلقہ داؤ	" اول
۸۹۵	مسجد	نام دار خان	شاہ گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۸۹۶	کوچہ	ناناکا مائی	لعل دروازہ	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۸۹۷	کوچہ فقیرہ	نانا میاں	کاچی گوڑہ	چادرگھاٹ	حلقہ الف	" اول
۸۹۸	کوچہ	نانا میاں	کالا ڈیرہ	بلدہ	اول بیرون	" اول
۸۹۹	کوچہ	نانک باؤلی	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۰	باڑہ	نانک شاہی	جوشی واڑی	چادرگھاٹ	حلقہ دال	" اول
۹۰۱	.	نائی پورہ	علی آباد	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۰۲	راستہ کارخانہ	نتھو بیگ	بازار نور خان	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۰۳	کوچہ	نثار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۰۴	کوچہ	نجاران	کٹل گوڑہ	بلدہ	اول بیرون	" اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۰۵	کوچہ	نجاران	چادر گھاٹ	بلدہ	اول اندرون	حصہ دوم
۹۰۶	.	نجار واڑی	بازار اکبر جاہ	چادر گھاٹ	حلقہ ج	״ اول
۹۰۷	.	نخاس	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۹۰۸	کوچہ مسجد	نذیر جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۹۰۹	محلہ مقطعہ	نرخی	گولی پورہ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۹۱۰	کوچہ دیول	نرسنگھ بھان	حسینی علم	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۹۱۱	کوچہ	نسیم	کوچہ نسیم	بلدہ	اول اندرون	״ چہارم
۹۱۲	احاطہ نواب	نظام یار جنگ	حویلی قدیم	بلدہ	اول اندرون	״ اول
۹۱۳	محلہ	نعلبند	محبوب شاہی	بلدہ	چہارم اندرون	״ دوم
۹۱۴	دائرہ	نعمت خاں علی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	״ اول
۹۱۵	کوچہ	ناغر جمعدار	برہمن واڑی	بلدہ	اول بیرون	״ سوم
۹۱۶	کوچہ	نقارچیان	دریچہ ماتا	بلدہ	اول بیرون	״ دوم
۹۱۷	.	نقار خانہ	چوڑی بازار	چادر گھاٹ	حلقہ دال	״ اول
۹۱۸	بازار	نقاش	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	״ دوم
۹۱۹	کوچہ	نقاشان	محبوب پورہ	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ دوم
۹۲۰	محلہ الاوہ	نقاشان	رکاب گنج	بلدہ	چہارم اندرون	״ اول
۹۲۱	کوچہ	نکو کوٹہ	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	״ اول
۹۲۲		نلہ باغ	جنگم متھ	بلدہ	دوم بیرون	״ اول
۹۲۳		نوبت پہاڑ	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	״ اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۲۴	کوچہ	نواب میاں	شکر گنج	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۲۵	بازار	نور خان	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۲۶	کوچہ	نوروز جی	باغ صفا	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” اول
۹۲۷	محلہ	نور الامرا	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۲۸	کوچہ	نوگرہ	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول
۹۲۹	کوچہ	نہر	بازار نور خاں	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۳۰	.	نیا پل	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	.
۹۳۱	.	نیولائیس	فتح میدان	چادر گھاٹ	حلقہ ب	” اول
			ردیف (واؤ)			
۹۳۲	باڑہ	وٹھل راؤ تیرپلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	” دوم
۹۳۳	کوچہ	وٹھل واڑی	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” دوم
۹۳۴	.	وٹے پلی	جہاں نما	بلدہ	سوم بیرون	” اول
۹۳۵	.	ورک شاپ روڈ	نارائن گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	” دوم
۹۳۶	کوچہ	وزیر علی بخشی	بازار چھتہ	بلدہ	اول اندرون	” سوم
۹۳۷	کوچہ	وزیر علی صاحب	حسینی محلہ	بلدہ	اول اندرون	” دوم
۹۳۸	احاطہ ڈاکٹر	وزیر علی	توپ خانہ	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	” دوم
۹۳۹	کوچہ	وزیر علی مرثیہ خوان	دار الشفا	بلدہ	اول اندرون	.
			ردیف (ہ)			
۹۴۰	.	ہاتھی باؤلی	بیلہ	بلدہ	دوم اندرون	” اول

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۴۱	کوچہ	ہجڑہ	قتلی گوڑہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	حصہ اول
۹۴۲	کوچہ	ہدایت علیخاں	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۴۳	باؤلی	ہرن	دبیرپورہ	بلدہ	اول اندرون	" دوم
۹۴۴	.	ہری باؤلی	ہری باؤلی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۹۴۵	کوچہ	ہرن سنگھ	مغل پورہ	بلدہ	دوم اندرون	" دوم
۹۴۶	.	ہمت پورہ	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۴۷	کوچہ	ہنومان	شاہ علی بنڈہ	بلدہ	سوم اندرون	" دوم
۹۴۸	.	ہنومان گلی	کاروان ساہوان	چادر گھاٹ	حلقہ ھ	" دوم
۹۴۹	کوچہ	ہنومان	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۵۰	دیول	ہنومان	سکنڈ پلٹن	چادر گھاٹ	حلقہ واؤ	" دوم
۹۵۱	کوچہ	ہیرالال	خزانہ جلیلی	بلدہ	دوم اندرون	" اول
۹۵۲	گڈہ	ہیرابائی	دریچہ ماتا	بلدہ	سوم بیرون	" دوم
۹۵۳	کوچہ	ہوزٹاؤن	ٹیپو صاحب مقطعہ	چادر گھاٹ	حلقہ الف	" اول
			ردیف (ی)			
۹۵۴	گنٹہ	یادگار حسین	بارہ گلی	بلدہ	سوم اندرون	" اول
۹۵۵	کوچہ مسجد مولوی	یٰسین صاحب	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۹۵۶	محلہ مسجد	یٰسین ہجڑہ	بازار عنبر	بلدہ	چہارم اندرون	" اول
۹۵۷	الاوہ	یتیمان	الاوہ یتیمان	بلدہ	اول بیرون	" دوم
۹۵۸	.	یاقوت پورہ	یاقوت پورہ		اول بیرون	" دوم

نشان سلسلہ	محلہ یا کوچہ وغیرہ	کس نام سے مشہور ہے	نام گذر	نام علاقہ صفائی	نام سمت یا حلقہ	نام حصہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۵۹	کوچہ	یلما	قاضی پورہ	بلدہ	سوم اندرون	حصہ دوم
۹۶۰	.	یوسف بازار	افضل دروازہ	بلدہ	اول اندرون	" چہارم
۹۶۱	کوچہ درگاہ حضرت	یوسف صاحب شریف صاحب	نام پلی	چادر گھاٹ	حلقہ ب	" دوم
۹۶۲	مسجد	یونس صاحب	سلطان شاہی	بلدہ	دوم اندرون	" دوم

مالگذاری

ضلع بندی کی بنیاد ملک سرکار عالی مین نواب سالار جنگ اعظم مدار المہام نے ماہ آبان ۱۲۷۵ف سنہ مین ڈالی - جو ماہ آبان ۱۲۷۶ف سنہ مین ختم ہوئی سابق مین ملک کی تقسیم صوبہ سرکار و محال پر تھی - جین ضلع بندی کل ریاست (۵۰) اسمات اور (۱۷) ضلع پر تقسیم کی گئی اسمات کے نام مندرجۂ ذیل تھے -

شرقی مستقر بھونگیر غربی مستقر بیدر
جنوبی مستقر گلبرگہ شمالی پٹن چرو
شمالی وغربی اورنگ آباد

ہر ایک سمت کیلئے ایک ایک صدر تعلقدار کا تقرر ہوا -

۱۲۹۲ف م ۱۳۰۰ سنہ ھ مین سمت غربی اورنگ آباد قرار دیا گیا اور بیدر سے سمت غربی کا مستقر برخواست ہوا - بعد شکست مجلس مالگذاری ۱۲۹۴ف سنہ مین بجائے صدر تعلقداروں کے صوبہ داروں کا تقرر ہوا ۱۳۰۳ف سنہ مین صوبہ جات حسب ذیل قرار پائے -

اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ ورنگل۔ بیدر۔ اور بیدر کا منتقر پٹن چیرو رہا۔

بعدہ بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنہ حسب رزولیشن نشان (۱) مورخہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ م ۱۶ تیر ۱۳۱۴ف اضلاع و تعلقات کے سابقہ حدود مین کچھ تبدیلی کی گئی (جریدہ غیرمعمولی مطبوعہ ۲۳ تیر ۱۳۱۴ف جلد ۳۶)

ضلع بندی جدید مین بجائے صوبہ بیدر کے صوبہ میدک قائم ہوا۔ اب علی امام صدر اعظم بہادر کے زمانہ مین حسب فرمان غرہ رمضان ۱۳۴۰ھ صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد و ورنگل کی جائدادین تخفیف کی گئین۔ اور بذریعہ حکم نشان ۲۴ مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ میدک و گلبرگہ کے دفاتر صوبہ داریاں برخاست کردی گئیں۔

بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰۔ رمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داریان بھی برخاست کردی گئیں۔ ان اضلاع مین حسب گشتی نشان ۳۵ مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۱ف صوبہ دارون کے اختیارات اول تعلقدارون کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہیں گے۔ اور تعلقدارون کا تعلق راست محکمۂ معتمدی صیغہ مال سے رکھا گیا۔

حسب فرمان ۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ مین دو انسپکٹنگ آفسر مقرر ہوئے ایک مرہٹواڑی کیلئے اور دوسرا تلنگانہ کیلئے۔ اس کے بعد دو صدر نظامت مال ایک ملک تلنگانہ کیلئے اور دوسرے مرہٹواڑی کیلئے صدر نظامت مال اضلاع تلنگانہ پر نواب سعادت جنگ بہادر کا اور اضلاع مرہٹواڑی پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر کا تقرر عمل مین آیا بعد ازان حسب فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ نواب سعادت جنگ بہادر کے سپرد اضلاع مرہٹواڑی اور نواب محی الدین یار جنگ بہادر کے سپرد اضلاع تلنگانہ کیے گئے۔ (جریدہ ۸۔ فروردی ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ نمبر ۱۹ جز اول صفحہ ۲۴۰)

بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ معتمد صدر نظامت کا لقب بجائے معتمدی صوبہ داری سے

بدل دیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قایم کیے گئے اورنگ آباد و گلبرگہ و ورنگل کے صوبوں کا مستقر حسب سابق قایم رہا اور صوبۂ میدک کا مستقر بلدہ قرار پایا (جریدہ ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف جلد ۶۰ نمبر ۴ صفحہ ۲۰۲)

نواب فصیح جنگ مرحوم کی جگہ معتمدی مالگزاری پر حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۲۔ محرم ۱۳۴۵ھ مولوی آغا محمد علی صاحب (نواب آغا یار جنگ بہادر) نائب معتمد مالگزاری کا منصرمانہ تقرر ہوا۔

— ۴۔ رجب ۱۳۴۵ھ کو حکم خداوندی عز ورود پایا کہ (صیغہ مالگزاری کا انتظام جدید ہوا ہے یعنے علاوہ ریونیو ممبر کے ڈائرکٹر جنرل ریونیو بھی مقرر ہوئے ہیں جو ممالک محروسۂ سرکار عالی کا دورہ کیا کرینگے لہذا دو سال قبل اس کام کیلئے امتحاناً محی الدین علی خاں ہنٹر و سعادت خاں کا جو تقرر کیا گیا تھا۔ اب اس انتظام کو برخاست کیا جائے)

— ۱۲۔ اسفندار ۱۳۳۶ف مطابق ۱۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء کو کرنل شنوکس ٹرینچ نے صدرالمہامی مال کا اور مسٹر ٹاسکر نے معتمدی مالگزاری کا حسب جریدہ مطبوعہ ۱۶۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جائزہ حاصل کیا اور کرنل شنوکس ٹرینچ صدرالمہام مال کو (للعہ چار ہزار) روپیہ کلدار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس کے علاوہ کرایہ مکان اور موٹر الونس بھی مقرر ہوا۔

— ۲۶۔ مارچ ۱۹۲۸ء کو لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرینچ و مس ٹرینچ اسٹیشن بیگم پیٹھ سے رخصت پر بذریعہ ریل میل عازم انگلستان بمبئی روانہ ہوئے۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم و دیگر معین المہامان و عہدہ دار و جاگیرداران پلیٹ فارم پر موجود تھے کرنل مس ٹرینچ کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔ مسٹر اے۔ جے

ٹاسکر معتمد مالگزاری کرنل ٹرنچ کے زمانہ رخصت مین صدر المہامی مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ صاحب ممدوح بعد ختم سیاحت ۳۰ اکٹوبر ۱۹۲۶ء کو بلدہ واپس تشریف لائے۔
سے نواب آغا یار جنگ بہادر شریک معتمد مالگزاری مسٹر ٹی۔ جے ٹاسکر کی جگہ معتمد مالگزاری اور ڈائرکٹر جنرل مقرر ہوئے۔
سے ۵۔ آبان ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو مسٹر اے۔ ایل۔ بینی۔ ائی سی ایس خدمت ڈائرکٹر جنرل مال و معتمدی مال کا جائزہ حاصل کیا۔
سے جدید خدمت نائب معتمدی مال پر جس کی منظوری ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مولوی غلام محمد صاحب قریشی سیولین کا تقرر فرمایا گیا۔
سے ۱۰۔ نومبر ۱۹۲۸ء کو بیگم پیٹھ اسٹیشن سے مسٹر ٹی جے ٹاسکر (۷) ماہ کی رخصت پر ولایت تشریف لے گئے۔ بغرض مشائعت اسٹیشن پر مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم و نواب ولی الدولہ بہادر اور کئی دیگر معززین بلدہ وغیرہ موجود تھے مسٹر ٹاسکر کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

تختہ جھرتی مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی معہ تعداد مزارعین بابتہ ۱۳۳۶ف

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	مواضعات رعیت داری	۱۳۶۰۸	۵	املی	۳۳۳
۲	پیش کش	۶۶۴	۶	اجارہ	۴۰
۳	پن مقطعہ	۷۴۰	۷	اگرہ ہار	۱۳۲
۴	موکاسہ	۳۱۸	۸	مواضعات بیچراغ	۸۶۲

نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف	نشان سلسلہ	نام نوعیت موضع	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان مواضعات خالصہ	۱۶۵۹۷		میزان جاگیرات	۲۴۷۵
				صدر میزان	۱۹۰۷۲
	جاگیرات				
۱	ذات جاگیر	۲۲۰۰			
۲	تنخواہ جاگیر	۱۱۶			
۳	جاگیرات مشروطی	۱۵۹			

تختہ تعداد مزارعین علاقہ دیوانی سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

نشان سلسلہ	نام نوعیت مزارعین	تعداد بابتہ ۱۳۳۴ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۵ف	تعداد بابتہ ۱۳۳۶ف
۱	پٹہ دار	۷۶۷۴۵۱	۷۷۳۸۹۱	۷۷۵۹۳۱
۲	شریک پٹہ دار	۱۹۲۰۶۹	۱۹۳۸۹۷	۱۹۸۶۷۳
۳	شکمی دار	۱۳۳۱۳۸	۱۳۲۲۲۲	۱۳۸۰۴۶
	جملہ میزان	۱۰۹۲۶۵۸	۱۱۰۰۰۱۰	۱۱۱۲۶۵۰

انعام (عطیات)

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

ہے۔ حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ نواب رحیم یار جنگ بہادر ناظم عطیات غرہ نومبر ۱۹۲۶ء م ۲۷۔ آذر ۱۳۳۶ف سے بہ عطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے اور انکی جگہ حسب فرمان خسروی تاریخ مذکورہ کو مولوی محمد تقی یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا۔ لیکن افسوس کہ اس کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد بتاریخ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ نواب تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات بعارضہ فالج جنرل عثمانیہ ہسپتال میں انتقال ہوا۔ مرحوم بڑے خوبیوں کے عہدہ دار تھے۔ بہ زمانہ علالت مرحوم اجرائی کار کی غرض سے ۲۴۔ دے ۱۳۳۷ف کو راجہ جگموہن لعل صاحب کا نظامت مذکورہ پر منصرمانہ تقرر کیا گیا من بعد آپ خدمت مذکورہ پر مستقل کیے گئے ہے۔ بہ تعمیل فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۴۸ھ زائد ناظم عطیات کی جدید جائداد مواجبی (۸۰۰ کلدار) سردست ایک سال کیلئے قایم کی گئی اور اس خدمت پر نواب رسول یار جنگ بہادر ایک سال کے لئے امتحاناً مقرر کیے گئے

تنخۃ بعد تحقیقات انعامی معاشہائے خالصہ و ضبط شدہ علاقہ سرکار عالی

من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایۃ ۱۳۳۶ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۲)

نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقم تعداد مالیت	نشان سلسلہ	سنہ فصلی	رقوم تعداد مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	سـ ۱۲ء	۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲ء
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱ء ۱۲ء			

کروڑگیری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۱)

۔۔ ۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ف م یکم جنوری ۱۹۲۷ء کو راجہ اندر کرن بہادر سے نظامت کروڑگری کا جائزہ مسٹر رستم جی فرزند نواب سرفریدون الملک بہادر کو دلایا جاکر راجہ صاحب کو وظیفہ پر علیحدہ کیا گیا مسٹر موصوف تین سال کیلئے مقرر کیے گئے اور آپکی ماہوار (الـ صلعہ) کلدار مقرر ہوئی بعدہٗ ذریعہ حکم نشان ۷ مورخہ ۲۴۔ دے ۱۳۳۹ف نواب رستم جنگ بہادر کروڑگری کے خدمات مین دو سال کی توسیع اور بجائے (الـ صلاوہ) سکہ کلدار کے تاریخ فرمان خسروی مترشدہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ (اعہ) سکہ کلدار ماہوار باضافہ سالانہ (صہ) روپیہ منظور کی گئی۔ نیز بشرف صدور فرمان مترشدہ ۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ اضافہ ماہوار مذکور کیساتھ (ماصہ) حالی ماہانہ کرایہ مکان اور (ما۶) روپیہ حالی موٹر الونس کی اجرائی کی بھی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۶ف نمبر ۱۲ جلد ۵۸ ص ۱۵۱ جزو اول)

۔۔ بربنائے تحریک نظامت کروڑگری و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۲۴۔ شعبان ۱۳۴۵ھ حکم دیا گیا کہ ایک ٹن خشک خون کی (ماصہ) روپیہ قیمت قرار دیکر اسکی برآمد پر ساڑھے سات روپیہ محصول لیا جائے (جریدہ ۲۰ خورداد ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۲۴ ص ۲۵۸ جزو اول)

۔۔ ہڈی کے برآمد کا محصول حسب مراسلہ نشان ۷۵ مورخہ ۳۱۔ آذر ۱۳۰۸ف قیمت مندرجہ بیجک پر یا اگر صحیح بیجک پیش نہ ہو سکے تو فی پلہ (عصہ) قرار دیکر بحساب فی صد (صہ) روپیہ وصول کیا جاتا تھا۔ من بعد مراسلہ نشان ۵۴۰

مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۱ف صحیح قیمت سررشتہ کروڑگری سے دریافت ہوکر محصول حسب قاعدہ لیے جانے کی ہدایت دی گئی بعدہ بربناء تحریک نظامت کروڑگری ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ حکم ہوا کہ ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری لیا جائے (جریدہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۶ جلد (۵۸) ص ۲۶۸)

بربناء تحریک نظامت کروڑگری وبشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ کو حکم دیا گیا کہ آیندہ سے باردانہ عام اس سے کہ وہ بغرض تجارت لایا جائے یا دیگر اغراض کیلئے اس پر محصول کروڑگری حسب شرح مقررہ بحساب فی صد (۵؎) روپیہ وصول کیا جائے۔ ضمیمہ (ب) قانون کروڑگری۔

بابتہ ۱۳۲۲ف نمبر شمار (۸۰) پر باردانہ کی جو عبارت متعلق فروخت درج ہے وہ محذوف متصور ہوگی۔ اور ضمیمہ (د) سے نمبر شمار (۵۵) خارج متصور ہوگا (جریدہ ۲۴۔ تیر ۱۳۳۶ف نمبر ۲۹ جلد (۵۸) ص ۳۰۲ جزو اول)

ذریعہ حکم نشان ۱۷ مورخہ ۱۹۔ خورداد ۱۳۳۶ف ہڈی کی برآمد پر فی راس (۷ر) محصول کروڑگری جو وصول کرنے کیلئے حکم دیا گیا تھا۔ اس میں سہو نظری سے بجائے (۲ر۸ر) پائی کے (۷ر) لکھدیا گیا تھا لہذا اب فی راس (۲ر۸ر) محصول وصول ہوا کرے۔

احکام نشان ۴۴ مورخہ ۶۔ بہمن ۱۳۲۹ف و نشان ۴۸ مورخہ ۸ بہمن ۱۳۲۹ف کے ذریعہ بعض اجناس کے محصول برآمد پر تجربیاً دو سال کیلئے اضافہ منظور فرمایا گیا تھا۔ بربناء تحریک سررشتہ کروڑگری وبشرف صدور فرمان مبارک

مترشدہ یکم ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ اضافہ منظورشدہ محصولات صدر کو دائمی قرار دی جانیکی منظوری دیگئی۔

۔۔ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۴۷ھ صناؤں کے امداد اور ملکی مصنوعات کی فروخت کے مدنظر حکم دیا گیا کہ آئندہ چاندی کے بنائے ہوئے سامان کی درآمد پر پانچ روپیہ فی صدی کے عیوض عــ۱۰ روپیہ فی صدی محصول چنگی وصول کیا جایا کرے۔

۔۔ بشرف صدور فرمان مبارک مترشدہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ روئی کی قیمت مین دفعتاً ارزانی کی وجہ مزارعین ممالک محروسہ سرکار عالی کے مفاد کے مدنظر روئی کے برآمد کا محصول بجائے پانچ روپیہ فی پلہ کے دو روپیہ بارہ آنہ فی پلہ مقرر کیا گیا اس کمی کا عمل ۱۵۔ دے ۱۳۴۰ف سے ہوگا۔

۔۔ ملکی تجارت وصنعت کو فروغ دینے کی غرض سے ذریعہ فرمان عطوفت نشان مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ محصول چنگی کلین موقوف کرنیکی منظوری شرف صدور لائی ہے (جریدہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر (۲۶) صفحہ (۳۱۸) جزاول)۔

تجارت وصنعت وحرفت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۹)

۔۔ وسط ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف مین الکحل فیاکٹری موقوعہ کاماریڈی مین جو گلہوہ کا کوٹھ تھا اُس مین آگ لگ گئی اور معلوم ہوا کہ اُس مین تین لاکھ روپیہ سے زیادہ مالیت کا گلہوہ موجود تھا۔ آتش زدگی کی وجوہ معلوم نہیں ہوئی یہہ کوٹھ سررشتہ صنعت وحرفت سرکارعالی کے علاقہ کا تھا۔

سنہ مسٹر کالنس معتمدی تجارت و حرفت پر برائے سہ سالہ بجائے صمد یار جنگ بہادر بعہدہ معتمدی فوج مقرر ہوئے ہین جریدہ ۱۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۶ف نمبر ۴ جزو اول ص ۳۴۵۔

سنہ یکم سپتمبر سنہ ۱۹۲۸ع ڈاکٹر ہرائیلڈ مشیر زراعت اپنی ختم کارگذاری کے بعد واپس تشریف لے گئے۔

سنہ حسب فرمان خسروی مرقومہ یکم رمضان سنہ ۱۳۴۶ھ موجودہ جائداد بائیلر انسپکٹر مواجبی صماء تا للعہ تخفیف کی گئی اور چیف انسپکٹر کارخانہ جات و بائیلرز کی ایک جائداد مواجبی للعہ تا الـ ... قایم کی جاکر زائد الونس کا تقرر منظور رہا جریدہ مورخہ ۳۰۔ تیر سنہ ۱۳۳۷ف جلد ۵۹ نمبر ۳۰ ص ۲۵۱۔

سنہ امپریل بنک آف انڈیا کی سب ایجنسی واقع پربھنی مورخہ ۲۲۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۸ع کو مستقل طور پر وہان سے بند کی جاکر بہ مقام ناندیڑ ۲۔ جنوری سنہ ۱۹۲۹ع کو کھولی گئی بنک مذکور ۱۵۔ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۱ع کو بمقام پربھنی قائم کی گئی تھی۔

سنہ ۲۴۔ سپتمبر سنہ ۱۹۳۰ع یوم چہارشنبہ حیدرآباد برانچ کا آندھرا بنک لمیٹڈ کا افتتاح ہوا۔ راجہ پرتاب گیر صاحب نے اس کا افتتاحی رسم ادا کیا بہت سے عہدہ داران وغیرہ مدعو کیے گئے تھے مہاراجہ بہادر بھی شریک تھے اور ان کے تواضع کے لئے چار وغیرہ کا انتظام تھا۔ یہہ بنک سنہ ۱۹۲۳ع مین بمقام مسلی پٹم قائم ہوئی۔

تحفۃ در آمد اشیاء ملک سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نوٹ۔ جو خانہ معرا ہیں انکا حال معلوم نہین ہے۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۱	نمک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کتھا			[illegible]	[illegible]		
۵	چھالیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	برگ تمبول		.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	اشیاء خوردنی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۸	میوہ جات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	چارہ دکانی	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	نباتاتی گمی	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	مرچ خشک	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	لونگ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۳	گرد چوب	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۴	خشک مچھلی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۵	سونٹھ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۶	تخم ہندی یعنی املی	.	.	.	[illegible]	.	.
۱۷	زرد چوب یعنی ہلدی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۸	نیشکر	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۹	مرچ سیاہ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۲۰	زعفران	•	•	•	[illegible]	•	•
۲۱	مہندی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۲	الائچی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۳	رائی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۴	چرونجی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۵	خشخاش	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۶	زیرہ	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۷	مسالجات	•	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	دارچینی	•	•	[illegible]	[illegible]	•	•
۲۹	ادویات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	پارچہ	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
۳۱	کلابتو	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	•
۳۲	تاگہ	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	ریشم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	جواہر	•	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	طلاء	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۳۶	نقرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	ظروف و آلات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۳۸	ٹین کے پترے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۹	اشیائے فولادی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	اشیاء المونیم				[illegible]		
۴۱	روغن گیاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	روغنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۳	روغن خوشبودار	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۴	عطر	.			[illegible]	.	.
۴۵	مونگ پھلی	.	[illegible]	[illegible]	.	.	.
۴۶	کرڑ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۷	تل و رام تل	.	.	[illegible]	[illegible]		
۴۸	بنولہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۹	تخم بیدانجیر	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۰	السی	.	.	.	[illegible]	.	
۵۱	تمباکو	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۲	سگریٹ	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۳	دیا سلائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۴	باردانہ یعنی ٹاٹ کے تھیلے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۵۵	اشیاء کانچ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۵۶	چوبینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۷	اشیاء چوبینہ	.	.	[illegible]	[illegible]		
۵۸	اشیاء چرم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۹	اشیاء مٹی	.		[illegible]	[illegible]	.	.
۶۰	شراب ولایتی	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۱	گلہوہ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۶۲	کاغذ و اسٹیشنری سامان	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۶۳	گوند	.	.	[illegible]	[illegible]	.	
۶۴	رنگ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۵	پوست ترنج	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۶	بانس	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۷	سنگ یعنے پتھر	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۶۸	استخوان	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۹	اشیاء برقی	.	.	.	[illegible]	.	.
۷۰	اشیاء آتشبازی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۷۱	سن یعنے انباڑہ	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۲	پوست املتاس	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ ۱۳۳۴ف	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف
۷۳	مویشیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۴	پلووے	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۷۵	کھلی	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۶	لاکھ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۷۷	ناقس روئی	.	.	[illegible]	[illegible]		
۷۸	موٹرکار و متعلق اشیاء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۹	پٹرول	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۰	سیکل و متعلق اشیاء	.	.	.	[illegible]		.
۸۱	سینگ		.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸۲	مشنری سامان یعنے چکی وغیرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۸۳	متفرق اغذیہ	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]
۸۴	دیگر اشیاء	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
	جملہ میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
	مالیت اشیاء معافی بشمول نقرہ خام	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
	صدر میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]

تختہ برآمد اشیاء ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نوٹ ۔ جو خانہ معرا ہیں اُن کا حال معلوم نہیں ہے ۔

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۱	غلہ	یک کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	مرچ خشک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	پرند و مرغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	ورہنئے	.	.	یک لک [illegible]	[illegible]	.	.
۵	تمر ہندی	.	.	.	یک لک [illegible]	.	.
۶	زرد چوب	[illegible]	یک لک [illegible]	یک لک [illegible]	یک لک [illegible]	.	.

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۷	قند سیاہ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	برگ تنبول	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	رائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱۰	میوہ جات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	چرونجی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۲	نیشکر	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۳	خشک مچھلی	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۴	سونٹھ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۵	اشیاء خوردنی	.	.	.	[illegible]		
۱۶	مصالحجات	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۷	کپاس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۸	پارچہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۱۹	اون	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۲۰	تاگہ	.	.	.	[illegible]	.	.
۲۱	مونگ پھلی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۲	تخم بیدانجیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۲۳	بنولہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۴	تل ودرام تل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵	السی (کتان)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶	روغنیات	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۷	کرڈ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۸	خوشبودار تیل	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.
۲۹	تخم موہا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰	چرم خام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱	مویشیان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۲	کھلی		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۳	چرچینہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۴	پوست ترو ڑ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۵	سنگ یعنے پتھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۳۶	سن یعنے انباڑہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	تمباکو	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۸	پوست المتاس			[illegible]	[illegible]		
۳۹	بانس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۰	سینگ	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
۴۱	استخوان	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴۲	گوند	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۳	اشیاء مسکلات	.	.	[illegible]	یک لکھ [illegible]	.	.
۴۴	اشیاء چوبینہ	.	.	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۵	ظروف دھات	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۶	مشین یعنے گرنی کا سامان ۔	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۴۷	باردانہ یعنے تھیلے ٹاٹ	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۸	لاکھ	.	.	.	[illegible]	.	.
۴۹	اشیاء کانچ	.	.	[illegible]	.	.	.
۵۰	اشیاء آتشبازی	.	.	[illegible]	.	.	.
۵۱	فرنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۲	دیگر اشیاء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]
	مالیت اشیاء معافی	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اشیاء	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف
	صدر میزان	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ [illegible]

آبکاری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۸۴)

۲۹- بہمن سنہ ۱۳۳۶ف کو نواب لطیف یار جنگ بہادر ناظم آبکاری نے مولوی سید محمد تقی صاحب نائب ناظم آبکاری کو حسب فرمان خسروی خدمت نظامت ابکاری کا جائزہ دیدیا۔ اور آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوئے۔

محکمۂ ابکاری سے یکم آذر سنہ ۱۳۳۷ف سے سیندھی اور شراب پر محصول بجائے (عـ ۲) فی سبوچہ سیندھی کے (عـ) محصول وصول کرنے اور شراب فی گیالن بجائے (عـ) کے (ـ) روپیہ وصول کرنے کا حکم دیا گیا۔

بمبی پراونشل سرویس کے ایک پارسی عہدہ دار مسٹر بھروچا کا تین سال کیلئے نظامت ابکاری پر بمشاہرہ ا ـ کلدار تقرر کیا گیا اور (ـ) روپیہ سالانہ الونس اور (ماـ) روپیہ الونس کرایہ مکان اور (ماـ) روپیہ الونس موٹر کی منظوری دی گئی۔ اور صاحب موصوف نے ۲۵- آذر سنہ ۱۳۳۹ف کو نظامت آبکاری کا جائزہ حاصل کیا۔

تختہ محاصل آبکاری و اخراجات معاوضہ وغیرہ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳)

نشان سلسلہ	سنہ ف	جملہ حاصل آبکاری و افیون وغیرہ	اخراجات معہ انتظام آبکاری معاوضہ وغیرہ — اخراجات برائے انتظام	معاوضہ آبکاری	جملہ تعداد اخراجات	تتمہ خالص بچت سرکار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	یک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک کروڑ [illegible]

تختہ درآمد شراب ولایتی و محصول کروڑگری من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible] ۹ر۶ر	[illegible] ۱۳ر۶ر	۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری	نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مالیت شراب ولایتی	محصول کروڑگری
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	۶	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]

تختہ اضافہ محصول سیندھی و شراب در حدود آبکاری بلدہ

سیندھی					شراب				
نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	[illegible]	[illegible]	کیفیت	نشان سلسلہ	تاریخ اضافہ محصول	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	من ابتداء آخر آذر سنہ ۱۳۲۲ف	(۴۰) سیر	۸		۱	من ابتداء آذر سنہ ۱۳۲۲ف	(۴۰) ڈگری اندر پروف	[illegible]	٠
۲	من ابتداء یکم [illegible] سنہ ۱۳۲۳ف	،،	۱۲		۲	من ابتداء یکم [illegible] سنہ ۱۳۲۲ف	،،	[illegible]	
۳	من ابتداء یکم آذر سنہ ۱۳۲۶ف	،،	[illegible]		۳	من ابتداء ۲۱ آذر سنہ ۱۳۲۴ف	،،	[illegible]	
۴	من ابتداء یکم آذر سنہ ۱۳۲۹ف	،،	[illegible]		۴	من ابتداء آذر سنہ ۱۳۲۹ف	،،	[illegible]	
۵	من ابتداء یکم آذر سنہ [illegible]ف	،،	[illegible]		۵	من ابتداء آذر سنہ ۱۳۳۳ف	،،	[illegible]	

تختہ فروخت ہائے سیندھی حدود بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۲۵ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۷ف

نشان سلسلہ	بابتہ سال	سبوچہ: تعداد ٹکٹ	سبوچہ: رقم	نیم سبوچہ: تعداد ٹکٹ	نیم سبوچہ: رقم	جملہ سبوچہ: تعداد ٹکٹ	جملہ سبوچہ: رقم	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	سنہ ۱۳۲۵ ف	۴۶۶۱۱۳	[illegible]	۸۳۳۲۰	[illegible]	۵۰۷۷۷۳	[illegible]	محصول بحساب فی ٹکٹ مجموعی [illegible] (۱ تا ۴)
۲	سنہ ۱۳۲۶ ف	۵۰۰۴۸۷	[illegible]	۸۴۷۵۲	[illegible]	۵۴۲۸۶۳	[illegible]	
۳	سنہ ۱۳۲۷ ف	۵۳۳۳۳۸	[illegible]	۶۸۰۳۴	[illegible]	۵۶۷۳۵۵	[illegible]	
۴	سنہ ۱۳۲۸ ف	۴۵۴۲۶۲	[illegible]	۵۶۰۰۶	[illegible]	۴۸۲۲۶۵	[illegible]	
۵	سنہ ۱۳۲۹ ف	۴۹۵۸۰۰	[illegible]	۶۶۴۰۰	[illegible]	۵۶۲۲۰۰	[illegible]	محصول بحساب فی ٹکٹ مجموعی [illegible] (۵ تا ۱۱)
۶	سنہ ۱۳۳۰ ف	۴۶۹۰۹۵	[illegible]	۶۳۰۳۰	[illegible]	۵۰۰۶۰۸	[illegible]	
۷	سنہ ۱۳۳۱ ف	۴۷۶۷۳۰	[illegible]	۵۷۳۷۰	[illegible]	۵۰۵۴۱۵	[illegible]	
۸	سنہ ۱۳۳۲ ف	۴۷۹۶۱۰	[illegible]	۵۲۰۰	[illegible]	۵۰۵۶۱۰	[illegible]	
۹	سنہ ۱۳۳۳ ف	۴۷۹۲۹۵	[illegible]	۵۲۷۲۰	[illegible]	۵۰۵۶۵۵	[illegible]	
۱۰	سنہ ۱۳۳۴ ف	۳۸۵۰۷۰	[illegible]	۴۲۲۰۰	[illegible]	۴۰۶۱۷۰	[illegible]	
۱۱	سنہ ۱۳۳۵ ف	۴۲۴۰۹۰	[illegible]	۴۵۵۱۰	[illegible]	۴۴۶۸۴۵	[illegible]	
۱۲	سنہ ۱۳۳۶ ف	۴۵۷۶۹۱	[illegible]	۱۰۷۰۳	[illegible]	۴۶۸۳۹۴	[illegible]	محصول بحساب نیم سبوچہ ۱۲
۱۳	سنہ ۱۳۳۷ ف	۳۴۹۱۹۷	[illegible]	۰	۰	۳۴۹۱۹۷	[illegible]	محصول بحساب سالم سبوچہ عمل

ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۵۸)

۱؎ اوایل ماہ اکٹوبر سنہ ۱۹۲۴ء مین - ترملگری کا گورنمنٹ ٹیلگراف - آفیس بند کردیا گیا

اور آیندہ سے تمام تار سکندرآباد گورنمنٹ ٹیلگراف آفیس سے تقسیم کیے جانے کا انتظام ہوا

۔۔۔ یکروپیہ کے جدید ٹکٹ برنگ زرد کی اجرائی اور ٹکٹ ٹپہ قسم (۳ ؍) کی موقوفی کا حکم بذریعہ فرمان مزینہ ۲۸ محرم ۱۳۴۴ھ ہوا کہ یکم جمادی الاول ۱۳۴۵ھ سے ٹکٹ قیمتی (عہ) برنگ زرد جملہ ٹپہ خانہ جات سرکار عالی سے بہ قیمت مقررہ فروخت ہوں۔ اور بعد ختم اسٹاک ٹکٹ قیمتی (۳ ؍) کا رواج مسدود کیا جائے۔ جریدہ مطبوعہ ۴۔ دے ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۵ ص ۶۴۔

۔۔۔ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے نظامت ٹپہ کا جائزہ مسٹر رستم جی نائب ناظم ٹپہ کو دیکر حسب فرمان خسروی خدمت سے سبکدوشی حاصل کی اور مسٹر موصوف منصرم ناظم کی حیثیت سے فرائض نظامت انجام دیتے رہے بعدۂ ختم مدت ملازمت ۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے اور محمد احمد صاحب کو اپنی خدمت کا جائزہ دیئے حسب فرمان خسروی جو اضافہ شرح محصول ٹپہ مین منظور ہوا اس کا عمل یکم تیر ۱۳۳۹ف سے ہونا شروع ہوا اور حسب شرح ذیل محصول تاریخ مذکور سے قطعات پر ادا کیا جارہا ہے۔ نیز تاریخ مذکورہ سے حسب ذیل قطعات پر حسب ذیل محصول لیا جانے لگا ہے۔

پوسٹ کارڈ .... ۴ ؍

جس خط کا وزن نیم تولہ سے زائد نہو۔ ۸ ؍

کمر بند نمونہ و معمولی ہر پانچ تولہ

یا کسر پر .... ۸ ؍

سلخ خورداد ۱۳۳۹ف کے ختم پر جو لفافہ و ٹکٹ و پوسٹ کارڈ قیمتی چھ پائی و تین پائی غیر مستعملہ عوام کے پاس موجود ہوں وہ یکم تیر ۱۳۳۹ف یا اس کے بعد کی کسی تاریخ مین تا ختم تیر ۱۳۳۹ف کسی ٹپہ خانہ مین داخل کرکے اس کے معاول قیمت کے (۴ ؍)

اور (۸ مر) کے ٹکٹ یا لفافہ یا پوسٹ کارڈ حاصل کرسکتے ہیں (جریدہ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۹ جزو اول ص ۹۸) جریدہ مورخہ ۲۷۔ دے ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۹ ص ۱۱۷۔

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ کونسل کی رائے مناسب ہے حسبہ پیش کردہ نمونہ جات کے مطابق آیندہ ٹکٹ ٹپہ تیار کرکے اجرا کیے جائیں لہذا کل ٹکٹ ہائے ٹپہ پر حسب سابق سرکار آصفیہ کے الفاظ لکھے جانے چاہییں اور تعداد قیمت بجائے فارسی کے اردو مین لکھی جائے پس حسب ذیل نمونہ جات کے ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی کے اجرائی کی اجازت دیجاتی ہے۔

(۱)۔ (۴) پائی طغرا رنگ سیاہ نمونہ نمبر (۱)
(۲)۔ (۸) پائی طغری رنگ سبز نمونہ نمبر (۲)
(۳)۔ (۱ر) آنہ چار مینار رنگ پیازی نمونہ نمبر (۳)
(۴)۔ (۲ر) آنہ مجلس عالیہ عدالت رنگ بھورا نمونہ نمبر (۴)
(۵)۔ (۴ر) آنہ عثمان ساگر رنگ نیلا نمونہ نمبر (۵)
(۶)۔ (۸ر) آنہ کیلاس رنگ گہرا بھورا نمونہ نمبر (۶)
(۷)۔ (۱۲ر) آنہ مدرسہ بیدر رنگ ارغوانی نمونہ نمبر (۷)
(۸)۔ (عصہ) مینار دولت آباد رنگ زرد نمونہ نمبر (۸)

سید محمد کمال الدین حسین خاں مددگار معتمد

بتاریخ ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ یوم پنجشنبہ سالگرہ ہمایونی سے جدید ٹکٹ ہائے ٹپہ سرکار عالی کی تیاری اور اُن کی اجرائی کی منظوری فرمائی گئی ہے تاریخ مذکورہ بالا سے ہر ایک ٹپہ خانہ مین فروخت ہو رہے ہین۔

تختہ آمدنی و اخراجات و تعداد ٹیکہ خانہ جات علاقہ ٹیکہ خانہ سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ	نام ناظم ٹیکہ خانہ	تعداد ٹیکہ خانہ جات	سالانہ آمدنی	اخراجات سالانہ
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	نواب سردار یار جنگ بہادر	۷۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	"	۷۳۵	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	"	۶۹۴	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	"	۷۶۷	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	مسٹر رستم جی جمشید جی چنائی ایچ سی ایس	۷۷۲	[illegible] ۱۰/۳/	[illegible] ۵/۸/

کورٹ آف وارڈز

۶۳۵۹ بہ تعمیل فرمان مزینہ ۲۰- ذیحجہ سنہ ۱۳۴۱ھ محکمہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی سے گشتی نشان مورخہ ۲- امرداد سنہ ۱۳۳۵ف جاری ہوئی کہ محکمہ کورٹ آف وارڈز کے تحت میں جتنے وارڈس ہیں وہ بطور خود اپنی شادی کر لیا کرتے ہیں۔ اور قبل شادی اسکی منظوری سرکار سے حاصل نہیں کی جاتی ہے لہذا آیندہ کیلئے یہہ انتظام کیا جاتا ہے کہ کوئی وارڈ بلا منظوری شادی کرے تو جو اولاد اُس کو اس طریقہ سے پیدا ہو اُس کے حقوق آیندہ اُس کے اسٹیٹ پر مسلم نہ سمجھے جائینگے۔

۶۵۷۱ حسب الحکم عالیجناب صدر المہام بہادر مال (کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان مورخہ ۲۴- تیر سنہ ۱۳۳۷ف کورٹ آف وارڈز کے ڈویژن کے منجملہ ڈویژن تلنگانہ و مرہٹواڑی جس کا مستقر بلدہ تھا۔ بلحاظ سہولت کار ڈویژن تلنگانہ کا مستقر بجائے ورنگل اور ڈویژن مرہٹواڑی کا مستقر اورنگ آباد قرار دیا گیا (جریدہ نمبر ۲۹ جلد ۵۹

مورخہ ۷۔مہر ۱۳۳۷ف)

حسب احکام کورٹ آف وارڈز سرکار عالی نشان ۱۵۰۲۱ مورخہ ۱۹۔مہر ۱۳۳۸ف اسٹیٹ راجہ رگھونم راؤ جاگیردار گنگا کھیڑ کے چند مواضعات علاقہ دیوانی وصرف خاص کو خالصہ کردیا جاکر بقیہ جائداد بتاریخ ۳۰۔آبان ۱۳۳۸ف بحق رانی یشودا بائی صاحبہ وشکمی رانی سیتا بائی صاحبہ واگذاشت کی گئی۔(جریدہ ۴۔آبان ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۱۳۱۹ جزو ثانی)

اسٹیٹ نواب قایم جنگ مرحوم کی جاگیرات خالصہ مین ضم کرلی گئی اور اُن کے ورثاء کے نام ماہورات نقدی جاری کئے گئے (ماہ اردی بہشت ۱۳۳۷ف)

مولوی غلام غوث خاں صاحب (تعلقدار) وناظم کورٹ آف وارڈز تعلقداری ضلع ناندیڑ پر مولوی سید بدرالدین حسن صاحب ایچ۔سی۔ایس (مددگار تعلقدار) نظامت کورٹ آف وارڈز پر ۱۲۔امرداد ۱۳۴۰ف بہ حیثیت منصرم تقرر عمل مین آیا۔

آغاز سال ۱۳۳۸ف پر اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز کی تعداد (۶۷) تھی۔جس میں سے (۵۳) اسٹیٹ قطعی نگرانی مین اور (۱۴) اسٹیٹ منتظمین اعزازی کے نگرانی مین تھے۔منجملہ (۵۳) اسٹیٹ کے جو قطعی نگرانی مین تھے (۱۳) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور (۳) جدید اسٹیٹوں پر قطعی نگرانی قایم کی گئی۔جس کی وجہ سے ختم سال پر اسٹیٹ ہائے قطعی نگرانی کی تعداد (۴۳) رہ گئی۔

اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی جن کی تعداد آغاز سال پر (۱۴) تھی اُن کے منجملہ سال ۱۳۳۸ف مین (۶) اسٹیٹ واگذاشت ہوئے اور کوئی جدید اسٹیٹ منتظمین اعزازی کی نگرانی مین نہین آیا۔جس کی وجہ اسٹیٹ ہائے زیر نگرانی منتظمین اعزازی کی تعداد (۸) رہ گئی۔

کمیٹی واگذاشت

بہ اتباع فرمان خسروی مترشدہ ۳۔ذی قعدہ الحرام ۱۳۴۵ھ حسب ذیل عہدہ داروں کی ایک کمیٹی ۱۳۳۶ف میں اس غرض سے قائم کی گئی تھی کہ جن بالغ وارڈز کے اسٹیٹ زیر نگرانی سررشتہ کورٹ آف وارڈز ہیں اُن کے واگذاشت کے متعلق غور کرکے اپنے سفارشات مع رائے معزز باب حکومت سرکار عالی بغرض صدور حکم آخر پیش کرے۔

(۱) ڈی۔ جے ٹاسکر اسکوائر۔ او۔ بی۔ ای۔ سی۔ ایس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال صدر نشین۔

(۲) نواب ہاشم یار جنگ بہادر ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی رکن ہائی کورٹ وقت (رکن)

(۳) نواب صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے معتمد سرکار عالی صیغہ فوج (رکن)

اس کمیٹی نے ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف کے اجلاسوں میں مندرجۂ ذیل (۴۰) اسٹیٹوں کے مقدمات سماعت کیے۔

(۱) راجہ رائے رایاں (۲) رونق علی مرزا (۳) حسین علی خاں (۴) کلیان راؤ مڑمیال (۵) راجہ بیٹھ (۶) سردار جنگ (۷) ابراہیم علی خاں (۸) سید محمد علیخاں (۹) اودے سنگھ (۱۰) قادر الدولہ (۱۱) جمال علیخاں (۱۲) غلام دستگیر (۱۳) فیاض علیخاں (۱۴) شہامت جنگ (۱۵) لقمان الدولہ (۱۶) اعتصام الملک (۱۷) شہزور جنگ (۱۸) رکن الملک (۱۹) امجد اللہ شاہ (۲۰) سری سید قادر شاہ (۲۱) ضامن علی خاں (۲۲) ونایک راؤ (۲۳) اسد علی خاں (۲۴) ولی داد خاں (۲۵) سرفراز علی خاں (۲۶) مشہور الملک (۲۷) حسن الدین خاں (۲۸) واجد علی خاں (۲۹) شہاب جنگ (۳۰) رگھوتم راؤ (۳۱) گرگنٹہ (۳۲) قمر الدین (۳۳) ظہور النساء بیگم (۳۴) سلطان یار جنگ (۳۵) فتح یاب جنگ (۳۶) باجے راؤ (۳۷) کلیانی (۳۸) درگا ریڈی (۳۹) دوباک (۴۰) غالب الملک۔

منجملہ ان کے کمیٹی مذکور نے مندرجۂ ذیل (۱۸) اسٹیٹوں کے واگذاشت کی رائے دی تھی۔

(۱) سردار جنگ (۲) رونق علی مرزا (۳) ابراہیم علی خاں (۴) راجہ رائے رایان (۵) حسین علی خاں (۶) کلیان راؤ مڑمال (۷) قادر الدولہ (۸) فیاض علی خاں (۹) شہامت جنگ (۱۰) لقمان الدولہ (۱۱) عظمت جنگ (۱۲) قمر الدین (۱۳) سلطان یار جنگ (۱۴) اعتصام الملک (۱۵) شہزور جنگ (۱۶) رکن الملک (۱۷) عباس علیخاں. از اسٹیٹ محمد علی خاں اور (۱۸) راجہ پیٹھ۔

کمیٹی واگذاشت نے سنہ ۱۳۳۷ف مین اپنا کام ختم کر دیا تھا۔ سنہ ۱۳۳۸ف مین اسٹیٹ غالب الملک کے مقدمہ کی سماعت کے لیے دوبارہ اس کمیٹی کا تقرر ہوا سررشتہ نے تحت اختیارات حاصلہ سنہ ۱۳۳۷ف مین (۹) سنہ ۱۳۳۸ف مین (۱۷) اسٹیٹ واگذاشت کیے۔

تختہ اسٹیٹ ہائے واگذاشت شدہ

بموجب رپورٹ سررشتہ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی از انفصال	آمدنی بوقت نگرانی	آمدنی بوقت واگزاشت	قرضہ بوقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ باقی شدہ	نقد بوقت نگرانی	نقد باقی بوقت واگزاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سردار جنگ	سنہ ۱۳۱۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
۲	عبد الزندہ	سنہ ۱۳۲۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	قمر الدین	سنہ ۱۳۲۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
۴	ابراہیم علی خان	سنہ ۱۳۲۱ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۵	رونق علی مرزا	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	راجہ رائے رایان	سنہ ۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی فصلی	آمدنی زمان وقت نگرانی	آمدنی زمان وقت واگذاشت	قرضہ وقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ باقی وقت واگذاشت	قرضہ جدید بوقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	حسین علی خان	۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۸	شہامت جنگ	۱۳۱۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.
۹	گدوال	۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	.
۱۰	فیاض علی خان	۱۳۳۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	[illegible]	.
۱۱	عظمت جنگ	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]

بابتہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی فصلی	آمدنی زمان قبل نگرانی	آمدنی زمان وقت واگذاشت	قرضہ وقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ خارج شدہ	قرضہ باقی وقت واگذاشت	قرضہ جدید بوقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	ادوے سنگہ موہن لعل	۱۳۱۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.
۲	دوباک	۱۳۱۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۳	رگھوتم راؤ	۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]
۴	راجہ بیچے راؤ چندر راؤ	۱۳۲۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۵	امجد اللہ شاہ	۱۳۲۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.
۶	حسن الدین خان	۱۳۲۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.
۷	ولی داد خان	۱۳۲۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	سال نگرانی اول قبضی	آمدنی بوقت قیام نگرانی	آمدنی بوقت واگذاشت	قرضہ بوقت نگرانی	قرضہ ادا شدہ	قرضہ جاری شدہ	نقد بوقت واگذاشت	[illegible] بوقت واگذاشت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۸	موسن علی خان	۱۳۲۵ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]	[illegible]	۔
۹	انجنا بائی	۱۳۲۲ ف	[illegible]	[illegible]	۔	۔	۔	[illegible]	[illegible]
۱۰	گوپال پیٹھ	۱۳۲۳ ف	[illegible]	[illegible]	۔	۔	۔	[illegible]	[illegible]
۱۱	کیشولو	۱۳۲۴ ف	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۱۲	شیخ عبداللہ	۱۳۳۶ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]		۔	[illegible]	۔
۱۳	رکن الملک	۱۳۳۰ ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۔	[illegible]

اسٹیٹ ہائے جاگیری

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	ونپرتی	۱	[illegible]	۷	گرگنٹہ	۲	[illegible]	۱۳	سرفراز علیخان	۳	[illegible]
۲	فریا جنگ	۱	[illegible]	۸	سعید الدولہ	۲	[illegible]	۱۴	منیرہ علیخان	۳	[illegible]
۳	کلیانی	۱	[illegible]	۹	شہاب جنگ	۲	[illegible]	۱۵	برق الدولہ	۳	[illegible]
۴	واجد علیخان	۱	[illegible]	۱۰	نارائن پور	۲	[illegible]	۱۶	متہور الملک	۳	[illegible]
۵	عظمت جنگ	۲	[illegible]	۱۱	نیم چند	۲	[illegible]	۱۷	سید نعمت اللہ حسینی	۳	[illegible]
۶	واجد اور بھاکی نالہ نلاور بہرم	۲	[illegible]	۱۲	ونایک راؤ	۳	[illegible]	۱۸	فتحیاب جنگ	۳	[illegible]

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱۹	سری تیاد دراہ	۳	[illegible]	۲۵	تنکر میگھ شام راؤ	۳	[illegible]	۳۱	غلام دستگیر	۴	[illegible]
۲۰	سید محمد علیخان	۳	[illegible]	۲۶	کلیان راؤ	۴	[illegible]	۳۲	ذوالفقار علیخان	۴	[illegible]
۲۱	جمال علیخان	۳	[illegible]	۲۷	ضامن علیخان	۴	[illegible]	۳۳	انوار الدین	۴	[illegible]
۲۲	مرزا حسین خان	۳	[illegible]	۲۸	اسد علیخان	۴	[illegible]	۳۴	راجیشر راؤ	۴	۰
۲۳	یٰسین علیخان	۳	[illegible]	۲۹	جہاندار راؤ جوگ	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۲۴	ناصر الدین غالب	۳	[illegible]	۳۰	بھگوتا بائی	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰

اسٹیٹ ہائے دیگر اقسام

نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ	نشان سلسلہ	نام اسٹیٹ	درجہ	مطالبہ
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	درگا ریڈی	۱	[illegible]	۷	ظہور النسا بیگم	۴	[illegible]	۱۳	غلام قادر	۴	[illegible]
۲	کھانڈی راؤ ٹیلی	۳	[illegible]	۸	معظم الدین اکرم کشن راؤ	۴	[illegible]	۱۴	سدا سیو نرسے	۴	[illegible]
۳	افضل خان	۳	[illegible]	۹	غالب الملک	۴	[illegible]	۱۵	ظہور علی	۴	۰
۴	دیلواڑہ	۳	[illegible]	۱۰	چندن بائی	۴	[illegible]	۱۶	باجے راؤ	۴	۰
۵	ملہار راؤ	۴	[illegible]	۱۱	میر سجاد علی میر	۴	[illegible]	۱۷	ہنواڑہ	۴	۰
۶	اسد اسیر خان	۴	[illegible]	۱۲	محمد علی گنپت راؤ	۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰

باب سوم

عدالت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۰ ضمیمہ صفحہ ۹)

۱۱ رجب ۱۳۳۵ — نواب ضیاء یار جنگ بہادر رکن ہائی کورٹ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۲۰۵ بہ عطائے وظیفہ حسن خدمت (الـــ) بتاریخ غرہ شعبان ۱۳۳۵ھ م ۲ فروردی ۱۳۳۶ ف خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

— ۳ فروردی ۱۳۳۶ف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی نے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ لیا۔ اور معتمدی عدالت کوتوالی پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر تشریف لائے۔

— ۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف پنڈت گرراؤ صاحب نے پنڈت کیشوراؤ صاحب سے رکنیت عدالت العالیہ کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۲۹ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب اکبر یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی کا تقرر معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ پر ہوا اور آپ نے معتمدی مذکور کا جائزہ حاصل کیا

— ۲۴ ماہ فروردی ۱۳۳۸ف کو عدالت العالیہ کے رکنیت پر مولوی عبدالصمد صاحب یم۔ اے بیارسٹرایٹ لا سیشن جج صوبہ اورنگ آباد کا تقرر عمل میں آیا۔

— ۳ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو نواب محمد اصغر (نواب اصغر یار جنگ بہادر) بیارسٹرایٹ لا نے عدالت العالیہ کی ایک خالیہ رکنیت کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۲ دے ۱۳۳۹ف کو رائے بشیشور ناتھ صاحب بی۔ اے یل یل۔ بی وکیل ہائیکورٹ کا تقرر زائد رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر ۳ سال کیلئے ہوا۔

۲۷ - حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱ - ذیعقدہ ۱۳۲۷ھ مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت کوتوالی سے علیحدہ کردیا گیا - اور اس پر مسٹر کشتا چاری اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر کا بہ مشاہرہ (دالصاع) ماہوار تقرر ہوا اور صاحب موصوف نے ۶ بہمن ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور کا جائزہ حاصل کیا - ادر بتدریج اُن کی تنخواہ مین اضافہ ہوتے ہوئے ماہانہ سہ ہزار تک پہنچ گئی تھی آخر کار ۲۸ - اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے اور تاریخ مذکور کو رائے بیجناتھ صاحب نے آپ سے جائزہ حاصل کیا رائے صاحب موصوف مشیر قانونی اور معتمد صیغہ قانونی رہے - ۸ - بہمن ۱۳۳۵ف کو رائے صاحب موصوف بوجہ ختم مدت ملازمت اپنی خدمت کا جائزہ صاحبزادہ میر ناصر علی خاں صاحب مددگار اول کے حوالہ کیا اور آپ وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے -

۲۸ - ۲۹ - اسفندار ۱۳۳۸ف کو نواب ہاشم یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ نے معتمدی مجلس وضع قوانین کا جائزہ حاصل کیا -

۲۹ - ماہ دے ۱۳۳۹ف گرایجوٹ عثمانیہ یونیورسٹی عدالتہائے رزیڈنسی اور اسمات کے عدالتوں مین تحت قانون وکلا بابتہ ۱۹۰۲ء وکالت کرنے کے مجاز کئے گئے -

۳۰ - نواب سراج یار جنگ بہادر رکن - عدالت العالیہ جن کا تقرر رکنیت پر ۱۲ - تیر ۱۳۲۲ف کو ہوا تھا - یکم آبان ۱۳۴۰ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے آپ کی جگہ مولوی سید اسد اللہ صاحب ناظم عدالت ضلع میدک کا تقرر عمل مین آیا -

۳۱ - قواعد وکلاء و ایڈوکیٹ عدالت العالیہ ممالک محروسہ سرکار عالی حسب رسالہ دکن لارپورٹ جلد (۲۱) ماہ اردی بہشت ۱۳۴۱ف عدالتہ العالیہ کی جلسہ انتظامی سے منظور و نافذ ہوئے جس کے رو سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایڈوکیٹوں کی تعداد (۲۷) قرار دیگئی اور اسماء ذیل ایڈوکیٹوں مین شمار کئے گئے -

فہرست اسمائے ایڈوکیٹ صاحبان

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	نمبر شمار	نام معہ ولدیت
۱	۲	۱	۲
۱	مولوی شیخ تامن علی صاحب ولد شیخ عالم علی صاحب	۱۵	مولوی مرزا محمود علی بیگ صاحب ولد مرزا آفتاب بیگ صاحب
۲	پنڈت کیشو راؤ صاحب ولد سنتوک راؤ صاحب	۱۶	انبا داس راؤ صاحب ولد گوبند راؤ صاحب
۳	مولوی احمد علیخاں صاحب ولد مقصود علیخاں صاحب	۱۷	مولوی حافظ محمد عبد العلی صاحب ولد محمد غیاث الدین صاحب
۴	رائے ہیم چندر صاحب ولد	۱۸	نادر شاہ باپوجی چینائی صاحب
۵	دیوان بہادر کشٹما چاری صاحب ولد گوپالہ چاری صاحب	۱۹	مولوی محمود علی صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب
۶	دیوان بہادر آسیا آئینگار صاحب ولد سیرینواس آئینگار صاحب	۲۰	مولوی محمد مسیح الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب
۷	مولوی محمد فیض الدین صاحب ولد محمد خواجہ بادشاہ صاحب	۲۱	راجندر نایک صاحب بیارسٹرایٹ لا ولد شیشادری نایک صاحب
۸	مولوی مرزا محمد صاحب ولد مرزا ولایت حسین صاحب	۲۲	گل بہادر صاحب ولد قال بہادر صاحب
۹	مولوی سید اعجاز حسین صاحب ولد حکیم میر نواب صاحب	۲۳	مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا ولد نواب جبار یار جنگ مرحوم
۱۰	ہری نارائن صاحب ولد لچھمی نارائن صاحب	۲۴	مولوی خواجہ محمد عبد العزیز صاحب ولد خواجہ محمد عبید اللہ صاحب
۱۱	پنڈت گوپال راؤ صاحب ولد راجندر راؤ صاحب	۲۵	مولوی محمد رفیع الدین صاحب جنیدی ولد شیخ علی احمد صاحب جنیدی
۱۲	گنپت لعل صاحب ولد رام دیال صاحب	۲۶	کاشی ناتھ راؤ صاحب ولد سیتارام راؤ صاحب
۱۳	مولوی سید سراج الحسن صاحب بیرسٹرایٹ لا ولد سید علی حسن صاحب	۲۷	مولوی محمد خلیل الزماں صاحب بیرسٹرایٹ لا ولد محمد منیر الزماں صاحب صدیقی
۱۴	کلیان رام ایر صاحب ولد سبرامنیم ایر صاحب		

تختہ آمدنی کاغذ ممہور و فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعویٰ مرجوعہ عدالتہائے صیغہ دیوانی علاقہ سرکار عالی
من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف -

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۲۰))

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی فیس رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از نمبر ۳ تا ۵	تعداد مالیتی [illegible]
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۲	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۳	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۴	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]
۵	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک کروڑ [illegible]

فہرست اقسام مہر دستاویزی عدالتی و ٹکٹ رسوم عدالت طلبانہ و ٹکٹ پٹہ وغیرہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
	مہر ہائے دستاویزی								

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۱	تکلف معاوضہ ار	۱۹	عمہ	۳۷	مصہ	۵۵	ماع	۷۳	مالسہ
۲	دستاویزی ۲ر	۲۰	عیسہ ۸ر	۳۸	موصہ ۸ر	۵۶	ماعہ	۷۴	مالعہ
۳	۳ر	۲۱	معصہ	۳۹	سہ	۵۷	ماعسہ	۷۵	سماع
۴	۸ر	۲۲	موعصہ ۸ر	۴۰	عیسہ ۸ر	۵۸	مالسہ	۷۶	سماعمہ
۵	عصم	۲۳	عمسہ	۴۱	مصہ	۵۹	مااللعہ	۷۷	سماعمہ
۶	عصم ۸ر	۲۴	عیعصہ ۸ر	۴۲	مویسہ ۸ر	۶۰	ماصہ	۷۸	سماسہ
۷	عال	۲۵	معصہ	۴۳	معہ	۶۱	ماسہ	۷۹	سمااللعہ
۸	عال ۸ر	۲۶	موعسہ ۸ر	۴۴	عمعہ ۸ر	۶۲	مامعہ	۸۰	سماصہ
۹	سے	۲۷	سہ	۴۵	ملعہ	۶۳	مالسہ	۸۱	سماسہ
۱۰	سے ۸ر	۲۸	عیسہ ۸ر	۴۶	مومعہ ۸ر	۶۴	مالعہ	۸۲	سماسہ
۱۱	للعہ	۲۹	ویسہ	۴۷	لسہ	۶۵	عامع	۸۳	سمالسہ
۱۲	للعہ ۸ر	۳۰	مویسہ ۸ر	۴۸	علسہ ۸ر	۶۶	واعمہ	۸۴	سمالعہ
۱۳	صہ	۳۱	للعہ	۴۹	ولسہ	۶۷	واعسہ	۸۵	الماکع
۱۴	سلے	۳۲	عللعہ ۸ر	۵۰	مولسہ ۸ر	۶۸	واسہ	۸۶	الماکعمہ
۱۵	امہ	۳۳	صلعہ	۵۱	لعہ	۶۹	وااللعہ	۸۷	الماکعمہ
۱۶	امہ ۸ر	۳۴	مواللعہ ۸ر	۵۲	عللعہ ۸ر	۷۰	واصہ	۸۸	الماکسہ
۱۷	سمے	۳۵	صہ	۵۳	ملعہ	۷۱	واسہ	۸۹	الماکللعہ
۱۸	لوہ	۳۶	عصہ ۸ر	۵۴	مولعہ ۸ر	۷۲	وامعہ	۹۰	الماکصہ

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۹۱	الکاسه	۱۱۰	سماعه	۱۲۹	لاکاعه	۱	معه	۲۰	ماسه
۹۲	الکاعه	۱۱۱	سماسه	۱۳۰	لاکامه	۲	ومعه	۲۱	ماعه
۹۳	الکاله	۱۱۲	سماعه	۱۳۱	لاکاسه	۳	عه	۲۲	ماله
۹۴	الکاعه	۱۱۳	سماله	۱۳۲	لاکاعه	۴	مطعه	۲۳	ماعه
۹۵	صماء	۱۱۴	سماعه	۱۳۳	لاکاله	۵	سه	۲۴	ماء
۹۶	صماعه	۱۱۵	لکاء	۱۳۴	لاکاعه	۶	وسه	۲۵	ماعه
۹۷	صماعه	۱۱۶	لکاعه	۱۳۵	لکاء	۷	لعه	۲۶	ماعه
۹۸	صماسه	۱۱۷	لکاعه	۱۳۶	لکاعه	۸	وسعه	۲۷	ماسه
۹۹	صماله	۱۱۸	لکاسه	۱۳۷	لکاعه	۹	صه	۲۸	ماله
۱۰۰	صامه	۱۱۹	لکاسه	۱۳۸	لکاسه	۱۰	سه	۲۹	ماصه
۱۰۱	صماسه	۱۲۰	لکامه	۱۳۹	لکاسه	۱۱	معه	۳۰	ماسه
۱۰۲	صماعه	۱۲۱	لکاسه	۱۴۰	لکامه	۱۲	له	۳۱	ماعه
۱۰۳	صماله	۱۲۲	لکاعه	۱۴۱	لکاسه	۱۳	لعه	۳۲	ماله
۱۰۴	صماله	۱۲۳	لاکاله	۱۴۲	لکاعه	۱۴	ماء	۳۳	ماله
۱۰۵	سماء	۱۲۴	لکاعه	۱۴۳	لکاله	۱۵	ماعه	۳۴	سماء
۱۰۶	سماله	۱۲۵	لاء	۱۴۴	لکاله	۱۶	ماعه	۳۵	سماعه
۱۰۷	سماعه	۱۲۶	لاعه	۱۴۵	السـ	۱۷	ماسه	۳۶	سماعه
۱۰۸	سماسه	۱۲۷	لاعسه		——	۱۸	مالعه	۳۷	سماسعه
۱۰۹	سماسعه	۱۲۸	لاسه		مہرو عدالتی	۱۹	ماصه	۳۸	سماعه

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۳۹	سماویعہ	۷	عاں	۳	۳ر		ٹکٹ ہنڈوی		
۴۰	الاکعہ	۸	سے	۴	۴ر		(۹)		
۴۱	الماکلعہ	۹	للعہ	۵	۵ر	۱	۲ر		
۴۲	الماکصہ	۱۰	صہ	۶	۶ر	۲	۴ر		
۴۳	الماکلعہ	۱۱	لے	۷	۸ر	۳	۸ر		
۴۴	صماعہ	۱۲	لعہ	۸	۱۰ر	۴	عصہ		
۴۵	صماسعہ	۱۳	سے	۹	۱۲ر	۵	عاں ۸ر		
۴۶	صمالعہ	۱۴	لعہ	۱۰	عصہ	۶	صہ		
۴۷	سمالعہ		———	۱۱	عصہ ۸ر	۷	عہ		
۴۸	لماکعہ		ٹکٹ طلبانہ (۶)	۱۲	عاں	۸	عہ		
۴۹	لاکعہ	۱	۲ر	۱۳	سے		———		
۵۰	للاکعہ	۲	۴ر	۱۴	للعہ		ٹکٹ ٹپہ		
	ٹکٹ رسوم عدالت (۱۳)	۳	۸ر	۱۵	صہ		(۱۳)		
۱	ار	۴	عصہ	۱۶	لے	۱	کارڈ واحد ۲ر		
۲	۲ر	۵	عاں	۱۷	عہ	۲	" جوابی ۸ر		
۳	۴ر	۶	للعہ		———	۳	لفافہ نیم آنہ ۸ر		
۴	۸ر		کاغذ ہنڈوی (۱۷)			۴	لفافہ یک چہ ار		
۵	۱۲ر	۱	ار				خورد ۲ ۳ر		
۶	عصہ	۲	۲ر			۵	" " کلاں		

نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام	نشان سلسلہ	اقسام
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۶	ٹکٹ ٹپہ ۳؍		سروِیس ٹکٹ	۷	ٹکٹ ۴؍				
۷	" ۸؍		(۹)	۸	" ۸؍				
۸	" وریدا ؍	۱	کارڈ واحد ۴؍	۹	" ۱۲؍				
۹	ٹکٹ ٹپہ ۲؍	۲	" جوابی ۸؍	۹					
۱۰	" ۴؍	۳	ٹکٹ ۴؍						
۱۱	" ۸؍	۴	" ۸؍						
۱۲	" ۱۲؍	۵	" ۱؍						
۱۳	۴عـ	۶	" ۲؍						

تختۂ وکلاء کامیاب شدہ وعطاء سند دوامی علاقہ سرکار عالی بین ابتداء سنہ ۱۳۳۵ف لغایت سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	مدارج معہ تعداد			تعداد سند دوامی	[illegible]	
		اول	دوم	سوم			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	۱۳۳۵ف	۰	۲	۷۰	۱۵	۸۷	
۲	۱۳۳۶ف	۱	۴	۸۵	۲۵	۱۱۵	
۳	۱۳۳۷ف	۰	۸	۱۲۳	۱۲	۱۴۳	
۴	۱۳۳۸ف	۱	۳	۵۷	۱۲	۴۳	
۵	۱۳۳۹ف	۲۱	۱	۲۳	۲۵	۷۰	
۶	۱۳۴۰ف	۱۳	۱	۲۳	۲۵	۶۲	

کوتوالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

قیام امن وانسداد جرائم ونگرانی اُمور سیاسی کیلئے اس سررشتہ کو وضع کرنے کی ضرورت داعی ہوئی۔ اسلامی تاریخ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس کی داغ بیل خلفائے بنی امیہ کے عہد حکومت مین پڑی چنانچہ اس کا افسر اعلیٰ (شرطہ) کے لقب سے ملقب تھا سلطنت مغلیہ کے زمانہ مین یہ عہدہ کوتوال کے نام سے موسوم ہوا کرتا تھا اور ہماری سلطنت ابدمدت آصفیہ مین ابتدا مین شہنہ و دہولسنہ کے نام سے موسوم تھا بالآخر حضرت نواب ناصرالدولہ بہادر غفران منزل کے عہد حکومت مین یہہ عہدہ کوتوال کے لقب سے ملقب ہوا۔ جو تقریباً ہفتاد سال گذرنے کے بعد اسی لقب سے ملقب ہے اور اس کے بعد صیغہ کوتوالی مین جو جو تغیر و تبدل کوتوالان مین تاریخ مذکورہ تک جتنے یکے بعد دیگرے ہوئے ہیں اُن کا ایک تختہ فہرست عہدہ داران سرکار عالی حصہ ہفتم مین معہ مختصر حالات کے دیا گیا ہے ملاحظہ فرمایہ جائے۔

حسب فرمان مترشدہ ۱۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ مسٹر کرافورڈ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس کے ملازمت مین فبروری ۱۹۲۷ء تک توسیع منظور ہو کر غرہ نومبر ۱۹۲۶ء سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع پر ان کا تقرر عمل مین آیا اور عہدہ ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل خفیہ پولیس پر مسٹر بنیٹن سپر نٹنڈنٹ ریلوے پولیس کا تقرر کیا گیا اور تاریخ مذکور کو مسٹر کرافورڈ نے نظامت کوتوالی کا جائزہ نواب محمد نواز جنگ بہادر ناظم پولیس اضلاع سے حاصل کیا۔ اور نواب صاحب ممدوح کو تاریخ علحدگی سے ایک ہزار روپیہ وظیفہ اور دو سو روپیہ الونس اجرا ہوا۔

۵۔ فروردی ۱۳۳۶ف کو مسٹر آرم اسٹرانگ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ

مسٹر کرافورڈ سے حاصل کیا اور مسٹر کرافورڈ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کیے گئے ان کے خدمات کے صلہ مین سرکار نے پندرہ ہزار روپیہ انعام عطا فرمایا اور ۱۰۔ فروری ۱۹۲۶ء کو آپ بلدہ سے راہی ولایت ہوئے۔

۹ تیر ۱۳۳۶ف کو کونسل تنوکس ٹریچ صدر المہام مال کے تفویض پولیس اضلاع و بلدہ کے صیغہ جات کر دیے گئے۔

مسٹر بینٹن ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع نے (۸) ماہ کی رخصت حاصل کرنے کی وجہ آپ کی جگہ مسٹر لیس۔ ایچ ہیچ۔ ل ڈپٹی کمشنر پولیس انچارج اسپیشل برانچ بنگال کے مستعارانہ خدمات حاصل کیے گئے چنانچہ مسٹر ملس نے ۱۲ جون ۱۹۲۸ء کو ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل خفیہ پولیس اضلاع کی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف کو توال بلدہ کے موجودہ اسمات مین مزید سمت مشیرآباد کا اضافہ اور ایک جدید صدر امین کے تقرر کی منظوری صادر ہوئی۔ کوتوالی بلدہ اور بیرون بلدہ کے سمتین پہلے (۸) تھیں اور اب (۱۰) قرار دی گئی مین نئی دو سمتین حسینی علم۔ اور مشیرآباد۔

اوایل ماہ اسفندار ۱۳۳۸ف اسکیم جدید کے نفاذ کے انتظامات کی ضمن مین بعض چھوٹے چھوٹے تھانہ برخاست کر دیے گئے۔ اور صرف بڑے بڑے ضروری تھانہ جات قایم رکھے گئے۔

حسب الحکم صدر اعظم بہادر حسب سفارش باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک متر شدہ ۲۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ ونیکٹ رام ریڈی صاحب کوتوال بلدہ کو ۳۔ آذر ۱۳۳۳ف سے (الصاعۃ) روپیہ ماہوار الیصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مین پیشگاہ خسروی سے کپتان امیر سلطان صاحب

مددگار پولیس بلدہ کو نیجری کا درجہ عطا فرمایا گیا (جریدہ ۵۔۲ بہمن ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۹)

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ بلدہ حیدرآباد دکن من ابتدائے ۱۳۳۴ف لغایتہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۳)

نشان سلسلہ	بابتہ سنہ	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال برآمد شدہ	
۳۴	۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	
۳۵	۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	
۳۶	۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	
۳۷	۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	
۳۸	۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	

تختہ تعداد جرائم بلدہ حیدرآباد من ابتدائے ۱۳۳۴ف غایتہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۱	قسم اول۔ جرائم خلاف ورزی سرکار	۲۶	۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	
۲	قسم دوم۔ جرائم سنگین متعلق جسم انسان	۱۰۸	۱۱۲	۱۵۶	۱۲۲	۱۶۱	
۳	قسم سوم۔ جرائم سنگین متعلق مال	۲	۹	۴	۱۱	۱۰	
۴	قسم چہارم۔ جرائم خفیف متعلق جسم انسان	۷۱	۷۴	۱۴۹	۱۵۱	۲۱۰	

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف	
۵	قسم پنجم۔ جرائم خفیف متعلق انسان	۵۰۸	۴۳۷	۵۰۸	۴۷۳	۵۲۱	
۶	قسم ششم۔ دیگر جرائم جن کی تفصیل نہیں ہے	۵۲۹	۳۶۸	۶۴۷	۶۷۸	۷۰۸	
	جملہ تعداد جرائم	۱۲۴۴	۱۱۱۱	۱۳۸۲	۱۳۵۷	۱۶۳۱	

تختہ جملہ تعداد مالیت مال مسروقہ برآمد شدہ اضلاع سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	قیمت کل مال مسروقہ	قیمت کل مال مسروقہ برآمد شدہ	
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible] ۶ر۹ر	[illegible] ۲ر۴ر	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible] ۱۰ر۹ر	[illegible] ۴ر۵ر	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible] ۱۲ر۱۱ر	[illegible] ۷ر۵ر	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible] ۱۴ر۷ر	[illegible] ۱۰ر۳ر	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible] ۱۱ر۷ر	[illegible] ۱۰ر۷ر	

تختہ تعداد جرائم اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	جرائم سنگین خلاف سرکار و معدلت عامہ	۲۴۱	۱۹۷	۲۵۶	۲۵۱	۳۱۶
۲	جرائم سنگین موثر جسم انسان	۹۴۷	۱۰۵۵	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۱۷۹
۳	جرائم سنگین موثر جسم انسان و مال	۱۸۳۵	۱۶۸۳	۱۷۲۹	۱۵۰۴	۱۸۱۵
۴	جرائم خفیف موثر جسم انسان	۲۰۲	۱۵۸	۳۲۵	۳۴۷	۴۷۰
۵	جرائم خفیف موثر مال	۱۳۴۱	۱۲۸۱	۱۴۷۸	۱۴۵۸	۱۶۱۴
۶	دیگر جرائم جو اقسام بالا مین شریک نہیں ہیں۔	۱۰۳۸	۷۶۸	۹۴۵	۱۰۵۷	۱۱۶۹
	میزان	۵۶۰۴	۵۱۴۲	۵۷۳۵	۵۶۲۰	۶۵۶۳

تعداد اموات غیر معمولی وحادثات اضلاع مین ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاق	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	درندہ جانورون سے	۱۵۳	۱۱۳	۹۰	۱۲۱	۱۱۱	۹۸
۲	سانپ کاٹنے سے	۸۸۱	۷۴۱	۸۴۲	۷۷۹	۷۵۶	۹۶۱
۳	دیگر جانورون سے	۵۰	۳۶	۳۳	۳۲	۶۷	۵۰
۴	پانی مین ڈوب کر	۲۶۴۴	۲۵۷۳	۲۴۸۵	۲۳۶۰	۲۴۶۴	۲۶۸۹
۵	آتشزدگی سے	۲۰۷	۳۳۶	۲۱۲	۳۰۵	۲۵۴	۳۴۵

نشان سلسلہ	نوعیت اموات اتفاقی	سنہ ۱۳۳۳ف	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶	خودکشی سے	۴۹۱	۴۰۵	۵۵۰	۵۵۱	۵۹۲	۵۸۷
۷	دیگر وجوہ سے	۵۸۲	۶۰۹	۷۱۵	۶۰۰	۷۲۵	۶۹۱
	جملہ	۵۰۰۸	۳۸۸۳	۴۹۲۷	۴۷۴۸	۳۹۶۹	۵۴۲۶

تختہ تعداد اموات سانپ کاٹنے اور دیگر جانوروں سے اضلاع سرکار عالی

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۵۲۷	۰	
۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۵۹۲	۸۵	
۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۳۴۷	۷۳	
۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۶۵۰	۷۳	
۵	سنہ ۱۳۲۵ف	۶۰۳	۲۰	
۶	سنہ ۱۳۲۶ف	۸۰۲	۷۰	
۷	سنہ ۱۳۲۷ف	۸۸۶	۱۳۵	
۸	سنہ ۱۳۲۸ف	۵۱۴	۱۲۲	
۹	سنہ ۱۳۲۹ف	۵۶۱	۲۱۱	
۱۰	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۵۲	۲۱۳	

نشان سلسلہ	سنہ ف	سانپ کاٹنے سے	دیگر جانوروں سے	
۱	۲	۳	۴	
۱۱	سنہ ۱۳۳۱ف	۶۰۷	۲۵۴	
۱۲	سنہ ۱۳۳۲ف	۶۶۳	+	

تختہ واردات قتل اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۴)

نشان سلسلہ	اقسام قتل	بابتہ سنہ ۱۳۳۴ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	قتل عمد	۱۶۱	۱۸۱	۱۸۶	۱۸۶	۲۲۳	
۲	اقدام قتل	۲۲	۲۵	۳۴	۱۹	۲۸	
۳	قتل انسان مستلزم سزا	۶۰	۴۶	۴۳	۴۱	۸۰	
	میزان	۲۴۳	۲۵۲	۲۶۳	۲۴۶	۳۳۱	

تختہ متعلق ڈکیتی اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	سنہ ۱۳۳۴ف	سنہ ۱۳۳۵ف	سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	سنہ ۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	مقدمات جنکی اطلاع ہوئی اور تفتیش کی گئی۔	۵۳	۳۶	۶۳	۶۴	۵۷

نشان سلسلہ	نام ابواب جرائم	۱۳۳۴ف	۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف	۱۳۳۸ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲	مقدمات سراغ رسیدہ	۳۷	۱۳	۳۵	۲۶	۲۱
۳	مقدمات چالانی	۴۱	۱۲	۱۳	۲۱	۱۵
۴	مقدمات منفصلہ	۲۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۶
۵	مقدمات جنین سزادیگی	۸	۹	۵	۹	۳
۶	تعداد مالیت مال مسروقہ	[illegible] ۶/۱۰/۱	[illegible] ۹/۹	[illegible] ۱۱/	[illegible] ۶/۴	[illegible] ۱۰/۳
۷	تعداد مال بازیافتہ	[illegible] ۸/	[illegible] ۶	[illegible] ۱۵/۹	[illegible] ۱۴/	[illegible] ۱۳/۷

مجلس

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستانِ آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۲)

سنہ حسب فرمان خسروی سررشتہ جات مجالس و دارالطبع کرنل ٹرنچ صاحب بہادر صدرالمہام کوتوالی اضلاع کے تفویض کئے گئے۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جلد ۵۰ نمبر ۲۳ جزو اول ص ۲۵۴۔

تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلدہ واضلاع معہ اخراجات پولیس بلدہ واضلاع ملک سرکار عالی من ابتدائی سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۴۳)

نمبر سلسلہ	سنہ ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ		اخراجات پولیس بلدہ وغیرہ	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع مع اخراجات پولیس دیہی	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ و اضلاع			جملہ تعداد اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع بشمولیت اخراجات پولیس چھاؤنیات
		مرد	عورت		مرد	عورت		جملہ تعداد	مرد	عورت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۴۴	۱۹	[illegible]	۱۷۰۳	۷۶	[illegible]	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۸۲	۱۸	[illegible]	۱۲۵۷	۳۷	[illegible]	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۴۶۱	۸	[illegible]	۱۶۱۱	۷۲	[illegible]	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۴۲۹	۳۰	[illegible]	۱۶۵۱	۵۸	[illegible]	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۴۶۹	۱۱	[illegible]	۱۸۵۸	۷۱	[illegible]	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	[illegible]

تختہ تعداد سزایابان از عدالت فوجداری بلحاظ قوم و پیشہ ۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴)

		پیشہ ور							عورت					مفصل اقوام					جملہ تعداد		
نشانات سلسلہ	سنہ ف	ملازمین سرکاری	ملازمین غیر سرکاری	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	صناع و کاریگران	متفرق	جملہ	قتل عمد	اقدام قتل	اغوا	متفرقہ	جملہ	مسلمان	ہنود	عیسائی	دیگر اقوام	جملہ	مرد	عورت	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۸۴	۱۵۰	۶۰۰	۱۰۶	۵۵	۱۰۵۱	۲۰۴۷	۷۶	۲	۴	۹	۹۵	۴۴۴	۱۰۵۲	۴	۶۵۲	۲۱۴۲	۲۰۴۷	۹۵	۲۱۴۲
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۵۰	۱۱۵	۵۱۳	۶۶	۶۲	۸۳۳	۱۶۳۹	۳۷	۳	۵	۱۰	۵۵	۳۴۷	۸۵۵	۶	۴۸۶	۱۶۹۴	۱۶۳۹	۵۵	۱۶۹۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۰۴	۱۵۰	۶۷۰	۷۸	۴۱	۱۰۲۹	۲۰۷۲	۶۶	۴	۵	۵	۸۰	۴۳۲	۱۱۴۴	۱۰	۵۶۶	۲۱۵۲	۲۰۷۲	۸۰	۲۱۵۲
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۹۰	۱۹۰	۶۵۶	۱۰۰	۴۱	۱۰۰۵	۲۰۸۰	۷۳	۱	۸	۶	۸۸	۵۰۸	۱۰۳۴	۴	۶۲۲	۲۱۶۸	۲۰۸۰	۸۸	۲۱۶۸
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۷۷	۲۱۳	۶۹۷	۱۲۰	۷۵	۱۱۴۵	۲۳۲۷	۶۲	۴	۱	۱۵	۸۲	۵۲۰	۱۰۶۷	۷	۸۱۵	۲۴۰۹	۲۳۲۷	۸۲	۲۴۰۹

فوج

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۰۵ ضمیمہ ش)

— ۳۰۔ آبان ۱۳۳۵ف کو حسب فرمان خسروی نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر نے مولوی شمس الدین صاحب اول تعلقدار وظیفہ یاب سرکار عالی سے نظامت نظم جمعیت سرکار عالی کا جائزہ حاصل کیا۔

— ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۶ف کو مولوی فیض الرحمان صاحب انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا تقرر صدر نظامت سمت تلنگانہ پر عمل میں آیا لہذا ان کی جگہ نواب بشیر یار جنگ بہادر ناظم نظم جمعیت کا اور نظامت نظم جمعیت پر نواب قدرت نواب جنگ بہادر نائب ناظم کروڑگری مقرر کیے گئے۔

— غرہ رمضان ۱۳۴۵ھ چونکہ ختم وقت افطار سحری اور ساڑھے چار بجے صبح سحری میں بہت تھوڑا وقفہ رہا کرتا ہے اس لئے حسب سابق پورے ماہ رمضان میں نظام الاوقات مرتبہ امور مذہبی کے مطابق افطار روزہ کی اور امتناع سحری کی ایک ایک توپ سر کرنے کے متعلق حکم صادر ہوا (جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۵ف)

— ۱۱۔ امرداد ۱۳۳۶ف کو نواب صمد یار جنگ بہادر کا تقرر معتمدی فوج پر ہوا

وسط ماہ ربیع دوم ۱۳۴۶ھ میں حسب فرمان خسروی کپتان کا آنریری رینک لفٹنٹ جی۔ ڈی کلارک میڈیکل آفسر سکنڈ حیدرآباد امپریل سرویس لانسرز کو عطا کیا گیا۔

— بہ اتباع فرمان خسروی مصدرہ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ کپتان نظیر الاسلام خان سکنڈری آفسر علاقہ حیدرآباد امپریل ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا

جنرل آرڈر نشان ۱۲۱ مورخہ ۲۲۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء

— بہ اتباع فرمان خسروی مصدرہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ کپتان محمد بشیر

سکنڈان کمانڈ علاقہ فرسٹ حیدرآباد امپیریل سرویس ٹروپس کو بلا اضافہ ماہوار میجری کا رینک دیا گیا۔

سنہ ۱۳۳۸ف

ــــ جنرل آرڈر نشان ۲۹۔ مورخہ ۶۔ مارچ سنہ ۱۹۲۹ء مطابق ۲۔ اردی بہشت حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۱۔ رمضان سنہ ۱۳۴۷ھ کرنل کمانڈر نواب عثمان یار الدولہ بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی آیندہ کرنل کمانڈنٹ کے بجائے برگیڈیر سے موسوم کیے جانے لگے۔ (جریدہ ۳۱۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ ص ۲۰۲)

ــــ باتباع فرمان خسروی مرقومہ ۱۲۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۹ھ برگیڈیر عثمان یار الدولہ بہادر فوج باقاعدہ سرکار عالی میجر جنرل سر افسر الملک بہادر کی تاریخ انتقال سے یعنے ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف سے (الصماء) تنخواہ معہ (صماء) روپیہ پرسنل الونس پانیگی

ــــ حسب فرمان مبارک انڈین سینڈہرسٹ کمیٹی کے جلسوں میں جس کا آغاز ۲۵۔ مئی سنہ ۱۹۳۱ء سے شملہ مین ہوا۔ کرنل مرزا قادر بیگ منصرم کمانڈر افواج باقاعدہ گورنمنٹ نظام کے نمایندہ کی حیثیت سے شریک ہوئے۔

ــــ گورنمنٹ نظام کی افواج باقاعدہ کے لئے جس کی دوبارہ بکمل تنظیم ہورہی ہے۔ دو مشہور برطانوی آفسروں کی خدمات حاصل کی گئی ہین۔ جن کے نام لفٹننٹ کرنل جی۔ ڈی۔ اي۔ ایل۔ اے۔ بی۔ برس فورڈ علاقہ ہڈسن ہارس اور میجر لیس جنرل اسٹاف آفسر سکنڈ بمبئی ڈسٹرکٹ ہین۔ اول الذکر چیف آف دی اسٹاف رگیولر فورس پر تاریخ ۹۔ جون سنہ ۱۹۳۱ء سے بمشاہرہ (ا ہزار ...) کلدار مقرر ہوئے ہین۔ اور ثانی الذکر ڈپٹی ٹی ۔ ڈیوٹیز نل کوارٹر ماسٹر۔

ــــ سنہ ۱۳۳۹ف مین جمعیت کی تعداد (۶۹۰۲) رہی۔ جس کے منجملہ فوج باقاعدہ کی تعداد (۵۸۲۹) اور امپیریل سرویس ٹروپس کی تعداد (۱۰۷۳) تھی (۲۶۸) نفر وظیفہ یا انعام پر علٰحدہ ہوئے (۲۵۶) برطرف (۴۳) مستعفی (۱۸۵) فرار

اور (۵۱) فوت ہوئے سنہ ۱۳۳۹ف مین سررشتہ فوج باقاعدہ کے خرچ کی تعداد ([illegible]) روپیہ رہی۔ اور سال ماسبق مین ([illegible]) روپیہ تھی۔

صدر تخته نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ سالانہ اخراجات سنہ واری

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سنہ ۱۳۳۵	۱۱۳۳۲	۱۲۴۸	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۶	۱۱۳۲۸	۱۲۴۷	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۷	۱۱۳۶۴	۱۲۴۷	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۸	۱۱۳۲۴	۱۲۴۸	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۹	۱۱۲۱۳	۱۲۴۷	[illegible]

تختہ تعداد نفری علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	سوار مع اسپ	۳۵۹۹	۱۰۰۱
۲	بارگیر	۵۱	۴۶
۳	عرب	۹۳۸۶	۴۶۵۰
۴	روہیل	۴۱	۰
۵	سندھیان	۹۴۴	۷۴۷
۶	جوانان بار	۷۵۲۲	۳۷۳۶
۷	برقنداز	۶۴۷	۳۰۴
۸	رومی	۱۱	۰

نشان سلسلہ	نام فرقہ	تعداد نفر سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد نفر سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۵	راٹھور	۱۴۶	۱۰۷
۶	کرناٹک و کاٹی	۱۵۸	۶۵
۷	متفرق	۱۱۷	۵
	میزان	لہ ۲۰۶۷۶	۱۰۶۶۱
لہ	سنہ ۱۲۹۸ف میں جملہ اخراجات فوج نظم جمعیت وغیرہ [illegible] ([illegible])		

تختہ تعداد لوازمات علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۲۹۸ف و سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	نام لوازمہ	تعداد سنہ ۱۲۹۸ف	تعداد سنہ ۱۳۳۹ف
۱	۲	۳	۴
۱	اسپ	۳۳۶۶	۱۲۴۷
۲	پالکی و میانہ	۹۷	۲۷
۳	فیل	۵۱	۱۴
۴	شتر	۲۶	۲
۵	نرگاوان	۸۷	۳۶
۶	توپ	۷	۷
۹	باروت کے صندوق	۴	۴
۸	نقارہ	۳	۰
۹	بیرق	۱	۰
۱۰	بنڈیاں	۴	۴
۱۱	روشن چوکی	۲	۱
۱۲	آفتاب گیری	۰	۱

تعلیمات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۵۹)

ـــــ وہ طلباء جو بغرض تعلیم سابقہ قواعد مجموعہ ۱۹۲۶ء کے تحت یورپ روانہ کئے گئے تھے اور جو بعد نفاذ قواعد مرمہ انگلستان سے واپس ہوئے ان کا ابتدائے تقرر بماہوار رسماہ، کیے جانے کا حکم ہوا۔

ـــــ سررشتہ تعلیمات کی وقفیت کے غرض سے اوائل ماہ تیر ۱۳۳۵ف سے تعلیم مردم شماری کا کام آغاز ہوا۔

ـــــ پیشگاہ خسروی سے جامع عثمانیہ کے شعبہ طلبہ کے قیام کی منظوری ۱۳۳۵ف میں شرف صدور لائی۔

ـــــ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۶ف کو بوقت صبح مولوی محمد عبدالرحمن خاں صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی کالج۔ مولوی سید محمد حسین صاحب بی۔ اے نائب ناظم تعلیمات۔ مولوی سید علی اکبر صاحب بی۔ اے صدر مہتمم تعلیمات بلدہ سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے جانب سے بطور نمایندہ عثمانیہ یونیورسٹی بغرض شرکت امپریل ایجوکیشنل کانفرنس لنڈن تشریف لئے گئے۔ اور بعد انفراغ کار ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف بلدہ واپس تشریف لائے آپ کا نہایت پرتپاک استقبال کیا گیا۔

ـــــ ۲۳۔ جولائی ۱۹۲۷ء پانچ بجے شام سینٹ جارج گرامر اسکول کی تقسیم انعامات کا سالانہ جلسہ اور جدید عمارت اسکول کی افتتاح کا جلسہ دونو ایک ساتھ بصدارت آنریبل صاحب رزیڈنٹ بہادر منعقد ہوئے۔

ـــــ نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات ورنگل تشریف لیجا کر اور وہاں کہ ہائی اسکول کو کالج قرار دیکر افتتاحی رسم ادا فرمائی۔

ـــــ ۱۹ و ۲۰۔ آذر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ و چہار شنبہ صبح و شام بہ مقام ٹاؤن ہال باغ عامہ حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس کا اٹھوان اجلاس بصدارت نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا معتمد عدالت وکوتوالی و تعلیمات

منعقد ہوا۔ اور تعلیمات کے متعلق لکچرس ہوئے چندہ رکنیت (۵ ؍) مقرر تھا۔

ــــــ ۲۶ ۔ دے ۱۳۳۷ف عالیجناب مہاراجہ سریمین السلطنتہ بہادر امیر جامعہ نے نواب حیدر نواز جنگ بہادر کو ایل ۔ ایل ۔ ڈی کی اعزازی ڈگری عطا فرمائی۔

ــــــ ۲۲ شہریور ۱۳۳۷ف کو نواب مسعود جنگ بہادر ناظم تعلیمات سرکار عالی بحصول رخصت خاص مدتی سہ ماہ بہ عزم سفر ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور پھر بعد ختم رخصت آپ وظیفہ لیکر علیگڈھ تشریف لئے گئے۔

ــــــ ۸ ۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو ہارٹاگ تعلیمی کمیٹی قائز حیدر آباد ہوئی تھی اور محکمہ عدالت کوتوالی وامور عامہ اور دار الترجمہ سرکار عالی کے تقریباً جملہ کتب کا معائنہ فرمایا اور عثمانیہ یونیورسٹی کے قانونی جماعت کے اُردو لکچرس خاص دلچسپی کیساتھ سنے اور یہ کمیٹی ۸ ۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو حیدر آباد سے واپس روانہ ہوگئی۔

ــــــ ۲۰ و ۲۱ ۔ آذر ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ حیدر آباد و یوک ورد ہنی ٹھیٹر گولی گوڑہ بصدارت پنڈت ہردے ناتھ صاحب کنزرو بی ۔ اے ۔ ٹی ۔ ایس ۔ سی (لنڈن) یم ۔ اے الہ آبادی تعلیمی کانفرنس رعایا ملک سرکار عالی منعقد ہوئی جسمین ملک کی ترقی تعلیم کے بہت سے ریزلیوشن پاس ہوئے آپ کی تقریر نہایت شستہ اور متانت سے لبریز تھی۔ علاوہ اس کانفرنس کے اُردو انگریزی دو چار تقریرین بھی ہوئیں اس موقعہ پر سامعین کا کثیر مجمع تھا آپ کے اعزاز مین ۔ دوسرے روز راجہ دہنراج گیر جی نے بمقام گیان باغ ایک پرتکلف اٹ ہوم دیا۔ جس مین مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم سرکار عالی و دیگر معززین و عہدہ داران بلدہ شریک تھے بروز تشریف آوری صاحب ممدوح اسٹیشن حیدر آباد پر شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ بعد اختتام جلسہ کانفرنس صاحب ممدوح ۳۱ ۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو شب کی ٹرین سے آپ راہی الہ آباد ہوئے۔

ــــــ حسب رزولیوشن مجریہ معتمدی عدالت کوتوالی صیغہ تعلیمات نشان ۵/۲

متفرق مورخہ ۲۳ - خورداد ۱۳۳۶ف ابتک مدارس تحتانیہ سرکار عالی کو سال مین (۱۵۰ ½) یوم کی تعطیلات ہوا کرتی تھیں لیکن تعطیلات مین اضافہ کیا جاکر اب حسب رائے نظامت تعلیمات مدارس تحتانی مین بحیثیت مجموعی سالانہ (۷ ½) یوم کی اور مدارس وسطانیہ و فوقانیہ مین (۳ ½) یوم کی تعطیل ہوا کرتی ہے ان تعطیلات کی منظوری پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۲۹ - رمضان ۱۳۴۵ھ بدیں ارشاد شرف صدور لائی کہ آیندہ سے حسب تختہ سررشتہ تعلیمات تعطیلات دی جایا کرین -

سنہ ۱۲ - ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو کانفرنس تعلیمی نسوان کا دوسرا سالانہ جلسہ بمقام خانہ باغ دیوڑھی نواب سرآسمانجاہ مرحوم زیر سرپرستی اہلیہ بیگم صاحبہ نواب سرآسمانجاہ مرحوم منعقد ہوا بغرض شرکت نامی گرامی حضرات کی خاتونان تشریف فرما ہوئی تھیں جلسہ مذکور مین بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے اور اُس کے بعد کل حاضراۃ کی تواضع جن کی تعداد (۳۵۰) تھی چاء - فواکہات - شیرینی وغیرہ سے کیگئی -

سنہ پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸ - ذیحجہ ۱۳۴۶ھ مدارس فوقانیہ و وسطانیہ کے موجودہ تعطیلات موسم گرما مین پندرہ یوم اور تعطیلات موسم سرما مین چار یوم کا اضافہ فرمایا گیا ہے - اس لحاظ سے اب آیندہ موسم گرما کی تعطیل ۴۵ یوم اور موسم سرما کی تعطیل بشمول تعطیل سال نو عیسوی (یکم جنوری) ۱۰ - یوم کی ہوا کریگی -

وسط ماہ اسفندار ۱۳۴۰ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ (ضمیمہ تعلیمات) زنانہ کالج نامپلی کے لڑکیوں کو ورزش جسمانی کی تعلیم دینے کیلئے (۱۵۰ تا ۱۷۵) پر ایک یوروپین لیڈی کے تقرر کی منظوری دی گئی -

سنہ انجنیر صاحبان سرکار عالی بہ مصارف سرکاری برائے تیاری نقشہ

عمارت عثمانیہ یونیورسٹی ممالک یورپ روانہ کئے گئے۔ تاکہ یورپ کے جملہ یونیورسٹیوں کی نمونہ جات کو پیش نظر رکھکر عثمانیہ یونیورسٹی کا نقشہ پیش کریں۔

ـــ اجلاس نہم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب صدر یار جنگ بہادر بتاریخ ۹۔ اسفندار ۱۳۳۰ف روز جمعہ منعقد ہوا۔ اس کے تین جلسے ہوئے اور ۱۰۔ تاریخ کو کانفرنس کا کام ختم ہوا۔ حاضرین کی تعداد اچھی تھی حسب عادت بہت سے رزیولیشن پاس ہوئے۔ اور اکثر اضلاع کے وکلا وغیرہ بھی شریک تھے۔

ـــ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر امتحان مڈل برخاست کیا گیا اور اس امتحان کے بجائے صرف اُن طلباء کے لئے جو سررشتہ تعلیمات کے مدارس مین خدمت مدرسی انجام دینا چاہتے ہین مساوی معیار کے ایک ڈپارٹمنٹل امتحان کی انتظام کی منظوری دی گئی۔

ـــ سالانہ اجلاس دہم حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس ۷۔ تیر ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ باغ عامہ کے ٹاون ہال مین بصدارت نواب صدر یار جنگ بہادر منعقد ہوا۔

ـــ بر بناء مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۳۲) واقع ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۹ف مدارس بلدہ کے فیس مین قدرے اضافہ کے ساتھ ایک اسکیم منظور ہوا ہے جو حسب ذیل ہے۔

سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس	سلسلہ نشان	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱	عثمانیہ میاٹرک	۔/۲	۳	فارم ششم	۔/۸
۲	عثمانیہ پری میاٹرک	۔/۱ ۸	۴	فارم پنجم	۔/۸

نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس	نشان سلسلہ	نام جماعت	شرح فیس
۱	۲	۳	۱	۲	۳
۵	فارم چہارم	عاں ۸/	۱۰	اسٹانڈرڈ سوم	عمصر ۴/
۶	فارم سوم	عاں ۴/	۱۱	اسٹانڈرڈ دوم	عمصر
۷	فارم دوم	عاں	۱۲	اسٹانڈرڈ اول	۱۲/
۸	فارم اول	عمصر ۱۲/	۱۳	صغیر	۸/
۹	اسٹانڈرڈ چہارم	عمصر ۸/			

تختہ شرح فیس معافی

نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء	نشان سلسلہ	نام طبقہ	سالم فیس فیصدی طلباء	نصف فیس فیصدی طلباء
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	تحتانیہ	۱۰	۲۰	۳	فوقانیہ	۱۵	۳۰
۲	وسطانیہ	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۰

نوٹ۔ فیس داخلہ جماعت متعلقہ کی مقررہ فیس کے مساوی ہوگی۔

فہرست تعطیلات مدارس سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل مجوزہ	انتہائے تعطیل مجوزہ	تعداد ایام تعطیلات	نشان سلسلہ	نام تعطیل	ابتدائے تعطیل مجوزہ	انتہائے تعطیل مجوزہ	تعداد ایام تعطیلات
	مدارس تحتانیہ بلدہ و اضلاع								

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات
۱	۲	۳	۴	۵
۱	دسہرہ	۱	۳	
۲	دوازدہم شریف	۲	۲	۰
۳	دیوالی	۱	۱	۰
۴	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان	۱	۱	۰
۵	یازدہم شریف	۱	۱	۰
۶	تل سنکرات	۰	۱	۰
۷	فاتحہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق	۱	۱	۰
۸	سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی	۱	۱	۰
۹	بسنت پنچمی	۰	۱	۰
۱۰	عرس شریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی	۰	۱	۰
۱۱	گرہن بلحاظ جنتری	۰	۱	۰
۱۲	شب معراج	۲	۲	۰
۱۳	مہاشیوراتری	۱	۱	۰
۱۴	یادگار اعلان خودمختاری سلطنت آصفجاہی	۱	۲	۰

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف یا اضافہ ایام تعطیلات
۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۵	شب برات	۲	۲	۰
۱۶	ہولی دہولنڈی	۲	۲	۰
۱۷	اوگادی	۱	۱	۰
۱۸	وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان	۰	۱	۰
۱۹	یادگار تخت نشینی اعلیحضرت	۰	۱	۱
۲۰	سری رام نومی	۰	۱	۰
۲۱	فاتحہ خلیفہ چہارم	۱	۱	۰
۲۲	شب قدر	۴	۷	۰
۲۳	عید الفطر	۳		۰
۲۴	عید الضحیٰ	۴	۵	۰
۲۵	فاتحہ خلیفہ سوم	۱	۱	۰
۲۶	یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند	۱	۱	۰
۲۷	عشرہ شریف	۱	۱۲	۰
۲۸	فاتحہ خلیفہ دوم	۱۲	۱	۰
۲۹	راکھی پونم	½	۱	۰
۳۰	جنم اشٹمی	½	۱	۰

نشان سلسلہ	نام تعطیل	ایام تعطیلات منظورہ	ایام تعطیلات مجوزہ	تخفیف ایام از تعطیل منظورہ	
۱	۲	۳	۴	۵	
۳۱	گنیش چتور وشی	½	۱	۰	
۳۲	اننت چتور دشی	۰	۱	۰	
۳۳	سالگرہ ہز مجسٹی کنگ امپرر جارج پنجم	۱	۱	۰	
۳۴	جشن تاج پوشی ملک معظم	۱	۱	۰	
۳۵	تعطیلات مختص المقام	۱۰	۵	۰	
۳۶	تعطیل موسم گرما	۳۱	۳۱	۰	
۳۷	ایام جمعہ سال تمام	۵۲	۵۲	۰	
	میزان مدارس تحتانیہ	۱۴۰½	۱۴۸	½ ۷	
	تعطیلات موسم سرما	۱۰	۶	۰	
	صدر میزان مدارس وسطانیہ و فوقانیہ	۱۵۰½	۱۵۴	½ ۳ / ۱۱	

تختہ اخراجات حقیقی تعلیمات سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظامت	یک لکھ [illegible]	۲	نظارت	[illegible]

نشان سلسلہ	ابواب	رقم	نشان سلسلہ	ابواب	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	مدارس فوقانیہ	[illegible]	۱	عثمانیہ یونیورسٹی	[illegible]
۴	مدارس وسطانیہ	[illegible]	۲	نظام کالج	[illegible]
۵	مدارس تحتانیہ	[illegible]	۳	کتب خانہ جات	[illegible]
۶	وظائف تعلیمی	[illegible]			
۷	ترقی علم ادب	[illegible]		صدر میزان	[illegible]
۸	المکتبہ	[illegible]			
۹	وظائف حسن خدمت	[illegible]			
	میزان	[illegible]			

تختہ سررشتہ تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسہ سرکار عالی میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد مدارس ذکور			تعداد طلباء			آمدنی فیس جو مدارس سے وصول ہو کر خزانہ میں جمع ہوتی ہے	جملہ اخراجات سررشتہ تعلیمات بہ تصریح مدد خرچ مدارس غیر سرکاری	تعداد مدارس اناث			تعداد طلباء اناث			جملہ	
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ہائے نمبر ۳ و ۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ نمبر ۶ و ۷			تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ہائے ۱۱ و ۱۲	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جملہ تعداد خانہ ہائے ۱۴ و ۱۵	تعداد مدارس	تعداد طلباء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۵۵۳	۱۱۸۰	۴۷۳۳	۲۵۰۶۶۵	۳۰۰۷۳	۲۸۰۷۳۸	سنہ ۱۳۲۷ف سے کل مدارس سرکاری میں فیس معاف ہو گئی ہے	[illegible] روپے	۶۹۳	۴	۶۹۷	۴۰۵۱۵	۳۳۸	۴۰۸۶۳	۵۴۳۰	۳۲۱۶۰۱
۲	سنہ ۱۳۳۷ف	۳۵۲۹	۱۲۶۳	۴۷۹۲	۲۴۲۵۲۹	۳۱۴۱۰	۲۷۳۹۴۶		[illegible] روپے	۶۹۶	۶	۷۰۲	۳۸۷۵۸	۴۶۰	۳۹۲۱۸	۵۴۹۴	۳۱۳۱۶۴
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۴۸۷	۱۳۰۵	۴۷۹۲	۲۳۴۳۱۲	۳۱۷۴۰	۲۶۶۰۵۱		[illegible] روپے	۶۹۹	۶	۷۰۵	۳۷۵۴۶	۵۴۲	۳۸۰۸۸	۵۴۹۷	۳۰۴۱۳۹
۴	سنہ ۱۳۳۵ف	۳۳۹۲	۱۲۴۹	۴۶۴۱	۲۲۳۲۳۲	۲۹۱۰۹	۲۵۲۳۴۱		[illegible] روپے	۷۰۶	۶	۷۱۲	۳۵۰۶۶	۵۱۷	۳۵۵۸۳	۵۳۵۳	۲۸۷۹۲۴
۵	سنہ ۱۳۳۴ف	۳۳۱۳	۴۰۵۳	۷۳۶۶	۲۰۹۹۷۴	۷۶۶۵۴	۲۸۶۶۲۸		[illegible] لاکھ روپے	۶۸۸	۰	۶۸۸	۳۴۲۶۰	۰	۳۴۲۶۰	۸۰۵۴	۳۲۰۸۸۸

تختۂ طلبائے شریک و کامیاب شدہ در امتحانات مدراس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

نشان سلسلہ	سنہ	ایم - اے شریک ذکور	ایم - اے شریک اناث	ایم - اے کامیاب ذکور	ایم - اے کامیاب اناث	بی - اے شریک ذکور	بی - اے شریک اناث	بی - اے کامیاب ذکور	بی - اے کامیاب اناث	بی - ایس - سی شریک ذکور	بی - ایس - سی شریک اناث	بی - ایس - سی کامیاب ذکور	بی - ایس - سی کامیاب اناث	ایل - ایل - بی شریک ذکور	ایل - ایل - بی شریک اناث	ایل - ایل - بی کامیاب ذکور	ایل - ایل - بی کامیاب اناث
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱	سنہ ۱۳۳۴ ف عثمانیہ یونیورسٹی	۱۷	۰	۱۴	۰	۱۴۷	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲	۰	۲۲	۰
	مدراس ″	۲	۰	+	۰	۱۹۰	۰	۱۵	۰	۲۰	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سنہ ۱۳۳۵ ف عثمانیہ ″	۷	۰	۴	۰	۱۴۹	۰	۸۱	۰	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۳۰	۰
	مدراس ″	۲	۰	۱	۰	۳۲	۰	۲۲	۰	۲۱	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۳۶ ف عثمانیہ ″	۰	۰	۰	۰	۱۰۹	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶	۰	۱۶	۰
	مدراس ″	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۲۴	۰	۲۳	۰	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۴	سنہ ۱۳۳۷ ف عثمانیہ ″	۶	۰	۴	۰	۱۶۸	۰	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۰	۳۳	۰
	مدراس ″	۰	۰	۰	۰	۳۲	۰	۲۵	۰	۲۳	۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰

تتمہ تختہ طلبا شریک شدہ

انٹرمیڈیٹ				ہائی سکول لیونگ سرٹیفکٹ				مڈل				ایل۔ایم۔ایس				ایل۔ایم۔پی			
شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب		شریک		کامیاب	
ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث	ذکور	اناث
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۱۸۷	۰	۸۵	۰	مٹرک ۵۹۹	۰	۱۰۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷۳	۰	۳۶	۰	۳۶۵	۰	۲۰۲	۰	۵۲۱۴	۹۶	۲۰۷۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰۹	۰	۱۰۹	۰	مٹرک ۶۳۷	۰	۱۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۳	۰	۳۲	۰	۳۵۸	۰	۲۰۸	۰	۵۹۱۵	۱۱۱	۱۵۳۵	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵۵	۰	۵۸	۰	مٹرک ۳۳۳	۰	۱۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰	۰	۱۷	۰	۳۲	۰	۱۲	۰
۸۹	۰	۳۲	۰	۳۶۳	۰	۲۷	۰	۳۶۶۳	۹۶	۱۳۰۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۶	۰	۱۰۳	۰	مٹرک ۶۳۹	۰	۱۸۵	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶	۰	۱۹		۲۱	۰	۱۲	۰
۵۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۳۶۸۳	۹۸	۲۰۲۰	۵۳	۰	۰		۰			۰	۰
نوٹ: امتحان اسسٹنٹ سرجن				امتحان سب اسسٹنٹ سرجن۔															

طبابت

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۱۷۹ ضمیمہ ص ۶)

— حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب کا تقرر مطب یونانی کی صدر مہتممی (افسر الاطبا یونانی) پر عمل میں آیا چنانچہ اوائل ماہ آذر ۱۳۳۶ف میں صاحب ممدوح نے جائزہ حاصل کر کے کام شروع کیا اور ۲۰۔ مہر ۱۳۳۶ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا ان کے بعد خدمت مذکورہ پر ۲۱۔ اسفندار ۱۳۳۷ف کو حکیم مولوی حامد حسین صاحب کا تقرر ہوا

— ۱۴۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ دن کے تین بجے حضرت اقدس و اعلیٰ نے چارمینار کے قریب تعمیر مکان صدر نظامت شفاخانہ یونانی کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا فرمائی۔ جملہ عہدہ داران و حکماء حاضر تھے سرکاری طور پر تعمیر مکان کا تخمینہ دس لاکھ روپیہ کیا گیا اور اس کا ٹھیکہ نتھو لال جی کنٹراکٹر کو دیا گیا۔

— ۲۷۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو ڈاکٹر کرنل نارمن واکر جدید ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بلدہ آئے اور ۲۸۔ ماہ مذکور م ۲۴۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو ڈاکٹر میجر خواجہ معین الدین صاحب سابق منصرم ناظم طبابت سے خدمت نظامت طبابت کا جائزہ حاصل کیا۔ اور خواجہ صاحب موصوف وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے۔

نقشہ تعداد ولادت و ممات و دیگر امراض بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد دکن ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایۃ ۱۳۴۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	بابتہ ۱۳۳۵ف	بابتہ ۱۳۳۶ف	بابتہ ۱۳۳۷ف	بابتہ ۱۳۳۸ف	بابتہ ۱۳۳۹ف	بابتہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	جملہ تعداد ولادت	۵۰۹۷	۵۱۸۲	۴۷۵۷	۵۲۵۳	۴۶۸۸	۵۰۲۶
۲	جملہ تعداد ممات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۳۰۸۳	۷۲۰۶	۹۵۴۸	۹۵۳۴

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۳۵ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	تفصیل اموات						
۱	بخار	۴۲۵۲	۲۶۳۳	۳۹۴۴	۱۸۰۲	۲۶۲۲	۲۷۸۳
۲	پیچش	۳۷۹	۴۲۹	۳۳۴	۲۷۵	۳۶۸	۳۱۳
۳	چیچک	۷	۴۲۹	۳۷	۲۹	۸۵۹	۶
۴	گوبری	۰	۲۰	۰	۱	۷	۰
۵	ہیضہ	۴	۲۷	۹	۲	۶۶	۷۹
۶	طاعون	۲۴۸۷	۲۲۰	۵۱۱۷	۶۶۸	۴۷۷	۱۴۷۴
۷	سموم	۱۱	۵	۱۳	۵	۱۰	۱۹
۸	مقتول	۴	۴	۸	۴	۲	۴
۹	غریق	۲۶	۳۷	۴۰	۱۸	۴۴	۳۱
۱۰	حریق	۱۱	۱۴	۱۵	۱۸	۱۵	۲۴
۱۱	متفرق صدمات	۲۳	۲۷	۱۹	۳۴	۱۷	۳۹
۱۲	دیگر امراض	۴۹۹۴	۴۵۱۵	۴۵۴۷	۴۳۲۹	۵۰۶۱	۴۷۶۲
	جملہ تعداد اموات	۱۲۱۹۸	۸۳۶۰	۱۴۰۸۳	۷۲۰۶	۵۹۴۸	۹۵۳۴

تختہ تعداد ولادت و ممات حدود بلدہ حیدرآباد مِن ابتدائے ۱۳۳۵ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	سال	ولادت — اہل اسلام — ذکور	ولادت — اہل اسلام — اناث	ولادت — اہل ہنود — ذکور	ولادت — اہل ہنود — اناث	جملہ تعداد ولادت از خانہ ۳ تا ۶	ممات — اہل اسلام — ذکور	ممات — اہل اسلام — اناث	ممات — اہل اسلام — اطفال	ممات — اہل ہنود — ذکور	ممات — اہل ہنود — اناث	ممات — اہل ہنود — اطفال	جملہ از خانہ ۸ تا ۱۳	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۱	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۳۶۴	۱۲۱۷	۱۳۰۸	۱۲۰۸	۵۰۹۷	۲۰۳۷	۲۳۹۱	۱۸۲۳	۲۰۶۵	۲۰۹۳	۱۷۸۹	۱۲۱۹۸	•
۲	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۴۲۲	۱۱۷۱	۱۳۰۶	۱۲۸۳	۵۱۸۲	۱۱۹۷	۱۳۸۵	۱۵۳۰	۱۱۸۰	۱۱۹۵	۱۸۷۳	۸۳۶۰	•
۳	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۳۴۶	۱۱۷۶	۱۱۷۷	۱۰۵۸	۴۷۵۷	۲۷۵۳	۲۸۰۳	۱۹۳۸	۲۴۵۵	۲۳۹۰	۱۷۴۴	۱۴۰۸۳	•
۴	سنہ ۱۳۳۸ف	۱۵۱۸	۱۳۳۷	۱۲۹۲	۱۱۰۲	۵۲۵۳	۱۱۱۹	۱۳۷۴	۱۲۳۷	۱۱۳۱	۱۱۳۸	۱۲۰۷	۷۲۰۶	•
۵	سنہ ۱۳۳۹ف	۱۲۹۰	۱۰۸۶	۱۲۲۷	۱۰۸۵	۴۶۸۸	۱۲۶۱	۱۳۷۶	۱۶۳۸	۱۳۸۴	۱۷۲۱	۲۰۶۸	۹۵۴۸	•
۶	سنہ ۱۳۴۰ف	۱۳۹۵	۱۲۶۰	۱۲۳۳	۱۱۳۸	۵۰۲۶	۱۲۵۵	۱۹۰۱	۱۴۷۸	۱۵۳۲	۱۵۲۸	۱۴۴۰	۹۵۳۴	

تختۂ شیوع مرض طاعون حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ و مضافات بلدہ حیدر آباد

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۰ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

سلسلہ نشان	نام مقام جہاں سے مرض آغاز ہوا ہے	تاریخ شیوع مرض	تاریخ شدت و تعداد اموات		تاریخ موقوفی مرض	مدت دوران مرض ایام	جملہ تعداد ابتلا	جملہ تعداد اموات
			تاریخ	تعداد اموات جس روز مرض کی شدت رہی				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محلہ نام پلی	۲۰۔ مہر سنہ ۱۳۲۰ف	۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰۵	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۲۱ف	۱۵۳	۱۸۴۷۸	۱۶۹۰۱
۲	محلہ نام پلی	۲۴ آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	۳۴۰	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف	۱۷۴	۱۶۹۸۴	۱۴۲۸۰
۳	بیگم پیٹھ	یکم آبان سنہ ۱۳۲۷ف	۲۳۔ فروردی سنہ ۱۳۲۸ف	۳۴	۱۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف	۱۸۸	۲۴۱۴	۱۸۳۴
۴	محلہ باولی گلاب سنگھ	۹۔ آذر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۳۔ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۱۵۶	۱۲۔ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹۱	۶۳۳۰	۵۱۴۸
۵	موضع منکال	۱۲ شہریور سنہ ۱۳۲۹ف	وسط ماہ آبان سنہ ۱۳۲۹ف	۳	۲۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف	۲۵۱	۹۴۳	۶۹۴
	اطراف بلدہ							
۶	محلہ محبوب شاہی	۲۸ شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	۱۳۔ آذر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۱۱	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۴ف	۲۳۴	۸۶۴۲	۷۱۱۸
	متصل ٹیلی برج							
۷	بیگم بازار	۱۳۔ مہر سنہ ۱۳۳۴ف	۱۵۔ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف	۷۶	۳۔ تیر سنہ ۱۳۳۵ف	۲۶۳	۴۱۸۱	۳۱۵۸
۸	باغ صفا چادرگھاٹ	۲۰۔ آذر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲۔ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶	۷۔ خورداد سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶۹	۲۳۲	۱۷۵
۹	مشیر آباد	۲۸۔ مہر سنہ ۱۳۳۶ف	۱۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	۱۵۶	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف	۲۰۹	۶۲۵۴	۴۹۹۵
۱۰	میسرم چندرائن گٹہ	۲۶۔ مہر سنہ ۱۳۳۷ف	۲۷۔ فروردی سنہ ۱۳۳۸ف	۱۸	۲۔ تیر سنہ ۱۳۳۸ف	۲۴۸	۱۴۰۸	۹۵۴
۱۱	علاقہ گنج بی ہمایون نگر صفا	۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ف	۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	۱۳	۸ خورداد سنہ ۱۳۳۹ف	۲۵۱	۵۷۶	۴۰۱
۱۲	چادرگھاٹ بازار نور خان	۲۲۔ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف	۱۰۔ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف	۲۸	۸۔ خورداد سنہ ۱۳۴۰ف	۴۹۵	۱۴۸۰	۱۱۳۶

تختہ تعداد ولادت و ممات ملک سرکار عالی بلدۂ حیدرآباد و اضلاع من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نمبر	سنہ	جملہ تعداد ولادت ملک سرکار عالی		جملہ تعداد ممات ملک سرکار عالی		تعداد ممات مرض ملیریا بخار		تعداد ممات مرض چیچک	
		مرد	عورت	مرد	عورت	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اُسکے مضافات	اضلاع
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	مواد ہمدست نہیں ہوا				۲۵۴۹۰	۳۲۱۴۴۵	۵۵	۱۶۴۸
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	״	״	״	״	۵۲۴۰	۷۷۲۴۲	۳۵	۴۱
۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۴۷۵۸۳	۴۱۵۸۹	۶۷۲۱۹	۵۷۱۲۳	۹۴۷۵	۷۶۸۴۵	۲۵	۳۵
۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۴۱۳۸۰	۳۵۴۸۲	۵۷۲۵۳	۴۸۴۲۸	۵۶۵۵	۷۳۵۰۷	۱۹	۱۲
۵	سنہ ۱۳۳۲ف	۵۸۲۷۳	۵۱۰۳۴	۷۱۹۸۴	۶۳۰۸۱	۵۵۴۷	۷۵۵۳۹	۴۲۷	۴۸
۶	سنہ ۱۳۳۳ف	۵۹۹۰۷	۵۳۳۳۷	۷۵۸۲۳	۶۷۶۷۱	۷۶۳۰	۷۵۴۵۲	۹۶	۱۱۹
۷	سنہ ۱۳۳۴ف	۶۰۲۰۳	۵۳۳۲۵	۶۴۵۴۵	۵۶۳۱۲	۷۰۳۷	۷۲۰۷۷	۳۲	۳۷۵
۸	سنہ ۱۳۳۵ف	۶۷۰۸۹	۵۹۱۸۶	۶۳۰۳۷	۵۶۸۵۴	۲۴۶۳	۵۶۶۲۷	۶	۲۳۵
۹	سنہ ۱۳۳۶ف	۷۲۷۴۳	۶۲۲۴۹	۶۶۸۲۴	۵۹۵۳۷	۷۰۱۶	۷۳۰۸۱	۷۳۶	۵۱۷۱
۱۰	سنہ ۱۳۳۷ف	۶۶۹۷۰	۵۸۴۳۵	۶۷۴۴۰	۵۸۷۴۷	۷۸۸۷	۷۷۳۵۰	۵۹	۶۵۵
۱۱	سنہ ۱۳۳۸ف	۶۹۲۴۲	۶۰۰۷۱	۶۰۳۸۰	۵۲۹۶۹	۵۶۶۷	۷۷۰۶۳	۱۸	۳۹۸

تتمہ تختہ ولادت وممات

تعداد ممات مرض پیچش		تعداد ممات مرض پلیگ		تعداد ممات مرض ہیضہ		تعداد ممات مرض دق		تعداد ممات وغیرہ دیگر امراض	
بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع	بلدہ اور اسکے مضافات	اضلاع
۱۳۲۸	۴۰۱۴	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۵۵۵	۱۲۴۹۳	۴۹۱	۵۶۸	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۶
۱۱۹۸	۹۵۵	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۴	۴۶۵	۴۷۴	۸۳۸	۷۸۵۲	۷۴۴۴
۷۴۳	۳۳۲۴	۶۲۹	۴۹۱۳	۱۵۱۲	۵۳۱۸	۴۴۶	۷۴۹	۷۵۵۱	۱۳۱۷۴
۳۹۴	۱۱۱۳	۰	۳۸۲۴	۳۶	۳۳۷۵	۲۶۳	۶۰۴	۴۵۰۴	۹۸۸۵
۲۹۴	۱۹۵۹	۷	۳۱۱۱۹	۰	۹۳۵	۲۴۴	۸۰۸	۴۵۰۱	۱۲۵۱۴
۵۱۶	۲۰۵۷	۲۲۰۲	۳۰۶۹۵	۸۳	۳۱۲۷	۳۴۶	۱۰۴۷	۴۶۴۳	۱۳۴۲۴
۳۸۴	۲۴۵	۷۷۷۷	۷۹۰۹	۰	۴۶۹	۲۹۲	۲۶۰	۷۵۳۰	۱۳۴۶۸
۱۹۴	۱۰۱۵	۳۲۸۵	۲۰۹۳۴	۱۰	۱	۲۷۹	۳۲۲	۶۶	۱۳۶۰۱
۵۰۲	۲۵۱۰	۷۳۶	۵۱۷۱	۱۹۳	۷۳۲۳	۲۱۱	۱۶۶	۵۲۰۷	۲۱۲۵۰
۳۵۴	۲۰۷۰	۶۳۱۵	۲۹۰۴	۱	۴۷۵۶	۱۴۷	۲۳۰	۵۱۶۰	۱۵۲۷۶
۳۳۰	۱۶۵۶	۱۴۳۰	۵۳۴۲	۱	۵۱۹	۲۳۵	۳۸	۳۸۱۱	۱۳۵۱۵

تختہ تعداد مجنونان بلحاظ قوم و پیشہ ملک سرکار عالی۔ من ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۸ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران						جملہ تعداد			تفصیل اقوام				کیفیت
		ملازم سرکار	ملازم خانگی	دوکاندار اور زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	اہل حرفہ	دیگر پیشہ ور	مرد	عورت	جملہ	ہندو	مسلمان	عیسائی	دیگر اقوام	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۱	۴	۳	۴	۰	۳۸	۷۰	۲۱	۹۱	۳۸	۴۸	۱	۴	
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۱۷	۳	۴	۴	۲	۳۹	۶۹	۲۰	۸۹	۳۴	۴۳	۲	۱۰	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۱۶	۲	۱	۱	۲	۶۳	۸۵	۳۲	۱۱۷	۳۰	۶۴	۲	۲۱	
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۱۷	۱۱	۴	۷	۰	۶۴	۱۰۳	۳۲	۱۳۵	۵۲	۸۲	۱	۰	
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۲۱	۷	۱۰	۵	۰	۹۳	۱۳۰	۶	۱۳۶	۳۲	۷۲	۱	۳۰	

امور مذہبی

سہ ــــ اہل ہنود کے مذہبی تقاریب پر اہل ہنود اور اہل اسلام میں جو کشیدگی پیدا ہوگئی تھی اس کے انسداد تصفیہ کیلئے حسب فرمان خسروی ایک کمیشن مقرر ہوا تھا جس کے ارکان منجانب امور مذہبی اختر یار جنگ و منجانب عدالت رائے بالمکند (رکن ہائی کورٹ وظیفہ یاب) اور منجانب مال سید احمد قادری اول تعلقدار کریم نگر) چھ ماہ کے لئے مقرر کیے گئے تھے اور کمیشن کو یہہ حکم تھا کہ یہہ کام جمادی الثانی سے شروع ہوکر ذی الحجہ تک ختم ہوجائے فریقین اپنے مذہبی تقاریب انجام دینے کا فطرتی طور پر حق رکھتے ہین جس مین بلا وجہ موجہ روک ٹوک نہ ہو اور کہان کہان محکمہ امور مذہبی سے اجازت لینے کی ضرورت نہ ہو اور کس حد تک اہل ہنود کو ان کے مراسم ادا کرنے کی اجازت بغیر کسی مزاحمت کے منجانب گورنمنٹ دینی چاہیے اور اس کے ساتھ حدود بھی قایم کریں اور جن ایام مین یہہ مراسم ادا ہوتے ہیں ان کا تختہ بھی مرتب کیا جائے۔ اور تاریخیں بھی مقرر کردی جائیں البتہ اہل اسلام کے تقاریب اہل ہنود سے مل جائیں تو خاص احکام ذریعہ جریدہ شائع ہونگے۔ لہذا بعد معاینہ مقامات مخصوصہ بھی مکمل رپورٹ آزادرائے کے ساتھ بتوسط باب حکومت پیشگاہ اقدس مین پیش ہو۔ رائے بالمکند صاحب کو (صما۶) علاوہ وظیفہ اور مولوی سید احمد قادری صاحب کو بعد ختم مدت ملازمت علاوہ وظیفہ (صما۶) ماہوار کی منظوری ہوئی (جریدہ غیر معمولی جلد (۵۲) نمبر ۲ مورخہ ۲۳ بہمن ۱۳۳۷ف)۔

سہ ــــ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع ذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد نمبر (۶۰) نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۳۶ف شایع کیے گئے۔

ــــــ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۷ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۹ھ منظور فرمائے گئے جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۰ف۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۲۷ف حسب فرمان خسروی مزینہ ۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی ناظم امور مذہبی مقرر کیے گئے اور جریدہ مذکور ہی میں یہ بھی حکم درج ہے کہ مدرسہ نظامیہ اور اشاعت علوم وفنون کی صدر نگرانی مولوی صاحب مذکور سے متعلق رہیگی اور ان کی رائے سے ایک کمیٹی مقرر ہو گی جس کے توسط سے کام جاری رہیگا اور جس کے میر مجلس وہ خود رہیں گے۔ علاوہ اس کے کتب خانہ آصفیہ بھی ان کی نگرانی میں رہیگا۔ مولوی صاحب موصوف پانچ سال کیلئے (اعــ) دو بیہ ماہوار سکہ عثمانیہ پر لیے گئے۔ آپ کے اقتدارات وہی رہینگے جو ناظم امور مذہبی کے ہیں۔ ہر سال آپ کو تین ماہ کی رخصت نصف ماہوار پر بطور خاص علاوہ رخصت ہائے استحقاقی کے ملے گی۔ اگر کسی مصلحت ملکی میں آپ کی سبکدوشی مناسب ہو تو چھ ماہ قبل اطلاع دی جائیگی اس طرح قبل از تکمیل پنج سالہ علیحدہ ہونا چاہیں تو چھ ماہ قبل اطلاع دینگے۔

ــــــ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۳۔ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ امور مذہبی کے جملہ کارروائی کا تعلق صدر الصدور سے ہو گا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۵۱ نمبر ۱۷)

ــــــ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت مزینہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ مولوی صاحب موصوف کو صدر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی یکم خورداد ۱۳۳۲ف) بعدہٗ بہ تدریج آپ کی توسیع منظور فرماتے رہے اور بعد یکم تیر ۱۳۳۹ف حسب رائے باب حکومت سرکار عالی نواب صدر یار جنگ بہادر کا

استعفا اور خدمت صدر الصدوری تخفیف ہو چکی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرما رہے ہیں۔ آیندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطبت ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو نواب صدر یار جنگ بہادر حیدرآباد کو خیرباد کہکر علی گڑھ تشریف لے گئے۔ آپ کے تشریف لیجانے کے قبل منجانب اراکین امور مذہبی بتاریخ ۲۳۔ شوال ۱۳۴۸ھ روز شنبہ بمقام چمن افضل گنج بتقریب وداع عالیجناب نواب صاحب ممدوح عصرانہ دیا گیا اور بھی متعدد دعوتیں دی گئیں

فہرست اراکین کمیشن تقاریب مذہبی سرکار عالی

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر کمیٹی	تاریخ ختم کمیٹی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر مینائی	۱۳۔ بہمن ۱۳۳۴ف	۲۷ اسفندار ۱۳۳۸ف	
۲	مولوی سید احمد صاحب قادری المخاطب نواب احمد یار جنگ بہادر	؍؍	؍؍	
۳	رائے بالمکند صاحب	؍؍	۴۔ فروردی ۱۳۳۵ف [۱]	[۱] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۴	پنڈت گرراؤ صاحب	۲۸ فروردی ۱۳۳۵ف	۲۵۔ امرداد ۱۳۳۶ف [۲]	[۲] تاریخ مذکور کو آپ ہندو جج ہائیکورٹ مقرر ہوئے۔
۵	رائے روپ لعل صاحب	۴۔ مہر ۱۳۳۶ف	۲۹ خورداد ۱۳۳۷ف [۳]	[۳] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا
۶	راجہ نرسنگ راج بہادر	۲۴۔ آذر ۱۳۳۶ف	۲۷ اسفندار ۱۳۳۸ف	

آخر ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو محکمہ صدارت العالیہ سے ایک اطلاع شائع ہوئی کہ جمعہ اور

عیدین کے متعلق پیشگاہ اعلحضرت اقدس و اعلی مدظلہ العالی سے حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ مساجد مین عربی کے سوائے کسی دوسری زبان مین خطبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے

ریلوے

آغاز ریلوے ۱۸۵۷ء کے تاریخی غدر کے بعد ہی مملکت سرکار عالی کو ریلوے کے ذریعہ سے دیگر اقطاع ہند سے متصل و ملحق کرنے کا مسئلہ زیر غور ہوگیا۔ ابتدا مین یہہ تجویز زیر نظر تھی کہ بمبئی و مدراس کی ریلوے ریاست حیدر آباد کے دار الحکومت پر سے نکالی جائے۔ مگر یہہ امر اُس وقت کے حالات سے بروئے کار نہ آسکا۔ بالآخر یہہ تصفیہ کیا گیا کہ شاہ راہ حیدر آباد پر سے نہ گزرے تو حیدر آباد کی قلمرو ہی کو عبور کرے چنانچہ ۱۸۶۲ء سے جی۔ آئی۔ پی ریلوے نے بمبئی سے رائچور تک اور مدراس سدرن مرہٹہ کمپنی نے مدراس سے رائچور تک ریلوے لائین کی تعمیر شروع کی اول الذکر ریلوے کمپنی نے اس حصہ کو تعمیر کیا جو رائچور سے ادونی تک براہ واڑی واقع ہوا ہے۔ آخرالذکر کمپنی نے وہ حصہ بنایا جو دریاے تنگبھدرا سے رائچور تک ہے۔ بعد ہ یم۔ یس۔ آر۔ کمپنی نے گنڈکل سے گدگ تک کی ریلوے لائن کا کچھ حصہ ملک سرکار عالی مین تعمیر کیا ہے۔ جس پر کپل وغیرہ واقع ہیں۔ ان تینوں ریلوے لائینوں کی تعمیر کے لیے سرکار عالی نے اراضی مفت عطا فرمائی۔ اور ہر قسم کی سہولت مہیا فرمائی۔ اور قابضان اراضی و عمارات کو اپنی ذات سے معاوضہ نقصان ادا فرمایا۔ جو سرکار عالی متعالی کا ایک خاص احسان ہے۔ جو محض رعایا کی خاطر ان اجنبی کمپنیوں سے کیا گیا۔ اور جس سے سرکار عالی کا نقصان ہوا ہنوز ان ریلوے لائینوں کا انتظام اور ریلوے جو کنڈکشن سرکار عالی سے غیر متعلق ہے۔

سرکار عالی کی ریلوں کا آغاز جی۔ ای۔ پی ریلوے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ دارالحکومت حیدرآباد کو اس کے ساتھ متواصل کرنے کا مسئلہ فوراً معرض بحث مین لایا گیا۔ اس بارہ مین سرکار عالی اور سرکار ہند سے خط و کتابت شروع ہوئی۔ ۱۸۶۹ء مین گورنمنٹ آف انڈیا نے بمنظوری وزیر ہند اس ریلوے لائین کی تعمیر سے اتفاق اظاہر کیا جو آج ہز اگزالٹیڈ ہائینس دی نظام اسٹیٹ ریلوے کے نام سے موسوم ہے۔

اس ریلوے کے متعلق تین بنیادی اصول طے کیے گئے۔

(۱) سرمایہ سرکار عالی مہیا فرمائے۔ ریلوے کی ملکیت سرکار عالی کی ہی سمجھی جائیگی

(۲) خالص منافعہ سرکار عالی کو ملا کرے۔

فراہمی سرمایہ (۳) تعمیر ریلوے اور کاروبار ریلوے سرکار عالی کی جانب سے برٹش حکومت کے تفویض رہے۔ ایک مشکل سوال فراہمی سرمایہ کا تھا۔ آج سرکار عالی کروڑون روپیہ کا معاملہ (ماضی ہوجانے والی) ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی سے فرما چکی ہے ایک وہ وقت تھا جب کہ ریلوے کے لئے ڈیڑھ کروڑ روپیہ سے کم رقم کی فراہمی کے واسطے عظیم سرگردانی اور مشکلات کا سامنا تھا۔ ستائیس لاکھ روپیہ سرکار عالی نے اپنے خزانہ سے اور باون لاکھ رعایائے حیدرآباد سے قرض لیکر مہیا فرمایا تھا اور جب یہ رقم بھی ناکافی ثابت ہوئی تو پانچ لاکھ پونڈ (پچہتر لاکھ روپیہ کلدار کا) قرضہ انگلستان مین لیا گیا۔

ایک کروڑ چھیالیس لاکھ کے صرفہ سے واڑی تا سکندرآباد کا ابتدائی حصہ جو (۱۲۱) میل کا ہے رزیڈنسی کے زیر نگرانی میجر لیڈ معتمد تعمیرات رزیڈنسی کے ذریعہ سے تعمیر ہوا۔ صرفہ فی میل ایک لاکھ اکیس ہزار روپیہ ہوا۔ جو اس زمانہ مین گران ترین نرخ تعمیر تھا۔

۱۸۷۰ء مین کام شروع ہوا۔ اور ۱۸۷۴ء مین اختتام کو پھونچا۔ چونکہ

ریلوے چلانے کے لیے انتظام نہ ہو سکتا تھا۔ اس لیے جی۔ آئی۔ پی ریلوے کمپنی کو یہ کام سپرد کر دیا گیا۔ اور اس کے معاوضہ مین آمدنی مین حصہ بھی اس کو کافی نفع دیا گیا ہے۔ ۱۸۷۴ء وہ سنہ ہے جب کہ ریلوے کی گاڑیاں دوڑنے لگین۔

آج کم و بیش ساٹھ سال کا ممتد عرصہ اس واقعہ پر گذر چکا ہے۔ اور چند ہی افراد باقی رہے ہونگے جنھوں نے پہلی مرتبہ حیدر آباد مین ریل کی سیٹی کی صدا سنی ہوگی یا اس پر سفر کیا ہوگا۔ وہی اصحاب آج اس امر کا بہ خوبی و خوش اسلوبی بہتر اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس عرصہ مدید مین ریلوے کے کاروبار نے کیسی ترقی کی۔

تاریخ مالی قیام ریلوے | ابتدائی پانچ سال تک ریلوے لائن کی مجموعی خام آمدنی (گراس ایرننگ) چھبیس لاکھ ۹ ۷ ہزار ایک سو ۷ ۹ رہی۔ اور صرفہ بشمول منافعہ سرمایہ داران انگلستان و حیدر آباد ۴۴ لاکھ ۶۴ ہزار دو سو ۴۹ رہا۔ نتیجہ یہہ کہ نہ صرف سرکار عالی کو اپنے ذاتی سرمایہ ۲۲ لاکھ سے کوئی منافعہ نہ ملا بلکہ پانچ برس کے عرصہ مدید مین سرمایہ دارون کو اٹھارہ لاکھ سے زیادہ روپیہ شاہی خزانہ سے تکملہ منافعہ کی بابت ذمہ داری لینے کی بناد پر تقسیم کرنا پڑا۔

یہ نتایج تھے۔ جنھوں نے حکام سرکار عالی کو گھبرا دیا۔ ریلوے سے نفع حاصل کرنے کے لیے اولاً یہ ضرور تھا کہ توسیع راہ کے لیے رقم ناکافی تھی۔ اور اس کو فراہم کرنے مین دشواریان اور مشکلات حایل تھیں۔ لامحالہ نفع کے عیوض نقصان برداشت کرنا پڑا۔

این۔ جی۔ ایس ریلوے کمپنی | اس زمانہ مین ہندوستان مین ریلوے بنانے کے لیے یہ عمل جاری تھا کہ انگلستان مین کمپنیاں قایم ہو کر سرمایہ فراہم کرتی تھین وہی ایجنٹ و ملازمین کے ذریعہ سے ریلوے تعمیر کراتی تھین۔ اور اس کا انتظام بھی کراتی تھین۔ اور حصہ دارون کو نفع تقسیم کرتی تھین اگر ان کمپنیوں کو معینہ تعداد سے

منافعہ کم ہوتا تھا تو اس کا تکملہ گورنمنٹ آف انڈیا اپنے شاہی خزانہ سے کرتی تھی اس پالسی کا نتیجہ یہہ تھا کہ مدت مقررہ مثلاً ۹۹ سال کے بعد یا اس کے درمیان کسی مناسب مدت کے بعد مناسب معاوضہ ادا ہونے پر ان کا انفکاک ہوجائے اور ریلوے لین سرکاری ملکیت مین آجائے۔

اس طریقہ پر کار بند ہونے کی اسکیم سردار دلیر الملک عبدالحق مرحوم نے نواب مختار الملک مرحوم (وزیر دولت آصفیہ) کے سامنے پیش کی۔ اور فراہمی سرمایہ و قیام کمپنی کے لیے لندن کے سفر کیے معاملہ کی تکمیل کے قبل ہی نواب مختار الملک کا انتقال ہوگیا۔ کونسل آف ریجنسی نے جس مین مہاراجہ نرندر پرشاد پیشکار اینجہانی نواب سر آسمانجاہ مغفور اور نواب سر خورشید جاہ مغفور تھے۔ بہ غلبہ آرا قیام کمپنی کے معاملہ کو اس وقت منظور فرمایا جب کہ حضرت غفران مکان کو زمام حکومت اپنے دست مبارک مین لینے کے لیے ڈیڑھ ماہ کی مدت باقی تھی۔

۱۔ اپریل ۱۸۸۴ء کو حضرت غفران مکان نے بہ اجلاس کونسل آف اسٹیٹ اس منظوری کی توثیق فرمائی۔

یکم جنوری ۱۸۸۵ء کو موجودہ ریلوے لاین کمپنی کے تفویض کردی گئی قیام ریلوے کمپنی سے قبل ۱۸۸۴ء مین آمدنی و مصارف کی حالت حسب ذیل تھی۔

جملہ آمدنی (گراس ایرننگ)	۹ لاکھ ۷۲ ہزار ۹ سو سولہ کلدار
جملہ مصارف ریل رانی	۶ لاکھ ۱۳ ہزار ایک سو ۴۶ "
آمدنی خالص	۲ لاکھ ۵۹ ہزار ۷ سو ۷۳ "
مقدار منافعہ بہ لحاظ سرمایہ صرف شدہ	۲٫۳

چونکہ سرکار عالی نے سرمایہ داران ریلوے کمپنی سے پانچ روپیہ ادرچہ روپیہ فی صدی معین منافعہ دینے کی ذمہ داری قبول فرمائی تھی اس لیے تکملہ منافعہ

خزانہ شاہی سے کرنا لازم آتا تھا۔

منشائے قیام کمپنی | قیام کمپنی سے جو مطمح نظر سرکار عالی کا تھا وہ یہ تھا کہ انگلستان مین اس قدر سرمایہ فراہم ہو جائے کہ جس سے صرف ریلوے لائن مین توسیع کیجا سکے بلکہ جو سرمایہ ریلوے کے لیئے سرکار نے قرض لیکر فراہم کیا تھا۔ اس کی بھی ادائی ہو جائے۔ توسیع راہ سے اس قدر وافر آمدنی ہو جائے گی کہ چند سال کے بعد تکملہ کمی منافعہ کی کوئی ذمہ داری نہ کرنی پڑیگی۔

کمپنی سے معاہدہ | نظام ریلوے کمپنی مقیم لندن کو ۹۹ سال کی یعنے ۱۹۸۳ء کے مدت مدید کیلئے ازروئے معاہدہ ۱۸۸۳ء بہ شرائط ذیل اجارہ پر دیا گیا۔

(۱) نظام ریلوے کمپنی اپنی جتنی بھی دولت اسٹاک اور ڈبنچروں کی صورت مین لگائے گی۔ اس پر سنکنگ فنڈ (مد نقصان) کے عنوان سے فی صد (عہ) کے حساب سے سال بہ سال رقم محفوظ کرتی رہے۔ اور اس رقم کو نفع بخش کام میں لگاتی رہے۔ تاآنکہ (۹۹) سال بعد یہ رقم پوری کی پوری کمپنی کی ملک ہو جائیگی

(۲) ہر سال آمدنی مین سے ایک معتدبہ رقم ریزرو فنڈ کے نام سے کمپنی جمع کرتی رہیگی۔ اور یہ ساری رقم بھی کمپنی کی ملک ہو گی۔

(۳) جملہ جائداد منقولہ و متحرکہ (لوکوموٹیو) کمپنی کی ملک ہو گی۔ جس کی قیمت بعد منہائی فرسودگی کمپنی کو ادا کرکے سرکار عالی کو لے لینا ہو گا۔

۴۔ چونکہ ابتدا مین زیادہ نفع کی اُمید نہیں۔ اس لیئے ابتدائی بیس سال تک سرکار عالی کمپنی کے جملہ سرمایہ پر کم از کم چار روپیہ فی صدی بعنوان نفع اور ایک روپیہ فی صد بعنوان سنکنگ فنڈ اپنے شاہی خزانہ سے کمپنی کو ادا کرے۔

۵۔ اگر سرکار عالی قبل از معاہدہ ریلوے کو خریدے گی تو سنکنگ فنڈ فیصدی سو روپیہ سے جس قدر رقم کم رہے۔ اسے سرکار عالی کی خزانہ شاہی سے ادا کرے

نیز بونس یعنے انعامی رقم کے عنوان سے فی صد ۵ کے حساب سے ادائی عمل مین لائے۔ نیز تمام جائداد منقولہ و متحرکہ و زر رو فنڈ کمپنی کا حق ہوگا۔

(۶) سرکار عالی کو یہہ حق دیا گیا کہ سنہ ۱۹۱۴ء یا سنہ ۱۹۳۴ء یا سنہ ۱۹۵۴ء مین سنگمانٹلڈ اور بونس اور قیمت جائداد منقولہ و متحرکہ وغیرہ کو دیکر سرکار عالی کمپنی کو واپس لے لے۔ توسیع ریلوے کی تجویز یہہ تھی کہ سکندر آباد سے ورنگل تک اور ورنگل سے اضلاع کریم نگر وعادل آباد و چاندا تک اور پھر ورنگل سے بعد کی واقع شدہ ریلوے لائین کے کسی مقام سے اس لائین کو اضلاع ناندیڑ۔ پربھنی۔ اورنگ آباد پر سے نکال کر کسی ایسے مقام پر جو دھونڈ۔منماڑ۔ ریلوے لائین پر واقع ہو اتصال قایم کردیا جائے یہ بھی قرار پایا تھا کہ ۴۵ لاکھ پونڈ کے سرمایہ کی کمپنی رہے جس کے منجملہ اولاً ان رقوم اور ذمہ داریوں کا انفکاک کرایا جائے جو تعمیر ریلوے کے لیے اب عائد ہوئی ہیں۔ اس کے لیے کمپنی سرکار عالی کو کچھ روپیہ نقد اور کچھ روپیہ ریلوے شیرز کی صورت مین ادا کرے۔

سرکار عالی کی بنائی ہوئی ریلوے تفویض کمپنی ہوجانے کے بعد توسیع شروع ہوئی۔ اور مجوزہ راہ کی بجائے سکندر آباد سے بجواڑہ تک ریل کی لائین قائم ہوئی۔ اولاً ۸۔ اپریل سنہ ۱۸۸۶ء کو ورنگل تک اور پھر یکم جنوری سنہ ۱۸۸۸ء کو ڈورناکل تک مع شاخ سنگرینی اور ۱۰۔ فروری سنہ ۱۸۸۹ء کو کل لائین بجواڑہ تک قائم ہوگئی۔

اس کے بعد مغربی اضلاع سرکار عالی کے اندر ریلوے لائین کی توسیع کا مسئلہ پیش ہوا۔ اور یہ قرار پایا کہ مجوزہ راہ کے بجائے راست سکندر آباد سے منماڑ تک میٹر گیج کی ریلوے لائین قائم ہو۔

ریلوے لائن کے مختلف حصص کے افتتاح کی تاریخین حسب ذیل ہین۔

از واڑی تا سکندر آباد	۱۲۱ میل	۸۔ اکتوبر ۱۸۷۴ء
سکندر آباد تا ورنگل	۸۷ میل	۸۔ اپریل ۱۸۸۶ء
ورنگل تا ڈورناکل جنکشن	۵۳ میل	یکم جنوری ۱۸۸۸ء
ڈورناکل تا بجواڑہ	۴۵ میل	۱۰۔ فروری ۱۸۸۹ء

ریلوے کی وہ لائن جو کمپنی کے زیر اہتمام ان شاخون کو تیار کرایا۔ اور اپنے آدمیوں کے ذریعہ ان کا انتظام چلا رہی ہے۔

(۱) واڑی سے بجواڑہ تک (۲) ڈورناکل سے یلندو تک (۳) سکندر آباد سے منماڑ تک۔

نظام ریلوے کی وہ شاخین جو سرکار عالی کے روپیہ سے تیار کی گئیں

نام اسٹیشن	فاصلہ	تاریخ افتتاح
(۱) از سکندر آباد تا محبوب نگر ریلوے	۷۱ میل	یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء
(۲) محبوب نگر تا ونپرتی روڈ	۳۴ میل	یکم اپریل ۱۹۱۷ء
(۳) ونپرتی روڈ تا سری رام نگر	۶ میل	یکم فروری ۱۹۲۲ء
(۴) سری رام نگر تا گدوال	۷ میل	یکم جولائی ۱۹۲۲ء
(۵) گدوال تا عالم پور روڈ	۲۴ میل	۲۰۔ جولائی ۱۹۲۲ء
(۶) عالم پور روڈ تا کرنول	۸ میل	یکم سپتمبر ۱۹۲۳ء
(۷) کرنول تا ڈرونا چلم	۳۲ میل	یکم اکتوبر ۱۹۲۳ء
جملہ	۱۸۶ میل	
(۸) قاضی پیٹھ تا پداپلی	۴۷ میل	یکم فروری ۱۹۲۴ء
(۹) پداپلی تا رام گنڈم	۱۱ میل	یکم جولائی ۱۹۲۴ء

(۱۰) رام گنڈم تا آصف آباد روڈ	۳۶ میل	۱۵۔ اکتوبر ۱۹۲۷ء
(۱۱) آصف آباد روڈ تا بلہارشاہ	۵۲ میل	۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء
جملہ	۱۳۶ میل	
(۱۲) پربھنی تا پرلی ریلوے	۳۹ ½ میل	۱۹۲۹ء
(۱۳) وقارآباد بیدر ریلوے	۵۷ میل	۱۴۔ جنوری ۱۹۳۱ء
(۱۴) کارایلی تا بھدراچلم روڈ	۲۵ میل	۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء
(۱۵) پورنا تا ہنگولی	۵۰ میل	۱۹۱۲ء

میزان ½ ۵۰۲ میل

(آمدنی بابتہ ۱۳۳۶ف) تختہ ذیل سے متعدد ریلوے جات کے کام کا نتیجہ واضح ہوگا

ریلوے	طول	سرمایہ تا ختم ۱۳۳۷ف	آمدنی خام	خالص آمدنی	
عریض پٹری واڑی تا بجواڑہ	۳۳۳،۲۳	رقم کلدار [illegible] کروڑ [illegible]	رقم کلدار ایک کروڑ [illegible]	رقم کلدار [illegible]	۱۰،۸۶
قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے تا رام گنڈم	۵۷،۷۸	ایک کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	،۶۵
کارے پلی کوٹا گودیم ریلوے	۲۴،۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱،۰۷
چھوٹی پٹری حیدرآباد گوداوری ویلی ریلوے۔	۲۸۵،۶۵	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰،۷۳
پورنہ ہنگولی	۵۰،۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲،۱۹
سکندرآباد عالم پور سکشن	۱۳۵،۰۴	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲،۰۰

موجودہ مسافت | ٹریفک کیلئے کھلا ہوا جملہ راستہ اس وقت ۱۲۱۷،۶۴ میل ہے جسمین ۵۵۷،۴۳ میل بڑی پٹری کے تحت اور ۶۶۰،۲۱ چھوٹی پٹری کے تحت ہے۔

انفکاک ریلوے | ۳۰ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کے ڈائرکٹرون اور اسٹاک ہولڈرون کا لندن مین ایک غیر معمولی جلسہ عام منعقد ہوا۔

جس میں سرکار کی اس خواہش کو کہ وہ یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کو نظام ریلوے کمپنی کو خرید لے۔ اس شرط سے منظور کر لیا گیا کہ اُن کو مزید چار سال مین جو کچھ نفع ہوسکتا تھا وہ فی الوقت دیا جائے۔ یعنے کمپنی کا موجودہ سرمایہ ۷۰ لاکھ پونڈ کے علاوہ تیرہ لاکھ پونڈ زیادہ دیکر یعنے جملہ ۸۳ لاکھ پونڈ کے عیوض مین خرید لے جس کا ایک ثلث نقد اور دو ثلث تمسکات قرضہ کی شکل مین ادائی ہوگی۔ اور یہہ بھی اعلان کیا کہ بشمول مد محفوظ نقدادی ۱۰۸ لاکھ پونڈ و سال رواں کی خالص آمدنی ۳ لاکھ پونڈ و درمیانی منافعہ جملہ ایک کروڑ ۵ لاکھ پونڈ بعد وضع قیمت ڈبنچرس چالیس لاکھ پونڈ و ایک لاکھ پونڈ معاوضہ ڈائرکٹران، و اسٹاف ۶۲ لاکھ ۴ ہزار پونڈ اسٹاک ہولڈرس کو نقدی اور ڈبنچر اسٹاک کی صورت مین تقسیم کیجائیگی جو ہر سو پونڈ کے سرمایہ اسٹاک پر تین سو پونڈ سے کم منافعہ تقسیم نہ ہوگی۔

انفکاک ریلوے کی کارروائی ختم ہونے کے بعد ذریعہ جریدہ غیر معمولی نمبر ۳ مورخہ ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف حسب ذیل واقعات کا اظہار کیا گیا۔

جریدہ غیر معمولی

جلد (۶۱) حیدرآباد دکن ۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف م ۱۲ شوال سنہ ۱۳۴۸ھ روز جمعہ نمبر ۳ حکم عالیجناب راجہ راجایان سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر بالقابہم پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی۔

بہ تعمیل فرمان سیاست نشان مترشدہ ۱۱ شوال المکرم سنہ ۱۳۴۸ھ سرکار عالی کے

مبنی بہ منفعت خریدی ریلوے کی تفصیل باب حکومت کی قرارداد کے ساتھ معاہدہ کی تکمیل کے بعد پہلی فرصت مین اطلاع عام کے لیے شائع کی جاتی ہے کہ سرکارعالی کے خیراندیش رعایا اس مہتم بالشان معاملت سے بہ صراحت واقف ہوجائے۔ جس کا معلوم کرنا خیرسگالان ریاست کے لیے موجب مسرت ہوگا۔

اس موقع پر سرکارعالی کی جانب سے معزز صدرالمہام فینانس سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر کی بالغ نظری و حکمت عملی سے اس معاملہ کے احسن تصفیہ پر بدرجہ غایات اظہار خوشنودی کیا جاتا ہے۔

سید محمد مہدی معتمد باب حکومت سرکارعالی

رزولیوشن باب حکومت سرکارعالی منعقدہ ۷۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ ف

باب حکومت کا نوٹ مرتبہ صدرالمہام بہادر فینانس سے اتفاق ہے جس مین صراحت سے اس پالیسی کی توضیح کی گئی ہے جو خریدی ریلوے کے بارے مین سرکارعالی کے زیر نظر تھی۔ باب حکومت بارگاہ خسروی مین بادب استدعا کرتا ہے کہ یہ نوٹ عام اطلاع کے لیے دونون انگریزی اور اردو مین جریدہ غیرمعمولی مین شائع کیا جائے۔ باب حکومت کو اس کی بھی خواہش ہے کہ اس موقع پر وہ اپنے اس احساس پسندیدگی کو ضبط تحریر مین لائے جو صدرالمہام بہادر فینانس کی اس ممتاز خدمت کے بارہ مین محسوس کرتے ہیں۔ جو اُنھوں نے اپنے تدبر سے ایک ایسے مہتم بالشان فینانشیل معاملہ کو کامیابی سے طے کرنے مین انجام دی۔ جس کا نتیجہ باب حکومت کی رائے مین یہ ہوگا کہ نہ صرف سرکارعالی کی فینانشیل ساکھ پر عمدہ اثر مرتب کریگا بلکہ اس ریاست ابدمدت کی شان اور وقار مین معتدبہ اضافہ کریگا۔

شرح دستخط مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت صدراعظم باب حکومت

نوٹ صدر المہام فینانس | یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ین جی۔ یس ریلوے پر منجانب سرکار عالی ملکیت حاصل کر لینے کے متعلق سرکار عالی اور کمپنی کے مابین بتاریخ ۱۔ مارچ ۱۹۳۰ء گفت وشنید اختتام کو پھونچی اس دادوستد کی اہمیت کے مدنظر سرکار عالی یہہ مناسب تصور فرماتی ہے کہ اس خصوص مین عام اطلاع کے لیے حسب ذیل واقعات کی اشاعت عمل مین لائی جائے۔ تاریخ ہذا سے پہلے کوئی سرکاری اطلاع اس لیے شائع نہ کی جاسکی کہ جملہ ضروری تفصیلات کے تصفیہ سے پہلے کسی اطلاع کے قبل از وقت شائع کیے جانے سے سرکار عالی اور بورڈ کی باہمی گفت وشنید پر مضر اثر عائد ہونے کا احتمال تھا۔

۲۔ اس معاہدہ کی رو سے جو سرکار عالی اور ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے مابین ہے۔ سرکار عالی کو اُن تمسکات اور ڈبنچرز کا انفکاک کر کے جو بتاریخ یکم جنوری ۱۹۳۴ء موجود ہون۔ یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے کمپنی کی ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کا حق تھا۔ لیکن ان فوائد کے مدنظر جو ریلوے پر بہ عجلت ممکنہ ملکیت حاصل کر لینے اور اس کو اپنے حدود مین اپنے زیر اقتدار چلانے سے ریاست کو حاصل ہوسکتے ہین۔ یہ امر ہمیشہ سرکار عالی کے پیش نظر تھا کہ کوئی تدبیر ایسی نکالی جائے کہ جس کے باعث کمپنی کو ایسا آفر دیکر جس سے کمپنی کو اپنی ملکیت سے دست کش ہونے کی ترغیب ہو۔ اور ساتھ ہی ساتھ سرکار عالی کو بھی کوئی مالی نقصان نہ ہو۔ مدت معاہدہ کے اختتام سے پہلے ریلوے پر ملکیت حاصل ہونے کی اس کی تدبیر یہ نکالی گئی کہ کمپنی لنڈن مین رجسٹرشدہ ہونے کے باعث گورنمنٹ انگلستان کی جانب سے محاصل ریلوے پر جو برٹش انکم ٹیکس عاید کیا جارہا تھا اور جو سرکار عالی اور حصہ داران کمپنی کی طرف سے خزانہ انگلستان کو واجب الادا تھا اس کا حصہ داران کمپنی کو آفر دیا جائے۔ اس امر کے مدنظر سرکار عالی اس امر کا

تصفیہ فرما سکے کہ بتاریخ ۳۱ مارچ ۱۹۳۰ء معاہدہ ختم کیے جانے پر حصہ داران کمپنی کو رضامند کرنے کے لیے بطور ترغیب کیا خاص آفر دیا جانا چاہیئے۔ دو ماہرین ریلوے کی خدمات سرکار عالی نے حاصل کیں۔ ایک فنی اور دوسرا فنانشیل فنی ماہر کی حیثیت سے مسٹر الف فریمن کا انتخاب کیا گیا۔ جو سر ڈگلاس فاکس اینڈ پارٹنرس کے سینیئر حصہ دار ہیں جو انگلستان کے بہترین ماہرین ریلوے سے ہیں مسٹر الف فریمن سے یہ خواہش کی گئی کہ وہ نہ صرف اس امر سے متعلق مشورہ دیں کہ قبل از وقت ریلوے پر ملکیت حاصل کرنے کے لیے ریلوے کمپنی کو کسی آفر کا دیا جانا سرکار عالی کے لیے منفعت بخش ہوگا یا کیا۔ بلکہ بذات خود فنی نقطہ نظر سے ریلوے لائنیں وغیرہ کا معاینہ کر کے اس امر کے متعلق بھی رپورٹ پیش کریں کہ آیا بموجب شرائط معاہدات ریلوے کی نگہداشت منجانب کمپنی اطمینان بخش طور پر ہوئی ہے یا کیا؟ فنانشیل امور کے متعلق مشورہ دینے کے لیے سر فریڈرک گانٹلٹ کا انتخاب کیا گیا — جو حال میں آڈیٹر جنرل گورنمنٹ آف انڈیا کے صیغہ فینانس کی ایک نہایت جلیل القدر خدمت سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ جو اپنی ملازمت کے دوران میں بہ حیثیت اکاونٹنٹ جنرل ریلویز اُس گفت و شنید میں شریک رہ چکے ہیں۔ جو بی۔ بی۔ اینڈ۔ سی۔ آئی ریلوے کی نظر ثانی اور تجدید کے موقعہ پر انڈیا آفس میں ہوئی تھی۔ نیز جن سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی۔ ای۔ آئی آر۔ جی۔ آئی۔ پی۔ آر اور برما ریلویز پر قبضہ حاصل کرنے کے ضمن میں مشورت کی تھی۔

۳۔ بظاہر یہ ضروری تھا کہ قیمت خریدی ریلوے حسب ذیل اعداد پر مبنی ہو

الف۔ وہ رقم جو منجانب سرکار عالی واجب الادا ہوتی اور منجانب کمپنی وصول کی جاتی بموجب شرائط معاہدہ ۱۹۳۴ء میں کمپنی سے ریلوے خریدی جاتی۔

ب۔ رقم جو کمپنی کو یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے یکم جنوری ۱۹۳۴ء تک بہ طور آمدنی ریلوے وصول ہوتی۔ اور جو قبل از وقت ریلوے خرید لی جانیکے بعد بہ حق سرکار عالی بچت رہنے کی۔

ج۔ وہ حصہ انگلش انکم ٹیکس جو ۱۹۳۴ء تک کمپنی ہی کی ملکیت ریلوے پر باقی رہنے کی صورت مین سرکار عالی کے خالص حصہ آمدنی کی بابت خزانہ انگلستان کو ادا کرنا پڑتا اور یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے ریلوے خرید لیے جانے کے باعث منجانب سرکار عالی اداشدنی نہ ہوگا۔

۴۔ مندرجہ بالا تین رقوم کے منجملہ رقم (الف) معین ہے رقم (ب) تخمینہ ہے اور رقم (ج) شق (ب) کے تخمینہ کے تحت ایک معین تناسب کے طور پر ہے شق (ب) کے تحت تخمینہ جات مسٹر لائیڈ جونس نے مرتب کیے تھے اور انہی کے برآمد کردہ اعداد پر لازماً کمپنی کے اعداد کا دارومدار ہوتا۔ سرکار عالی کے مامور کردہ مشیروں نے اُن اعداد کی نہایت کافی جانچ پرتال کی اور اس مین اس طرح ترمیم کی کہ اُن کی رائے سے تطابق ہوجائے۔ مسٹر رالف فریمن نے بھی حسب خواہش صدرالمہام فینانس ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۴ء کی بابت (الف) موافق حالات کی صورت مین زیادہ سے زیادہ اور (ب) مخالف حالات کی صورت مین کم سے کم آمدنی کے دو تخمینہ جات علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے مرتب کیے۔ ان دونوں تخمینہ جات سے مسٹر لائیڈ جونس کے برآمد کردہ اعداد کی تائید ہوتی ہے جن کو سر فریڈرک گانٹلٹ نے بھی نہایت واجبی ظاہر کیا تھا۔ بالآخر اس بارہ مین ایک کمیٹی منعقد کی گئی جس مین دونوں ماہرین متذکرہ بالا اور معتمد فینانس شریک تھے اور جس کے صدر صدرالمہام فینانس تھے۔ اس کمیٹی کے جملہ چاروں شرکا نے متفقہ طور پر یہ قرار دیا کہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء کمپنی کو معاہدہ ختم کرنے کے لیے بہ طور قیمت خریدی ریلوے (۸۳) لاکھ پونڈ کا آفر دیا جانا چاہیے کمپنی کا خیال تھا کہ ان اعداد کے مدنظر جو ایجنٹ کمپنی نے

یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء کو معاہدہ ختم کرنے کی صورت مین خریدی ریلوے کی قیمت کی بابتہ برآمد کیے تھے۔ سرکار عالی کا یہ افر ڈائرکٹران کمپنی کے لیے قابل قبول ہوگا باب حکومت کی متفقہ سفارش پر حسب قرار داد کمیٹی کمپنی کو آفر دیے جانے کی منظوری بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۸۔ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ م ۱۰۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۹ء شرف صدور لائی۔

۵۔ جن اعداد کی بناء پر تصفیہ کیا گیا وہ حسب ذیل ہیں۔

موجودہ مالیت اُس کی رقم کی جو سنہ ۱۹۳۴ء مین ریلوے خریدی جانے کی صورت مین تحت معاہدہ بجانب سرکار عالی واجب الادا ہوگی۔	۵۹ لاکھ ۳۳ ہزار ۸ سو تینتیس پونڈ
موجودہ مالیت اندازہ آمدنی جو یکم اپریل سنہ ۱۹۳۰ء سے ۳۱۔ ڈسمبر سنہ ۱۹۳۳ء تک کمپنی کو وصول ہوتی اور جو خریدی ریلوے کے بعد بحق سرکار عالی رہے گی۔	۲۱ لاکھ ۸۱ ہزار ایکسو ستاسی پونڈ *
موجودہ مالیت بحیث انگلش انکم ٹیکس جو سرکار عالی کو خالص آمدنی کی بابت ہوگی۔	تین لاکھ ۸۰ ہزار پانسو ۴۵ پونڈ

* نوٹ۔ مسٹر فریمن نے موافق حالات کی صورت مین جو اعداد برآمد کیے تھے وہ ۲۱ لاکھ ۶۲ ہزار ایکسو ۳۸ پونڈ ہین اور مخالف حالات کی صورت مین انکی مقدار ۱۹ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۴۵ پونڈ ہے۔ اس طرح برٹش انکم ٹکس کو محسوب کر لینے کے بعد جو قیمت خریدی مشخص ہوئی ہے وہ اعداد اول الذکر کے مقابلہ مین ایک لاکھ ۸۸ ہزار پانسو پچیس پونڈ کی حد تک بہ حق سرکار عالی فائدہ بخش ہوتی اور اعداد ثانی الذکر کے مقابلہ مین صرف ۸۹ ہزار ۸ سو چالیس پونڈ کی کمی ہوگی۔ اور اس کمی کی اس فائدہ سے پوری طرح تلافی ہوجاتی جو کمپنی کے حصص اور ڈبنچر اسٹاک کے ایک معتد بہ حصہ کے قابض کی حیثیت سے جیسا کہ فقرہ (۹) کے ذیلی نوٹ مین بیان کیا گیا ہے بحق سرکار عالی مرتب ہوا ہے۔

واضح ہو کہ سرکار عالی اور حصہ دارون کے حق مین برٹش انکم ٹیکس کی بچت ہی درحقیقت ایک ایسے سودے کا باعث ہے۔ جو دونون کے لیے فائدہ بخش ہے۔ یعنے اس سے کمپنی کو ۲ لاکھ ۷۴ ہزار ۹ سو ۰ ۸ پونڈ کی حد تک اور سرکار عالی کو اس منفعت کے ماسوا جو بہ حیثیت حصہ دار کمپنی حاصل ہو گی۔ ایک لاکھ ۲۲ ہزار پانسو ۷ ۶ پونڈ کی حد تک فائدہ ہوتا ہے۔

۶ جس قیمت کی ادائی کا بالآخر آفر دیا گیا۔ اس کے اعداد برآمد کرنے مین ان جملہ ترمیمات و تجدیدات کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔ جن کی یکم جنوری ۱۹۳۴ء سے پہلے ضرورت ہو گی۔ ریلوے لائن کا معائنہ ہر سال ایک عہدہ دار کی جانب سے جس کو گورنمنٹ آف انڈیا مقرر فرماتی ہے۔ کیا جاتا رہا ہے۔ اور سر فریڈرک گانٹلٹ نے اپنی رپورٹ مین یہ ظاہر کیا ہے کہ اس عہدہ دار معائنہ کنندہ کی پیش کردہ آخری رپورٹ کے عام رجحان سے مسٹر فریمن کی اس رائے کی تائید ہوتی ہے کہ مستقل لائن اور دیگر ساز و سامان کی فرسودگی کی بابتہ اس رقم مین جو کمپنی کو واجب الادا ہے کوئی مزید تخفیف نہیں ہونی چاہیئے۔

۷۔ دوسرا سوال قیمت خریدی ریلوے کے طریقہ ادائی سے متعلق تھا۔ کمپنی کے سرمایہ ڈبنچرز کے حصہ دار کی حیثیت سے سرکار عالی کے حصہ سنکنگ فنڈ۔ محفوظ فنڈ کو محسوب کر لینا ضروری تھا۔ اور اس کو خریدی کی مجموعی قیمت تعدادی ۳ ۸ لاکھ پونڈ سے منہا کرنے کے بعد خالص رقم جو خریدی ریلوے کی بابتہ کمپنی کو اداشدنی ہو گی اس کی مقدار ۵۴ لاکھ ۰ ۷ ہزار پونڈ ہوتی ہے۔ اس امر کے مدنظر کہ بازاری قیمت مین کسی قسم کا خلل ڈالے بغیر اس خطیر رقم کو ادا کیا جا سکے۔ سرکار عالی اور کمپنی کے مابین یہ طے پایا کہ اس رقم کے منجملہ ایک حصہ بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء نقد ادا کیا جائے۔ اور تتمہ رقم بحق حصہ داران سالانہ ۵ ½ فی صد سود والے سہ سالہ ڈبنچرز جاری کر کے

ادا کی جائے ۔

۸۔ یہاں یہ قابل اظہار ہے کہ سرکار عالی کی جانب سے متذکرۂ بالا آفر دیے جانے کے بعد اور شرائط ادائی کے تصفیہ سے پہلے گورنمنٹ آف انڈیا نے لنڈن مارکٹ مین اپنے اسٹرلنگ فنڈز کی بابتہ تقریباً ۶ فی صدی سود ادا کیا تھا اس سے ظاہر ہوگا کہ سرکار عالی کے ڈبنچرز کے متعلق حصہ داران انگلستان سے جو شرائط طے کیے گئے ہیں وہ نہایت سودمند ہیں ۔ نقد ادائی انتظام سے متعلق سرکار عالی سرآئزن اسمتھ منیجنگ گورنر امپریل بنک کی ان ذاتی مساعی کی مشکور ہے جو انھوں نے سرکار عالی کو حد مطلوبہ تک تقریباً (۶) فیصدی پر رقم دلانے سے متعلق کی ہے ۔

۹۔ ریلوے کی خریدی ۱۹۳۴ء مین ہونے کی صورت مین جو قیمت ادا کرنی پڑتی اس کے مقابلہ مین موجودہ آفر سے سرکار عالی کے حق مین جو مالی فائدہ مترتب ہوتا ہے ۔ اس کی مقدار بموجب ذیل (دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ) یا زائد از ۳۵ لاکھ سکہ عثمانیہ ہوتی ہے ۔

خریدی ریلوے کی تخمینی قیمت جو سرکار عالی کو بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۰ء ادا کرنی ہوگی ۔

۵ ½ فیصد والے ڈبنچرز	تیس لاکھ اٹھاسی ہزار پونڈ
نقد	پندرہ لاکھ بیاسی ہزار پونڈ
	جملہ پینتالیس لاکھ پونڈ

۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۴ء تک منہا اضافہ محاصل کی موجودہ مالیت کا اندازہ انیس لاکھ پچیانوے ہزار پونڈ

باقی پچیس لاکھ پچھتر ہزار پونڈ

سنہ ۱۹۳۴ء مین خریدی ریلوے کے خالص صرفہ کی موجودہ مالیت = اٹھائیس لاکھ چار ہزار پونڈ۔

فایدہ بحق سرکار عالی — دو لاکھ تنتیس ہزار پونڈ

معادل زائد از (۳۰) لاکھ سکہ کلدار یا (۳۵) لاکھ سکہ عثمانیہ

نوٹ سرکار عالی کے حق مین حسب بالا جس فائدہ کے مترتب ہونے کا اظہار کیا گیا ہے۔ وہ بمقابلہ اس فائدہ کے جس کا اظہار فقرہ (۵) مین ہوا ہے۔ (۱۰۰۰۰۰) ایک لاکھ پونڈ سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ کچھ تو یہہ ہے کہ معمولی اسٹاک کے (۲۲) فی صد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی بھی (۲۴۸۰۰۰) پونڈ کے اس فائدہ مین حصہ دار ہے۔ جو کمپنی کے حق مین حاصل ہوگا۔ اور کچھ یہہ ہے کہ (۳½) فی صد والے ڈبنچرز کے (۴۱) فیصد کے قابض کی حیثیت سے سرکار عالی لئے فائدہ حاصل کیا ہے۔ جس کی قیمت کمپنی نے مساوی یا قت پر ادا کی ہے حالانکہ سرکار عالی نے قیمت خریدی ریلوے کو معین کرنے مین ان ڈبنچرز کی صرف سنہ ۱۹۳۰ء کی موجودہ مالیت کا حساب لگایا ہے کچھ وجہ انگلش انکم ٹکس کی بچت ہے جو آمد فی سنکنگ فنڈ کی بابتہ سنہ ۱۹۳۰ء اور سنہ ۱۹۳۴ء کے درمیان حاصل ہوئی ہے۔

۱۰۔ ایک منفعت بخش صنعتی کاروبار کو خرید لینے سے سرکار عالی کا یہ جو فائدہ ظاہر کیا گیا ہے اس کو دوسرے طریقہ سے بھی ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یعنے یہہ کہ اس وقت تحت ریلوے جو محاصل سرکار عالی کو وصول ہوتا ہے اس کے مقابلہ مین تقریبًا (۵۹۰۰۰) پونڈ سالانہ کا اضافہ ہوگا یعنے (۴۵۷۰۰۰) پونڈ کے صرفہ پر جس کی خریدی ریلوے کے لیے ضرورت ہے۔ تقریبًا ۱۳ فی صد منافعہ سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔ بالفاظ دیگر موجودہ محاصل ریلوے کے مقابلہ مین تقریبًا

ایک کروڑ سکہ عثمانیہ کا سالانہ اضافہ ہوگا۔ اور جو رقم خریدی پر صرف کی گئی اس پر (۶) فیصد سود سالانہ بھی لگایا جائے تو تقریباً (۱۰) اور (۱۱) سال مین رقم خریدی پوری بے باق ہو جائیگی۔

۱۱۔ کمپنی نے اس امر پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ ریلوے لائن کی خریدی کی صورت مین کمپنی اپنے اس حقوق سے بحق سرکار عالی دست بردار ہو جائیگی جو بارسی لائیٹ ریلوے کی توسیع لاتور کی خریدی سے متعلق اس کو حاصل ہے کمپنی نے اس حق کی مالیت کا اندازہ (۱۲۱۰۰۰) پونڈ بتایا تھا۔ لیکن کمپنی کی ریلوے کی خریدی کی قیمت معین کرنے مین اس مالیت کی بابتہ کمپنی کو کچھ نہیں دیا گیا۔

۱۲۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی نے بالآخر سرکار عالی کے آفر کو منظور کر لیا۔ اور ضروری دستاویزات بیع و شریٰ کی حسب ضابطہ تکمیل بتاریخ ۸۔ مارچ ۱۹۳۰ء ہو چکی۔

۱۳۔ تیسرا سوال یہہ تھا کہ ریلوے سرکار عالی کی ملکیت ہو جانے کے بعد اس کے انتظام کا طریقہ کیا ہونا چاہیئے۔ باب حکومت کی متفقہ سفارش پر بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرامین مبارک مؤرخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸۔ رجب ۱۳۴۸ھ یہ تصفیہ فرمایا گیا کہ مدارج انتظام و نگرانی اتنے ہی ہونے چاہییں جتنے کہ بالعموم عظیم الشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کے متعلق قائم ہیں۔ یعنے ایک ایجنٹ ہو۔ (خانگی کاروبار کی صورت مین منیجر) اور اس پر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت مین یہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے اور پھر اس پر سرکار عالی کا باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت مین بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے)

۱۴۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کے صدر بہ حیثیت عہدہ صدر المہام فینانس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کرینگے جس سے اُن کو زیر اقتدار باب حکومت

بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا۔ جملہ مراسلت کی نقول ان کو وصول ہوا کرین گی۔ اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لنڈن کے ساتھ ان کو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا۔ اگر کسی معاملہ مین بورڈ کے غلبہ آرا سے ان کی رائے رد ہوجائے تو وہ مجاز ہون گے کہ اس معاملہ کو باب حکومت مین پیش کرین۔ اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے بحیثیت صدرالمہام فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔ ان کیساتھ اور دو اراکین رہیں گے۔ جن کو فی کس سالانہ (۱۲۰۰) پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا۔ ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لیے ہوگا۔ اور صدرنشین کی عدم موجودگی مین ان مین سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر سر ریجنالڈ[1] گلانسی کو جنھون نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدرالمہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے۔ صدارت کا آفر دیا گیا اور اُنھوں نے اس کو قبول کرلیا ہے۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنھون نے دس سال تک مین۔ جی۔ یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھ خدمات انجام دی ہیں اور بنابرعلیہ جن کو حکومت ہندوستان کی دنیائے ریلوے مین درجہ خصوصی حاصل ہے۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری قبول کرلی ہے۔ ان دو اراکین کے مامور رہنے تک۔ بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال مین بہ مقام حیدرآباد اور ایک حصہ سال مین بہ مقام لندن منعقد ہوا کریگا۔

ان کے علاوہ اگر سرکار عالی پسند فرمائے تو اور ایک یا دو ارکان کو معاوضہ سالانہ ایک ہزار پونڈ فی رکن بورڈ مین مامور فرماسکتی ہے۔ جن کا زمانہ کارگذاری نسبتاً کم مدت کا ہوگا۔

ان دو جائدادوں مین سے ایک پر سردست ایک سال کیلئے سر رابرٹ ہائیٹ کا

[1] آپ کی جگہ پر فی الحال سر رابرٹ ہائیٹ کا تقرر بمعاوضہ الکلٹہ پونڈ سالانہ منظور کیا گیا۔

تقرر جو فی الوقت کمپنی کے ڈائرکٹروں میں سے ایک ڈائرکٹر ہیں تجویز کیا گیا ہے تاکہ سرکار عالی کے جدید بورڈ اور کمپنی کے بورڈ کے درمیان ایک رابطہ قایم رہے دوسری جائداد پر مسٹر الف فریمن دو سال کے لیے مامور کئے گئے ہیں۔ اس خاص غرض سے کہ تبدیل و تجدید کے متعلق تمام تجاویز کی تنقیح اس واقفیت کی روشنی مین ہو سکے۔ جو انھوں نے حالیہ گفت و شنید مین سرکار عالی کے ماہر مشیر کی حیثیت سے حاصل کی ہے۔ یہ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کیے جائیں گے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائین گے۔ اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات مین اسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہیں گے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہین گے

حدود سرکار عالی مین جو کمپنی کی ریلوے چلائی جا رہی تھی۔ اس کی خریدی مین اگر سرکار عالی کو براہ راست اپنا مالی فائدہ ملحوظ رہا ہے تو اس کے ساتھ یہ امور بھی سرکار عالی کے پیہم پیش نظر رہے ہیں کہ اس سے سرکار عالی عام رعایا اور عامہ مسافرین و تجارت پیشہ اشخاص کے حقوق کے لحاظ کے ساتھ ملازمین ریلوے کی بہبودی اور خوشحالی کی موثر طریق پر دیکھ بھال کر سکے گی۔ کمپنی کی وساطت سے سرکار عالی نے اس امر کا آفر دیا ہے کہ جو ملازمین اس وقت ہیں وہ حسبہٖ رکھے جائیں گے۔ اور پراویڈنٹ فنڈ۔ انعام نیز اسی قبیل کی جو دیگر مراعات ہیں وہ حسب حال جاری رہیں گی۔ فقط

سر اکبر حیدری نواز جنگ صدر المہام فینانس ۱۰ اردی بہشت ۱۳۳۹ف

جلسہ اظہار مسرت خریدی ریلوے | یکم اپریل ۱۹۳۰ء م یکم ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ کو بوقت شب خریدی ریلوے کے واقعہ کے اظہار مسرت کی غرض سے نہایت بڑے پیمانہ پر کاچی گوڑہ اسٹیشن کے قریب میدان مین ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس مین شہزادگان والا تبار اور دیگر جلیل القدر عہدہ داران تشریف فرما ہوئے تھے۔ تماشہ بینون کا

مجمع کثیر تھا۔ اسٹیشن کے پلاٹ فارم پر زرشمنٹ اور معزز مہمانون کے نشست کا انتظام تھا
اسٹیشن کو بڑے پیمانہ پر آراستہ کیا گیا تھا اور روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ آتشبازی
چھوڑی گئی۔ جس کی خصوصیت یہہ تھی کہ ریلوے انجن اور ڈبوں کی آتشبازی بنائی
گئی تھی۔ جو سب کو بھلی معلوم ہوتی تھی۔ آتشبازی کے اختتام پر ایک اسپیشل ٹرین
جو جھنڈیوں سے بخوبی آراستہ تھا۔ اور جس پر انگریزی مین ایچ۔ ای۔ ایچ دی
نظامس اسٹیٹ ریلوے کے الفاظ نمایاں تھے پلیٹ فارم کے سامنے لائی گئی۔ جس کے
مختلف ڈبون مین شاہزادگان بلند اقبال و صدر اعظم و صدر المہامان و جملہ معتمدین
نظامت و اراکان انجمن شکر گزاران سوار ہو گئے۔ اور یہ اسپیشل ٹرین جانب سکندرآباد
حرکت مین آئی اور تھوڑے عرصہ کے بعد واپسی عمل مین آئی۔ بعد جلسہ برخاست ہوا

اعلان انفکاک ریلوے | حسب ذیل اعلان بزبان اُردو۔ انگریزی و مرہٹی و تلنگی
شائع کیا گیا۔

حضور عالی سرکار نظام نے آج ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس گیارنٹیڈ اسٹیٹ
ریلوے کمپنی لمٹیڈ کو اپنے تحت مین لاکر یکم اپریل ۱۹۳۰ء سے تمام کاروبار ریلوے کا
انجام دینا بنامزدگی ایچ۔ ای۔ ایچ دی نظامس اسٹیٹ ریلوے" تجویز فرمایا ہے

مختلف واقعات متعلقہ ریلوے

۲۱۔ مارچ ۱۹۲۷ء سے کارے پلی کتہ گوڑم کی ایک جدید ریلوے لائن
کارے پلی اسٹیشن سے جو ڈورناکل سنگارنی کولیرز برانچ آف ایچ۔ ای۔ ایچ
دی۔ این۔ جی۔ ایس ریلوے براڈ گیج کا افتتاح ہوا۔

قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے کے حصہ رام گنڈم آصف آباد روڈ کے
حسب ذیل اسٹیشن ۱۵۔ اکٹوبر ۱۹۲۷ء سے کھولدیے گئے (۱) منچریال (۲) بیلم پلی
(۳) رسینی (۴) آصف آباد روڈ۔

۵ ا۔جنوری ۱۹۲۶ء سے قاضی پیٹھ بلہار شاہ ریلوے لائن پر رام گنڈم اور منچریال کے اسٹیشنوں کے درمیان ایک اسٹیشن گویل داڑہ کا افتتاح کیا گیا۔

اوایل ماہ مارچ ۱۹۲۶ء سے بغیر انجن کے ٹرین صبح نو بجے بعد حیدرآباد کی چھوٹی پیٹری کے اسٹیشن سے محبوب نگر روانہ ہونا شروع ہوئی تھی اس مین نہ کوئی انجن ہوتا نہ بریک صرف دو ڈبے رہتے تھے جو پورے سرعت کے ساتھ مسافت طے کرتی تھیں۔ اگلا ڈبہ انجن کا قایم مقام تھا اور وہی سیٹی بجاتا تھا اور سیٹی بجاتے وقت دھواں بھی نکلتا ہوا نظر آتا تھا۔ غالباً ہر ایک کام اسی ڈبہ سے لیا جاتا تھا۔ دوسرا ڈبہ سفر کنندگان کا تقریباً چند ماہ کے بعد اس ٹرین کا سلسلہ موقوف ہوا۔

بیدر وقار آباد ریلوے کی تعمیر کا آغاز ۱۶ ا۔جون ۱۹۲۸ء کو وقار آباد اسٹیشن سے کیا گیا مسٹر روز پتھال منصرم ایجنٹ ریلوے کی بانوئے محترمہ کے ہاتھ سے عمارت کا سنگ بنیاد نصب کرایا گیا۔ مسٹر ل۔ بی پھاٹک گتہ دار نے موقع کے لحاظ سے موزون و مناسب تقریر کی اور ایجنٹ صاحب کی جانب سے اس کا جواب ادا کیا گیا اس موقع پر افسران ریلوے و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ من بعد یکم جولائی ۱۹۲۸ء سے ریلوے مذکور کی تعمیر آغاز ہوئی۔ بعد ختم تعمیر ۱۴ ا۔جنوری ۱۹۳۰ء سے ریلوے مذکور کا افتتاح ہوا حیدر آباد اسٹیشن سے ۱۱ بجکر ۵ منٹ کو گاڑی روانہ ہوئی۔ حیدر آباد سے مسافروں کو راست بیدر کا ٹکٹ نہین دیا گیا بلکہ وقار آباد اسٹیشن تک ہی ملا۔

۱۲ ا۔سپٹمبر ۱۹۳۰ء کو حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے ریلوے مذکور کا باقاعدہ رسم افتتاحی وقار آباد سے عمل مین آیا۔ اس کے لیے ایک آراستہ و پیراستہ ٹرالی تیار تھی جس مین حضور اقدس و اعلیٰ ومع اسٹاف و عہدہ داران ریلوے

سوار ہوئے اور تقریباً ایک میل نو تعمیر شدہ لائن کا سفر فرمائے اور اس رسی کو قطع فرمایا جو افتتاح کے لئے تانی گئی تھی۔ مسٹر جیمس ایجنٹ ریلوے نے ایک مخملی صندوقچہ پیش کیا۔ جس مین ایک سنہری قینچی اور ایک پٹی معہ طلائی زنجیر کے رکھی گئی تھی جو رسم افتتاح کے لوازمات تھے۔ بعد والیسی شاہی سلامی ادا کی گئی۔ بعد حضرت اقدس و اعلیٰ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ اگست ۱۹۲۸ء کو نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کے مزدور لوکو موٹیو اور لالہ گوڑہ ورک شاپ کے تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا اور شکایات پیش کی بعد تحقیقات ۸۔ اکٹوبر ۱۹۲۸ء کو مزدور لوگ اپنے کام پر رجوع ہوئے۔

یکم سپٹمبر ۱۹۲۸ء سے ایک ٹرین سکندر آباد تا کرنول بہ رفتار میل ٹرین جاری ہوئی

یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء سے ایک جدید میٹر گیج اکسپریس ٹرین راست سکندر آباد اور بنگلور سٹی کے مابین براہ محبوب نگر۔ کرنول۔ ڈورناچلم و گنتکل جاری ہوئی۔

۱۵۔ نومبر ۱۹۲۸ء سے قاضی پیٹھ تا بلہارشاہ ریلوے پر حسب ذیل اسٹیشن صرف مسافرون کے آمد و رفت کے لئے کہولے گئے۔ کتہ پیٹھ۔ مانک گڈہ ۔ نکوڈی۔

۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ کو اعلیحضرت اقدس نے آصف آباد روڈ کے اسٹیشن کے پلیٹ فارم کا سنگ بنیاد رکھا اور اس کے بعد بلہارشاہ ریلوے کا افتتاح فرمایا۔

یکم مارچ ۱۹۲۹ء سے قاضی پیٹھ بلہارشاہ ریلوے لائن کے اسٹیشن گوپال وارم سے راست ٹکٹ اجرا ہوئے اور نیز بلا کسی قید کے مال و اسباب بھی روانہ کیا جا رہا ہے۔

ہز اکز الٹیڈ ہائنس دی نظام گیارنٹیڈ اسٹیٹ ریلوے کمپنی نے ایک سینما والی گاڑی

جس میں ہر اقسام کے کاشت موضوعات اور پرورش و ترقی مویشی اور دیہاتی زندگی وغیرہ پر مبنی تھی تصاویر متحرک کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ ابتدائے ۱۱۔اپریل ۱۹۲۹ء لغایتہ ۱۴۔مئے ۱۹۲۹ء تک چھوٹی پٹری والے اسٹیشنوں پر یعنے اسٹیشن روبٹے گاؤں سے کرنول گاؤں تک درمیانی اسٹیشنوں پر تماشے دکھائے گئے اور ان تماشوں میں ہر ہر اسٹیشن پر جہاں سینما گاڑی ٹھہرائی گئی تھی وہاں کے تماشائیوں کے لئے داخلہ مفت تھا۔

ہز اکزالٹیڈ ہائنیس دی نظام ریلوے کے بڑی پٹری کے اسٹیشنوں پر از مقام شاہ آباد وا اڑی تا پدا پلی من ابتدائے ۲۴۔مئی لغایتہ ۲۰۔جون ۱۹۲۹ء تک منجانب ریلوے کمپنی سینما بتلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

سکندر آباد اور جیمس اسٹریٹ کے مابین ایک اسٹیشن موسومہ حسام گنج مسافرون کی سہولت و آرام کی غرض سے قائم کیا گیا جس کی ابتدا یکم اکٹوبر ۱۹۲۹ء سے ہوئی۔

۶۔اکٹوبر ۱۹۲۹ء بارگاہ خسروی سے نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس کی موجودہ تنخواہ مین ریلوے کے کام انجام دینے کی بنا پر (للعہ) روپیہ کا اضافہ آذر ۱۳۳۹ف سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۵۔اکٹوبر ۱۹۲۹ء کو اسٹیشن پربھنی سے پرلی تک نواب حیدر نواز جنگ بہادر ڈائرکٹر ریلوے و صدرالمہام فینانس کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس لائن کی تعمیر کا آغاز یکم جولائی ۱۹۲۷ء سے ہوا۔ ٹرافک منیجر این۔جی۔یس ریلوے کے ہاتھ اس کے سنگ بنیاد کا رسم ادا ہوا ریلوے مذکور کے جو مصارف ہوئے ہیں یعنے فی میل (للعہ) روپیہ جس مین ردڈگوداوری کا ایک پل بھی داخل ہے جس کے پندرہ خانہ ہین۔ ہر ایک خانہ (۶۰) فٹ بلند ہے

بعد ختم کار افتتاح ہوا۔

۱۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء کو دفتر فینانس میں سر فریڈرک گانٹلٹ و مسٹر رالیف ڈ یہ من انگلستان سے نظام ریلوے کے موجودہ کمپنی کا اندازہ قائم کرنے کے لیے جو طلب کیے گئے تھے ان میں سے ایک صاحب کا معاوضہ (صمہ) پونڈ اور دوسرے صاحب کا (۱عصاع) پونڈ قرار پایا اور یہہ دونوں صاحب تنقیح کا کام ختم کرکے واپس انگلستان ہوئے۔

۲۷۔ فبروری سنہ ۱۹۳۰ء کو این۔ جی۔ یس ریلوے کے ملازمین انجن گاڑیوں ورکشاپ کے اور لالہ گوڑہ کے ورک شاپ مین بعض ملازمین نے بلا اطلاع ہڑتال کردی اس کے متعلق کارروائی چلتی رہی آخر چلکر ۱۸۔ مارچ سنہ ۱۹۳۰ء کو ہڑتال ختم ہوئی اور اکثر اسٹاف وغیرہ کے لوگوں نے اپنے اپنے کاموں پر واپس آنا شروع کردیا۔

وسط ماہ جنوری سنہ ۱۹۳۱ء مین ریلوے بورڈ نے نظام گورنمنٹ کے خرچ سے بیدر سے گنگا کھیڑ تک ایک ریلوے لائن تعمیر کرنے کی منظوری دی گئی اس شاخ کا نام "بیدر گنگا کھیڑ" ریلوے ہوگا۔ (حسب فرمان خسروی اس لائن کے بجائے ناندور پرلی تک لائن تعمیر کرنے کے نسبت منظوری صادر ہوئی۔)

تختہ مقامات ریلوے ٹرین خورد وکلان جاری شدہ ممالک محروسہ سرکار عالی

مع تاریخ اجرائی ریل وبعد مسافت

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۸)

نشان سلسلہ	از مقام	تا مقام	تعداد میل	اقسام لائین		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	رام گونڈم	آصف آباد روڈ	۳۱	بڑی	۰	۱۵۔ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

نشان سلسلہ	از مقام	تا مقام	فاصلہ میل	اقسام لائن		تاریخ جاری شدہ
				بڑی	چھوٹی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۰	کارے پلی	کوٹھا گونڈم	۲۵	بڑی	.	۲۱- مارچ ۱۹۲۷ء
۲۱	عالم پور روڈ	کرنول	۸	.	چھوٹی	یکم ڈسمبر ۱۹۲۸ء
۲۲	کرنول روڈ	دورنا چلم	۳۲	.	رر	یکم اکٹوبر ۱۹۲۸ء
۲۳	آصف آباد	بلہارشاہ	۵۲	بڑی لائن	.	۱۵- نومبر ۱۹۲۸ء
۲۴	پربھنی	پرلی ریلوے	۳۹ ½	٭	چھوٹی	۱۵- اکٹوبر ۱۹۳۰ء
۲۵	وقار آباد	بیدر	۵۷	.	.	۱۴- جنوری ۱۹۳۰ء
۲۶	گارہ پلی	بھدرا چلم روڈ	۲۵	.	.	۲۱- مارچ ۱۹۲۷ء

حالات مردم شماری

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۱۵۲)

بشمول حالیہ مردم شماری وخانہ شماری بابتہ ۱۹۳۱ء علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین مندرجۂ ذیل اب تک سات مرتبہ مردم شماری ہوئی ہے۔

۲۱- فروری ۱۸۷۲ء کو صرف علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا مین پہلے مرتبہ مردم شماری وخانہ شماری ہوئی لیکن علاقہ سرکار عالی مین نہین ہوئی۔

ا- ۱۷ فروری ۱۸۸۱ء م ۲۲- فروردی ۱۲۹۰ف کو ملک سرکار عالی مین پہلی مردم شماری وخانہ شماری ہوئی۔

۲- ۲۳- فروری ۱۸۹۱ء م ۲۰- فروردی ۱۳۰۰ف کو دوسری۔

۳- یکم مارچ ۱۹۰۱ء م ۲۸- فروردی ۱۳۱۰ف کو تیسری۔

نمبر ۴ ۱۰۔ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۹۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف کو چوتھی۔

نمبر ۵ ۱۸۔ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو پانچویں۔

نمبر ۶ ۲۶۔ فروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۴۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف کو چھٹی مردم شماری ہوئی۔

ان چھ مردم شماریوں کا بصراحت قوم ایک صدر تختہ علیحدہ درج ہے جس سے ناظرین کو کم و بیشی کا حال ظاہر ہوگا۔

انتظام حالیہ مردم شماری کے متعلق بذریعہ جریدہ ۲۔ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۴ صفحہ (۱۵۰) جزو اول مندرجہ ذیل تمام دفاتر علاقہ سرکار عالی کو حسب ذیل تعطیلات دی گئیں۔

نمبر ۱ ۹۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ نمبر ۲ ۱۰۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ

نمبر ۳ ۱۲۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ نمبر ۴ ۲۳۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ

نمبر ۵ ۲۴۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ (روز شمار) نمبر ۶ ۲۶۔ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف روز شنبہ

بلحاظ تفریق مذاہب دس سال قبل اور حالیہ مردم شماری مین کس قدر کم و بیشی ہوچکی ہے تختہ منسلکہ کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔

نوٹ۔ قوم پارسیوں کے اعداد مشتبہ ہیں اس لیے کہ سنہ ۱۹۲۱ء مین (۱۴۹۰) کے مقابل (۳۸۸۵) کے اعداد ہیں یہہ ترقی قابل غور ہے چنانچہ اس بارہ مین ناظم صاحب مردم شماری علاقہ ہذا سے بذریعہ تحریر استفسار بھی کیا گیا لیکن وہان سے کوئی جواب وصول نہین ہوا۔

تختہ مردم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف لغایۃ سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ ف

نشان سلسلہ	سنہ عیسوی / سنہ فصلی	جملہ تعداد			اہل ہنود شمول جین و سکھ آریہ برہمو بدہی وادی ہندو			اہل اسلام			پارسی			عیسائی یوروپین و یوریشین			دیگر یعنے انیمسٹ و یہودی		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ ف	۹۸۴۵۵۹۴	۵۰۰۲۱۳۷	۴۸۴۳۴۵۷	۸۹۰۳۳۶۶	۴۵۲۲۳۱۹	۴۳۸۱۰۴۷	۹۵۲۹۲۹	۴۶۹۳۲۶	۴۵۶۳۸۳	۶۳۸	۳۷۵	۲۶۳	۱۳۶۱۴	۷۹۷۲	۵۶۴۲	علاحدہ تعداد نہیں بتائی گئی	"	"
۲	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ ف	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۴۱۲۹	۵۶۶۲۹۱۱	۱۰۳۴۶۷۳۱	۵۲۶۳۳۹۳	۵۰۸۳۳۳۸	۱۱۳۸۶۶۶	۵۸۱۳۹۶	۵۵۷۱۶۰	۱۰۵۸	۶۲۸	۴۳۰	۲۰۴۲۹	۱۱۶۳۰	۸۷۹۹	۶۲۶۸۷۶	۳۳۰۴۳۳	۲۹۶۴۴۳

[illegible]	مجموعی	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۱۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۱۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مجموعی	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پارسی	مجموعی	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۱۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اہل اسلام	مجموعی	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	مجموعی	۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جملہ تعداد	مجموعی	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	مرد	۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	عورتیں	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ عیسوی	سن فصلی	۲	سنہ ۱۹۰۱ء سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء سنہ ۱۳۳۰ف	سنہ ۱۹۳۱ء سنہ ۱۳۴۰ف
[illegible]		۱	۳	۴	۵	۶

بہایم شماری علاقہ سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۸)

بہ اتباع سرکار عظمت مدار ملک سرکار عالی مین ہر پانچوین سال بہایم شماری ہوا کرتی ہے منجملہ اُن کے پہلی بہایم شماری یکم آذر ۱۳۲۹ ف کو اور دوسرے یکم خورداد ۱۳۳۴ ف کو ہوئی جس کے مفصل اعداد تاریخ بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۱۹۱) مین درج ہیں اور تیسری بہایم شماری ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ ف کو ہوئی جن کے اعداد بشکل تختہ علٰحدہ درج ہیں۔

تختہ بہایم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۹ ف

جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲۔ شہریور ۱۳۳۹ ف جلد (۲۱) نمبر ۳۰ ضمیمہ ص ۵۰۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی و چھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۱	بیل	سانڈ	۱۰۳	۲۱۵	۱۲۶
۲		بیل	۳۱۷۳	۳۵۳۳	۱۲۸
۳		گائے	۱۹۷۱	۱۶۴۹	۹۲۸
۴		بچھڑے	۱۵۳۷	۱۵۰۳	۸۶۹
۵	جاموش	کھلگے	۴۳۰	۳۷۴	۷۷
۶		گاومیش	۴۵۰۰	۲۶۶۵	۶۴۴
۷		بچھڑے	۱۷۴۰	۱۲۱۵	۶۶۲

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		بلدہ حیدرآباد و حوالی بلدہ	حدود رزیڈنسی چھاونیات	حدود ریلوے
۱	۲		۳	۴	۵
۸	بکرے		۴۳۳۰	۲۳۴۵	۷۷۰
۹	چھیلے		۳۲۵۸	۲۲۳۱	۲۰۸۱
۱۰	گھوڑے	گھوڑے	۱۶۰۸	۲۱۵۱	۳
۱۱	گھوڑے	مادیان	۴۵۷	۶۴۹	۶
۱۲	گھوڑے	بچھیرے	۱۹۱	۱۸	۱۰
۱۳	خچر		۱۲۸	۹۸۴	۰
۱۴	گدھے		۵۵۲	۰۲۷۳	۲۴
۱۵	اونٹ		۱۷	۱	۰
۱۶	ہل		۳۹۵	۵۱۵	۳
۱۷	ہنڈیاں		۱۳۲۹	۱۵۲۵	۳۱

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ		ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
			علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان	علاقہ دیوانی	علاقہ جاگیرات	میزان
۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل	سانڈ	۳۴۴۶۲	۱۲۳۹۰	۴۶۸۵۲	۶۸۶۱۹	۲۰۳۷۴	۸۸۹۹۳	۹۳۵۸۷	۱۷۶۹۰	۱۱۱۲۷۷
۲	بیل	بیل	۹۳۲۹۳	۲۹۶۹۳	۱۲۲۹۸۶	۱۵۳۸۰۹	۵۰۹۸۲	۲۰۵۷۸۸	۲۲۸۰۳۷	۴۹۳۲۳	۲۷۷۳۶۰
۳	بیل	گائے	۷۸۲۵۷	۲۲۵۲۴	۱۰۰۷۸۱	۲۲۷۵۷۱	۹۲۰۱۴	۳۱۹۵۸۵	۱۹۰۵۸۳	۳۹۹۷۰	۲۳۰۵۵۳
۴	بیل	بچھڑے	۷۹۴۴۷	۲۶۷۲۶	۱۰۶۱۷۳	۱۷۵۲۰۱	۶۷۲۲۶	۲۴۲۴۲۷	۱۶۹۵۸۳	۳۶۹۷۲	۲۰۶۵۵۵
۵	کھلگے		۲۱۳۴۶	۷۳۰۹	۲۸۶۵۵	۶۷۹۵۲	۱۶۰۱۹	۸۳۹۷۱	۶۴۷۷۶	۱۲۳۲۳	۷۷۰۹۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع اطراف بلدہ (صرف خاص)			ضلع ورنگل			ضلع کریم نگر		
		علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۶	جاموش { گاؤمیش	۳۷۷۶۳	۹۲۵۱	۴۷۰۲۳	۱۰۴۳۰۰	۲۹۶۱۸	۱۳۳۹۲۸	۸۲۳۸۱	۱۸۵۵۰	۱۰۰۹۳۱
۷	بچھڑے	۴۰۰۰۷	۹۷۹۴	۴۹۸۰۱	۱۲۱۷۴۴	۳۲۷۷۷	۱۵۴۵۲۱	۱۰۳۲۵۸	۲۲۹۹۶	۱۲۶۲۵۴
۸	بکرے	۲۶۱۹۸۹	۷۶۹۱۸	۳۳۸۹۰۷	۲۴۸۹۳۶	۵۴۲۷۷	۳۰۳۲۱۳	۶۵۴۹۴۹	۱۴۴۳۶۰	۷۹۹۳۰۹
۹	چھیلے	۱۱۷۰۵۷	۳۹۷۶۱	۱۵۶۸۱۸	۱۹۶۵۹۱	۶۶۲۴۶	۲۶۲۸۳۷	۱۷۴۲۹۱	۴۴۲۳۳	۲۱۸۵۲۴
۱۰	اسپ { گھوڑے	۱۹۸۸	۵۳۸	۲۵۲۶	۱۰۰۶	۲۲۸	۱۲۳۴	۳۸۲	۷۵	۴۵۷
۱۱	مادیان	۲۳۴۴	۵۴۵	۲۸۸۹	۸۶۸	۲۱۸	۱۰۸۶	۵۸۳	۱۳۷	۷۲۰
۱۲	بچھیرے	۱۱۵۵	۳۰۲	۱۴۵۷	۵۸۲	۱۳۲	۷۱۴	۳۲۱	۷۵	۳۹۶
۱۳	خچر	۸	۱۵	۲۳	۱۱	۰	۱۱	۱	۰	۱
۱۴	گدھے	۴۳۷۴	۱۰۳۲	۵۴۰۶	۱۵۰۷	۳۹۷	۱۹۰۴	۹۸۳	۲۸۶	۱۲۶۹
۱۵	اونٹ	۹۴		۹۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	ہل	۴۲۵۲۵	۱۳۴۰۸	۵۵۹۳۳	۱۱۳۸۸۳	۲۲۰۷۴	۱۳۵۹۵۷	۱۲۸۹۹۲	۲۶۳۳۵	۱۵۵۳۲۷
۱۷	بنڈیاں	۱۳۱۲۲	۳۷۵۵	۱۶۸۷۷	۲۹۷۳۱	۸۹۴۷	۳۸۶۷۸	۵۳۵۷۰	۱۳۵۷۹	۶۷۱۴۹

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد			ضلع میدک			ضلع نظام آباد		
		علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان	علاقۂ دیوانی	جاگیرات	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سانڈ	۲۷۱۴۴	۳۵۳۰	۳۰۶۷۴	۴۰۹۶۰	۲۶۲۴۴	۶۷۲۰۴	۳۲۱۸۲	۱۷۳۱۸	۴۹۵۰۰
۲	بیل	۲۰۴۳۹۸	۳۳۰۹۸	۲۳۷۴۹۶	۹۳۵۲۲	۵۹۶۷۱	۱۵۳۱۹۳	۸۶۴۸۵	۴۳۳۹۰	۱۲۹۸۶۵

نمبر شمار	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع عادل آباد: علاقہ دیوانی	ضلع عادل آباد: علاقہ جاگیرات	ضلع عادل آباد: میزان	ضلع میدک: علاقہ دیوانی	ضلع میدک: علاقہ جاگیرات	ضلع میدک: میزان	ضلع نظام آباد: علاقہ دیوانی	ضلع نظام آباد: علاقہ جاگیرات	ضلع نظام آباد: میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۳	گائے	۲۱۳۵۶۷	۳۲۹۰۱	۲۴۷۴۶۸	۷۹۵۱۷	۴۹۷۳۴	۱۲۹۲۵۱	۷۸۳۴۵	۴۰۶۶۳	۱۱۹۰۰۸
۴	بچھڑے	۱۹۰۸۸۷	۲۷۳۱۹	۱۹۵۲۰۶	۷۳۹۴۹	۴۹۷۸۵	۱۲۳۷۳۴	۶۴۶۲۰	۳۶۹۳۹	۱۰۱۵۶۶
۵	کھلگے	۱۰۰۴۵	۹۰۵۲	۱۹۰۹۷	۲۸۹۶۱	۱۹۰۸۸	۴۸۰۴۹	۲۱۵۴۸	۱۰۱۶۹	۳۱۷۱۷
۶	گاومیش	۷۰۱۲۰	۱۰۱۹۴	۸۰۳۱۴	۳۲۳۹۱	۲۰۸۸۹	۵۳۲۸۰	۳۴۸۷۷	۱۷۶۴۳	۵۲۵۲۰
۷	بچھڑے	۶۱۸۰۳	۹۸۶۵	۷۱۶۶۸	۳۸۳۴۸	۲۴۰۶۲	۶۲۴۱۰	۴۰۴۸۹	۲۰۸۸۰	۶۱۳۶۹
۸	بکرے	۱۳۴۱۷۷	۳۰۲۵۸	۱۶۴۴۳۵	۳۰۴۳۸۰	۱۹۰۰۸۸	۴۹۴۴۶۸	۱۷۴۹۳۲	۸۲۰۹۱	۲۵۷۰۲۳
۹	بھیڑے	۱۱۲۴۰۹	۲۳۷۶۲	۱۳۶۱۷۱	۹۷۴۷۳	۷۱۴۶۰	۱۶۸۹۳۳	۷۲۲۸۳	۴۱۵۲۷	۱۱۳۸۱۰
۱۰	گھوڑے	۱۰۱۵	۱۸۴	۱۱۹۹	۱۱۷۷	۹۱۶	۲۰۹۳	۴۴۴	۳۰۶	۷۵۰
۱۱	مادیان	۱۰۷۶	۱۳۰	۱۲۰۶	۱۳۳۴	۸۶۱	۲۱۹۵	۵۲۴	۴۳۰	۹۵۴
۱۲	بچھیرے	۴۰۱	۵۶	۴۵۷	۷۴۱	۴۳۵	۱۱۷۶	۲۳۶	۱۹۵	۴۳۱
۱۳	خچر	۶	۰	۶	۰	۵	۵	۳	۰	۳
۱۴	گدھے	۱۴۹۲	۲۸۰	۱۷۷۲	۲۹۴۰	۲۱۴۹	۵۰۸۹	۳۳۹۳	۲۳۴۸	۵۷۴۱
۱۵	اونٹ	۳۲۱	۰	۳۲۲	۰	۱۲	۱۲	۱	۲	۳
۱۶	ہل	۸۳۹۸۹	۱۴۲۰۰	۹۸۱۸۹	۵۳۵۹۵	۲۳۳۱۷	۸۶۹۱۲	۴۵۰۱۷	۲۱۳۶۴	۶۶۳۸۱
۱۷	بنڈیاں	۵۰۴۲۰	۸۰۴۰	۵۸۴۶۰	۱۴۶۰۰	۱۰۷۴۱	۲۵۳۴۱	۲۰۸۱۲	۹۲۱۷	۳۰۰۲۹

نمبر شمار	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع محبوب نگر: علاقہ دیوانی	ضلع محبوب نگر: علاقہ جاگیرات	ضلع محبوب نگر: میزان	ضلع نلگنڈہ: علاقہ دیوانی	ضلع نلگنڈہ: علاقہ جاگیرات	ضلع نلگنڈہ: میزان	ضلع اورنگ آباد: علاقہ دیوانی	ضلع اورنگ آباد: علاقہ جاگیرات	ضلع اورنگ آباد: میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	سانڈ	۴۲۹۵۱	۳۵۸۳۴	۷۸۷۸۶	۸۹۲۲۳	۲۴۱۶۹	۱۱۳۳۹۲	۸۵۲۹	۳۳۸۸	۱۱۹۱۷

		ضلع محبوب نگر			ضلع نلگنڈہ			ضلع اورنگ آباد		
	نوعیت بہایم وغیرہ	بالغ کارکری	نابالغ کارکری	جملہ	بالغ کارکری	نابالغ کارکری	جملہ	بالغ کارکری	نابالغ کارکری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
[illegible]	بیل	۱۳۰۶۸۳	۱۰۸۱۸۳	۲۳۸۸۶۶	۱۶۲۵۴۴	۳۰۷۸۸	۱۹۳۳۳۲	۲۲۸۵۵۶	۷۲۳۹۵	۳۰۱۴۵۱
	گائے	۱۳۴۱۰۶	۹۷۶۱۰	۲۳۱۷۱۶	۲۱۷۷۸۸	۳۸۹۰۴	۲۵۶۶۹۲	۱۲۰۰۵۴	۳۵۵۶۹	۱۵۵۶۲۳
	بچھڑے	۱۱۰۷۹۲	۸۲۳۶۸	۱۹۳۱۶۰	۱۹۴۷۶۵	۳۱۸۰۹	۲۲۶۵۰۴	۱۲۷۹۴۳	۳۶۱۸۲	۱۶۴۱۲۵
بھینس	کھلگے	۳۱۸۹۵	۲۴۶۲۹	۵۶۵۲۴	۸۷۸۳۸	۱۹۱۱۱	۱۰۶۹۴۹	۶۷۸۸	۲۵۴۹	۹۳۳۷
	گاومیش	۳۹۰۶۶	۳۱۰۹۱	۷۰۱۵۷	۸۶۱۷۸	۱۸۴۴۹	۱۰۴۶۲۷	۳۹۸۹۵	۱۳۹۱۸	۵۳۸۱۳
	بچھڑے	۴۲۴۹۵	۳۳۸۰۰	۷۶۲۹۵	۱۱۲۱۳	۲۵۱۳۴	۱۳۵۲۶۷	۳۲۹۷۸	۱۲۰۹۱	۴۵۰۶۹
	بکرے	۳۶۰۶۱۹	۳۹۱۷۰۲	۷۵۹۳۲۱	۹۷۳۴۷۰	۱۷۲۱۶۳	۱۱۴۵۶۳۳	۹۳۸۴۱	۲۰۷۶۵	۱۱۴۶۰۶
	چھیلے	۱۳۲۷۷۹	۱۳۴۳۲۵	۲۶۷۲۰۴	۲۹۶۹۰۲	۶۵۷۶۲	۳۶۲۶۶۴	۱۸۲۹۶۴	۵۶۱۷۱	۲۳۹۱۳۵
اسپ	گھوڑے	۲۲۲۷	۱۵۰۹	۳۷۳۶	۲۳۹۵	۵۹۷	۲۹۹۲	۶۸۱۷	۲۱۱۱	۸۹۲۸
	مادیان	۲۱۹۶	۱۷۰۴	۳۹۰۰	۱۹۸۲	۶۰۰	۲۵۸۲	۷۰۶۹	۱۸۲۱	۸۸۹۰
	بچھڑے	۱۲۸۳	۱۰۴۴	۲۳۲۷	۱۴۴۵	۴۱۴	۱۸۵۹	۳۲۲۳	۸۴۲	۴۰۶۵
	خچر	۱۳	۳۵	۴۸	۱۲	۰	۱۲	۴۲	۵	۴۷
	گدھے	۳۶۴۰	۲۶۴۴	۶۲۸۴	۲۲۱۱	۶۴۷	۲۸۵۸	۴۹۸۹	۱۴۰۶	۶۳۹۵
	اونٹ	۰	۵	۵	۱۱	۰	۱۱	۲۵	۸	۳۳
	ہل	۶۸۶۳۰	۵۳۴۰۸	۱۲۲۰۳۸	۱۳۸۹۸۱	۲۸۱۵۷	۱۶۷۱۳۸	۳۳۴۰۷	۱۱۹۵۱	۴۵۳۵۸
	بنڈیان	۲۱۰۵۸	۱۵۵۸۸	۳۶۶۴۶	۲۳۷۶۳	۴۴۴۹	۲۸۲۱۲	۳۲۲۵۸	۱۰۳۶۹	۴۲۶۲۷

نشانِ سلسلہ		نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع بیڑ			ضلع ناندیڑ			ضلع پربھنی		
			علاقہ خالصہ کی تعداد	علاقہ جاگیر کی تعداد	میزان	علاقہ خالصہ کی تعداد	علاقہ جاگیر کی تعداد	میزان	علاقہ خالصہ کی تعداد	علاقہ جاگیر کی تعداد	میزان
۱		۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	بیل	سانڈ	۱۳۰۷۹	۱۹۰۳	۱۵۹۸۲	۶۶۸۳	۲۱۴۹	۸۸۳۲	۱۶۷۳۲	۳۳۶۹	۲۰۱۰۱
۲	بیل	بیل	۱۱۴۷۴۶	۸۶۳۹۹	۲۰۱۱۳۵	۱۳۲۸۳۵	۳۹۱۰۷	۱۷۱۹۵۲	۱۹۹۹۸۹	۳۹۴۷۲	۲۳۶۴۶۱
۳	بیل	گائے	۱۱۳۹۷۳	۲۷۲۵۶	۱۴۲۲۲۹	۱۲۵۹۱۱	۳۴۹۸۹	۱۶۰۹۵۰	۱۳۴۹۱۱	۲۲۴۴۷	۱۵۷۱۶۲
۴	بیل	بچھڑے	۱۳۵۴۷۹	۱۹۳۵۴	۱۵۴۸۳۰	۱۳۵۰۴۳	۴۲۴۱۷	۱۷۷۴۳۰	۱۵۴۲۸۰	۲۴۵۶۵	۱۷۸۹۴۵
۵	بھینس	کھلگے	۶۳۶۱	۱۴۷۸	۷۸۳۹	۱۶۹۱۸	۳۲۷۵	۱۴۱۹۳	۱۲۱۸۱	۲۲۷۷	۱۴۴۵۸
۶	بھینس	گاومیش	۳۳۲۷۷	۸۳۹۳	۴۱۶۷۰	۷۶۵۵۵	۲۱۷۳۳	۹۸۲۸۸	۷۱۸۶۰	۱۲۸۸۶	۸۴۷۴۶
۷	بھینس	بچھڑے	۲۹۴۳۵	۸۲۰۱	۳۷۶۳۶	۷۷۰۵۹	۲۳۵۲۰	۱۰۰۵۷۹	۶۹۴۱۷	۱۲۳۲۵	۸۲۷۴۲
۸		بکرے	۱۱۳۹۸۲	۲۸۵۲۶	۱۴۲۵۰۸	۶۲۸۵۵	۳۰۳۲۰	۹۴۱۷۵	۷۷۱۷۳	۱۷۸۴۳	۹۵۰۱۶
۹		چھیلے	۱۲۵۴۸۳	۲۸۴۹۸	۱۵۳۰۸۱	۹۵۸۹۴	۳۴۳۶۸	۱۳۰۲۶۲	۱۲۸۹۹۶	۲۴۷۵۳	۱۵۳۷۴۹
۱۰		گھوڑے	۵۳۵۱	۱۱۵۳	۶۵۰۴	۳۰۵۳	۸۶۹	۳۹۲۲	۴۸۰۷	۱۰۵۸	۵۸۶۵
۱۱		مادیان	۶۷۲۶	۱۵۳۶	۸۳۱۲	۳۸۸۷	۱۱۰۱	۴۹۸۸	۶۹۹۱	۱۳۸۳	۸۳۷۴
۱۲		بچھیرے	۳۱۸۱	۸۵۴	۴۰۳۵	۱۵۸۳	۵۱۶	۲۰۹۹	۳۲۱۹	۵۹۴	۳۸۱۳
۱۳		خچر	۹	۱	۱۰	۲۹	۴	۳۳	۲۶	۰	۲۶
۱۴		گدھے	۳۶۶۶	۱۰۵۲	۴۷۱۸	۶۴۰۰	۲۰۷۷	۸۴۷۷	۳۲۲۳	۱۰۳۰	۴۲۵۳
۱۵		اونٹ	۴۰	۲۲	۶۲	۲۲۷	۸۶	۳۱۳	۲۳	۷	۳۰
۱۶		ہل	۱۱۸۹۱	۲۳۵۳	۱۴۲۴۴	۵۳۱۸۳	۱۶۴۲۸	۷۰۶۱۱	۳۶۹۸۹	۱۰۹۶۳	۵۷۹۵۲
۱۷		بنڈیاں	۱۷۶۳۰	۴۱۲۹	۲۱۷۵۹	۲۶۳۵۷	۷۷۲۸	۳۴۱۳۵	۳۵۴۵۴	۶۶۵۸	۴۲۱۱۲

نشان مسلسل	نوعیت بہایم وغیرہ	ضلع گلبرگہ			ضلع عثمان آباد			ضلع رائچور		
		متعلقہ کاشتکاری	غیر کاشتکاری	میزان	متعلقہ کاشتکاری	غیر کاشتکاری	میزان	متعلقہ کاشتکاری	غیر کاشتکاری	میزان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	ساںڈ	۲۰۷۶۰	۱۰۰۳۲	۳۰۷۹۲	۸۶۷۸	۵۸۶۳	۱۴۵۴۱	۲۴۹۱۷	۲۲۵۸۴	۴۷۵۰۶
۲	بیل	۱۹۷۳۱۲	۱۰۸۴۸۳	۳۰۵۷۹۵	۱۳۲۸۰۲	۵۴۶۲۰	۱۸۷۴۲۲	۱۰۱۹۰۴	۱۰۳۰۳۵	۲۰۴۹۳۹
۳	گائے	۱۱۸۰۷۳	۵۹۸۲۵	۱۷۷۸۹۸	۷۸۳۳۴	۳۴۲۷۱	۱۱۲۶۰۵	۵۲۴۷۷	۵۳۶۷۷	۱۰۶۱۵۴
۴	بچھڑے	۱۱۴۸۱۹	۶۴۸۲۶	۱۷۹۶۴۵	۸۱۱۰۲	۳۹۸۰۵	۱۲۰۹۰۷	۳۷۳۶۲	۳۵۲۴۹	۷۲۶۱۱
۵	کھلگے	۲۲۷۶۲	۱۱۰۱۶	۳۳۷۷۸	۸۰۹۲	۳۸۱۳	۱۱۹۰۵	۹۰۴۹	۷۹۳۰	۱۶۹۷۹
۶	گاومیش	۵۸۲۴۷	۳۱۴۱۲	۸۹۶۵۹	۳۲۵۷۶	۱۶۲۵۱	۴۸۸۲۷	۳۱۱۵۲	۳۰۶۰۴	۶۱۷۵۶
۷	بچھڑے	۵۲۵۶۲	۲۹۵۸۳	۸۲۱۴۵	۲۷۳۳۷	۱۵۱۲۱	۴۲۴۶۲	۲۲۱۸۹	۲۱۶۸۳	۴۳۸۷۲
۸	بکرے	۲۷۳۵۷۷	۱۲۳۵۰۱	۳۹۷۰۷۸	۸۰۸۹۷	۴۵۳۳۴	۱۲۶۲۳۱	۲۲۰۰۶۳	۲۴۰۱۵۰	۴۶۰۲۱۳
۹	چھیلے	۱۸۷۴۱۸	۹۹۱۴۸	۲۸۶۵۶۶	۹۶۲۰۶	۳۸۹۸۴	۱۳۵۱۹۰	۵۷۷۸۰	۶۲۰۷۵	۱۱۹۸۵۵
۱۰	گھوڑے	۳۸۱۰	۱۸۵۹	۵۶۶۹	۳۵۷۴	۱۳۱۹	۴۸۹۳	۱۸۰۰	۱۰۹۲	۲۸۹۲
۱۱	مادیان	۵۰۵۲	۲۵۹۳	۷۶۴۵	۳۵۹۴	۱۵۷۴	۵۱۶۸	۱۳۷۷	۹۹۲	۲۳۶۹
۱۲	بچھڑے	۱۵۹۲	۱۳۰۱	۲۸۹۳	۱۵۹۷	۶۱۶	۲۲۱۳	۵۰۴	۳۴۰	۸۴۴
۱۳	خچر	۱۷	۳۷	۵۴	۴	۰	۴	۱۳	۰	۱۳
۱۴	گدھے	۱۷۰	۲۶۹۸	۲۸۶۸	۲۳۹۶	۹۰۴	۳۳۰۰	۴۱۲۷	۲۲۹۴	۶۴۲۱
۱۵	اونٹ	۷۰	۸۶	۱۵۶	۱۹	۳۵	۵۴	۶	۱۸	۲۴
۱۶	ہل	۶۵۲۹۱	۲۷۲۱۶	۹۲۵۰۷	۶۷۴۴	۳۲۹۸	۱۰۰۴۲	۴۲۷۳۲	۴۵۶۳۲	۸۸۳۶۴
۱۷	بنڈیاں	۲۶۱۸۰	۱۲۶۸۲	۳۸۸۶۲	۱۴۵۷۰	۵۸۶۴	۲۰۴۳۴	۱۵۵۸۶	۱۷۹۹۸	۳۳۵۸۴

نشان سلسلہ	نوعیت بہایم	ضلع بیدر			صدر مقامات ممالک سرکار عالی		
		علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	علاقہ سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	بیل: سانڈ	۵۱۵۹	۸۶۱۹	۱۳۷۷۸	۵۳۵۱۰۲	۲۱۵۴۶۵	۷۵۰۵۶۷
۲	بیل: بیل	۱۰۴۲۶۶	۱۲۷۱۹۰	۲۳۱۴۵۶	۲۴۲۲۴۱۳	۹۸۵۰۳۰	۳۴۰۷۴۴۳
۳	بیل: گائے	۹۳۷۱۹	۹۷۴۶۷	۱۹۱۱۸۶	۲۰۶۳۷۱۹	۷۸۳۶۷۱	۲۸۴۷۳۹۰
۴	بیل: بچھڑے	۹۱۳۹۸	۹۸۷۳۳	۱۹۰۱۳۱	۱۹۰۷۴۴۶	۷۴۰۴۸۷	۲۶۴۷۹۳۳
۵	کھلگے	۸۶۴۲	۱۱۵۶۴	۲۰۲۰۶	۴۲۳۹۳۵	۱۵۶۷۰۲	۵۸۰۶۳۷
۶	گاومیش	۵۰۰۰۵	۶۰۷۷۸	۱۱۰۷۸۳	۸۸۹۴۶۲	۳۵۰۶۷۰	۱۲۴۰۱۳۲
۷	بچھڑے	۴۹۰۶۴	۵۸۰۸۲	۱۰۷۱۴۶	۹۲۲۲۱۵	۳۵۹۹۴۸	۱۲۸۲۱۶۳
۸	بکرے	۸۴۹۰۷	۱۵۰۱۹۴	۲۳۵۱۰۱	۳۹۴۵۵۹۲	۱۷۹۸۷۵۵	۵۷۴۴۳۴۷
۹	چھیلے	۶۱۲۸۵	۸۰۰۵۱	۱۴۱۳۳۶	۲۱۵۴۴۵۲	۹۰۱۲۲۴	۳۰۵۴۶۷۵
۱۰	گھوڑے	۲۲۶۶	۲۶۸۹	۴۹۵۵	۴۵۸۷۴	۱۶۵۰۳	۶۲۳۷۷
۱۱	مادیاں	۳۹۷۹	۳۶۸۲	۷۶۶۱	۷۹۷۳۴	۱۹۳۱۷	۹۹۰۵۱
۱۲	بچھڑے	۱۵۰۷	۱۶۶۷	۳۱۷۴	۲۲۷۹۳	۹۳۸۳	۳۲۱۷۶
۱۳	خچر	۱۱	۱۲	۲۳	۱۳۱۷	۱۱۴	۱۴۳۱
۱۴	گدھے	۳۳۳۶	۴۳۶۳	۷۶۹۹	۶۹۷۹۶	۵۶۰۷	۷۵۴۰۳
۱۵	اونٹ	۱۹۸	۸۹	۲۸۷	۱۰۵۴	۳۷۰	۱۴۲۴
۱۶	ہل	۲۳۵۶۸	۳۰۵۹۷	۵۴۱۶۵	۹۶۱۳۳۰	۳۷۰۷۰۶	۱۳۳۲۰۳۶
۱۷	بنڈیاں	۹۷۳۷	۱۲۸۲۳	۲۲۵۶۰	۴۴۸۱۲۳	۱۵۲۶۱۷	۶۰۰۷۴۰

تعطیلات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۹)

— بتقریب کرسمس ۲۵۔ ڈسمبر و یکم جنوری دو یوم تعطیل عام منظور فرمائیگی ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی ۱۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ مطابق ۲۱۔ بہمن ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۱۱)

— ۱۳۳۶ف مین دوازدہم شریف کی تعطیل ۲ و ۳۔ آبان ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ و جمعہ کو واقع ہوئی تھی اور بتاریخ ۴۔ آبان روز شنبہ اننت چتور دشی کی عام تعطیل تھی چونکہ جمعہ اور شنبہ کو تعطیلین عام تعطیلات تھیں لہذا بلحاظ احترام و عظمت عید المیلاد جمعہ کا معاوضہ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۳۶ف روز یکشنبہ عطا کیا گیا۔

— بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مزینہ ۱۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مجلس عالیہ عدالت کو موسم گرما کی تعطیل دو ماہ من ابتدائے یکم خورداد لغایتہ آخر تیر اور اس کی ماتحت عدالت ہائے دیوانی کو ایک ماہ من ابتدائے یکم لغایتہ آخر تیر دینے کی بربناء سفارش باب حکومت منظوری صادر ہوئی۔ جریدہ (۱۰۔ فروردی ۱۳۳۷ف جلد (۶۰) جزو اول صفحہ ۱۸۲ نمبر ۱۹)

— حسب الحکم صدر اعظم بہادر جنتری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف مین تعطلات مندرجہ حاشیہ جمعہ کو واقع ہو جانے سے انکے دوسرے دن ان کا معاوضہ عطا کیا گیا تھا۔ لیکن بعدہٗ حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ حکم شرف صدور لایا کہ ان تعطیلات کا معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہہ یادگاری تعطیلات ہیں پس بمطابعت فرمان خداوندی جنتری مین ۱۵۔ فروردی ۱۳۳۸ف و ۲۰۔ تیر ۱۳۳۸ف کو جو تعطیلات درج کی گئی ہیں وہ

(۱) یادگار وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان ۴۔ رمضان ۱۳۴۷ھ

(۲) یادگار سالگرہ کوین وکٹوریہ قیصر ہند ۲۴۔ مئی ۱۹۲۹ء

منسوخ کی جاتی ہیں (جریدہ ۱۰۔فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۲)

۔ پیشگاہ صدارت عظمیٰ سے حسب تحریک صدر المہام بہادر فینانس صیغہ اتحاد باہمی ۳۱۔امرداد کو ہر سال یوم الامداد باہمی منانے کے لئے دفاتر سرکار عالی مین نصف یوم کی تعطیل منظور کی گئی (جریدہ ۶۔مہر ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ ص ۴۷۰ جزو اول)

۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی دوسرے تعطیلات اتوامی کے مماثل دو یوم کی تعطیل خاص فرقہ مہدویہ کے لئے حسب قرارداد فرقہ مہدویہ دینے کی منظوری دی گئی۔ (اخبار مشیر دکن جلد (۴۷) نمبر سلسلہ (۶۵) مورخہ ۱۷۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲۔مارچ ۱۹۳۱ء

۔ حسب جریدہ غیر معمولی نمبر (۱) مورخہ ۷۔دے ۱۳۴۱ف م یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) بتقریب عقد ولیعہد ریاست حیدرآباد و برادر حقیقی نواب معظم جاہ بہادر کی یادگار مین سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ مین قرار دی جائے۔

تختہ سرفرازی خطابات از پیشگاہ حضرت اقدس اعلیٰ

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۰۱) وضمیمہ صفحہ (۵)

اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب سالگرہ مبارک و دیگر مواقع پر مراحم خسروانہ جن صاحب زادگان بلند اقبال وعہدہ داران سرکار عالی کو جو خطابات سرفراز فرمائے ہیں ان کے نام معہ خطابات تاریخ سرفرازی و حوالہ جریدہ بشکل تختہ درج ذیل ہیں

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	آغا محمد علی صاحب شریک معتمد مال	آغا یار جنگ	۹ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ	۸ بہمن ۱۳۳۷ف جلد نمبر (۵۹) نمبر ۹ صفحہ ۵۶
۲	مرزا بشیر بیگ صاحب ناظم رجسٹریشن	بشیر یار جنگ	"	" " "
۳	معشوق حسین صاحب اول تعلقدار ضلع گلبرگہ	معشوق یار جنگ	"	" " "
۴	نثار احمد صاحب اول تعلقدار رائچور	نثار یار جنگ	"	" " "
۵	معین الدین صاحب اول تعلقدار	معین یار جنگ	۱۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	۲۱ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۲۲ صفحہ ۲۰۲
۶	قطب الدین صاحب "	قطب یار جنگ	"	" " "
۷	سید احمد صاحب قادری تعلقدار وظیفہ یاب	احمد یار جنگ	"	" " "
۸	سخاوت حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب	سخاوت جنگ	"	" " "
۹	سردار علی خان صاحب " "	سردار جنگ	۲۳ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۱ صفحہ ۳۶۔
۱۰	قادر علی خان صاحب " "	قادر جنگ	۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۲۷ مہر ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۲ صفحہ ۳۷۔
۱۱	مرزا خسرو بیگ صاحب " "	خسرو یار جنگ	۱۴ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۳ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۳ صفحہ ۳۹۔
۱۲	مرزا انوار بیگ صاحب	انوار یار جنگ	۱۷ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ	جریدہ غیر معمولی ۱۶ آبان ۱۳۳۸ف جلد نمبر (۶۰) نمبر ۱۴ صفحہ ۴۱۔
۱۳	حافظ محمد یٰسین صاحب صوبہ دار صوبہ گلبرگہ	یٰسین جنگ	۲۴ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱)

نشان سلسلہ	نام خطابات یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
				نمبر ۵ اصفحہ ۱۴۸
۱۴	محمد اصغر صاحب بیا رسٹریٹ لا رکن عدالت العالیہ	اصغر یار جنگ	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۵ ص ۱۴۸۔
۱۵	محمد عبد الصمد صاحب یم اے رکن عدالت العالیہ	صمد نواز جنگ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۱۶	مسٹر رستم جی فریدون جی کمشنر کروڑگیری سرکار عالی	رستم جنگ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۱۷	بہادر خاں (فرزند نصیب یاور جنگ بہادر)	بہادر یار جنگ	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۰ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جز اول
	جاہی			
۱	نواب میر کاظم علیخاں شہزادہ بلند اقبال	کاظم جاہ	۷ رجب ۱۳۴۵ھ	جریدہ غیر معمولی ۹۔ اسفندار ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۷ ص ۱۵۔
۲	نواب میر عابد علیخاں 〃 〃	عابد جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۳	نواب حشمت علیخاں 〃 〃	حشمت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۴	نواب ہاشم علیخاں 〃 〃	ہاشم جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۵	نواب میر تقی علیخاں 〃 〃	تقی جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۶	نواب میر بشارت علیخاں 〃 〃	بشارت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۷	نواب میر رجب علیخاں 〃 〃	رجب جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃
۸	نواب میر سعادت علیخاں 〃 〃	سعادت جاہ	〃 〃	〃 〃 〃 〃

نشان سلسلہ	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	ونت			
	شامراج (فرزند راجہ کرایان)	راج ونت بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸۔ جزو اول
	راجہ بہادر			
۱	ونکٹ راما ریڈی صاحب کوتوال بلدہ	راجہ بہادر	۲۴۔ رجب ۱۳۴۸ھ	جریدہ معمولی ۱۱۔ اسفندار ۱۳۳۹ف جلد (۶۱) نمبر ۱۴ ص ۱۴۸۔
۲	رام دیو (فرزند راجہ حبیب ادھیرتی)	راجہ بہادر	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ	جریدہ ۲۔ دے ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۸ ص ۹۸ جزو اول
۳	جگموہن لعل ناظم عطیات	"	"	" " "
۴	گرراؤ۔ رکن عدالت العالیہ	"	"	" " "

رزیڈنسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۱)

۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء کو مسٹر کرمپ جدید منصرم رزیڈنٹ صبح ساڑھے سات بجے بلدہ داخل ہوئے۔ اور ۲۰۔ مئی ۱۹۲۷ء کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد چھ ماہ کی رخصت پر انگلستان جانے کی غرض سے تاریخ مذکور کو اسٹیشن بیگم پیٹھ سے بذریعہ ریل راہی بمبئی ہوئے۔ آنریبل مسٹر ریل۔ یم کرمپ آپ کے زمانہ رخصت میں منصرمانہ طور پر رزیڈنسی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ رخصت سے ۲۶۔ نومبر ۱۹۲۷ء

روز شنبہ کو آنریبل سر ولیم بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد ایک بجکر ۳۶ منٹ دن کو بیگم پیٹھ ریلوے اسٹیشن پر فرودکش ہوئے سرکاری طور پر آپ کی پیشوائی کی گئی اور حسب ضابطہ سلامی کے توپیں سر کی گئیں اور ۲۹۔ ماہ نومبر ۱۹۲۷ء کو آنریبل مسٹر ایل۔ یم۔ کرمپ جو سر ولیم بارٹن مستقل رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کی عدم موجودگی میں منصرم رزیڈنٹ تھے شب میں منماڑ پانجر ٹرین سے روانہ ہوئے۔

سنہ ۔ ۷۔ فروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ کو جدید رزیڈنٹ آنریبل لفٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ سی۔ ایس۔ ای۔ سی۔ ایم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای کیز تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اوترے اور بلارم کوٹھی تشریف لے گئے حسب قاعدہ بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت آنریبل سر ولیم بارٹن۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے دوسرے روز صبح میں سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔

سنہ ۔ ۸۔ فروری ۱۹۳۰ء کے شب میں سر ولیم بارٹن سابق رزیڈنٹ حیدرآباد مع لیڈی بارٹن حیدرآباد سے تشریف لے گئے۔

سنہ ۔ حیدرآباد ۲۰۔ جولائی ۱۹۳۱ء چند سال سے رزیڈنسی کے مقدمات سکندرآباد کے کورٹ میں سماعت ہو رہے تھے جس کی وجہ سے باشندگان رزیڈنسی کو مشکلات کا سامنا ہو رہا تھا۔ اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے حکومت رزیڈنسی نے رزیڈنسی میں ہی مقدمات سماعت کرنے کا انتظام کیا۔ مسٹر بلسرے مجسٹریٹ درجہ اول اورنگ آباد سے مقدمات کی سماعت کے لئے ہر مہینہ میں دو مرتبہ یہاں تشریف لائیں گے۔

سنہ ۔ پتلی باؤلی جو حدود رزیڈنسی حیدرآباد میں مشہور تھی وہ بماہ اکتوبر ۱۹۳۱ء مٹی وغیرہ سے بھر دی گئی۔

فہرست محلہ جات حدود رزیڈنسی حیدرآباد

نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ	نشان سلسلہ	نام محلہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	بوگل کنٹہ	۹	داود خاں طویلہ	۱۷	گل باغ
۲	بیانڈ ماسٹر لین	۱۰	رام کوٹ	۱۸	مارکٹ روڈ
[illegible]	پوسٹ آفس لین	۱۱	رسل گنج	۱۹	نیا بازار
۴	ترپ بازار	۱۲	عیسیٰ میاں بازار	۲۰	نانا میاں روڈ
۵	چیدا بازار	۱۳	قطبی گوڑہ	۲۱	ہائی روڈ
۶	چھنال بنڈہ	۱۴	کوٹھی لین	۲۲	ہنومان ٹیکڑی
۷	چندرائن گٹہ	۱۵	کاچی گوڑہ لین		
۸	حشمت گنج	۱۶	کنداسامی مارکٹ		

تشریف آوری مشاہیر یورپ وہند

گورنر جنرل والسیرائے ہند

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۱۱)

۱۱- اگسٹ ۱۹۲۷ء کو ہز ایکسلنسی والسرائے و لیڈی ارون دہلی جاتے ہوئے اپنا سفر منقطع کرکے جلگاؤں پر اُترے اسٹیشن پر نواب رضا نواز جنگ بہادر مسٹر جی۔ بی ہنٹن نے آپ کا استقبال کیا مولوی غلام یزدانی صاحب ناظم آثار قدیمہ نے والسرائے بہادر کے ہمراہ رہکر غار ہائے اجنٹہ کا معائنہ

کرایا۔ وایسرائے ممدوح نے غاروں سے بیحد دلچسپی ظاہر فرمائی اور خصوصاً غار نمبر (۱۴) کے نقش و نگار کی بیحد تعریف و توصیف فرمائی وایسرائے ممدوح معہ لیڈی صاحبہ و اسٹاف کو سرکار عالی کے جانب سے اجنٹہ مین لنچ کی دعوت ہوئی من بعد روانگی عمل مین آئی۔

یہ ۲۶۔ جون ۱۹۲۹ء روز چہارشنبہ کو ہز اکسلنسی لارڈ گوشن گورنر شام کو واڑی اسٹیشن پر سے گذرے، اس موقع پر آپکا اعزاز مین سرکار عالی کے جانب سے واڑی جنکشن پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا اور مہاراجہ سرکشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر نے آپ کا استقبال کیا۔

یہ ۱۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء روز دوشنبہ صبح ۸ ½ بجے ہز اکسلنسی لارڈ اروِن وایسرائے گورنر جنرل ہند معہ خاتون و اسٹاف کے بجوالڑہ لائن سے اسٹیشن نام پلی پر رونق افروز ہوئے حسب عادت پیشوائی وغیرہ کیگئی اور ایوان فلک نما مین فروکش ہوئے اور حسب پروگرام ڈنر وغیرہ ہوئے۔ ۲۰۔ ڈسمبر سنہ الیہ کو دن کے ۴ ½ بجے حضور وایسرائے ممدوح بذریعہ اسپیشل ٹرین اسٹیشن فلک نما سے ذریعہ چھوٹی لائن دولت آباد قلعہ کے معائنہ کے لیے جانب منماڑ مراجعت فرما ہوئے۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت بھی اسٹیشن فلک نما تک تشریف فرما ہوئے تھے۔ بتقریب تشریف آوری وایسرائے گورنر جنرل ممدوح حیدرآباد مین تمام دفاتر وغیرہ کو (۱ ½) دن کی تعطیل عطا ہوئی۔

یہ ۴۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو آٹھ بجے صبح ہز اکسلنسی لارڈ ہارڈنگ بہادر سابق گورنر جنرل ہند بعد معائنہ غار ہائے ایلورہ چھوٹی لائن سے بلدہ تشریف لاکر اسٹیشن کاچی گوڑہ پر اُترے، در قصر فلک نما مین بطور مہمان سرکار تھا مہان قیام پذیر ہوئے۔ سرکاری طور پر آپ کا اعزاز کیا گیا۔ ڈنر اور اسپورٹس وغیرہ ہوئے۔ حمایت ساگر عثمان ساگر و

گولکنڈہ و مقابر قطب شاہی ملاحظہ فرمائے اور ۵۔ ڈسمبر ۱۹۲۳ء کو شب کے دس بجے مراجعت فرمائے جانب بنگلور ہوئے۔ آپ کی تواضع و مہمانداری کیلئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔

۱۰۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء روز دوشنبہ صبح (۷) بجکر چالیس منٹ کو ہز اکسیلنسی رائٹ آنریبل وائیکاونٹ جارج جاشم گوشن آف ہاڈک ہرسٹ جی۔ سی۔ آئی۔ ای جی۔ سی۔ بی۔ اے۔ ڈی۔ ڈی گورنر مدراس حیدرآباد سیر کے لئے تشریف لائے اور رزیڈنسی حیدرآباد میں قیام فرمایا۔ حسب قاعدہ استقبال کیا گیا۔ توپوں کی سلامی سر ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ سے رزیڈنسی بلدہ تک ہر دو جانب فوج باقاعدہ استادہ تھی۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی میں آپ کا ڈنر ہوا۔ قلعہ گولکنڈہ حمایت ساگر فلک نما کی سیر فرمائی اور ۱۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۵ء کو گورنر صاحب معزز سکندرآباد سے بذریعہ اسپیشل ٹرین دولت آباد روانہ ہوئے۔ وہاں غارہائے ایلورہ اور اجنٹہ ملاحظہ فرما کر ۱۶۔ ڈسمبر سنہ الیہ کو دن کے گیارہ بجے خلدآباد وغیرہ سے سکندرآباد مراجعت فرما ہوئے حسب قاعدہ توپیں سر کی گئی آپ وہاں سے راست مدراس تشریف لے گئے

کمانڈر انچیف ہند

۲۸۔ جولائی ۱۹۲۷ء صبح ۷ بجکر ۴۵ منٹ پر ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف افواج ہند فیلڈ مارشل سر ولیم برڈوڈ سکندرآباد اور وہاں سے رزیڈنسی حیدرآباد تشریف لائے یہ آمد پرائیوٹ تھی حسب معمول آپ کو دعوتیں ہوئیں قلعہ گولکنڈہ تشریف لے گئے اور فوج کا معائنہ فرمایا۔ یکم اگسٹ ۱۹۲۷ء ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف معہ اسٹاف شب کو بذریعہ اسپیشل ٹرین بجائے بجواڑہ واڑی کے راستے سے واپس تشریف لے گئے۔ بی۔ ین۔ ریلوے لین بوجہ نقصان طغیانی درست نہ تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تبدیلی عمل میں آئی۔

۔۔۔ ۱۰۔ ماہ اگست ۱۹۳۱ء یوم یکشنبہ کو ہز اکسلینسی سر بلیم بی۔ ڈی۔ ڈ کمانڈر انچیف افواج ہند دوبارہ وارد حیدر آباد ہوئے دوسرے روز لال ٹیکڑی سے ۱۷ توپوں کی سلامی سر کی گئی حسب عادت اعلحضرت قدر قدرت نے آپ کو کنگ کوٹھی مین لنچ دیا نیز مہاراجہ بہادر کے ہاں بھی ڈنر دیا گیا۔

۔۔۔ ہز اکسلینسی سر فلپ چٹ وڈ کمانڈر انچیف ۳۰۔ ڈسمبر ۱۹۳۰ء کو شب کے سوا آٹھ بجے ذریعہ اسپیشل ٹرین بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اُترے اور رزیڈنسی بلارم تشریف لے گئے اور صاحب رزیڈنٹ کے مہمان رہے اور یکم جنوری ۱۹۳۱ء کو سکندر آباد کے پریڈ گراونڈ پر سال نو کی سلامی ہوئی اور اُسی روز شام کو ذریعہ پاسنجر براہ بلہارشاہ ریلوے واپس تشریف لے گئے

دیگر

۔۔۔ اوائل ماہ فروری ۱۹۲۷ء کو ہز ہائنس مہاراجہ صاحب جام نگر حیدر آباد تشریف فرما ہوئے اور سرکاری مہمان رہے وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مہاراجہ ممدوح واپس تشریف فرما ہوئے۔

۔۔۔ ۵۔ فروری ۱۹۲۷ء کو مہاراجہ صاحب نابہ بغرض درشن گرودوارہ نانڈیڑ تشریف فرما ہوئے تین روز قیام رہا اور ۸۔ فروری ۱۹۲۷ء کو واپسی عمل مین آئی مہاراجہ صاحب ممدوح نے (الـــعہ) کی رقم گرودوارہ کو نذر کی اور (صما۶) ملازمین گرودوارہ کو بطور انعام دیے۔ انتظام مہانداری سرکاری طور پر عمل مین لایا گیا تھا۔

۔۔۔ ۲۹۔ نومبر ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کے شام کو مرزا محمد اسمٰعیل صاحب۔ سی۔ آئی ئی۔ او۔ بی۔ اے دیوان ریاست میسور بلدہ آئے۔ رزیڈنسی مین قیام کیا اور بتاریخ ۳۔ ڈسمبر الیہ روز دوشنبہ کو آپ ذریعہ بنگلور اکسپریس حیدر آباد سے

واپس روانہ ہوئے۔ آپ کی مہاراجہ بہادر صدر اعظم کے یہاں دعوت ہوئی۔
ھ۔ سر ریجنالڈ اسٹوارٹ گلانسی (سابق معین المہام فینانس علاقہ سرکار عالی) و لیڈی گلانسی ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء شب کو ریاست اندور سے گوداوری ویالی ریلوے سے فائز حیدرآباد ہوئے۔ آپ کے لئے منماڑ کو کونسل کا سیلون بھیجا گیا تھا۔ آپ سرکاری مہمان کی حیثیت سے سرکاری گیسٹ ہاؤس مین فروکش ہوئے عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر اور دیگر عہدہ داروں کے ہاں آپ کو ڈنر اور چاء نوشی کی دعوت ہوئی۔ اور ۸۔ ڈسمبر سنہ الیہ روز شنبہ کو صبح سکندرآباد اسٹیشن سے جانب منماڑ روانہ ہوئے۔
ھ۔ ۱۹۔ جنوری ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ ہز ہائنس نواب صاحب کانڈی شام مین فائز حیدرآباد ہوئے جن کے اعزاز مین نام پلی کے لال ٹیکڑی سے دوسرے روز صبح ۷ بجے (۱۱) توپین سر کی گئیں سرکاری مہمان کی حیثیت سے مقیم رہے
ھ۔ ۷۔ فبروری ۱۹۳۰ء روز جمعہ مہاراجہ صاحب بھاؤنگر معہ برادر خورد حیدرآباد تشریف لائے اور سرکاری مہمان رہے سرکاری طور پر استقبال کیا گیا سلامی کے لئے گارڈ آف آنر موجود تھا (۱۳) توپوں کی سلامی دی گئی۔ بشیر باغ مین بطور سرکاری مہمان فروکش ہوئے مہاراجہ بہادر کے یہان آپ کو ایٹ ہوم دیا گیا ۹۔ فبروری سنہ الیہ کو شب مین بمبئی واپس تشریف لے گئے۔

موقت الشیوع پرچے

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۲)

اخبارات

بزبان اردو

رعیت | ۲۸۔ آذر ۱۳۳۷ف سے بزبان اردو زیر ادارت ایم نرسنگراؤ صاحب

ہفتہ وار اخبار مشیر دکن کے سابقہ سائز پر محلہ ترپ بازار حیدر آباد سے شائع ہوا جسکی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (ما) مقرر تھی۔ اس مین مضامین آزادانہ طور پر لکھے جاتے تھے۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ مین اس کی یہہ آزادی باقی نہ رہ سکی اور حسب مراسلہ صدر محکمہ کوتوالی صیغہ (راز) نشان ۷۱۸ واقع ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف ناپسندیدہ مضامین لکھنے سے فوراً بند کر دیئے کا حکم صادر ہوا۔ چنانچہ تاریخ مذکور سے بند کر دیا گیا۔

نظام گزٹ یکم رجب ۱۳۴۶ھ سے زیر اہتمام سید عبدالقادر صاحب تاجر کتب اعظم اسٹیم پریس چار مینار حیدر آباد سے ہر دوشنبہ کو ہفتہ وار شائع ہوتا تھا۔ مولوی سید وقار احمد ایم۔ اے و محمد حبیب اللہ رشدی ایم۔ اے مُدیر تھے اسکی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (سے) مقرر تھی۔ دیگر اخبارات کی طرح اس کا بھی حشر ہوا اور اس کی اشاعت بند ہو گئی۔

دکن پنچ اس نام کا اخبار زمانہ سابق یعنے ۲۸۔ فروری ۱۸۸۸ء کو بمقام بلدہ حیدر آباد جاری ہوا تھا۔ ۱۲۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے اس کا نام تبدیل ہوکر اخبار مشیر دکن کے نام سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا۔ اور دکن پنچ ماہواری رسالہ کے شکل مین ظہور مین آیا۔ جس کے چار یا پانچ نمبر نکلکر آخر وہ بند ہو گیا۔

۱۷۔ جنوری ۱۹۲۹ء سے دکن پنچ کے نام سے زیر ایڈیٹری حکیم جگناتھ پرشاد صاحب وکیل ہائی کورٹ ہفتہ واری ظریفانہ بہ زبان اُردو حیدر آباد سے اشاعت پذیر ہوا جس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک عام خریداروں سے سالانہ (لے) مقرر ہے۔

الغایت یہہ اخبار ہفتہ وار بہ زبان اُردو ۱۰۔ رمضان ۱۳۴۷ھ م ۲۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف سے زیر ایڈیٹری محمد نیر الدین صاحب بلدہ حیدر آباد سے شائع ہونے لگا۔ اس کی قیمت سالانہ (سے) قرار دی گئی۔

دکن گزٹ | بہ زبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ م ۱۴ ستمبر ۱۹۲۹ء یوم شنبہ سے باہتمام ڈاکٹر مرزا غلام جیلانی صاحب ڈاکٹر محمد محی الدین خاں صاحب مشین پریس محلہ افضل روڈ سے اشاعت پذیر ہوا۔ اس کی قیمت عام خریداران بلدہ سے سالانہ (۱۰؍) اضلاع سے (۱۱؍) سرکار عالی سے (۸؍) سالانہ مقرر ہے۔

صبح دکن | روزانہ اخبار زیر ایڈیٹری مولوی احمد عارف صاحب محلہ معظم شاہی حیدرآباد سے ۱۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ سے شائع ہونے لگا۔ سالانہ چندہ (۱۰؍) مقرر ہے۔

نوٹ:۔ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے زمانہ مین اخبار مذکور کے دن مین دو ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

منشور | ۴۔ آبان ۱۳۳۹ف سے روزانہ بزبان اُردو زیر ادارت مولوی محمد عبدالرحمٰن حسب رئیس (عثمانیہ) حیدرآباد سے شائع ہوا چندہ سالانہ (۱۲؍) معہ محصول ڈاک مقرر ہے

اخبار سرسری | بزبان اُردو ۱۵۔ رجب ۱۳۴۷ھ م ۲۸۔ بہمن ۱۳۳۹ف زیر ایڈیٹری مولوی محمد مظفر الدین خان مالک و مدیر نے مطبع آئین دکن مین چھپوا کر شائع کیا۔ قیمت فی پرچہ (۱ر) ایک دو نمبر شائع ہونے کے بعد پھر دیکھا نہیں گیا۔

ناندیڑ گزٹ ہفتہ وار "الاعظم" | اس اخبار کی اجرائی ۹۔ بہمن ۱۳۳۰ف کو مقام ناندیڑ سے ہفتہ وار عمل مین آئی ہے ۱۳۴۱ف کے اوایل سے بیادگار سفر و عقد شہزادگان دولت آصفیہ اس کا نام "الاعظم" مین تبدیل کر دیا گیا۔ اس کے ایڈیٹر حکیم غفران احمد انصاری (حکیم انصاری) ہین اس کا سالانہ چندہ (۵؍) مقرر ہے سائز کراون کا ½ یعنے بحساب انچ ۱۳ × ۱۰۔

(پالیسی) اہل ملک کے قومی اور جماعتی مفاد و اغراض کی حفاظت و تائید ضروریات عامہ کی ترجمانی۔ اضلاع دولت آصفیہ کے باشندوں کی ہر جہتی اور عمومی ضروریات کی نمایندگی

دولت آصفیہ اور ملک کی وفاداری ہے۔

اخبار شیر دکن کے قد و قامت مین اضافہ یہہ اخبار حیدر آباد کا ایک قدیم روزنامہ ہے۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۹۲ء سے ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء تک ایک ہی سائز مین شایع ہوتا رہا دیگر اخبارات کی تقطیع مین ۷۔ اکتوبر ۱۹۳۱ء سے ایک لخت کایا پلٹ کر قد و قامت مین اضافہ کردیا گیا۔ چونکہ اخبار ہذا کی ابتدا سنہ عیسوی سے ہے۔ اس لئے آغاز سنہ عیسوی تک بالیدگی مین تامل کیا جانا تو بہتر تھا۔

اخبارات (بزبان انگریزی)

دکن اسٹار ۱۷۔ جنوری ۱۹۳۰ء سے ہفتہ وار بزبان انگریزی گولی گوڑہ حیدر آباد سے چندر کانت پریس مین طبع ہوکر ہر جمعہ کو زیر اہتمام کرشن سوامی صاحب شائع ہونا شروع ہوا جس کا سالانہ چندہ مع محصول ڈاک (ہلے) مقرر ہے۔

نیو ایرا ۱۲۔ جنوری ۱۹۳۰ء م ۲۰۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے بزبان انگریزی زیر ادارت مسٹر سید اسد اللہ بی۔ اے ہفتہ وار بلدہ حیدر آباد سے ہر چہارشنبہ کو شائع ہوتا تھا۔ جس کی سالانہ قیمت (لے) مقرر تھی۔ اخبار ہذا کی پالیسی مثل رعیت تھی۔ حسب الحکم سرکار ذریعہ مراسلہ صدر محکمۂ کوتوالی بلدہ صیغہ راز (۸۴) مورخہ ۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار رعیت و نیو ایرا دونوں اقرار نامہ مدخلہ سے متجاوز و ناپسندیدہ مضامین لکھے جانے کی بناء پر بند کردیے گئے۔

اب اخبار مذکور بہ تبدیل نام (حیدر آباد ہیرالڈ) اوائل ماہ اگسٹ ۱۹۳۱ء سے مسٹر سید اسد اللہ صاحب کی ادارت مین مدراس سے اشاعت پذیر ہوا۔

اخبارات ہفتہ وار

(بزبان مرہٹی)

حیدر آباد ورت | بزبان مرہٹی ۱۸۸۸ء سے زیر اہتمام ہنمنت راؤ نیم گاؤں کر ہر پنجشنبہ کو گولی گوڑہ حیدر آباد سے شائع ہوتا تھا۔ جس کی قیمت سالانہ (للعہ) مقرر تھی۔ اب اس کا حال معلوم نہیں۔ شائد بند ہو گیا ہوگا۔

نظام وجئے | اخبار مذکور ہفتہ وار بزبان مرہٹی ۹۔ بہمن ۱۳۳۳ف سے زیر اہتمام پنڈت لکشمن بلونت راؤ صاحب پاٹھک امبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہو کر ہر شنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے۔ جس کا ذکر کتاب ہذا کے حصہ چہارم صفحہ نمبر ۲۳۲ مین موجود ہے عہدہ داران اضلاع کے پالیسی پر تنقید کرنے کی بناء پر ۲۱۔ شہریور ۱۳۳۶ف سے بحکم سرکار چھ ماہ کے لئے مسدود کیا گیا۔ بعد ختم مدت اخبار مذکور بدستور جاری ہوا۔

لوک سکشن | اخبار مذکور ۲۶۔ اکٹوبر ۱۹۲۶ء سے بزبان مرہٹی بڑی تقطیع پر زیر اڈیٹری پنڈت گجانن گنیش بھاوے گولی گوڑہ حیدر آباد سے ہفتہ وار شائع ہونے لگا مختلف قسم کے مضامین درج رہتے تھے۔ اس کا سالانہ چندہ معہ محصولڈاک (۱۳) تھا اس کے ۷۔ ۸ نمبر نکلکر اشاعت موقوف ہو گئی تھی۔ اڈیٹر صاحب موصوف نے مکرر ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۲۹ء سے شائع کیا۔

ناگریک | اخبار مذکور ۱۶۔ خورداد ۱۳۳۸ف سے زیر ادارت پنڈت واسدیو راؤ صاحب بزبان مرہٹی ہفتہ وار بالتصویر مطبع اخبار شیر دکن مین طبع ہو کر شائع ہوتا تھا جسکی سالانہ قیمت دس روپے، بلا محصول ڈاک مقرر تھی بعدہ بتاریخ یکم بہمن ۱۳۳۹ف حسب احکام کوتوالی بلدہ اخبار مذکور کی اشاعت ممنوع قرار دی گئی

اخبارات۔ بزبان (تلنگی)

بھاگیہ نگر پیتریکا | بزبان تلگو مہینے مین دو مرتبہ یکم جولائی ۱۹۳۱ء سے زیر اڈیٹری بھاگیہ ریڈی

بلدہ حیدر آباد سے شائع ہوا۔ اس میں صنعت و حرفت۔ اخلاقی۔ معاشی مضامین کے علاوہ پست اقوام کو اُبھارنے کی خاص مضامین کے ساتھ اشاعت پذیر ہے سالانہ قیمت (لعہ) محصول ڈاک (سے)

رسالہ جات

(بزبان اُردو)

آئین دکن ماہانہ | رسالہ آئین دکن آذر ۱۳۰۲ف سے مولوی فدا حسین خانصاحب نے جاری کیا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد سے یہہ رسالہ بند ہو گیا تھا مسٹر پی انباداس راؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے مولوی فدا حسین خانصاحب کے ورثاء سے حق مالکانہ خریدلیا۔ اور اس کو ۱۳۳۶ف سے صاحب موصوف نے مکرر جاری کیا۔

تجلّی | سہ ماہی علمی رسالہ زیر ادارت مولوی محمد سردار علی صاحب مسجد چوک بلدہ حیدر آباد سے ماہ شہریور ۱۳۳۶ف سے شائع ہوا۔ جس کی قیمت سالانہ (عصا) روپیہ ہے۔

تاریخ | تاریخ اور آثار قدیمہ کا سہ ماہی رسالہ زیر ادارت مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ماہ جنوری ۱۹۲۹ء سے اشاعت پذیر ہوا۔ جس کی سالانہ قیمت (صہ) ہے۔

ورزش جسمانی | سہ ماہی رسالہ ماہ ڈسمبر ۱۹۲۸ء سے زیر ایڈیٹری مولوی محمد صالح صاحب بہ زبان اُردو مطبع آئین مال شین پریس واقع گولی گوڑہ میں طبع ہو کر شائع ہوا جس کا سالانہ چندہ گورنمنٹ سے (صہ) عوام سے (سے) طلباء سے (عصا) سالانہ مقرر ہے۔

مجلّہ عثمانیہ | طلباء کلیہ جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن کا سہ ماہی رسالہ جو بلدہ حیدر آباد سے ماہ اردی بہشت ۱۳۳۶ف م مارچ ۱۹۲۷ء سے اشاعت پذیر ہوا۔

مجلہ مکتبہ رسالہ مذکور کے ایڈیٹر مولوی محمد عبد القادر صاحب سرور ے یم - اے یل - یل - بی ہین اور باہتمام رام کرشن لیتھو گرافر مطبع مکتبہ ابراہیمیہ اسٹیشن روڈ حیدر آباد سے ماہانہ شائع ہونے لگا۔ جس کی سالانہ قیمت عام خریداروں سے معہ محصول ڈاک (للعہ) ہے۔

رسالہ اداد باہمی سہ ماہی بزبان اُردو۔ چندہ سالانہ (سے) حیدر آباد دکن سے شائع ہوتا ہے۔

فہرست کتب رسالجات و اخبارات ممنوعہ بعد اجازت داخل شدہ ملک سرکار عالی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۳۵)

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
	کتب			
۱	سائکلو پیڈیا	مرہٹی	پونہ	ملاحظہ ہو (جریدہ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۳۵)
۲	ورلڈ ٹیچر			ملاحظہ ہو (جریدہ ۱۲۔ آبان ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) نمبر ۴۴) بعدہٗ عالم ستیارتھ پرکاش، اور ورلڈ ٹیچر کی اشاعت اس شرط سے ہوئی کہ ان کتابوں مین جو تصویرین شریک ہیں وہ نکال دیے جائیں۔ جریدہ ۰۔ دے ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر (۶) ص (۵۵)
۳	ستیارتھ پرکاش	ہندی	لاہور	ایضاً ایضاً
۴	حیدر آباد دیسی سمستان	مرہٹی	پونہ	مصنفہ راگھویندر راؤ شرما۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۷۔ فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جسنادل۔ ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۵	ہندو کی تیز تلوار رسالہ	ہندی	کانپور	مصنفہ ہندو سماج کانپور۔ ملاحظہ ہو (اخبار صحیفہ ۲۱۔ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ) ممنوع۔
۱	اسلام کی اکثر فون	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ۹ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۰) ممنوع
۲	دختر جیون			ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۳۰۔ امرداد سنہ ۱۳۳۵ف جلد ۵۷ نمبر ۳۵ ممنوع
۳	شدہی سماچار ماہانہ	ہندی	دہلی	ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۲۸۔ دے سنہ ۱۳۳۶ف جزاول ص ۹۴ ممنوع
۴	سرور عالم	اُردو		مصنفہ حسن دشوکیشور عرف صدیق حسن صاحب رینداار حسب جریدہ ۱۲۔ آبان سنہ ۱۳۳۷ف جلد (۵۹) اس کا داخلہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا بعدہٗ حسب جریدہ ۸۔ دے سنہ ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۶ ص ۵۵ جزاول۔ اشاعت کی اجازت دیگئی
۵	ستران بھارت گیتا تجلی سائن کال بہاجی حصہ اول			مطبوعہ بھاٹک دیہاری پریس گرگاؤں بمبئی۔ ملاحظہ ہو جریدہ ۷ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جزاول۔ ممنوع
۶	مس ول دی نظام	انگریزی		ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۹۔ بہمن سنہ ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۱۔ ممنوع
۷	راشٹری جھنڈا	مرہٹی		مطبوعہ سری پانڈورنگ بلونت پریس بمبئی (جریدہ ۷ فروردی سنہ ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص (۲۰۴) جزاول۔ ممنوع
۸	گاندھی جی کا فوجی اعلان یعنے (انادی کی دیوی اور سعولی کا پیام)			مصنفہ منوہر چند کبائی ضلع گوڑگاؤں۔ ملاحظہ ہو جریدہ ایضاً ممنوع
۹	گاندھی کا سودرشن چکر	ہندی		مصنفہ منوہر چند رکیائی مطبوعہ مداوش سرپتی پریس فتح پوری دہلی ملاحظہ ہو (جریدہ مطبوعہ ۱۱۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ف

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
				جلد (۶۲) نمبر ۲۲ ص ۳۵۷ جزاول ممنوع قرار دیا گیا۔
۱۰	شہیدان کا سندیش عرف گاندھی جنگ	ہندی		ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۱	گاندھی گورگاؤن	ہندی		شائع کنندہ جے رام نارائن ورما مطبوعہ سنگل پرنٹنگ پریس بریلی ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۲	کنگال بھارت	ہندی		مرتبہ بابو رام شرما تاجر کتب مطبوعہ ایضاً۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ایضاً)
۱۳	پربھاتی بہار	ہندی		شائع کنندہ بی بی پھاٹک مطبوعہ پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار شیر دکن مورخہ ۹۔ مارچ ۱۹۳۱ء جلد (۴۷) نمبر ۴۵ ص ۶۔ ممنوع
۱۴	پربھات سو بھا جھنڈا بندن	مرہٹی		شائع کنندہ واسدیو نایک داتار (ایضاً)
۱۵	پربھات پد اولی	ہندی		شائع کنندہ پرش رام کرسرون کر مطبوعہ بھارت چھاپہ خانہ کالوادیوی روڈ بمبئی۔ ملاحظہ ہو (اخبار شیر دکن ایضاً)
۱۶	سوراجیہ حاصل کرنے کا طریقہ	ہندی		مصنفہ حکم چند سہری مطبوعہ لنگا الکٹرک پریس امرت ملاحظہ ہو (جریدہ ۲۵۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) نمبر ۶۲ ص ۲۹۶) ممنوع
۱۷	سنگیت سوراجیہ پد اولی عرف سوراجیہ پد اولی حصہ دوم			مطبوعہ بی بی پھاٹک دیہار پریس گرگاؤن بمبئی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ ۷۔ فروردی ۱۳۴۰ف جلد (۶۲) ص ۲۰۴ جزاول ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	درشنانند گرنتھ سنگرہ جلد اول جیا لکھیان لکھنا دلی			مصنفہ سرسوامی درشنانند سرسوتی مطبوعہ منظور عام الکٹرک پریس لاہور (اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۱۹	گوماتیا کشی ی جارتیا یعنی گوعلاقہ انگریزی کی سندی کی تاریخ۔	مرہٹی		مصنفہ شنکر دھونڈو شیر ساگر برہمہ چاریہ آشرم مور ضلع ستارہ مطبوعہ کیشو گنیش پرنٹنگ پریس بمبئی (۳) ممنوع
۲۰	مسلمانی مذہب کی پڑتال			مصنفہ پنڈت گنگا پرشاد اوپا دیہائے ایم۔ اے شائع کردہ آریہ سماج چوک آلہ آباد۔ ایضاً
۲۱	رنگیلا رشی	ہندی		مصنفہ مادھواچاری شاستری مطبوعہ برہمیہ پریس اٹاوہ یو۔پی۔ ایضاً
۲۲	سوراجیہ جیا مانتر	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پی۔ دی۔ پھاٹک مہاتما بخشی بمبئی نمبر ۲ ایضاً
۲۳	لاٹھی راج نگر پہری حصہ اول	مرہٹی		مطبوعہ و شائع کردہ پانڈورنگ دیویہ پریس بمبئی۔ ایضاً
۲۴	راشٹریہ ڈنکا اتھوا سوطی کہادی۔	ہندی		(اخبار صحیفہ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ) ممنوع
۲۵	تادیب المجانین	اُردو		مصنفہ احمد سلطان گورگانی ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۱۶۔ آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر (۱) ص (۳) جزو اول) ممنوع
۲۶	رسالہ دی ہندوستان سوشلسٹ دی ریپلکن ایسوسی ایشن مینی فسٹو			جو کرتار سنگھ صدر انجمن کی جانب سے فرضی پریس موسومہ ری پبلکن پریس ارلی داں میں شائع ہوا ہے ملاحظہ ہو جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵) ممنوع

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت ممنوع و اجازت داخلہ
۱	۲	۳	۴	۵
۲۷	رسالہ اانسٹر پہ بربہات پدیا دلی پر بہات پیری جی گانی حصہ چہارم و بربہات پیری حصہ اول			مطبوعہ شائع کردہ وی۔ پی بہانتاک پانڈورنگ بھومیہ پریس بمبی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۵۔ ممنوع
۲۸	ماہوار اردو رسالہ "نگار"	اردو		حیدرآباد میں اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن جلد نمبر ۴۷۔ ۵۔ نومبر ۱۹۳۱ء نمبر ۲۵۴۔
	اخبارات			
۱	سیارتہ بہارت	بنگالی	ہورا	۱۵۔ فروردی ۱۳۱۹ف حسب تختہ اخبار ممنوع نظامت پولیس اضلاع
۲	ہندو	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۵۔ آبان ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر ۴ جز اول صفحہ ۳۶۵ داخلہ کی ممانعت ہوئی۔ تھی بعدہ جریدہ مورخہ ۲۰۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ۴ جز اول صفحہ ۴۷۴ سے داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۳	گرو گھنٹال	اردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۳۔ تیر ۱۳۳۶ف جلد ۵۸ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۲۶۹ ممنوع قرار دیا گیا۔
۴	نظام و بیجئے	مرہٹی	حیدرآباد	۲۱۔ شہریور ۱۳۳۸ف کو چھ ماہ کیلئے بند کرنے کا حکم ہوا بعد ختم مدت سابق بدستور جاری ہوا۔
۵	سرونٹ آف انڈیا	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۱۲۔ مہر ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۱۴ جز اول صفحہ ۳۵۸ میں داخلہ کی ممانعت ہوئی تھی بعدہ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۸ف جلد ۶۰ نمبر ۴۵ جز اول

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان مین	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
				صفحہ ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۶	اخبار ملاپ	اُردو	لاہور	حسب جریدہ مورخہ ۱۶۔ فروردی ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) نمبر ۲۲ جزاول مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر (۴۵) صفحہ ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۷	سوراجیہ	انگریزی	مدراس	حسب جریدہ مورخہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۳ف جلد (۵۵) ۱۲ جزاول صفحہ ۸۷ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی تھی بعدہٗ حسب جریدہ مورخہ ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) ع ۴۵ ص ۵۱۹ داخلہ کی اجازت دی گئی۔
۸	مرہٹہ	انگریزی	پونہ	حسب جریدہ ۳۰۔ فروردی ۱۳۳۳ف جلد ۵۵ نمبر ۲ جزاول ص ۱۷۲ مین داخلہ کی ممانعت کیگئی تھی۔ بعدہٗ حسب جریدہ ۴۔ آبان ۱۳۳۶ف جلد (۶۰) نمبر ۴۵ ص ۵۱۹ جزاول داخلہ کی اجازت دیگئی۔
۹	ینگ انڈیا	انگریزی	احمدآباد	حسب جریدہ مورخہ یکم آذر ۱۳۳۴ف جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۶ مین داخلہ کی ممانعت کی گئی۔
۱۰	رعیت	اُردو	حیدرآباد	بذریعہ مراسلہ صدر محکمۂ کوتوالی بلدہ نشان ۱۹۵ مورخہ ۸۔ اردی بہشت ۱۳۳۹ف اخبار مذکور کی اشاعت موقوف کردی گئی۔
۱۱	نیوایر	انگریزی	؍؍	ایضاً ایضاً

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱۲	گیان پرکاش	مرہٹی	پونہ	حسب جریدہ مطبوعہ ۲۰ تیر ۱۳۳۴ف جلد ۵۶ نمبر ۲۹ داخلہ کی ممانعت کی گئی بعدہٗ اُس کے داخلہ کی اجازت دیگئی اخبار مشیر دکن ۲۵ - نومبر ۱۹۳۰ء جلد (۳۶) نمبر ۲۰۱)
۱۳	اخبار ناگرک ہفتہ وار	مرہٹی	حیدرآباد	زیر ایڈیٹری واسدیو راؤ فرزند کشن راؤ صاحب مالک اخبار مشیر دکن شائع ہوتا تھا اُسکو کوتوالی بلدہ نے بحکم سرکار عالی بند کر دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)
۱۴	اخبار ابھودے	ہندی	الہ آباد	بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۶ - ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)
۱۵	رسالہ نگار	اُردو	حیدرآباد	ذریعہ گشتی دفتر نظامت تعلیمات سرکار عالی نشان ۱۹۰ مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء ممنوع قرار دیا گیا (اخبار رہبر دکن ۱۹ - دسمبر ۱۹۳۱ء)
	دیگر			
۱	رنگیلی پہلواری ڈرامہ	ہندی		شائع کنندہ - پی - وی - پھاٹک مطبوعہ سری پانڈورنگ دیو پریس سوریہ محل بمبئی (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۹ - مارچ ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳ ۵ صفحہ ۶) ممنوع قرار دیا گیا۔
۲	گاندھی نوٹ	.	.	حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر باب حکومت بہ منظوری خسروی گاندھی نوٹ کا داخلہ ملک سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار صحیفہ ۲۱ - محرم ۱۳۵۰ھ)
	تصاویرات (۱) سری کشن شاردا (۲)			جن کو بہ ضمن فسادات شولاپور پھانسی کی سزائیں دی گئی ہیں انکی تصاویر کا داخلہ بہ منظوری خسروی ممالک محروسہ سرکار عالی میں

نشان سلسلہ	نام کتب و رسالہ	کس زبان میں	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	پلیا دہن سطی (۳)			ممنوع قرار دیا گیا۔
	قربان حسین (۴)			
	جگناتھ شنڈے روشن آرا بیوا جی ڈرامہ۔	تلنگی		اندرون حدود سرکار عالی ممنوع قرار دیا گیا (اعلان تیر کوتوالی مورخہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ)
	کتب			
	موسومہ سردار بھگت سنگھ			مصنفہ سی۔ ایس۔ وینو حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۲ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا
	کتاب گاین موسومہ بھاگنہ بجلوٹ عرف کلبجی مایہ۔			مطبوعہ راجستان پریس واقع حشمت گنج رزیڈنسی بازار حیدرآباد حسب جریدہ مورخہ ۴۔ دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۲ نمبر ۵۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا۔

تختۂ کتب شائع شدہ بلحاظ فن ملک سرکار عالی میں ابتدائے سنہ ۱۳۳۴ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۳۹)

نشان مسلسل	سنہ ف	جملہ تعداد کتب شائع شدہ	تعداد کتب جو ترجمہ شدہ	کتب قانونی	نظم و ڈرامے	علمی یا درسی	دینی یا مذہبی	تاریخ یا سوانح	قصص یا ناول	طب یا حفظان صحت	ریاضیات و اقتصادی	متفرق مضامین عمومی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سنہ ۱۳۳۴ف	۲۵۷	۱۲	۳۵	۹	۲۵	۰	۸	۳	۲۲	۹۵	۶۰	ان کے علاوہ دارالترجمہ کے (۱۰) کتب اور دائرۃ المعارف کے (۱۳) جلدوں کی اشاعت عمل میں آئی
۲	سنہ ۱۳۳۵ف	۲۱۲	۱۸	۴۳	۱۵	۳	۴۲	۵	۲	۸	۰	۴۷	
۳	سنہ ۱۳۳۶ف	۳۵۵	۲۸	۶۰	۱۸	۳۹	۶۳	۱۱	۹	۱۵	۱۳	۱۴۰	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۱) کتب شائع ہوئے۔
۴	سنہ ۱۳۳۷ف	۲۵۸	۲۴	۳۰	۲۲	۲۷	۰	۱۲	۴	۲	۷۴	۸۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۴) کتب شائع ہوئے۔
۵	سنہ ۱۳۳۸ف	۳۴۶	۴۳	۷۴	۴۲	۴۴	۰	۱۰	۱۲	۶	۷۱	۱۱۷	دارالترجمہ سرکار عالی کے (۱۸) کتب شائع ہوئے۔
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	۳۹۵	۲۸	۵۵	۲۷	۳۹	۲۳	۵	۱۰	۵	۱۹	۲۱۲	″ ″ ″

نوٹ۔ ادب کا کوئی خانہ نہیں ہے لہذا (۱۷) کتب اسمیں شامل ہیں۔

فہرست تاریخ دکن

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳)

ممالکت دکن کے متعلق جو تاریخی کتب وقتاً فوقتاً مختلف زبانوں مین مفصل اور چیدہ طور پر لکھی گئی ہیں اُن کو جس طرح پتہ چلتا گیا اُن کو بستان آصفیہ کے پانچ حصوں میں درج کیا گیا ہے بلحاظ زبان ہر حصہ اُن کا ایک صد تختہ درج ذیل ہے۔

جن جن حصوں مین تاریخوں کی فہرست دی گئی ہے اُس مین تاریخوں کے مولف و مصنف کے نام و سنہ تالیف و تصنیف و مطبوعہ یا قلمی کی بھی صراحت کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آیندہ چلکر ان سے مصنفین و مولفین کو اُنکی تالیف و تصنیف مین کافی مدد ملیگی۔

سلسلہ نمبر	نام کتاب وحصہ	تعداد کتب بلحاظ زبان								جملہ تعداد کتب
		عربی	فارسی	اُردو	مرہٹی	تلنگی	انگریزی	ہندی	جن کتب کی زبان کی تصریح نہیں کی گئی	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
	بستان آصفیہ									
۱	حصہ دوم	۱	۹۹	۶۵	۱	۰	۴۰	۱	۳	۲۱۰
۲	بستان آصفیہ حصہ سوم	۳	۵۴	۳۳	۰	۱	۱	۰	۸	۱۰۱
۳	" " چہارم	۰	۱	۷	۰	۰	۱	۰	۰	۹
۴	" " پنجم	۱	۳۵	۱۲	۱	۰	۹	۰	۲	۶۰
۵	" " ششم	۲	۶۶	۳۳	۲	۱	۲۲	۰	۱	۱۳۷
	میزان	۸	۲۵۸	۱۵۰	۳	۲	۷۳	۱	۲۱	۵۱۷

فہرست کتب ہائے تاریخ دکن

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۱	آثار محشر	بخم	.	.	فارسی		الف
۲	احکام عالمگیری	منشی عنایت اللہ خانصاحب	.	.	"		
۳	آداب عالمگیری	شیخ محمد صادق	.	.	"		
۴	ارمغان آصفی	مولوی عبد الغنی صاحب	.	مطبوعہ	اُردو		
۵	آصف جاہ ثانی	میر محمود علیصاحب ایم۔ اے	.	.	.		
۶	اقبال نامہ جہانگیری	مرزا محمد المخاطب معتمد خاں	.	.	فارسی		
۷	اقتباس الانوار	مولوی عبد الرحمن چشتی بن محمد علی	.	.	"		
۸	امراء ہنود	محمد سید احمد صاحب	سنہ ۱۹۱۰ء	مطبوعہ	اُردو		
۹	انشاء ہوشخان جرات	.	.	.	.		
۱۰	اورنگ زیب عالمگیر پر نظر	مولانا شبلی	سنہ ۱۳۳۲ھ	مطبوعہ	اُردو		
۱۱	اورنگ نامہ	عاقل خاں رازی	.	.	فارسی		
۱۱/۱	آثار آصفیہ	سید منظر علی صاحب اشہر	سنہ ۱۳۳۹ھ	قلمی	اُردو		
۱۱/۲	انوار آصفیہ	"	"	"	"		
۱۲	بیان واقع	خواجہ عبد الکریم	.	.	"		ب
۱۳	تاج الاقبال	نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال	.	.	"		تا
۱۴	تاریخ گوہر شاہوار	منشی محمد فیض اللہ چشتی و قادری	.	قلمی	"		
۱۵	تاریخ مظفری	محمد علی انصاری	.	.	"		

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۶	تاریخ تیموریہ	.	.	.	فارسی	
۱۷	تاریخ فرخ سیر موسوم بہ اقبال نامہ	.	.	.	-	
۱۸	تاریخ منتخب آصفیہ	یوسف محمد خاں	.	.	فارسی	
۱۹	تاریخ فرخ آباد	مولوی ولی اللہ	.	.	؍؍	
۲۰	تاریخ التواریخ	مولوی ہدایت دہلوی	.	.	اُردو	
۲۱	تاریخ ہندوستان	مولوی ذکاء اللہ	.	.	؍؍	
۲۲	تاریخ مالوہ	سید کریم علی	.	.	؍؍	
۲۳	تاریخ پالن پور	سید گلاب میاں میر منشی ریاست پالن پور	.	.	؍؍	
۲۴	تاریخ دکن قلمی نادر		سنہ ۱۲۳۷ھ	قلمی	فارسی	
۲۵	تاریخ جنگ قلعہ گولکنڈہ	قادر خان	سنہ ۱۲۵۶ھ	؍؍	؍؍	
۲۶	تاریخ دکن فارسی مع آئین اردو۔	محمد عبدالرحمن بن حاجی محمد ادریس۔	سنہ ۱۳۰۳ھ	مطبوعہ	اُردو	
۲۷	تاریخ عہد آصف الدولہ		سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۲۸	تاریخ دکن مختار الملک	کرمانی حیدرآبادی	سنہ ۱۲۹۴ھ	مطبوعہ	؍؍	
۲۹	تاریخ صحت نامہ دکن		سنہ ۱۹۰۶ء	؍؍	اُردو	
۳۰	تاریخ دکن پہلا حصہ	محمد نصر الدین	.	.	.	
۳۱	تاریخ غازاں خان		سنہ ۱۲۸۲ھ	قلمی	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف مع مؤلف	تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳۲	تاریخ امرا		سنہ ۱۱۸۴ھ	قلمی	فارسی	
۳۳	تاریخ دکن	سید ہاشمی صاحب	سنہ ۱۳۳۶ف	.	.	
۳۴	تاریخ فتوحات آصفی (شاہ نامۂ دکن)	میر محمد احسن متخلص بہ ایجاد متوفی سنہ ۱۱۳۳ھ	.	قلمی	فارسی	سنہ ۱۱۳۳ھ میں مولف کا انتقال ہوا۔
۳۵	تاریخ قطب شاہی حیدرآباد	قادر خاں المتخلص منشی ساکن بیدر۔	سنہ ۱۳۰۶ھ	مطبوعہ	،،	
۳۶	تاریخ ریاست حیدرآباد دکن	مولوی محمد نجم الغنی خانصاحب ساکن ریاست رام پور	سنہ ۱۹۳۰ء	،،	اردو	
۳۷	تواریخ فرخندہ	محمد قادر خان منشی بیدر	سنہ ۱۲۴۰ھ	قلمی	فارسی	
۳۸	ترجمہ تاریخ ہندوستان	الفنسٹن صاحب	.	.	اردو	
۳۹	تحفۂ مغلیہ	محمد اکبر جہان شگفتہ	.	.	،،	
۴۰	تذکرہ روز روشن	مولوی مظفر حسین صبا	.	مطبوعہ	فارسی	
۴۱	تذکرہ ہفت اقلیم	امین احمد رازی	سنہ ۱۰۲۸ھ	.	،،	
۴۲	تذکرۃ السلاطین چغتائی	محمد ہادی کامور خان	.	.	،،	
۴۳	تزک آصفیہ	میر احمد علی حیدرآباد دکن	سنہ ۱۳۱۰ھ	مطبوعہ	،،	
۴۴	تمدن ہند	شمس العلما سید علی بلگرامی	.	.	اردو	
۴۵	تنقیح الاخبار فی آثار آل دوران	رائے منولعل فلسفی	.	.	فارسی	
۴۶	تنبیہ الصبیان	مرزا حسین خاں	.	.	،،	

سلسلہ نشان	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۴۷	جارج نامہ منظوم	فیروز بن کاؤس جی زردشتی	سنہ ۱۲۴۲ھ	.	فارسی	
۴۸	جام جہاں نما	مولوی قدرت اللہ شوق	.	.	״	
۴۹	جریدہ عبرت	سید حیدر حسین متخلص بہ سہیل	.	.	״	
۵۰	جہان کشای نادری	مرزا مہدی خان صاحب	.	.	״	
۵۱	حدیقۃ العالم	میر ابوالقاسم مخاطب بہ میر عالم	.	قلمی	״	
۵۲	حدیقۃ الاقالیم	مرتضی حسین مخاطب الہ یار عثمانی	.	.	״	
۵۳	حملات حیدری	شیخ احمد علی گوپاموی	.	.	״	
۵۴	حمید خانی	منشی حمید خان	.	.	״	
۵۵	حیدرآباد دیسی سمستان	راگھویندر بھیم راؤ شرما	سنہ ۱۹۲۸ء	.	مرہٹی	
۵۵/۱	حدیقۂ آصفیہ	میر مظفر علی صاحب شہیر	سنہ ۱۳۴۹ھ	قلمی	اردو	
۵۶	خطوط حشمت جنگ	سراج الدین طالب مولف میر عالم	.	״	فارسی	
۵۷	دائرۃ المعارف	معلم بطرس بستانی	.	.	عربی	
۵۸	دربار دہلی سوانح عمری ابوالطا	محمد علی	سنہ ۱۹۰۶ء	مطبوعہ	اردو	
۵۹	درہ اجراب دکن		سنہ ۱۲۸۷ھ	.	فارسی	
۶۰	درۂ نادرہ	مرزا مہدی خان صاحب	.	.	فارسی	
۶۱	دولت آصفیہ اور حکومت برطانیہ	ابوالاعلی مودودی	سنہ ۱۹۲۸ء		اردو	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶۲	دو سالہ کامل معروف بہ عالمگیر نامہ	منشی محمد کاظم	.	.	فارسی	
۶۳	دہ مجلس منظوم	محکم	.	قلمی	"	
۶۴	دیوان آصف جاہ	نعمت خان عالی	.	مطبوعہ	"	
۶۵	ڈائری سفر بمبئی اعلحضرت	نواب افسر الدولہ	سنہ ۱۳۲۷ھ	"	اُردو	
۶۶	ڈی دربار تاریخ ریاست نظام۔	دیبجا چندریکا منڈلی	سنہ ۱۹۱۲ء	مطبوعہ	تلنگی	مدراس میں شائع ہوئی
۶۷	راحت افزا	مرزا محمد علی بن محمد صادق الحسینی	.	.	فارسی	
۶۸	رقعات میر عالم	سراج الدین طالب	.	قلمی	"	
۶۹	رقعات عالمگیری موسوم بہ کلمات مولوی عبد القادر	.	.	.	"	
۷۰	رقعات عالمگیری موسوم بہ رموز اشارہ ہائے عالمگیری	شدہ مل تخلص بہ رام	.	.	"	
۷۱	رقعات عالمگیری موسوم برقائم کرام۔	سید اشرف خان میر محمد حسینی	.	.	"	
۷۲	روزنامچہ	مولوی عبد القادر	.	.	"	
۷۳	ریاض الامرا۔	رحمن علی	.		اُردو	
۷۴	سرگذشت مسٹر لٹل خانم	ترجمہ عماد السلطنت	سنہ ۱۸۹۷ء	.	فارسی	
۷۵	سیر المحتشم	.	.	.	"	

	نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	۷۶	سیر بیدر	.	.	.	.	
	۷۷	سلطان حکایات	لالجی ولد ستیل پرشاد	.	.	فارسی	
	۷۸	سلطان ٹیپو عرف شیر میسور	غلام قادر فصیح	سنہ ۱۹۰۸ء	مطبوعہ	اردو	
	۷۹	سلطان صلاح الدین کے کارنامہ۔	احمد حسینی الہ آباد	سنہ ۱۸۹۷ء	ر	ر	
	۸۰	سلطنت عثمانیہ	محمد انشاء اللہ زمیندار	سنہ ۱۸۹۶ء	ر	ر	
	۸۱	سوانح افسری	نواب افسر الملک	سنہ ۱۳۱۹ھ	ر	ر	
	۸۲	سوانح نواب عماد الملک	.	.	.	.	
	۸۳	سوانح دکن	نعمت خان عالی	سنہ ۸۳۰	قلمی	فارسی	
	۸۴	سوانح عمری محبوب علی شاہ بادشاہ	سید امجد علی صاحب	.	مطبوعہ	اردو	
	۸۵	سوانح عمری داغ	محمد نثار علی	سنہ ۱۹۰۵ء	ر	ر	
ض	۸۶	ضیافت نامہ ہمایونی	.	.	.	فارسی	
ع	۸۷	عماد السعادت	سید غلام علی النقوی	.	.	ر	
	۸۸	عہدنامجات فی مابین گورنمنٹ آف انڈیا و الیان ریاست جلد پنجم۔		سنہ ۱۸۶۹ء	مطبوعہ	اردو	
ک	۸۹	کشف الظنون	حاجی خلیفہ مصطفیٰ بن عبد اللہ	.	.	عربی	مصنف کا سنہ ۱۰۶۸ء میں انتقال ہوا۔
	۹۰	کریم نامہ	ابوالحسن خان کرمان شاہی	.	.	فارسی	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مؤلف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹۱	گلاب نامہ	دیوان کرپارام	.	.	فارسی	گ
۹۲	گلدستہ قنوج	کشوری لعل کایستہ ساکن الہ آباد۔	.	.	اُردو	
۹۳	گیان پرکاش	رام چرن داس عرف ٹھولال ساکن قنوج	.	.	فارسی	
۹۴	منشآت میر رضی	.	.	قلمی	رر	م
۹۵	مرأت احمدی	مرزا محمد علیخاں	.	.	رر	
۹۶	مرأت جہاں نما	شیخ محمد بقا	.	.	رر	
۹۷	مرأت آفتاب نما	عبدالرحمن خان المخاطب شاہ نواز خان۔	.	.	رر	
۹۸	مرأت واردات	محمد شفیع	.	.	رر	
۹۹	مرأت العالم	بختاور خاں عالمگیری	سنہ ۱۰۷۸ھ	.	رر	
۱۰۰	منتخب اللغات	محمد ہاشم خان خافی	.	.	رر	
۱۰۱	مساکن مفلسی	رائے منولال فلسفی	.	.	رر	
۱۰۲	محمود الملک	محمد رضا ابن ابو القاسم طباطبا۔	.	.	رر	
۱۰۳	منظر الکرام	مولوی سید منظر علیصاحب اشہری	سنہ ۱۳۲۵ھ	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۴	مکاتیب نواب محسن الملک و نواب وقار الملک	مولوی محمد امین صاحب	.	رر	رر	

نشان سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف یا تالیف	قلمی یا مطبوعہ	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۰۵	محاصرۂ قلعہ گولکنڈہ	.	.	قلمی	فارسی	
۱۰۶	محاصرہ طرائی	ترجمہ باسط علی خاں	سنہ ۱۹۰۰ء	مطبوعہ	اُردو	
۱۰۷	مخزن الکرامات	.	.	.	.	
۱۰۸	نشان حیدری	سید حسین علی کرمانی۔	.	.	فارسی	
۱۰۹	نظام القلوب و قواعد	مولانا نظام الدین اورنگ آبادی	.	.	"	
۱۱۰	نظم و نظام آصفی حصہ اول تشریح السیاسی	مولوی سید احسن صاحب محکمہ سیاسیات۔	سنہ ۱۳۳۵ف	مطبوعہ	اُردو	
۱۱۱	وقار حیات	مولوی حبیب الرحمن خاں صاحب شیروانی۔	سنہ ۱۳۴۴ھ	"	"	
۱۱۲	وراڈچا اتیہاس	یادو مادھو کالے۔ بی۔اے۔بی۔ایل۔	سنہ ۱۹۲۴ء	"	مرہٹی	

کانفرنسین

تختہ حیدرآباد ایجوکیشنل کانفرنس ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۷۔فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	مسٹر حیدری (سر حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال۔

ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ ہفتم ضمیمہ متعلقہ صفحہ (۳۲۳)
فہرست تاریخ ملک سرکار عالی

Authorities and Documents.



(1) A collection of Treaties, Engagements and Sunnuds realating to India and neighbouring. (Foreign Office Press, Calcutta, 1876.)

(2) A Review of the Origion, Progress and Result of the Late Decisive War in Mysore, by Col Wood (London 1800.)

(3) Wellesley's Despatches Edited by Owen, M. D. C. C. C. L. XXXVII) (Clarendon Press, Oxford.)

(4) Aurangabad Gazetteer (Times of India Press, Bombay, 1884).

(5) Imperial Gazetteer of India (Hyderabad State) Government Printing House, Calcutta 1909).

HISTORIES.

(6) Rise and Progress of the British Power in India, by Peter Auber Vol. II. Allen & Co., Londoh 1837).

(7) A History of the Maratha People by Kincaid and Parasnis, 3 Vols (Oxford University Press, 1918).

(8) History of Jehangir by Prof. Beni Prasad, (Oxford University Press, 1922)

(9) A History of Nizam Ali Khan by W. Hollingbery, (Harkaru Press, Calcutta, 1805).

(10) Historical and Descriptive Sketch of H. H. the Nizam's Dominions by S. Hossain Bilgrami and Wilmott, 2 Volumes, (Times of India Steam Press Bombay, 1883)

HISTORIES—(*contd.*)

(11) The Nizam, His History and Relations with the British Government by H. G. Briggs, (Piccadilly London, 1861) 2 Vols.

(12) Nizam by

(13) "Pictorial Hyderabad" 1st Vol by K. Krishnaswamy Mudiraj, 1929).

(14) C. U. Aitchison's Treaties by C. U. Aitchison.

(15) The Analytical History of India by Robert Swell

(16) The Rarquis Cornwallis by W. S. Seton Carr.

(17) Despatches, Minutes and Correspondence of Wellsely, by M. Martin.

(18) Memoirs and Correspondence of Wellesely by R. R. Pearce.

(19) History of British India by James Mill

(20) History of British India by Hugh Murray.

(21) History of the Madras Armt by W. J. Wilson.

(22) My Life (The Biagraphy of Nawab Sarwarul Mulk).



نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲	۳	۴
۲	۲۹۔ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف	مولوی حبیب اللہ صاحب صدر محاسب سرکار عالی	اورنگ آباد
۳	۴۔ بہمن سنہ ۱۳۲۶ ف	مولوی سید حسین صاحب بلگرامی (نواب عماد الملک)	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۴	۲۔ آبان سنہ ۱۳۲۸ ف	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)۔	″ ″
۵	۲۳۔ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف	(نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام) سیاسیات	لاتور ضلع عثمان آباد
۶	۲۱۔ دے سنہ ۱۳۳۰ ف	نواب ضیا یار جنگ بہادر رکن ہائیکورٹ سرکار عالی	پربھنی
۷	۱۵۔ بہمن سنہ ۱۳۳۵ ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	باغ عامہ محبوب ٹاؤن ہال
۸	۱۹۔ آذر سنہ ۱۳۳۶ ف	نواب ذو القدر جنگ بہادر سابق رکن ہائی کورٹ	″ ″
۹	۹۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف	نواب صدر یار جنگ بہادر۔	″ ″
۱۰	۷۔ تیر سنہ ۱۳۳۹ ف	مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ	″ ″

تختہ ٹیچرز السوسی ایشن کانفرنس حیدر آباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۱۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۵ ف	نواب حیدر یار جنگ بہادر صدر المہام فینانس	گورنمنٹ سٹی کالج حیدر آباد
۲	۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ ف	نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے صدر المہام سیاسیات۔	″ ″
۳	۲۹۔ امرداد سنہ ۱۳۳۸ ف	خان بہادر مولوی محمد فضل محمد خان ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی۔	″ ″

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۴	۲۸ - امرداد سنہ ۱۳۳۸ف	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ	گورنمنٹ سٹی کالج
۵	۲۶ - امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	" "

تختہ کانفرنس وکلاء ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵ - امرداد سنہ ۱۳۲۸ف	مولوی حافظ ساجد علی صاحب وکیل ہائی کورٹ اورنگ آباد۔	ویلویک وردھنی ٹھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد
۲	۶ - امرداد سنہ ۱۳۳۲ف	نواب اصغر یار جنگ بہادر بیارسٹرایٹ لا حال رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔	بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب کوکہ ٹٹی حیدرآباد۔
۳	۲ - آذر سنہ ۱۳۳۷ف	پنڈت کیشوراؤ جی وکیل سابق رکن ہائیکورٹ	محلہ کوکہ ٹٹا کمیٹی قانونی محلہ بمکان مولوی ابراہیم علی صاحب۔

اندھرا کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدر نشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۳۰ - اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف	مسٹر لیسو تا بے ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائیکورٹ۔	جوگی پیٹھ ضلع میدک

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرنشین	مقام انعقاد کانفرنس
۲	۲۹ فروردی سنہ ۱۳۴۰ ف	مسٹر بی رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے یل یل۔ بی وکیل ہائی کورٹ۔	دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ

تختۂ ہندو سوشیل کانفرنس منعقدہ ملک سرکارعالی (ساماجیک پریشد)

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرنشین	نام مقام منعقدکمیٹی	نام صدرنشین استقبالیہ کمیٹی
۱	۱۳۔ اپریل سنہ ۱۹۱۸ء	سری ست نندی جہاراج	موضع کواتہ تعلقہ حدگاؤن ضلع نانڈیڑ۔	
۲	۱۷۔ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء	شریمان پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل سابق رکن ہائیکورٹ۔	بمقام تعلقہ حدگاؤن ضلع نانڈیڑ۔	مولوی محمد سرور علی صاحب وکیل
۳	۲۰۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت رامن نایک صاحب جاگیردار۔	بمقام ضلع نانڈیڑ	پنڈت بلونت راؤ صاحب وکیل کہڑکی کر۔
۴	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پروفیسر ڈی۔ کے کروے بی۔ اے	بلدہ حیدرآباد	پنڈت کیشو راؤ صاحب وکیل
۵	۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۳ء	شریمان ایم۔ ارجہ کر ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔	مقام گلبرگہ	پنڈت گوپال راؤ صاحب وکیل لورگاؤن کر۔
۶	۱۲۔ جون سنہ ۱۹۲۶ء	سری متی سالا دیوی صاحبہ	بلدہ حیدرآباد کولیگوڑہ ویویک وردھنی تھیٹر	پنڈت رام چندر نایک صاحب بیارسٹرایٹ لا۔

تختۂ نظام ایورویدک و یونانی طبی کانفرنس بلدہ حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ آغاز کانفرنس	نام صدرنشین	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۹- جنوری سنہ ۱۹۱۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر	کوٹھی نواب محسن الملک (کرشنا تھیٹر)
۲	۳- ماہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء	شریمان پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائی کورٹ	؍؍ ؍؍
۳	۲۳- ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۱ء	شریمان پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب وید یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔	؍؍ ؍؍
۴	۴- مارچ سنہ ۱۹۲۲ء	آنریبل سر اسد علی خان صاحب	پریم تھیٹر بمقام رزیڈنسی بلدہ
۵	۲۶- جولائی سنہ ۱۹۲۳ء	مہاراجہ ہزہائنس سری راما ورما آفدی ریاست کوچین	؍؍ ؍؍
۶	۲۰- اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ء	نواب ذوالقدر جنگ بہادر سابق معتمد فوج سرکار عالی	؍؍ ؍؍
۷	۲۵- سپٹمبر سنہ ۱۹۳۱ء	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم۔	؍؍ ؍؍

تختۂ رعایائے حیدرآباد کی تعلیمی کانفرنس

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس
۱	۲۵- اکٹوبر سنہ ۱۹۲۸ء	پنڈت ہردی ناتھ صاحب کنزرو	بمقام ویویک وردہنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد۔

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۲	۵ سپٹمبر سنہ ۱۹۳۰ء	ڈاکٹر رام پرشاد صاحب ترپاٹی (دی ایس سی لندن)	بمقام یونیک دہنی تھیٹر گولی گوڑہ حیدرآباد	

تختہ ملکی کانفرنس امداد باہمی ملک سرکار عالی

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	۱۶۔ آبان سنہ ۱۳۳۲ ف	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس سرکار عالی	محبوب ٹاؤن ہال باغ عامہ۔	

تختہ مہاراشٹر کانفرنس حیدرآباد

نشان سلسلہ	تاریخ انعقاد کانفرنس	نام پریسیڈنٹ کانفرنس	مقام انعقاد کانفرنس	
۱	یکم اپریل سنہ ۱۹۲۵ء	راجہ پرتاپ گیرجی	پریم تھیٹر رزیڈنسی حیدرآباد	اسی سلسلہ میں سری جگد گرو دیدیہ شنکر بھارتی سوامی کرویر پیٹھ ڈاکٹر کورت کوٹی کے بہت سے لکچر ہوئے۔

سنہ ۲۶۔ ماہ نومبر سنہ ۱۹۲۶ء کو آل انڈیا سری ویشنو کانفرنس کا سالانہ اجلاس دوم

بمقام حیدرآباد رزیڈنسی بازار زیر صدارت سری سوامی اننت چاری مہاراج جگدگرو منعقد ہوا۔

ـــــ ۱۰- جون ۱۹۲۷ء سے ویدریہہ لٹریری مہاراشٹر کانفرنس کا پہلا اجلاس زیر صدارت راؤ بہادر چنتامن راؤ وید بمقام پریم تھیٹر رزیڈنسی بازار حیدرآباد مین منعقد ہوا۔

ـــــ ۴- امرداد ۱۳۳۰ف کو کائیستھ اسوسی ایشن کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔ اے سشن جج صوبہ میدک حال درکن ہائی کورٹ بمقام دھرمونت اسکول منعقد ہوا۔

ـــــ ۱۲- اپریل ۱۹۱۳ء سے جین فرقہ کی کانفرنس کا اجلاس سکندرآباد کربلا کے میدان مین منعقد ہونا شروع ہوا تین روز تک اس کے اجلاس ہوتے رہے۔

ـــــ بتاریخ ۲۹- فروردی ۱۳۴۰ف اندھر کانفرنس کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر رام کرشن راؤ صاحب بی۔ اے۔ یل یل بی بمقام دیورکنڈہ ضلع نلگنڈہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

ـــــ ۵- اپریل ۱۹۳۱ء روز یکشنبہ کو آل انڈیا کواپریٹو انسٹی ٹیوشن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت سر للو بھائی سا ملداس بمقام ٹاون ہال جلسہ منعقد ہوا مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم شرکت فرمائے اور دیگر عہدہ داران معززین کی بھی کثیر تعداد تھی۔ ختم کارروائی کے بعد مہاراجہ بہادر نے حاضرین جلسہ کو چاء و فواکہات سے تواضع کی۔

ـــــ ۷- مئے ۱۹۳۱ء یوم پنجشنبہ مہاراشٹر ساہتیہ سمیلن کا سولہوان اجلاس بوقت ساڑھے پانچ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ زیر صدارت ڈاکٹر سرید معرو نیکلش کیتکر ایم۔ اے پی۔ ایچ۔ ڈی منعقد ہوا۔ استقبالیہ کمیٹی کے

صدر راجہ دہونڈی راج بہادر اور جنرل سکریڑی راؤ صاحب آر۔ یل جوشی تھے وسط ہند۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ اندور۔ بمبئی۔ بیل گاؤن۔ اور کلکتہ سے پانسو سے زیادہ ڈیلی گیٹ آئے تھے مسٹر ین۔ سی کیلکر۔ لارڈ بشپ بمبئی۔ سردار کیبے گوالیار۔ مسٹر ہنمنت راؤ گائیکواڑ۔ برادر گائیکواڑ بڑودہ شرکت فرمائے اور حیدر آباد کے معزز اہل ہنود بھی شرکت فرمائے بوقت اجلاس حاضرین کی کثیر تعداد تھی بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ جس کے تفصیلی واقعات مقامی اخبارات مین شائع ہوئے ہیں۔

سیاسی کانفرنس ملک حیدر آباد دکن کا پہلا اجلاس بتاریخ ۲۷۔ ماہ اگسٹ سنہ ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ بمقام اکولہ زیر صدارت پنڈت اریس نایک ایم۔ اے بیارسٹرایٹ لا منعقد ہوا۔ سیاسی مطالبات کو خطبہ صدارت کے ذریعہ مطالبہ کیا گیا۔ اور آخر مین اپنے آقائے ولی نعمت سے استدعا کی گئی کہ فوراً موجودہ زمانہ کے طریقہ پر لجسلیٹو کونسل کے قیام کے متعلق تدابیر اختیار کرنے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ بخشا جائے۔ تاکہ ایک نیا بتانہ حکومت کی بنیاد قائم ہوجائے۔ جو اُن کے عزیز رعایا کی خوش حالی کا باعث ہوگی۔

مختلف واقعات

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۷ و ضمیمہ ص ۶)

اوائل ماہ آذر سنہ ۱۳۳۶ف مین مسٹر دلال اسپشل سپرنٹنڈنگ انجنیر حمایت ساگر نے اپنا کام ختم کرکے خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

۱۷۔ مئے سنہ ۱۹۲۶ء دس گیارہ بجے کے درمیان دو موٹرین نہایت تیزی سے سکندرآباد سے بلدہ آرہی تھیں دو راہرو اُن کی چپیٹ مین آگئے ایک

اُسی وقت ہلاک ہوگیا اور دوسرے کو ضرر پھونچا۔ موٹر ڈرایور فرار ہوا اُس کی نشاندہی کیلئے سکندرآباد کی پولیس نے ۱۵۰ روپیہ انعام کا اعلان کیا۔

محمد بشیرالدین صاحب ولد محمد نصیرالدین صاحب ساکن چنتگوپہ علاقہ پائیگاہ سر آسمانجاہی سب اکاونٹ کلرک پٹہ خانہ سکندرآباد نے بتاریخ ۱۲۔ تیر ۱۳۳۵ف بوقت دس بجے شب بمقام سکندرآباد میدان کربلا مین بصدمہ موٹر رحلت کی۔ اور سکندرآباد کے کورٹ مین مقدمہ دائر ہوکر ۲۳ ستمبر ۱۹۲۶ء کو تصفیہ ہوا۔

۲۷۔ آبان ۱۳۳۵ف کو صبح ساڑھے نو بجے کے قریب بیرون دروازہ چادرگھاٹ محلہ عثمان پورہ کے ایک مکان مین بارود کا شدید دھماکہ ہوا۔ جس کی آواز مثل ایک توپ کے سنائی دی۔ مکان مذکور مین پانچ عورتین تھیں پوٹاس وغیرہ کو ترتیب دیکر اُس سے پٹاخے بنارہی تھین۔ بارود اور ایسے مسالے کی ایک بڑی مقدار ادہر اُدہر بکھری ہوئی پڑی تھی اس اثناء مین کسی حرکت سے دھماکہ ہوا مکان کے دو حجرے اور دالان بالکلیہ منہدم ہوئے۔ اور کھپریل ادہر اُدہر دور تک آس پاس کے مکانات کی چھتون پر جاگری۔ اس پوٹاس کے صدمہ سے ایک لڑکا دس سالہ عمر کا فوراً مرگیا اور پانچ عورتین سخت مجروح ہوئین اونکو شفاخانہ مین منتقل کیاگیا۔

۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو پل چادرگھاٹ کے قریب وکٹوری گارڈن مین پرتاب گیر صاحب بنے راجہ نرسنگ گیر گیا نگیر صاحب کے یادگار مین ایک اسپورٹس پیویلین تعمیر کیا ہے۔ اُس کے افتتاح کی رسم ۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کی شام کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے ادا کی اس جلسہ مین مہاراجہ سر یمین السلطنت بہادر و دیگر عہدہ داران سرکار عالی وسکندرآباد شریک تھے۔

وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین مارواڑی ہندی پاٹ شالہ رزیڈنسی حشمت گنج

کوگوسوامی راجہ بیر بھانگیر جی صاحب نے اپنا ایک مکان نہایت عمدہ واقع حشمت گنج قیمتی دس ہزار بطور دان عطا فرمایا۔
وسط ماہ محرم ۱۳۴۵ھ مین راجہ دھن راج گیر نے تعمیر پبلک لائبریری واقع ریڈی بورڈنگ ہوس گل باغ حیدرآباد کے لئے آٹھ ہزار روپیہ عنایت فرمائے۔
وسط ماہ فروری ۱۹۲۷ء مین مسٹر ڈبلیو شیشادری گتہ دار نے ہنومان ٹیکری کے قریب برہمو سماج کے بلڈنگ کے تعمیر کا کام پورا کر دیا اُنھوں نے تعمیر کی غرض سے جمع شدہ فنڈ کے علاوہ اپنے پاس سے پانچ ہزار روپیہ صرف کیے اور سماج فنڈ مین بھی فیاضانہ طور پر الـــ روپیہ چندہ دیا۔
۴۔ مئی ۱۹۲۷ء کو پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار معہ اہلیہ بذریعہ موٹر راہی کشمیر ہوئے۔ اور ۱۲۔ ستمبر ۱۹۲۷ء کو بعد انفراغ سیاحت موٹر سے ہی واپس بلدہ تشریف لائے۔
۷۔ محرم ۱۳۴۶ھ سہ پہر مین موتی لال صاحب ٹکسالی کو اُن کی دُکان پر نظم جمعیت کے ایک عرب نے جمیہ سے ہلاک کیا اور اُس کے بچانے کے لیے اُس کا ملازم حائل ہوا تھا اُس کو بھی عرب مذکور نے زخمی کیا جس کو رجوع شفاخانہ کیا گیا تھا۔ جہاں اُس کا انتقال ہوا۔ بغرض تحقیقات یہہ مقدمہ پولیس نے عدالت مین دائر کیا تھا۔ عدالت سے مجرم بری ہوا۔
بتاریخ ۲ و ۳۔ آذر ۱۳۳۷ف بمقام کمیٹی قانونی (مولوی ابراہیم علی صاحب) ٹپی کوکہ کانفرنس وکلا منعقد ہوئی جس کے میر مجلس پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی تھے۔ اختتام کے دن شام کو ایٹ ہوم ہوا جس مین مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر صدر اعظم سر کرنل ٹرنچ صدرالمہام مال مسٹر ٹاسکر صدر ناظم معتمد مال۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ

اور حکام عدالت دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ بھی شریک تھے۔

۔۔ راجہ دھونڈیراج صاحب صاحبزادہ خورد راجہ لچھمن راؤ رائے رایان سورگ باشی ۲۵۔ اگسٹ ۱۹۲۶ء روز چہارشنبہ بغرض تعلیم بیرسٹری معہ زنانہ بہ قصد روانگی ولایت بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپ معززین امراء اہل ہنود علاقہ نظام اسٹیٹ سے پہلے صاحب ہیں جنھوں نے تکمیل تعلیم کے لئے ولایت کا سفر کیا۔ بعدہٗ ایام تعطیل میں چند روز کے لئے بلدہ تشریف لائے پھر ۱۶ سپٹمبر ۱۹۲۸ء کو تشریف لے گئے صاحب ممدوح کے منجھلے بھائی بھی ہمراہ بطور سیاحت گئے۔ ۲۵۔ فروری ۱۹۳۰ء م ۲۳۔ فروری ۱۳۳۹ف کو بعد کامیابی امتحان بیرسٹری ولایت سے واپس تشریف لائے۔

۔۔ ۱۵۔ مارچ ۱۹۲۶ء روز پنجشنبہ کو اسپشل ٹرین سے سر مارکورٹ ٹیلر۔ جی سی۔ اے۔ آئی۔ کی۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدرنشین کرنل آنریبل سڈنی پل۔ ڈی یس۔ یس و پروفیسر ڈبلیو یس ہولڈس ورتھ کے سی۔ ممبران اور لفٹنٹ کرنل جی ڈی اوگل وائی۔ سی۔ آئی۔ اے سکرٹری انڈین اسٹیشن انکوایری کمیٹی وارد حیدرآباد ہوئے۔ اور رزیڈنسی بلارم میں مقیم ہوئے کمیٹی مذکور نے سرکار عالی کے کئی عہدہ داروں سے گفت وشنید کی یہہ گفت وشنید رسمی طور پر اقتصادی تعلقات مراعات۔ کسٹم۔ ریلوے حقوق۔ اور مالی مسائل سے متعلق تھی کمیٹی نے مختلف مسائل سے جن کا تعلق پبلک مفاد سے تھا بہت دلچسپی ظاہر کی۔ اون کی یہاں خاص خاص عہدہ داران رزیڈنسی اور مہاراجہ سر صدراعظم کے یہاں دعوتیں اور چاءخوری ہوئی اراکین کمیٹی کی اعلیحضرت بندگانعالی سے بھی ملاقات ہوئی اور ۱۸۔ مارچ ۱۹۲۶ء کو بذریعہ اسپشل ٹرین یہاں سے عازم میسور ہوئے۔

۔۔ انگلستان کے مشہور ومعروف مسلمان لارڈ ہیڈلے جو جمعیت علماء ہند کے

اجلاس سالانہ کے لئے پچھلے دنوں ہندوستان تشریف لائے تھے بعد اختتام اجلاس جمعیت علماء ۲۶۔ جنوری ۱۹۲۸ء کو دارد حیدر آباد ہوئے اور بہ حیثیت مہمان شاہی دار الضیافت سرکاری مین ٹھہرائے گئے۔ اور ۱۹۔ مارچ سنہ الیہ کو یہاں سے واپس تشریف لے گئے۔

— انجمن خواتین حیدر آباد ۵۔ جنوری ۱۹۲۸ء روز پنجشنبہ بمقام شاہ پور وائی سیف آباد حیدر آباد دکن زیر صدارت بیگم صاحبہ ہمایون مرزا صاحب منعقد ہوئی

— اوائل ماہ سپٹمبر ۱۹۲۸ء دو طیارے انگلستان سے پرواز کرتے ہوئے ہندوستان اور وہان سے بلدہ حیدر آباد بمقام بلارم آئے اکثر لوگون نے مقررہ فیس ادا کرکے سیر کی۔

— ۲۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ دو تین روز سے بارش کا سلسلہ تھا یکم ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ ۵½ بجے اس قدر زوردار بارش ہوئی کہ عثمان ساگر و حمایت ساگر کے چادرین چھوڑی گئی تھیں۔ رود موسیٰ مین دونون پاٹ برابر چل رہے تھے جو پندرہ سال سے دیکھنے مین نہیں آیا۔ تعمیر تالاب حمایت ساگر و عثمان ساگر کے بعد یہہ پہلا وقت تھا اکثر لوگ تالاب و موسیٰ ندی کے سیر کے لیے آئے اور قرب وجوار کے لوگ اپنے مال اسباب و بال بچون کو لیکر دوسری جگہ چلے گئے دو روز بعد پانی کی روانی حسب سابق ہوئی۔

— ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ کانفرنس امداد باہمی کا پہلا سالانہ جلسہ بمقام ٹاون ہال باغ عامہ زیر صدارت نواب حیدر نواز جنگ بہادر منعقد ہوا منجانب صدر استقبالیہ کمیٹی و نیکٹ راما ریڈی صاحب نے اڈریس پیش کیا انجمن اتحاد باہمی کے ارکان و عہدہ داران سرکار عالی شریک تھے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے

— ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۲۸ء سکھ گردوارہ نانديڑ کے قریب ہندو اور مسلمانون مین

سخت لڑائی ہوئی جانبین کے کئی آدمی زخمی ہوئے پولیس وفوج موقعہ واردات پر پہونچی۔

سنہ ۲۸۔ ستمبر سنہ ۱۹۲۸ء کی شب مین وزیرآباد جونا نذیڑ کے مضافات مین ہے وہان کی ہندوون نے بلااجازت گورنمنٹ جب کہ جلوس نکالے تو اُس پر مسلمانون نے پتھر پھینکے اور حملہ کیا جس مین پچیس ہندو اور کئی مسلمانون کو خفیف صدمہ پہونچا

سنہ زیر سرپرستی اعلیحضرت بندگانعالی حیدرآباد و سکندرآباد آرٹس کرافٹس (مصنوعات سوسائٹی) کی جانب سے بمقام ٹاون ہال باغ عامہ مین پہلی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی افتتاح خاتون صاحبہ رزیڈنٹ بہادر کے ہاتھ ہوئی جسمین قلمی تصاویر۔ اشیاء دستکاری زردوزی جو عمدہ قابل دید تھیں رکھی گئی تھیں۔ ۱۰ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۸ء کو آغاز ہوئی۔ اور ۱۵۔ ڈسمبر سنہ الیہ تک قایم رہی اور اوقات ۱۰۔ گیارہ ساعت تا (۷) ساعت شام زنانہ کے لیے مخصوص کردی گئی تھی۔ داخلہ بذریعہ ٹکٹ فی کس (۸/) آنہ بچون کے لیے (۴/) آنہ سیزن ٹکٹ (۲عہ) رکھا گیا تھا۔ لفٹننٹ کرنل ٹرنچ صدرالمہام مال کی اہلیہ کی زیر صدارت یہ نمائش قائم ہوئی تھی۔ نمائش مذکور کی آمدنی سوسائٹی کے اغراض و مقاصد مین صرف کی گئی۔

سنہ ۱۷۔ نومبر سنہ ۱۹۲۸ء دیش بھگت لالہ لاجپت رائے صاحب مشہور و معروف پولٹیکل لیڈر نے صبح کے ساڑھے سات بجے بمقام لاہور انتقال کیا اُسی روز یہہ خبر بلدہ پہونچی بغرض اظہار رنج و افسوس پتھر گھٹی و چارکمان ٹکسال ہٹی کاشیر۔ چومحلہ کسارہٹہ کی دُکانین اور حشمت گنج رزیڈنسی مین ساہوکارون کی دُکانیں بند کردی گئی تھیں۔ اور ۱۸۔ نومبر سنہ الیہ کو آریہ سماج مندر واقعہ رزیڈنسی بلدہ مین پنڈت کیشور راؤ صاحب کی صدارت مین شوک سبھا ہوئی۔ اس روز بھی حدود رزیڈنسی بازار کی کل دُکانین بند کی گیئن ۱۹۔ ماہ مذکور کو دیلیک ورینی تھیٹر کے میدان مین شام کے ۵ بجے مرحوم کی تعزیت مین ایک جلسہ پنڈت وامن نائک صاحب

جاگیردار کی صدارت سے منعقد ہوا پنڈت جی نے مرحوم کی سوانح عمری بیان کی۔ مسٹر آر وامدوا نیگار کی تحریک اور مولوی سراج الدین صاحب ترمذی مسٹر ایٹ لا اور مولوی بہاء الدین صاحب کی تائید سے لالہ جی کے پسماندگان کو پیام تعزیت روانہ کرنے کے لیے ایک رزولیشن تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر منظور کیا۔ لوگوں کا مجمع کثیر تھا۔ سیٹھ ساہوکاران بازار علی میاں حیدرآباد نے آپ کے یادگار میں سینکڑوں غربا کو کھانا کھلایا۔

۔ اسٹیشن ڈچ پلی گوداوری ریلوے پر جذامی مریضوں کے لیے ایک دواخانہ جدید تعمیر کیا گیا۔ اُس کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کے لیے صاحب رزیڈنٹ بہادر معہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت۔ نواب ولی الدولہ بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر۔ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سرکرنل ٹرنچ صدر المہام متعلقہ وراجہ دھن راج گیر صاحب اور دیگر چند سربرآوردہ اصحاب ۲۷۔ نومبر ۱۹۲۵ء روز شنبہ صبح نو بجے بذریعہ اسپیشل ٹرین سکندرآباد سے ڈچ پلی تشریف لے گئے صاحب رزیڈنٹ نے مختصر تقریر کیا۔ دواخانہ کی افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ چندہ کے لیے اپیل کیگئی تقریباً ساٹھ ہزار روپیہ کا وعدہ ہوا۔ تین بجے دن کے حضرات مذکور الصدر بذریعہ اسپیشل ٹرین واپس تشریف لائے۔

۔ ۱۰۔ اسفندار ۱۳۳۵ف روز شنبہ چھ بجے شام بصدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت برہمو سماج مندر میں مذہبی جلسہ منعقد ہوا۔ جو حیدرآباد دکن میں اپنی قسم کا پہلا جلسہ تھا۔ ایک ہی اسٹیج پر مختلف مذاہب کے نمایندوں نے دوسری مذہب پر حملہ کرنے کے بغیر اپنے اپنے مذاہب کی خوبیاں بیان کیں۔

۶۔ اپریل ۱۹۲۹ء روز شنبہ شام کے چھ بجے مہاتما گاندہی ڈاک میل سے بلدہ داخل ہوئے۔ آپ کے استقبال کے لئے اسٹیشن نام پلی پر کثیر لوگوں کا مجمع تھا انتظام کے لیے پولیس ریلوے اور پولیس بلدہ کا معقول انتظام تھا اسٹیشن سے ذریعہ موٹر وویک ورد ہنی ٹھیٹر تشریف لے گئے وہان تقریر وغیرہ ہوئی۔

۲۲۔ جنوری ۱۹۲۹ء مسرز نیبوڈا اینڈ کمپنی ایجنٹ ٹائمیس آف انڈیا کو بمبئی سے اخبار ٹائمس آف انڈیا بذریعۂ ہوائی جہاز وصول ہوا۔ طیارہ صبح کے نو بجے نکلکر دو بجکر ۲۰ منٹ پر سکندرآباد پھونچا۔ بلارم اور ترملگری کی تقسیم چار بجے عمل مین آئی

۲۹۔ جنوری ۱۹۲۹ء کو بلارم رزیڈنسی مین لیڈی بارٹن صاحبہ کی صدارت سے (کنٹری فیر) کا افتتاح ہوا اعلیحضرت اقدس واعلی مع شہزادگان بلند اقبال و اسٹاف مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم باب حکومت و دیگر سربرآوردہ عہدہ دار و معزز حضرات موجود تھے من ابتدائے ۲۹ لغایۃ ۳۱ یہہ میلہ رہا۔ ہرقسم کے تفریح طبع کا سامان میلہ مین موجود تھا اور تماشہ بینون کے آمد ورفت کے لیے موٹرین اور اسپیشل کا انتظام تھا داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا اور ٹکٹ کی قیمت بہ سکہ کلدار لی گئی۔ میلہ ۳ بجے دن سے شب کے گیارہ بجے تک روزانہ کھلا رہا۔ کارس لاٹری ۱۳۔ جنوری شام کے ۷ بجے لیڈی بارٹن نے اوٹھائی اور اس کی جملہ آمدنی (للعہ/ ۲۴۴۲ر) ہوئی منجملہ اُن کے راجہ دہنراج گیرجی گوسوامی نے فنڈ مذکور مین (صمہ) روپیہ کا عطیہ مرحمت فرمایا اور وہان ایک ٹھیٹر بھی تعمیر کرایا ہے۔

۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف کو پنڈت کیشوراؤ صاحب سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی بذریعہ میل بغرض سیاحت یوروپ بمبئی روانہ ہوئے بعد معائنہ

مختلف مقامات یورپ ۱۱۔امرداد ۱۳۳۸ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔
سنہ ۱۰۔ذیحجہ ۱۳۴۷ھ م ۱۵۔تیر ۱۳۳۸ف کو عید الضحٰی کے موقعہ پر ناندیڑ مین سکھ اور مسلمان کے درمیان دنگا و فساد ہوا۔حسب فرمان خسروی مال ٹیکری ضلع ناندیڑ کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے ذریعہ رزیڈنسی سریس۔اے ایچ کیومنگ جسٹس صوبہ بنگال کا تقرر ہوا ﷲ ... روپیہ کلدار اور روزانہ ... روپیہ بھتہ منظور کیا گیا صاحب موصوف بتاریخ ۱۲۔ستمبر ۱۹۲۹ء م ۱۷۔آبان ۱۳۳۸ف روز پنجشنبہ کے میل سے بلدہ آئے۔اور تحقیقات جاری ہوگئی بعد تحقیقات فیصلہ جسٹس کمنگ آف کلکتہ نے ۴۔بہمن ۱۳۳۹ف م ۷۔ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو سنا دیا فیصلہ بہت بسوط تھا جس کا ماحصل یہہ تھا کہ دھرم سالہ کو مسجد قرار دیا جائے اور سکھوں کے چبوترہ پر مسلمانوں کی جو قبر بنادی گئی ہے اُس کو ایک مہینہ کی مدت مین کسی دوسری جگہ منتقل کردیا جائے اگر فریق مقدمہ نے اُسے خود منتقل نہین کیا تو سکھون کو اُس کی منتقلی کا حق حاصل ہوگا جسٹس موصوف اُسی روز بلدہ سے کلکتہ واپس روانہ ہوئے ۲۵۔بہمن ۱۳۳۹ف نواب علی نواز جنگ بہادر معتمد و چیف انجنیر تعمیرات سرکار عالی بلدہ سے ناندیڑ تشریف لے گئے علاقہ تعمیرات سے اُس قبر کو منتقل کردیا گیا جو سکھوں کے چبوترے پر دفن کرائی گئی تھی۔
سنہ ۹۔آبان ۱۳۳۸ف ضلع نلگنڈہ پولیس ہیڈکواٹر کے ۶۳ کانسٹبل بذریعہ موٹر لاری وارد حیدرآباد ہوئے تاکہ مسٹر آر۔جی پردہان پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع مذکور کے مظالم کی شکایت ذریعہ محضر حضور نظام کی خدمت مین پیش کی جا اُن مین کئی ایک غیر مسلم بیانڈ بجانے والے بھی شریک تھے اُن کی رہبری لائین افسر محمد خان کررہے تھے بذریعہ کوتوالی بلدہ اس امر کی اطلاع ناظم صاحب کوتوالی الصلاح کو دیگئی اور مسٹر آر مسٹر آنگ کے حکم سے ان لوگون کو پولیس بلدہ کی

نگرانی مین سٹی پولیس ہیڈ کوارٹر کو بھیجدیا گیا۔ تین نمایندہ اشخاص کا بیان لیا گیا اور اُن کو ہدایت دیگئی کہ صاحب ضلع کے روبرو حاضر ہیں۔

مسٹر ہنٹن ڈائرکٹر خفیہ پولیس سرکار عالی جونلگنڈہ کے قضیہ کی تحقیقات کیلئے تشریف لے گئے تھے واپس آنکر اُن جوانان کو توالی کو جونلگنڈہ کے قضیہ کیوجہ سے بلدہ مین زیر حراست تھے اُن مین سے (۷) سپاہیون کو برطرف کردیا گیا۔ اور کچھ جوان معطل ہوئے اور مابقی جوانون کو رہا کردیا گیا۔

— قصبہ پرلی ویجناتھ ضلع بیڑ مین چار پانچ سال سے لنگایت اور برہمنون مین سری ویجناتھ مہاراج کے دیول مین ابھیشک کا رسم ادا کرنے کی بابت نزاع تھی جس کے تصفیہ کے لیے منجانب سرکار کمیشن قائم ہوا تھا بعد تحقیقات کمیشن کی رائے لنگایت فرقہ کے موافق تھی حضرت اقدس و اعلیٰ نے بعد ملاحظہ رائے کمیشن و کونسل ذریعۂ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ م ۱۳۔ اگست ۱۹۲۹ء صادر فرمایا کہ لنگایت فرقہ جملہ رسوم ابھیشک بطور خود ادا کرنے کے مجاز ہین اور برہمنونکو اس مین مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔

— ۱۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۹ء کو ہز اکسلینسی لیڈی ارون نے انجمن خواتین حیدرآباد کے کلب کی افتتاحی رسم ادا کرنے اور نیز احاطہ کلب مین ایک درخت نصب کرنے کی عزت بخشی۔

— ۳۔ مارچ ۱۹۳۰ء نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس اور نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات راونڈ ٹیبل کانفرنس مین شریک ہونیکی غرض سے دہلی تشریف لے گئے۔

اندھرا کانفرنس جوگی پیٹھ۔ اندھرا رعایا ملک سرکار عالی کی پہلی غیر سیاسی کانفرنس بتاریخ ۳۰ و ۳۱۔ فروردی ۱۳۳۹ف و یکم اردی بہشت ۱۳۳۹ف بمقام جوگی پیٹھ

ضلع میدک منعقد ہوئی۔ اور تلنگانہ کے مختلف مقامات سے تین ہزار لوگ جمع تھے جلسہ کی کارروائی بزبان تلنگی عمل مین آئی۔ صدر نشین کانفرنس مسٹر پرتاب ریڈی بی اے۔ بی ایل وکیل ہائی کورٹ حیدر آباد تھے جو ایک عرصہ تک اخبار گولکنڈہ پتریکا کے اڈیٹر تھے اور اسکے بانی تھے۔

سنہ۔ گورنر جنرل باجلاس کونسل نے حیدر آباد اسٹیٹ کے علاقہ انگریزی مین کمسنی کی شادی کے امتناعی قانون کو وسعت دینے کا حکم جاری کیا جس کا نفاذ یکم جولائی سنہ ۱۹۳۰ء سے ہوا۔

سنہ۔ ۲۱۔ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف کو نظام ساگر تالاب سے نہرون مین مانجرا ندی کا پانی جاری ہوا ہے۔ اور یکم مہر سنہ ۱۳۳۹ف سے اطراف کی اراضیات سیراب ہونے شروع ہوگئی ہیں جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

سنہ۔ ۱۴۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ م ۳۔ فبروری سنہ ۱۹۳۱ء نظام کالج کے طلباء اور اسٹاف کی جانب سے سائنس کی نمایش کھولی گئی جس کا افتتاح نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس نے فرمایا۔

سنہ۔ بتاریخ ۷۔ فروری سنہ ۱۳۴۰ف شام کو ۵ بجے دیوی دین باغ مین پنڈت موتی لال جی نہرو کے انتقال پر ملال پر اظہار غم و الم کے لئے بصدارت مولوی سراج الحسن صاحب ترمذی وکیل ہائی کورٹ ایک جلسہ منعقد ہوا حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔ پنڈت موتی لال نہرو کے جلسہ تعزیت کی حدود سرکار عالی مین اجازت نہین دیگئی جسکی وجہ سے علاقہ انگریزی مین جلسہ کیا گیا۔

سنہ۔ ۱۵۔ فبروری سنہ ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ رمضان سنہ ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ ٹھیک ۲ ½ بجے ماتمی جلوس مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار کے مکان سے نکلکر آریہ و اٹیکا رزیڈنسی پہونچا جلوس کے سب سے آگے مسٹر وامن نایک صاحب جاگیردار

اور دیگر معزز نامی گرامی وکلاء وغیرہ و محترم خواتین و دیگر محبان وطن قائداعظم پنڈت موتی لال جی کا فوٹو لیے جلوس کی رہبری کر رہے تھے۔

جلوس تقریباً ایک میل لمبا تھا۔ تمام اشخاص برہنہ سر تھے تین ہزار کا مجمع تھا جلوس خاموشی کے ساتھ دیوی دین باغ پہونچا۔ جہان دامن نایک صاحب نے مہاتما گاندھی جی کا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اور لوگون سے وعدہ لیا کہ وہ پنڈت جی کے کام کو پورا کرنے کی سعی کرین۔ یہہ اپنی قسم کا پہلا جلوس تھا اُسی روز اندرون و بیرون شہر کی تمام دُکانین بند تھیں۔ افسر کوتوالی نے اندرون شہر کی دُکانون کو بند دیکھکر اُن کو کھلوانے کی کوشش کی اور ۱۲ بجے کے قریب تمام دُکانین کھل گئین۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۳۹ صفحہ ۶)

— بتاریخ ۱۴ فروری ۱۳۴۰ف م ۲۷ رمضان ۱۳۴۹ھ زراعتی مظاہرہ حمایت ساگر مین نمایش آلات زراعت ترتیب دی گئی۔

— ۵ شوال ۱۳۴۹ھ روز شنبہ شام کے ساڑھے چار بجے مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدراعظم نے نمایش مرغان و باغبانی حیدرآباد کا افتتاح فرمایا ۵ بجے کے بعد پبلک کو داخلہ کی اجازت دی گئی۔ دوسرے روز صبح ۸ سے ۱۲ تک پبلک کے لئے اور شام مین ۲ بجے سے ۶ تک خواتین کے لیے انتظام کیا گیا۔ اور اس کے دوسرے روز صبح کے دس بجے انعامات تقسیم کیے گئے۔

— ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ م ۱۳ مارچ ۱۹۳۱ء روز دوشنبہ شام کے پانچ بجے باغ عام مین عجائب خانہ حیدرآباد کا افتتاح حضور اقدس و اعلیٰ کے دست مبارک سے عمل مین آیا۔ جس کا انتظام سررشتہ اثار قدیمہ کے عہدہ دارون نے کیا تھا۔

— بلدہ حیدرآباد مین بتاریخ ۱۰ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ روز جمعہ اکثر و بیشتر اہل اسلام حضرات

ہتیار اور لٹھ لیے ہوئے گھومتے دیکھائی دیے گئے۔ کوتوالی بلدہ کی جانب سے ضروری احتیاطی تدابیر عمل مین لائی گئی تھین مساجد کے قریب چوراہون پر اور حسب ضرورت دیگر مقامات پر پولیس کے جوان متعین تھے چارمینار پر متعدد عہدہ داران کوتوالی حاضر تھے۔ اور فوج باقاعدہ بھی اپنی چھاؤنی مین حاضر تھی۔ دو تین روز تک مسلسل پولیس کا انتظام تھا۔

— بھگت سنگہ اور اُن کے دو ساتھیون کی تصاویر کا داخلہ ممالک محروسۂ سرکار عالی مین ممنوع قرار دیا گیا (اخبار شیر دکن مطبوعہ ۲۰ مئی ۱۹۳۱ء جلد ۷ نمبر ۱۵۱ صفحہ ۶)

— بتاریخ ۲۲ شہریور ۱۳۴۰ف روز پنجشنبہ شام کے ۵ بجے مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر نے "تعلیمی وقف علاء الدین" واقع پتھر گٹی (جو اسلامی طلبار کیلئے مخصوص ہے) افتتاحی رسم ادا فرمائی۔ صاحب عالیشان بہادر اور اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی و معززین سکندرآباد شریک تھے۔ اس بلڈنگ کو خان بہادر احمد علاء الدین تاجر سکندرآباد نے سررشتہ آرایش بلدہ سے بقیمت (یک لکھ) روپیہ خرید فرماکر بیادگار صحت یابی شہنشاہ جارج پنجم مسلم طلبار کے تعلیم کیلئے وقف فرمادیا۔ اس عمارت کی لاگت تخمیناً (للعہ) ایک لاکھ چالیس ہزار ہے۔

— بتاریخ ۱۴۔ آذر ۱۳۴۰ف دوپہر مین چارمینار کے پاس آتشزدگی کا ایک خوفناک حادثہ وقوع مین آیا جس کی وجہ سے ایک بچہ ہلاک اور ۴۔ آدمی زخمی ہوئے (۱۱) ملگیات جل کر خاکستر ہوگئیں۔ آتشزدگی کی ابتدا ایک نہایت شدید دھماکہ کے ساتھ آتشبازی کی ایک دُکان سے ہوئی۔ اور نہایت سرعت کیساتھ آتشبازی کی دوسری دو کانوں تک پھیل گئی تھوڑے ہی عرصہ مین اس علاقہ کی تمام دُکانون کو آگ کے شعلوں نے گھیر لیا۔ ۴ فائر انجن طلب کیے گئے۔ جو تقریباً

۶ بجے تک آگ بجھانے میں مصروف رہے ایک فائرمن بھی شدید زخمی ہوا زخمیوں کو دواخانہ کی موٹر میں فوراً رجوع شفاخانہ کیا گیا۔ جن میں (۶) کی حالت خطرناک ہو گئی تھی۔

آتشبازی کے نقصان کا اندازہ (۳۵) ہزار تک ہوا۔

حضرت اقدس و اعلیٰ کی سواری مبارک بغرض معائنہ موقع رونق افروز ہوئی تھی۔

— مسٹر صالح حیدری سکرٹری تعلیمات گورنمنٹ آف انڈیا کا تقرر معتمدی گول میز کانفرنس پر بمشاہرہ اعـ ماہوار کلدار کیا گیا۔

— ۱۲ صفر ۱۳۵۰ھ کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات بغرض شرکت راونڈ ٹیبل کانفرنس جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

— ۲۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ پونے گیارہ بجے کی ڈاک گاڑی سے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس و ریلوے سرکار عالی و چیف ڈیلی گیٹس راونڈ ٹیبل کانفرنس عازم بمبئی ہوئے۔ اور ۳۰۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ روز یکشنبہ بذریعہ جہاز ملتان راہی انگلستان ہوئے۔

— ۳۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے نو بجے شب پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو بذریعہ واڑی میل وارد بلدہ ہوئے۔ آپ کا نہایت پر تکلف استقبال کیا گیا سروجنی نائیڈو صاحبہ کے بنگلہ پر قیام فرمایا۔ پولیس کا خاص انتظام تھا اکثر عہدہ داران علاقہ سرکار عالی نے آپ سے ملاقات کی۔ اور مشہور مقامات کی سیر فرمائی اور ۶۔ جون ۱۹۳۱ء ساڑھے چار بجے کی اکسپریس سے پنڈت صاحب موصوف معہ اہلیہ و صاحبزادی کے بمبئی روانہ ہوئے۔

— سرکار عالی نے ایک سال کے لیے مسٹر محمد علی جناح کے خدمات حاصل کی ہیں۔ تاکہ وہ لندن میں سرکار عالی کے اغراض کی نگرانی کریں اور ممالکت

آصفیہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق رپورٹ اور مشورہ دین اس کام کے معاوضہ مین مسٹر جناح کو سرکار عالی سے (السلام) ایک ہزار پونڈ دیئے جائینگے
— ۲۶۔ جولائی ۱۹۳۱ء کو صبح کے ۸ بجے مولانا شوکت علی صاحب ذریعہ بحوائزہ میل سکندرآباد تشریف لائے آپ کے استقبال کے لئے بلدہ و سکندرآباد کے معزز احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ پُر تکلف استقبال کیا گیا۔ اور نواب اصغر یار جنگ رکن عثمانیہ عدالت العالیہ کی معیت مین مولوی صاحب موصوف کے بنگلہ کو روانہ ہوئے اور وہیں قیام فرمایا۔ بلدہ کے اکثر امراء نے آپ کی دعوتین کین۔
— بتاریخ ۲۳۔ مہر ۱۳۴۰ف کمیٹی جاگیرداران ملک سرکار عالی بصدارت نواب سالار جنگ بہادر منعقد ہوئی۔
جسمین اختیارات پولیس کو سرکار عالی مین ضم کرلیے جانے کے نسبت احتجاج بلند کیا گیا۔ اور اس مقدمہ کی پیروی مین مشہور بیرسٹرون کے خدمات حاصل کرنے کے نسبت تجاویز پاس کیے گئے۔
— آرمور (ضلع نظام آباد) مین ایک کانگریس کمیٹی قائم کی گئی ہے (۵۰) بچاس رضاکار شریک اور اُن کے کپتان مسٹر دیٹھا گوڑ مقرر ہوئے ہین۔

خلاصہ احکام جرائد غیر معمولی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۳۰۱)

سلطنت ملک سرکار عالی مین جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶۔ رجب ۱۲۸۶ھ ۱۹۔ امرداد ۱۲۷۹ف سے اشاعت پذیر ہوا۔ اور یہہ ہر دوشنبہ کو شائع ہوا کرتا ہے اس مین سرکاری احکام و تغیر و تبدل عہدہ داران و گشتیات وغیرہ شائع ہوتے ہیں اور جو غیر معمولی احکام خسروی و اہم واقعات ہوتے ہین وہ غیر معمولی جرائد مین

طبع اور شائع ہوا کرتے ہیں۔ تاریخ اجرائی جرائد سے ابتک جو جرائد غیر معمولی شائع ہو چکے ہیں ان کی جملہ تعداد (۵۲۲) ہے اور اُن کو (۷) قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر قسم میں کس نوعیت کے کتنے جرائد غیر معمولی شائع ہوئے ہیں اُن کا حال تختہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

نشان سلسلہ	نام زمانہ	من ابتدائے لغایۃ	جملہ تعداد اشاعت شدہ جرائد غیر معمولی	تعداد و نوعیت جرائد غیر معمولی						
				انتظامی	تادیبی	سیاحت حضوری و شہزادگان	سیاحت مدار المہام و صدر اعظم	تشریف آوری وائسرائے ہند و فرمانروایان	ولادت و ممات	دیگر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	کور ایجنسی نواب سالار جنگ اعظم	۱۹۔ اردی بہشت ۱۲۷۹ف لغایۃ ۳۰ فروردی ۱۲۹۲ف	۲۷	۴	۰	۶	۹	۰	۲	۶
۲	کور ایجنسی راجہ راجان راجہ نارائن پرشاد نریندر بہادر پیشکار	۴ فروردی ۱۲۹۲ف لغایۃ ۲۴ اسفندار ۱۲۹۳ف	۹	۵	۰	۱	۰	۰	۱	۲
۳	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	یکم فروردی ۱۲۹۴ف لغایۃ ۲۱ مہر ۱۳۲۰ف	۱۴۹	۳۵	۵	۶	۲۳	۷	۳۰	۴۳
۴	اعلیحضرت بندگانعالی میر عثمان علیخان بہادر دام اقبالہ	۲۲ مہر ۱۳۲۰ف لغایۃ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف	۳۳۶	۸۳	۱۷	۱۹	۳	۷	۴۰	۱۶۷

خلاصہ جرائد غیر معمولی سرکار عالی

تختہ اندراج جرائد بستان آصفیہ از حصہ سوم تا حصہ ششم

نشان سلسلہ	نام حصہ بستان آصفیہ	تعداد ابواب مضمون	از تاریخ	تا تاریخ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	حصہ سوم	۳۲۱	۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ف	۱۰ بہمن ۱۳۲۹ف	٠
۳	” چہارم	۴۴	۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف	٠
۵	” ششم	۵۱۰	۱۸ شہریور ۱۳۳۵ف	سلخ اسفندار ۱۳۴۱ف	٠
۲	ضمیمہ حصہ سوم	۵	۹ اسفندار ۱۳۲۹ف	۲۳ فروردی ۱۳۲۹ف	٠
۴	” پنجم	۵۸	۱۴ شہریور ۱۳۳۲ف	۶ تیر ۱۳۳۵ف	٠
٠	٠	٠	٠	٠	٠

(۴۷۱) ۱۸ - شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۳ - محرم ۱۳۴۵ھ جلد ۵۷ نمبر (۱۰)
کلام حضرت اقدس و اعلیٰ بتقریب ایام عزاء

(۴۷۲) ۱۵ - صفر ۱۳۴۵ھ م ۱۹ - مہر ۱۳۳۵ف جلد (۵۷) نمبر ۱۱ ص ۲۵ ممانعت پیش کشی عرائض مقدمات و کارروائی منفصلہ راست بر دیوڑھی مبارک۔

(۴۷۳) ۴ - آبان ۱۳۳۵ف م غرہ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۲ ص ۲۹ فرمان مبارک پیش کردن تختہ اراضیات قابل منظوری متعلق کالونیزیشن سکیم بعد اخراج صحرائے قیمتی بارائے کونسل واپسی رقم داخل شدہ بابتہ اراضیات صحرائی قیمتی بصورت ثبوت کمی رقم بمقابلہ مالیت صحرا۔

(۴۷۴) ۷ - آبان ۱۳۳۵ف م ۴ - ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۳ ص ۳۱ محفوظ داشتن زمینات شکارگاہ (نرسم پیٹھ یا کہال وغیرہ) کہ حسب تجویز سر علی امام سابق پریسڈنٹ کونسل شریک کالونیزیشن سکیم کردہ شدہ بودند از ان بہ خواہشمندان رقبہ مساوی المقدار اراضیات کہ صحرا قیمتی نہ باشد۔

(۴۷۵) ۲۰ - آبان ۱۳۳۵ف م ۱۷ - ربیع الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۷) نمبر ۱۴ ص ۳۳
نظم بتقریب میلاد النبی صلعم

(نمبر ۴۷۶) ۱۲- دے ۱۳۳۶ف م جمادی الاول ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ا- ص ۱-
تقرر مہاراجہ پیشکار صاحب بر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی بہ مشاہرہ (معمے) ہزار تا حکم ثانی حسب فرمان مشتہر شدہ ۱۷- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ روز چہارشنبہ اختیارات کانسٹیٹوشن عود کردن ولی الدولہ بہادر برخدمت سابقہ خود صدر المہامی عدالت (تاریخ تقرر نواب ولی الدولہ بہادر برخدمت صدر اعظم ۲۸- اردی بہشت ۱۳۳۳ف)

(نمبر ۴۷۷) ۲- بہمن ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۲ ص ۳
تقرر کمیشن بہ پرسیڈنٹ مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ برائے تصفیہ حقوق ما بین الورثا ہرسہ پائیگاہ بہ رکنیت رائے مرلیدھر صاحب صدر المہام صرف خاص مبارک وصدر یار جنگ صدر الصدور۔

(نمبر ۴۷۸) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۳ ص ۵
صراحت امور تحقیقات طلب در کمیشن تصفیہ حقوق ہرسہ پائیگاہ۔

(نمبر ۴۷۹) ۱۷- بہمن ۱۳۳۶ف م جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۴ ص ۷
فرمان ضابطہ پیش کشی نذور۔

(نمبر ۴۸۰) ۲۱- بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۹- جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۵ ص ۱۱
قرارداد تعطیلات کرسمس بتاریخ ۲۵- ڈسمبر و غرہ جنوری۔

(نمبر ۴۸۱) ۶- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۴- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۶- ص ۱۳
ممانعت استعمال شکل دستار بر کاغذات خانگی مانوگرام و لفافہ جات۔

(نمبر ۴۸۲) ۹- اسفندار ۱۳۳۶ف م ۷- رجب ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۷- ص ۱۵
متعلق سرفرازی خطابات بہ شہزادگان بلند اقبال بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ جہان پناہی۔

(سنہ ۴۸۳) ۱۶- اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۴- رجب سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۸ ص ۱۷
تقررات ذیل بمدت پانچ سال منتقلی خدمات ازگورنمنٹ آف انڈیا (۱) لفٹنٹ کرنل ٹرنچ رکن کونسل صیغہ معتمدی مال وکوتوالی (۲) مسٹر ٹاسکر بر خدمت معتمدی مال باعطاء اختیارات صدر ناظم مال (۳) تقرر مسٹر آر مسٹرانگ بہ حیثیت صدر ناظم کوتوالی اضلاع (ماہوار الونس وغیرہ وہی پائینگے جو بمشورہ گورنمنٹ آف انڈیا طے پایا ہے (ہر دو صاحبان مذکور الصدر نے ۱۲ اسفندار سنہ الیہ کو اپنے خدمات کا جائزہ لے لیا۔)

(سنہ ۴۸۴) ۲- فروردی سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۹ ص ۱۹
فرمان نسبت انتظام قائم مقامی ہر سہ پائیگاہ۔

(سنہ ۴۸۵) ۳- تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۷- ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۰ ص ۲۱-
منظوری عام تعطیل بیکم سالگرہ ملک معظم بتاریخ ۴- جون سنہ ۱۹۲۷ع م ۲۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف۔

(سنہ ۴۸۶) ۹- تیر سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۳- ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد (۵۸) نمبر ۱۱ ص ۲۴
انتظام صیغہ جات باب حکومت (ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہینگے انکی تفصیل اور ممبرون کے نام کی صراحت کتاب ہذا کی احکام خاص کے باب مین درج

(سنہ ۴۸۷) ۱۷- امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م ۲۲- ذیحجہ سنہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۲ ص ۲۷
ایام عزا مین چھچھی اور زنجیر سے ماتم کرنے کی ممانعت۔

(سنہ ۴۸۸) ۲۵- امرداد سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ محرم سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۸) ص ۳۱-
قصائد نعتیہ و تہنیت عید الفطر و عید الضحیٰ۔

(سنہ ۴۸۹) یکم بہمن سنہ ۱۳۳۷ف م ۱۰- جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۱- ص ۱
فرمان مبارک در بارۂ امداد اشخاص بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی انحصار صوابدید و ذمہ داری گورنمنٹ بمبئی۔

(مد ۴۹۰) ۴۔ فروردی ۱۳۳۷ف م ۱۳ شعبان ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۲ ص ۳۔
عطائے تعطیل سالم ماہ رمضان المبارک ۔

(سنہ ۴۹۱) ۱۲۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۲۲۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ جلد ۵۹ نمبر ۳ ص ۵ پاپڑہ
ہز مجسٹی ملک معظم بتاریخ ۴۔ جون ۱۹۲۸ء روز دوشنبہ منائی جائیگی چونکہ ممالک محروسہ سرکار عالی
مین اُسی روز چاند گرہن کی عام تعطیل ہے ۔ اس لیئے مثل سالگذشتہ بطور معاوضہ
۵۔ جون ۱۹۲۸ء م ۳۔ تیر ۱۳۳۷ف روز سہ شنبہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین دو یوم کی
تعطیل قرار دی گئی ہے

(سنہ ۴۹۲) ۲۔ امرداد ۱۳۳۷ف م ۱۸۔ ذیحجہ ۱۳۴۶ھ جلد (۵۹) نمبر ۴ ص ۷
علٰحدگی سر امین جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ
عامرہ و تقررات نواب لطف الدولہ بہادر برخدمت عدالت و امور مذہبی
(تاریخ تقرر نواب سر امین جنگ بہادر برخدمت صدر المہامی صیغہ عدالت
۹۔ تیر ۱۳۳۶ف)

(سنہ ۴۹۳) ۲۰۔ دے ۱۳۳۸ف م ۱۱۔ جمادی دوم ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۔ ص ۱
اڈریس منجانب صفائی بلدہ وجواب اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب مراجعت فرمائی
حضور پر نور از سفر دہلی ۔

(سنہ ۴۹۴) ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۲ ص ۵
فرمان متعلق تصفیہ وواگذاشت پائیگاہ ۔

(سنہ ۴۹۵) ۱۰۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۳۰ شعبان ۱۳۴۷ھ جلد ۶۰ نمبر ۳ ص ۱۳
فرمان متعلق پیش کشی امام ضامنی بر مواقع سفر ۔

(سنہ ۴۹۶) ۱۷۔ فروردی ۱۳۳۸ف م ۷۔ رمضان ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۴ ص ۱۵
عطائے عہدہ ملٹری سکرٹری آف دی نظام آف حیدر آباد بہ نواب عثمان یار الدولہ

اے۔ ڈی۔ سی۔

(سنہ ۴۹۷) یکم تیر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۵ ص ۱۷۔
قواعد متعلق تقریبات مذہبی۔

(سنہ ۴۹۸) ۹۔ تیر ۱۳۳۸ف م ۴۔ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ جلد (۶۰) نمبر ۶ ص ۲۱۔
قرارداد تعطیل سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۲۹۔ تیر ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۴۹۹) ۲۹۔ امرداد ۱۳۳۸ف م ۲۶۔ محرم ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۷ ص ۲۳۔
تعطیل بتقریب صحت یابی ملک معظم بتاریخ غرہ شہریور ۱۳۳۸ف۔

(سنہ ۵۰۰) ۱۲۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۸ ص ۲۵۔
فرمان دربارہ حفاظت گردوارہ نانڈیڑ بلحاظ صلح کل پالسی بلالحاظ قوم وملت۔

(سنہ ۵۰۱) ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۱۴۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۹ ص ۲۹
صدراعظم باب حکومت فرمان متعلق انتظام شبنی برموقع میلاد مبارک۔

(سنہ ۵۰۲) ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۰ ص ۳۱۔
صدراعظم باب حکومت توضیح فرمان مترشدہ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ متعلق تصفیہ ہرسہ پائیگاہ۔

(سنہ ۵۰۳) ۲۵۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۵۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد ۶۰ نمبر ۱۱ ص ۳۵
صدراعظم باب حکومت قرارداد نسبت کریم النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت قدرقدرت ازسردار علی خاں صاحب فرزند کلاں نواب مظفر جنگ مرحوم عطائے خطاب سردار جنگ واعزاز لقب طرہ در دستار۔

(سنہ ۵۰۴) ۲۶۔ مہر ۱۳۳۸ف م ۲۷۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۲ ص ۳۷
صدراعظم باب حکومت اظہار ارادہ قرارداد نسبت صاحبزادی خورد از قادر علی خاں صاحب فرزند خرد نواب مظفر جنگ مرحوم وعطائے خطاب قادر جنگ واجازت لقب طرہ در دستار۔

(۵۰۵) ۱۳-آبان ۱۳۳۸ف م ۱۴-ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۳ ص ۳۹
صدر اعظم باب حکومت قرار داد نسبت بدر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت قدر قدرت و نواسی نذیر جنگ از خسرو بیگ فرزند بشیر یار جنگ عطائے خطاب خسرو یار جنگ و اجازت نصب طرہ در دستار۔

(۵۰۶) ۱۶-آبان ۱۳۳۸ف م ۱۷-ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ جلد (۶۰) نمبر ۱۴ ص ۳۵
قرار داد نسبت کبیر النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی اعلیٰحضرت قدر قدرت نذیر جنگ کے دوسرے حقیقی پوتے یعنے بشیر یار جنگ کے فرزند انور بیگ سے منسوب کی گئیں انور یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا اعزازاً دستار میں طرہ نصب کرنیکی اجازت دیگئی

(۵۰۷) ۱۰-بہمن ۱۳۳۹ف م ۱۱-رجب ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۱ ص ۱ باعزاز تشریف آوری ہز اکسلینسی وایسرائے گورنر جنرل ہند و لیڈی اروِن ۱۶-ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۳-بہمن ۱۳۳۹ف سالم روز اور ۱۷-ڈسمبر ۱۹۲۹ء م ۱۴-بہمن ۱۳۳۹ف نصف دن (۲) بجے سے (۵) بجے تک جملہ دفاتر و مدارس بلدہ حیدرآباد بند رہینگی

(۵۰۸) ۱۵-اسفندار ۱۳۳۹ف م ۱۶-شعبان ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۲ ص ۳
تقرر ماہوار عـــہ ہزار بہ اعظم جاہ بہادر و معمـــہ ہزار بہ معظم جاہ بہادر صاحبزادگان اعلیٰحضرت منجانب اسٹیٹ من ابتدائے جنوری ۱۹۳۰ء۔

(۵۰۹) ۱۰-اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۲-شوال ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۳ ص
دربارۂ خریدی ریلوے و اظہار خوشنودی سر اکبر نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس

(۵۱۰) ۱۵-اردی بہشت ۱۳۳۹ف م ۱۷-شعبان ۱۳۴۸ھ جلد ۶۱ نمبر ۴ ص ۱۵۔
فرمان متعلق وفاداری و جان نثاری و وفات سر افسر الملک مرحوم کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی و عطائے تعطیل یکیوم بہ افواج باقاعدہ بتاریخ وفات ۱۶-شوال ۱۳۴۸ھ بوقت پانچ ساعت صبح۔

(۵۱۱) ۱۷-تیر ۱۳۳۹ف م ۲۲-ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۵ ص ۱۷۔
تعطیل عام یکیوم بتقریب سالگرہ مبارک ملک معظم بتاریخ ۳-جون ۱۹۳۰ء م ۲۹-تیر ۱۳۳۹ف

(سنہ ۵۱۲) ۲۰۔ تیر ۱۳۳۹ف م ۲۵۔ ذی الحجہ ۱۳۴۸ھ جلد (۶۱) نمبر ۶ ص ۱۹۔
اپیل اعلیحضرت بندگانعالی متضمن اس امر کے کہ موجودہ حالات نے جو صورت اختیار کی ہے وہ ملک کے ہر بہی خواہ کے ساتھ ساتھ میرے لیے بھی باعث تشویش و تردد ہے۔

(سنہ ۵۱۳) ۲۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف م ۱۱۔ شوال ۱۳۴۹ھ جلد (۶۲) نمبر ۱۔ ص ۱۔
فرمان مبارک۔ روانگی نواب اعظم جاہ مع نواب معظم جاہ بغرض تعلیم نظم و نسق بہ یوروپ برائے (۷) ماہ بمعیت مسٹر بینی۔ و مسٹر برنٹ کنٹرولرس ۔ و عثمان یار الدولہ ملٹری سکریٹری و ناصر نواز الدولہ اتالیق۔ بتاریخ ۱۶ مارچ ۱۹۳۱ء م ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف روز دوشنبہ۔ و تقرر سر براین ایجرٹن بہ چیف آف دی اسٹاف بزمانہ قیام یوروپ و منظوری چار لاکھ روپیہ برائے مصارف سفر۔

(سنہ ۵۱۴) ۸۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۲ شوال ۱۳۴۹ھ روز جمعہ جلد ۶۲ نمبر ۲ ص ۵۔
فرمان مبارک نواب اعظم جاہ و معظم جاہ آئندہ ماہ رجب مین حیدرآباد واپس آنیکے قبل بعد ختم دورہ ممالک مغربی مقامات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہونگے بہ ہمراہی حیدر نواز جنگ بہادر فینانس ممبر و بہ منظوری ایک لاکھ روپے کلدار برائے اخراجات سفر۔

(سنہ ۵۱۵) ۱۲۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۹ھ روز سہ شنبہ جلد ۶۲ نمبر ۳ ص (۷)
تقریر اعلیحضرت جو بروقت رخصتی نواب اعظم جاہ و نواب معظم جاہ اسٹیشن نام پلی (۲۵ شوال ۱۳۴۹ھ) ۵ بجے شام روانگی عمل مین آئی۔

(سنہ ۵۱۶) ۱۳۔ خورداد ۱۳۴۰ف م ۲۹۔ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ یوم پنجشنبہ جلد ۶۲ نمبر ۴ ص (۹)
فرمان مبارک تقرر تاریخ ۳۔ جون ۱۹۳۱ء م ۲۸۔ تیر ۱۳۴۰ف روز چہارشنبہ جشن سالگرہ مبارک ہز مجسٹی کنگ امپرر تعطیل ایک یوم عام

در ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۵۱۷ سنہ) ۷۔ دے ۱۳۴۱ف م غرہ رجب ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۱ ص ۱
ولیعہد ریاست نواب اعظم جاہ بہادر کا نکاح (دُرِ شہوار) صاحبزادی عبدالمجید خان سابق سلطان ٹرکی سے اور نواب معظم جاہ برادر خورد نواب اعظم جاہ کا نکاح (نیلوفر) حقیقی بھانجی عبدالمجید خان سے بمقام (نائس حصہ جنوبی فرانس) ہوئے
(۲) در شہوار کا زر مہر معجل [illegible] ہزار پونڈ اور نیلوفر کا زر مہر معجل [illegible] ہزار پونڈ قرار پایا ہمہ دونوں رقوم یعنے ([illegible]) ہزار پونڈ بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) الوسٹ (چالو) کی جائیگی جس کے منافعہ سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہینگی۔
ہر دو عروس کے جہیز کے لیے ([illegible]) پونڈ منجانب اسٹیٹ بطور عطیہ دیے گئے۔ خود خلیفہ نے روبروے عہدہ داران سرکار عالی نکاح پڑھایا۔ اس شادی سے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔
سال آیندہ سے ہر سال ۱۲۔ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل اس تقریب کے یادگار میں دیجایا کریگی۔ (تاریخ عقد ہر دو شاہزادگان والا شان یکم رجب ۱۳۵۰ھ م ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء روز پنجشنبہ)

(۵۱۸ سنہ) ۲۵۔ دے ۱۳۴۱ف م ۱۹۔ رجب ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ جلد ۶۳ نمبر ۲ ص (۳)
فرمان مبارک۔ التوائے سفر حجاز مقدس صاحبزادگان بوجہ شیوع طاعون واپسی صاحبزادگان موصوف از یورپ بہ بلدہ بتاریخ ۳۱ ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ شعبان بوقت صبح مع دلہنوں کے۔ بعطائے عام تعطیل یکیوم بہ دفاتر بلدہ ریلوے اسٹیشن نامپلی پر ان کا استقبال ان کے شایان شان ہوگا۔

(۵۱۹ سنہ) ۱۸۔ بہمن ۱۳۴۱ف م ۱۲ شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ جلد ۶۳ نمبر ۳ ص ۵

صاحبزادون کے عقد و سالگرہ کے تقریب مین بتاریخ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ یوم جمعہ شام کے ساڑھے چار بجے بمقام ٹاؤن ہال بار عامہ دربار منعقد ہوگا جسمین نذر صرف ایک ہوگی اور وہ بہ حیثیت رئیس و بزرگ خاندان اعلیحضرت بندگانعالی کی پیشگاہ مین پیش کی جائیگی۔

(سنہ ۵۲۰) جلد ۶۳ نمبر ۴ ص ۷ جزو خاص مورخہ ۲۷۔ بہمن سنہ ۱۳۴۱ف م ۲۱ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز پنجشنبہ۔ ترجمہ مختصر تقریر انگریزی جو ۲۱۔ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ کو صبح کے ۹ بجے حیدرآباد ریلوی اسٹیشن نامپلی پر ولیعہد اعظم جاہ اور اُن کے حقیقی برادر معظم جاہ کے وردد پر (از سفر یورپ و بعد عقد بخاندان ترکی) اعلیحضرت نے کی ہے (تاریخ روانگی سواری مبارک عالیجناب نواب ولیعہد بہادر مع برادر از حیدرآباد جانب یورپ ۲۵۔ شوال سنہ ۱۳۴۹ھ و تاریخ مراجعت فرمائی حیدرآباد ۲۱۔ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ)

(سنہ ۵۲۱) جلد ۶۳ نمبر ۵ ص ۹ جزو خاص مورخہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف م ۲۵ شعبان سنہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ بتقریب سالگرہ اعلیحضرت ولیعہد اور آپ کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب (والاشان) کا اضافہ کیا گیا جو اُن کے مراتب کے لحاظ سے اُن کی حد تک رہیگا۔ اور اُن کے دولہنون کو بھی لیئے صاحبزادی دُرشہوار کو (دلہن دردانہ بیگم) اور صاحبزادی نیلوفر کو (دلہن فرحت بیگم) خاندانی لقب دیا گیا۔

(سنہ ۵۲۲) جلد ۶۳ مورخہ ۲۳۔ اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ رمضان سنہ ۱۳۵۰ھ روز شنبہ نمبر ۶ ص ۱۲ فرمان مترشدہ ۱۷۔ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۰ھ چونکہ حضرت اقدس و اعلی کی سواری مبارک یوم عید کی شب مین دہلی و لکھنؤ رونق افروز ہوگی۔ اس لئے عقیدتمندان دربار کو نذر گزرانیکیلیے یکم شوال دن کے ۱۱ بجے کنگ کوٹھی مین اس غرض سے حاضر رہنا ہوگا۔

امراء پائیگاہ
تختہ صاحب اقتدار پائیگاہ

نشان سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب الملک	خطاب امراء	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب محمد ابوالخیر خان	.	امام جنگ شمشیر بہادر	.	.	.	.	.	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ
۲	نواب محمد ابوالفتح خان بہادر ابوالخیر خان ثانی		تیغ جنگ	شمس الدولہ	شمس الملک	شمس الامراء اولی	.	.	۱۶ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۲۵ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ
۳	نواب محمد فخر الدین خاں	۱۵ رمضان ۱۱۹۵ھ	امام جنگ	خورشید الدولہ	خورشید الملک	شمس الامراء ثانی	.	امیر کبیر اولی	۲۶ ربیع دوم ۱۲۰۵ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ
	بہاء الدین خان ابوالخیر خان			شمس الدولہ	شمس الملک	.	.	.	.	.	.
۴	نواب محمد رفیع الدین خان	۱۱ شوال ۱۲۲۰ھ	نامور جنگ ۲۶ رمضان ۱۲۴۵ھ	عمدة الدولہ ״	عمدة الملک ۲۷ محرم ۱۲۵۶ھ	شمس الامراء ثالث ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۶۹ھ	.	امیر کبیر ثانی ۲۵ ذی الحجہ ۱۲۶۹ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۶ھ

نشان سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر	برسر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵	نواب محمد ظہیر الدین خان برادر زادہ نواب عمدۃ الملک	۹ شوال ۱۲۵۶ھ	رفعت جنگ غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۳ھ	بشیر الدولہ ۲۷ شعبان ۱۲۷۹ھ	عمدۃ الملک ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ	اعظم الامرا ،،	آسمانجاہ بہادر ،،	امیر اکبر ،،	۱۱ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ	۱۶ صفر ۱۳۱۶ھ	۱۶ صفر ۱۳۱۶ھ
۶	بیگم پرورش النساء بیگم صاحبہ محل نواب آسمانجاہ مرحوم	۲۸ شوال ۱۲۶۶ھ	.	.	.	.	.	.	۱۷ صفر ۱۳۱۶ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	یکم رجب ۱۳۲۳ھ
۷	نواب محمد معین الدین خان خلف نواب آسمانجاہ مرحوم	۷ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	اعانت جنگ ۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ	معین الدولہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ	.	.	.	.	یکم رجب ۱۳۲۳ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۸	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان ۱۳۴۴ھ	.
۹	نواب محمد معین الدین خان بہادر	۷ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	.	.	.	.	.	.	۵ شعبان ۱۳۴۴ھ	.	.

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دولہ	خطاب ملک	خطاب امرا	خطاب جاہ	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	نواب محمد رشید الدین خان بہادر	۲۳۔ رمضان ۱۲۳۰ھ	بہادر جنگ ۲۶۔ رمضان ۱۲۴۵ھ	اقتدار الدولہ ۲۶۔ رمضان ۱۲۴۵ھ شمس الدولہ ۲۲۔ جمادی الثانی ۱۲۹۴ھ	اقتدار الملک ۲۷۔ محرم ۱۲۵۷ھ شمس الملک ،،	وقار الامرا ۲۶۔ ربیع الاول ۱۲۶۳ھ شمس الامرا الرابع ،،	۔	امیر کبیر ثالث ۲۲۔ جمادی الثانی ۱۲۶۴ھ	۱۹۔ شوال ۱۲۷۹ھ	۱۹۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۱۹۔ محرم ۱۲۹۹ھ
۱۱	نواب محمد محی الدین خان بہادر خلف نواب رشید الدین خان بہادر	۱۵۔ ربیع الاول ۱۲۵۶ھ	تیغ جنگ ۷۔ جمادی الاول ۱۲۶۶ھ	خورشید الدولہ یکم ربیع الثانی ۱۲۷۴ھ	اقتدار الملک ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید الامرا ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۶ھ شمس الامرا الخامس ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	خورشید جاہ بہادر یکم شوال ۱۲۷۶ھ	امیر کبیر رابع ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	۲۰۔ محرم ۱۲۹۹ھ	۱۱ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۱۱ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ
۱۲	نواب محمد حفیظ الدین خان بہادر خلف نواب خورشید جاہ	۲۹ صفر ۱۲۸۲ھ	ظفر جنگ ۶۔ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	شمس الدولہ ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ	شمس الملک بہادر ۲۷۔ جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ	۔	۔	۔	۱۲۔ ربیع دوم ۱۳۲۰ھ	۲۳۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ	۲۳۔ ذیقعدہ ۱۳۲۴ھ

نمبر شمار	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دوله	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاه	خطاب امیر کبیر و امراء اکبر	برسر اقتدار کب سے	برسر اقتدار کب تک	تاریخ وفات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	نواب محمد لطف الدین خان بہادر خلف نواب شمس الملک	۱۵- رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ ۱۷- رجب ۱۳۳۶ھ	لطف الدوله ۲۵- جمادی دوم ۱۳۴۱ھ	.	.	.	.	۲۴- ذلقعده ۱۳۲۴ھ	۴- ذلقعده ۱۳۳۰ھ	.
۱۴	زیر نگرانی اعلحضرت	.	.	.	.	.	.	.	۴- ذلقعده ۱۳۳۰ھ	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.
۱۵	نواب محمد لطف الدین خان بہادر	۱۵- رمضان ۱۳۰۰ھ	لطافت جنگ	لطف الدوله	.	.	.	.	۵ شعبان ۱۳۴۷ھ	.	.
۱۶	نواب محمد فضل الدین خان خلف نواب رشید الدین خان	۱۱- ذی الحجه ۱۲۷۲ھ	سکندر جنگ ۶- ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ	اقبال الدوله ,,	اقتدار الملک ثانی ۲۷- ربیع الاول ۱۲۹۹ھ	وقار الامرا بہادر ثانی ,,	.	.	۲۰- محرم ۱۲۹۹ھ	۶- ذلقعده ۱۳۱۹ھ	۶- ذلقعده ۱۳۱۹ھ
۱۷	نواب محمد مختار الدین خان بہادر خلف نواب اقبال الدوله مرحوم	۴- شوال ۱۲۹۲ھ	نامور جنگ ۲- جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ	اقتدار الدوله ,,	سلطان الملک بہادر ,,	.	.	.	۷- ذلقعده ۱۳۱۹ھ	۳- رمضان ۱۳۲۵ھ	

نمبر سلسلہ	اصل نام	تاریخ ولادت	خطاب جنگی	خطاب دوله	خطاب الملک	خطاب امرا	خطاب جاه	خطاب امیر کبیر و امیر اکبر	برسر اقتدار		تاریخ وفات
									کب سے	کب تک	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۸	جنابہ حضرت پادشاہ جہاں نساء بیگم صاحبہ محل نواب اقبال الدولہ مرحوم	.	.	.	.	.	.	.	۴ رمضان ۱۳۲۵ھ	۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ	.
۱۹	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت	.	.	.	.	.	.	.	۲۴ شوال ۱۳۳۰ھ	.	.

(فہرست) خاندان آصفیہ کے شہزادیاں جو امراء پائیگاہ سے منسوب ہوئیں

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے ہیں	کن سے منسوب ہوئیں اُن کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱	جنابہ بشیر النساء بیگم صاحبہ	نواب نظام علی خاں غفران مآب	نواب محمد فخر الدین خان شمس الامراء ثانی امیر کبیر اول۔	۱۲۱۵ھ
۲	جنابہ سلطان النساء بیگم صاحبہ	نواب سکندر جاہ مغفرت منزل	نواب محمد سلطان الدین خان سیف جنگ محتشم الدولہ بشیر الملک۔	سنہ ۱۲۴۶ھ
۳	جنابہ حشمت النساء بیگم صاحبہ	،، ،،	نواب محمد رشید الدین خان شمس الامرا رابع امیر کبیر ثالث۔	۷۔ ذیقعدہ سنہ ۱۲۵۵ھ
۴	جنابہ حسن النساء بیگم صاحبہ	نواب افضل الدولہ غفران منزل	نواب محمد محی الدین خان خورشید الامرا سر خورشید جاہ۔	یکم شوال سنہ ۱۲۷۹ھ
۵	جنابہ پرورش النساء بیگم صاحبہ	،، ،،	نواب محمد مظہر الدین خان عمدۃ الملک اعظم الامرا سر آسمانجاہ۔	۱۳۔ ربیع الاول سنہ ۱۲۸۶ھ
۶	جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ	،، ،،	نواب محمد فضل الدین خان اقتدار الملک سر وقار الامرا۔	۴۔ ذی الحجہ سنہ ۱۲۸۹ھ
۷	جنابہ نجم النساء بیگم صاحبہ	،، ،،	نواب محمد فیض الدین خان امام جنگ خورشید الملک۔	۳۰۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۰ھ
۸	جنابہ غوث النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد فرید الدینخاں فرید نواز جنگ بہادر	۱۲۔ رجب سنہ ۱۳۲۴ھ
۹	جنابہ داود النساء بیگم صاحبہ	،، ،،	نواب محمد نذیر الدینخان نذیر نواز جنگ بہادر	،، ،،

نشان سلسلہ	نام شہزادیان	کن کے صلب سے	کن سے منسوب ہیں اُن کے نام مع خطاب	تاریخ عقد
۱	۲	۳	۴	۵
۱۰	جنابہ آصف النساء بیگم صاحبہ	نواب میر محبوب علیخان غفران مکان	نواب محمد مظفر الدین خان نواب مظفر نواز جنگ بہادر	۲۵ ذی حجہ سنہ ۱۳۳۴

تختہ آمدنی واخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۱۹)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۲۷)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر وقار الامرا مرحوم

من ابتدائے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم ص ۲۴۶)

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی			اخراجات		
		سرکاری	غیر سرکاری	جملہ	سرکاری	غیر سرکاری	جملہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۳۱ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	سنہ ۱۳۳۲ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	سنہ ۱۳۳۳ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	سنہ ۱۳۳۴ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنہ ۱۳۳۵ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	سنہ ۱۳۳۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	سنہ ۱۳۳۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	سنہ ۱۳۳۸ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مختلف واقعات پائیگاہ

—— نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ بسبب علالت مزاج بغرض علاج بتاریخ ۲۹- تیر سنہ ۱۳۳۷ف ولایت تشریف لیے گئے۔ اور وہاں سے بتاریخ ۲۳- آذر سنہ ۱۳۳۸ف بلدہ واپس آئے۔ آپ کی رخصت کے زمانہ مین صدر المہامی پائیگاہ کے فرائض کو نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر پائیگاہ نے انجام دیا۔

زمانہ کارگذاری خدمت صدر المہامی کی تنخواہ بھی حسب فرمان خداوندی نواب صاحب موصوف کو عطا کی گئی اور اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی کی پیشگاہ سے کارگذاری کے نسبت اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔

ماہ فروردی ۱۳۲۴ف میں کوتوالی و مجالس ہرسہ پائیگاہ کا انتظام زیر نگرانی نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی کے تفویض ہوا تھا اور اس کام کے لئے ایک مددگار مواجبی پانسو روپیہ کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ بعد بتاریخ ۲۳۔ بہمن ۱۳۳۶ سرکار عالی کی نگرانی متعلق کوتوالی برخاست ہو کر بدستور سابق ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے تفویض کی گئی۔

مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی بغرض زیارت کربلا معلی ۲۶۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو روانہ ہوئے اور ۱۸۔ امرداد ۱۳۳۸ف کو واپس تشریف لائے آپ کے زمانہ رخصت میں میر مجلسی پائیگاہ خورشید جاہی کا کام رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب پائیگاہ نے علاوہ خدمت صدر محاسبی کے انجام دیا۔

حسب فرمان خسروی تحقیقات حالات پائیگاہ کے متعلق دوران کارروائی میں متعدد کمیشن تحقیقاتی قائم ہو چکے تھے ان میں جوابدہی کے لئے منجانب ہرسہ پائیگاہ متعدد بیرسٹر و وکلاء موجود تھے اور منجانب پائیگاہ نواب سرخورشید جاہی رائے وٹھل رائے صاحب صدر محاسب علاقہ کو مقرر ہوئے تھے۔ جس کو آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے حقوق پائیگاہ کے متعلق عمدگی سے جوابدہی کی۔ آپ نے صرف اپنے علاقہ کے پائیگاہ کی حفظ حقوق کو ملحوظ نہیں رکھا بلکہ ہرسہ پائیگاہ کے حقوق محفوظ رکھنے کی حتی الامکان کوشش کر کے اپنا حق نمک ادا کیا۔

ــــ نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ بتاریخ ۲۵ تیر ۱۳۳۹ف کھنڈالہ تشریف لے گئے اور ۷۔ امرداد ۱۳۳۹ف کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ــــ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ کو نواب لطف الدولہ بہادر امیر پائیگاہ و صدرالمہام عدالت و امور مذہبی کاچی گوڑہ اسٹیشن سے شب مین مہاراجہ میسور کی دعوت پر تہوار دسہرہ کے ملاحظہ کے لیے میسور روانہ ہوئے خداحافظ کہنے کے لئے اسٹیشن پر عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم و اکبر یارجنگ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی کوتوال بلدہ و عہدہ داران پائیگاہ و مذہبی تشریف فرما ہوئے تھے۔

ــــ نواب سعید الدین خان صاحب زادہ نواب ظفر جنگ مرحوم نے ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ کو باغ حیاتی بائی واقع چادر گھاٹ مین رحلت فرمائے۔ اور اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ــــ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ شام کے ۴ ۳/۴ بجے نجم النساء بیگم صاحبہ محل نواب خورشید الملک امام جنگ مرحوم کا بمقام سکندرآباد انتقال ہوا اسی روز شب مین اپنے ہڑواڑہ واقع درگاہ برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

ــــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام فوج کی صاحبزادی صاحبہ و نواب معین الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب ظہیر الدین احمد خان صاحب کی شادی قدیم امیرانہ شان کے ساتھ ادا ہوئی عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔

ــــ ۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ نواب ولی الدولہ (صدرالمہام فوج) کے صاحبزادہ محمد محی الدین خان صاحب کی شادی مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم کی صاحبزادی صاحبہ کے ساتھ ایوان شادین

رچائی گئی۔ شادی کے موقع پر کثرت سے ڈنر و ایٹ ہوم ہوئے۔ جس میں عہدہ داران بلدہ و معززین مدعو کئے گئے تھے۔

ــــــ نواب آغا یار جنگ بہادر ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۹ف کو علاقہ مال سرکار عالی سے وظیفہ حاصل کر کے تاریخ مذکور میر مجلس پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر کا جائزہ مرزا واجد بیگ صاحب سے حاصل کیا۔

فہرست کمیشن نسبت تحقیقات و تصفیہ حقوق ورثاء پائیگاہ

(۱) سر رائن ایجرٹن کمیشن نسبت تصفیہ حقوق ہر سہ پائیگاہ

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب اعلان مندرجہ جریدہ علامیہ مورخہ ۸۔ خورداد ۱۳۲۸ف م ۱۱۔ رجب ۱۳۳۷ھ ہوا تاریخ فرمان ۱۶۔ شوال ۱۳۳۷ھ جسکی رو سے کمیٹی قائم ہوئی۔

۲۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲۔ شوال ۱۳۳۷ھ کو بمقام بشیر باغ ہوا بمقابل دعویداران ۳۱۔ شہریور ۱۳۲۸ف کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ کمیٹی کا اجلاس بغرض ترتیب رپورٹ نوٹ کیلئے ۲۱۔ آبان ۱۳۲۸ف کو منعقد ہوا اراکین کمیٹی حسب ذیل تھے۔

۱۔ سر رائن ایجرٹن کے سی۔ آئی۔ ای صدر المہام پائیگاہ	صدر نشین
۲۔ نواب تلاوت جنگ بہادر۔	رکن
۳۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔	رکن
۴۔ مولوی غلام اکبر خان صاحب۔	رکن
۵۔ مسٹر کستما چاری مشیر قانونی۔	رکن

(۲) محمد فخر الدین احمد خان کمیشن

۱۔ بموجب فرمان خسروی مورخہ ۲۶۔ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ اس کمیٹی کا انعقاد ہوا۔

۲۔ اس کمیشن نے ۱۸ مہر ۱۳۲۸ف سے بمقام بشیر باغ کام آغاز کیا۔
۳۔ رپورٹ بتاریخ ۹۔ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ م ۲۵۔ دے ۱۳۲۹ف مرتب اور پیش ہوئی
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ محمد فخرالدین احمد خاں صاحب	صدر نشین
۲۔ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن
۳۔ سید محمد غلام جبار صاحب رکن ہائیکورٹ	رکن

۴۔ کمیشن نے رپورٹ بتاریخ ۹۔ جون ۱۹۲۰ء م یکم امرداد ۱۳۲۹ف پیش کی۔
رائے مسٹر سی۔ بی گبن کے۔ سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال۔
مسٹر گلانسی کمیشن کی رپورٹ بغرض اظہار رائے مسٹر گبن کے سی۔ ایڈوکیٹ جنرل بنگال کے پاس پیش ہوئی۔ بعد سماعت مباحث سید عبداللہ یوسف علی آئی سی۔ ایس کونسل صرف خاص مبارک و ڈاکٹر سراش بہاری گھوش و کے۔ جے سالیسٹر ایڈوکیٹ جنرل موصوف نے اپنی رائے بتاریخ ۹۔ فروردی ۱۹۲۱ء پیش کی۔

۷ رایلی کمیشن

۱۔ اس کمیشن کا انعقاد بموجب فرامین خسروی مرقومہ ۲۹ ج الاول ۱۳۴۵ھ م
۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء و ۱۴ ج الثانی ۱۳۴۵ھ بمقام بشیر باغ ہوا۔
۲۔ بجناب نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام پائیگاہ نوٹس حضوری دعویداران بتاریخ ۲۳۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء اجرا ہوئے۔
۳۔ کمیشن نے ۲۷۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء م ج الثانی ۱۳۴۵ھ سے کام آغاز کیا۔
۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل ہے۔

۱۔ مسٹر جج۔ ڈی۔ سی رایلی۔	پریسیڈنٹ
۲۔ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام صرف خاص مبارک	رکن

۴۔ صدر یار جنگ بہادر رکن

رپورٹ بتاریخ ۲۷۔ شوال ۱۳۴۵ھ م ۳۰۔ اپریل ۱۹۲۷ء پیش ہوئی۔

۵ مرزا یار جنگ کمیشن

۱۔ مرزا یار جنگ کمیشن کا تقرر بغرض تعین حصص وغیرہ بموجب فرمان خسروی مندرجہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف م ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ ہوا۔

۲۔ کمیشن نے بمقام ہائی کورٹ ۱۹۔ اسفندار ۱۳۳۹ف سے کام آغاز کیا اور ۲۴۔ فروردی ۱۳۳۸ف سے بمقابل دعویداران کارروائی آغاز ہوئی۔

۳۔ رپورٹ کمیشن ۵۔ خورداد ۱۳۳۸ف کو پیش ہوئی۔

۴۔ اراکین کمیشن حسب ذیل تھے۔

۱۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس ہائیکورٹ پریسیڈنٹ

۲۔ مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی۔ رکن

۳۔ مولوی ہدایت محی الدین صاحب ناظم دار القضاء بلدہ۔ رکن

۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف کو علاقہ جات پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر و معین الدولہ بہادر نگرانی سے واگذاشت ہوئے۔ ملاحظہ ہو جریدہ غیر معمولی جلد (۶۰) نمبر ۲۔ ۵۔ شعبان ۱۳۴۷ھ

احکام متعلق واگذاشت پائیگاہ

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف پیشگاہ جہاں پناہی بموجب فرمان مصدرہ ۲۹۔ رجب ۱۳۴۵ھ ہر سہ خاندان پائیگاہ کی قائم مقامی کا جو انتظام ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) خورشید جاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر

(۲) آسمانجاہی پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب معین الدولہ بہادر۔
(۳) وقارالامرا پائیگاہ کے قایم مقام یعنے امیر پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر
چونکہ نواب سلطان الملک بہادر کی دماغی حالت ناقابل ہونے کے باعث بغرض انتظام
ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی گئی ہے جو اُن کی جگہ بہ نگرانی اعلحضرت قدرقدرت
کام کرتے رہیگی اور اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے۔
حسب جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف حسب فرمان عطوفت نشان
مترشدہ ۵ شعبان ۱۳۴۷ھ ہرسہ پائیگاہ کے متعلق جو تصفیہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے
ہرسہ پائیگاہوں کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کے سند کے مطابق بعنوان جاگیرات
عطا ہوئے اور نیز "ذات جاگیرات" جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہے ہیں
سالارجنگ اولی اور مسٹر ڈسڈل کے تقسیم کے موافق بحال کئے گئے۔
(الف) جتنے اور جس طرح سے سرآسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب
معین الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ب) جتنے اور جس طرح سے سرخورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ نواب
لطف الدولہ بہادر کے قبضہ و انتظام مین۔
(ج) اور جتنے جس طرح سے سر وقارالامرا کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی
کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۳۸ف سے دے گئے۔ پائیگاہ آسمانجاہی و
خورشید جاہی کا انتظام امیر پائیگاہون کے تفویض ہوا اور نواب سلطان الملک بہادر مجنون
ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقارالامراہی پائیگاہ کا انتظام کمیٹی کے
تفویض ہوا جس کے میر مجلس صدرالمہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان
مجلس انتظامی پائیگاہ نواب وقارالامرا۔ یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد
(محمد یار جنگ) قرار پائے۔

بعد واگذاشت پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر نے بتاریخ ۵ فروردی سنہ ۱۳۳۸ ف
بمقام دیوڑہی ایک دربار منعقد فرمایا جس مین معزز عہدہ داران مال و فوج
امتیازیان و بارگیران وغیرہ شریک تھے۔ حاضرین دربار کو نذور پیش کرنیکا
شرف حاصل ہوا جس کو نواب صاحب معزز نے قبول فرماکر پیش کردہ نذور پر
اپنا دست مبارک رکھ چھوڑدیا۔ بعدہٗ نواب صاحب معزز نے اپنے علاقہ دارون کی
نسبت اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

حاضرین دربار کے جانب سے مولوی محمد حسن صاحب بلگرامی میر مجلس نے
نہایت موزون و مناسب الفاظ مین اظہار شکریہ ادا کیا بعدہٗ حاضرین دربار کو
چاء اور فواکہات سے سرفرازی ہوئی۔

انتظام پائیگاہ کے متعلق بعد انتقال نواب سرخورشید جاہ مرحوم و مغفور تا
واگذاشت پائیگاہ من ابتدائے ۱۱۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف لغایتہ ۲۳۔ شہریور سنہ ۱۳۳۸ ف
حسب فرمان خداوندی (۵۱) جرائد غیر معمولی شائع ہوچکے ہیں اُن کے نقول بغرض
معلومات حسب ذیل درج ہین۔

نمبر ۱۔ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۳۳) حیدرآباد دکن ۱۱۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف مطابق ۱۴۔
جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ ہجری نمبر (۵۶) ص ۶۲۹۔

حکم مہاراجہ بہادر مدار المہام سرکار عالی

علاقہ فنیانس واقع ۱۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ ہجری م ۹۔ آبان سنہ ۱۳۱۱ ف۔

نواب سرخورشید جاہ بہادر اور نواب سر وقار الامراء مرحوم کے ورثاء کے
دعوی کا آخر تصفیہ ہونے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام اور اجرائی کار کی
نسبت جو فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی صادر ہوا ہے وہ اطلاع عام
کے لئے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔

نقل فرمان واجب الاذعان حضرت بندگانعالی مصدرہ ۷ جمادی الثانی ۱۳۲۰ھ

مہاراجہ مدار المہام پیشکار صاحب۔

حویلی قدیم۔ نواب خورشید جاہ بہادر اور نواب وقار الامرا بہادر کے ورثا کے دعوی کا آخر تصفیہ ہوئے تک ہر ایک علاقہ پائیگاہ کے انتظام کی نسبت جو احکام مین نے ایک طرف شمس الملک بہادر اور خورشید الملک بہادر کے نام اور دوسرے طرف سلطان الملک بہادر اور ولی الدین خاں صاحب کے نام نافذ کئے ہیں اُن کی اطلاع شائد عام طور سے نہ ہونے کی وجہ ہر ایک پائیگاہ کے ملازمین اور جمعیت وغیرہ کے لوگون مین کسی قدر غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ جس کے رفع کرنے کے لئے یہہ حکم نامہ بجنسہٖ عام اطلاع کے واسطے جریدہ اعلامیہ مین جلد شائع کیا جائے۔

ہر دو مرحوم کے علاقون کا آخر تصفیہ جو انشاء اللہ تعالیٰ متعاقب ہوگا اُسوقت تک

(۱) نواب خورشید جاہ بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے شمس الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگران کار و امانی دار اُس علاقہ کا معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہیں گے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُن کی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

(۲) نواب وقار الامرا بہادر کے علاقہ پائیگاہ کا انتظام تمام و کمال ہنگامی طور سے سلطان الملک بہادر کے سپرد کیا گیا ہے وہ صرف اپنے والد مرحوم کے نام و مہر سے محض بطور نگرانکار و امانی دار اُس علاقہ کے معمولی و عادتی کام اجراء کرتے رہینگے اور اہم امور مین میرے احکام حاصل کرکے اُنکی تعمیل کرتے رہیں گے اور تمام

مداخل و مخارج علاقہ کا ٹھیک حساب و کتاب رکھنے کے میرے پاس پورے ذمہ دار رہیں گے۔

پس تا وقتیکہ مذکورہ ہنگامی انتظام ہر ایک علاقہ پائیگاہ مین جاری رہیگا اُس علاقہ کے کوئی دوسرے دعویدار ہرگز مجاز نہ ہونگے کہ اپنی طرف سے کسی نہ کسی طور سے اس ہنگامی انتظام مین کوئی مداخلت کرین۔

شرحدستخط۔ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

آصف لواز ونت (منصرم معتمد فینانس)

۲۔ انتظامات پائیگاہ

پائیگاہوں کے انتظام کی نگرانی پر مسٹر ایجرٹن کا تقرر عمل مین آچکا ہے اور وہ بشیر باغ مین کام بھی کرنے لگے ہین ان کے فرائض مین جو باتیں داخل کی گئی ہیں وہ بذریعہ جریدہ غیر معمولی شائع ہوئی ہیں پبلک کی آگاہی کے لئے جریدہ کی نقل درج ذیل ہے۔

نقل جریدہ غیر معمولی

جلد ۴۳ حیدرآباد دکن ۲۳۔ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف (سنہ ۱۳۲۰ف) م ۵ صفر نمبر ۱۹ص ۵۹۔

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ مدار المہام سرکار عالی۔

علاقہ فینانس

ذریعہ فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹ شوال المکرم ۱۳۲۹ھ جو حکم قضا شیم حضرت قدر قدرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی موسومہ مسٹر ایجرٹن شرف صدور لالیا ہے بغرض اطلاع عام بجنسہ شائع کیا جاتا ہے۔

بریئن ایجرٹن صاحب

ہر سہ پائیگاہوں کی موجودہ حالت دریافت اور اُن کے امور کے آیندہ انتظام کے لئے مین نے آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا ہے تاریخ ہذا سے آپ اُس کام پر مامور ہوگئے تصور کیا جائے۔

(۲) آپ کی تنخواہ والونس جو کچھ اب مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہوگی وہ حسب دستور آپ کو خزانہ صرف خاص سے ملتی رہیگی کیونکہ آپ صرف خاص کے ملازم ہیں کوئی دوسرے علاقہ کے ملازم نہیں ہوسکتے مگر جس قدر رقم آپ کو صرف خاص سے ادا ہوگی وہ علاقہ صرف خاص ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ سے وصول کریگا کیونکہ آپ پائیگاہوں کے صلاح وفلاح کا کام کرتے رہین گے متعاقب احکام مناسب صادر ہوں گے کہ کس علاقہ سے کس قدر رقم صرف خاص کو واجب الایصال ہوگی

(۳) پائیگاہوں کا کام جس وقت تک آپ کے سپرد رہیگا آپکا قیام آسمانجاہی پائیگاہ کے بشیر باغ مین رہیگا۔ اس باغ کی بردانگی کے واسطے معین الدینخان صاحب کو لکھا جاتا ہے۔

(۴) سردست آپ کا کام یہہ ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق رپورٹ اپنی رائے کے ساتھ براہ راست میرے ملاحظہ مین پیش کر کے احکام مناسب حاصل کرین

(۱) پائیگاہوں کے جاگیرات وغیرہ کے رعایا کی حالت کیا ہے اور وہان مالی عدالتی پولیس وغیرہ کا انتظام کیسا ہے۔

(۲) ہر ایک پائیگاہ کی فنانشیل حالت گذشتہ پانچ سال مین کیسی رہی ہے اور کن وجوہ سے آمد وخرچ مین کمی بیشی ہوتی رہی ہے۔

(۳) آسمانجاہ بہادر۔ خورشید جاہ بہادر۔ وقار الامرا بہادر کے انتقال کی تاریخ سے ابتک جو احکام ہر ایک پائیگاہ کی نسبت صادر ہوئی ہیں (اُن کے نقول آپ کے پاس میرے معتمد کے دفتر سے بھیجا دیے جائینگے) ان احکام کی

ابتک ہر ایک پائیگاہ مین کہان تک تعمیل ہوئی ہے۔

(۴) مذکورہ تین امور کے متعلق آپ کی رپورٹون پر وقتاً فوقتاً جو احکام آپ کے نام صادر ہوتے رہیں گے اُن کی تعمیل کرنا اور کرانا بھی آپ کا کام ہوگا

(۵) آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ امور مذکورہ کی دریافت وتحقیقات کے پوری پوری اقتدارات دیے جاتے ہیں کہ آپ پائیگاہ کے زنانی دیوڑھیات کے سوا دوسری تمام جگہ جاسکتے ہیں اور جس دفتر سے جو کاغذ چاہیئے منگا سکتے ہیں تمام پائیگاہ والون پر لازم ہوگا کہ آپ کو اس کام مین اپنے سے جس قدر اچھی طرح ہوسکے کامل مدد دیتے رہیں اور کوئی ہرگز مجاز نہ ہوگا کہ آپ کے اس کام مین کوئی مداخلت کرے یا ہرج واقع ہونے دے۔

(۶) مذکورہ اقتدارات دریافت وتحقیقات کے علاوہ آپ کو بالفعل اقتدارات نگرانی وانتظام اس قدر دیے جاتے ہیں کہ ہرسہ پائیگاہ مین حضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کے احکام متذکرہ صدر کی تعمیل اگر کسی امر مین نہیں ہوئی ہے تو آپ اُس کی صراحت اور وجوہ سے مجھے اطلاع دین بعد غور مناسب جو احکام جاری ہونگے اُن کی تعمیل کرانا آپ کے ذمہ ہوگا۔

(۷) آپ ہرسہ پائیگاہ کے جاگیرات وغیرہ کے حدود ارضی مین فوجداری اقتدارات مجسٹریٹ درجہ اول کے پوری طور سے استعمال کرسکتے ہین اگر آپ کو جہان تک مناسب پایا جائے ان کا استعمال مقامی عہدہ دارون پر چھوڑ رکھ سکتے ہین۔

(۸) متذکرہ بالا کام کے واسطے جس قدر عملہ کی ضرورت ہو آپ پائیگاہ کے موجودہ عملوں مین سے اہلکار وعہدہ دار منتخب کرکے لے سکتے ہیں۔ ان عملون کے سوا اگر آپ کو کوئی دوسرے عہدہ دار یا اہلکار کی ضرورت ہو تو آپ اُس کے

تقرر وغیرہ کے واسطے میرے احکام حاصل کر لے سکتے ہین ۔

(۹) آپ کے سپرد جو کام مین نے اب کیا ہے وہی کام صرف خاص کے عہدہ دارون کے ایک کمیٹی سے لینے کی تجویز حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے کی تھی یہ تجویز جاری نہ ہوئی تھی کہ اُن کا انتقال ہوگیا۔

اب مین وہی تجویز فقط اس قدر ترمیم سے جاری کرتا ہون کہ کمیٹی تقرر کے عیوض آپ کو بہ حیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیا کیونکہ مجھے مناسب پایا گیا یہہ کام متعدد عہدہ دارون کی کمیٹی سے بہتر ایک ہی آدمی جلد اور اچھا کر سکتا ہے اور چونکہ مین آپ کو ایک عرصہ دراز سے بخوبی جانتا ہون لہذا مجھے آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس اہم کام کو قابل تحسین طور سے انجام دینگے۔

(۱۰) اس بارہ مین حضرتہ پھوپی صاحبہ قبلہ محمد معین الدین خان صاحب اور محمد لطف الدین خان صاحب کے نام مراسلات جو مین نے لکھے ہین اُن کی نقلین آپ کے اطلاع کے لئے ملفوف ہیں ۔

شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی

۳ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۳۴) حیدر آباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۴ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر ۶۳ ص ۶۹۹ ۔

بحکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس ۔ ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳ شوال ۱۳۳۰ھ

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۲ شوال المکرم ۱۳۳۰ھ متضمن نگرانی خاص بر پائیگاہ علاقہ نواب سر وقار الامراء مرحوم بماتحتی مسٹر برین ایجرٹن انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ بہادر:

چونکہ پائیگاہ نواب سر وقار الامراء مرحوم مین اندنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہورہی ہیں لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور محل نواب وقار الامراء بہادر کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کردیا جائے۔

بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدیجائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُن کو باضابطہ طور سے دلادیا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کردیا جائے۔

(شرح دستخط مبارک) اعلحضرت بندگانعالی۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محل نواب وقار الامراء بہادر کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ھ

(شرح دستخط مبارک) اعلحضرت بندگانعالی۔

۴۳ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۲) حیدرآباد دکن ۳۰۔ آبان ۱۳۲۱ف م ۲۳۔ شوال ۱۳۳۰ھ نمبر (۶۴)۔

بہ حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ دربارہ نگرانی خاص بندگان حضرت قوی شوکت مدظلہ العالی بر پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم ماتحت براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے

کنگ کوٹھی۔

مدار المہام سالار جنگ

چونکہ پائیگاہ علاقہ نواب آسمانجاہ بہادر مرحوم مین ان دنون سخت بے عنوانیان سرزد ہوئی اور ہو رہی ہین لہذا اُن کے انسداد کے لئے مناسب پایا جاتا ہے کہ اسٹیٹ مذکور معین الدین خان صاحب کی نگرانی و انتظام سے فوراً علیحدہ کرکے خاص میری نگرانی مین مسٹر براین ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت کر دیا جائے۔ بناءً علیہ میرے اس حکم کی اطلاع مسٹر ایجرٹن کو دیدی جائے اور فوراً اسٹیٹ کے کامل انتظام کا جائزہ اُنکو باضابطہ طور سے دلایا جائے اور عام اطلاع کے لئے یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کر دیا جائے۔

اس حکم کی ایک نقل اطلاعاً برائے تعمیل محمد معین الدین خان صاحب کے پاس میرے حسب الحکم بھیجدی جائے۔

۲۲۔ شوال ۱۳۳۰ھ روز جمعہ (شرحہ تخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی

جگموہن لال (مددگار معتمد فینانس)

۵ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۴) حیدر آباد دکن ۱۱۔ آذر ۱۳۲۲ف م ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ نمبر ۳۔ ص (۲۱)۔

حکم عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

فرمان واجب الاذعان عزبیہ یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ در بارہ نگرانی خاص اعلیحضرت قدر قدرت قوی شوکت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی بر پائیگاہ خورشید جاہی بماتحتی مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ بغرض اطلاع عام ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

ملا بار ہل بمبئی

مدار المہام سالار جنگ بہادر

چونکہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام بھی اندنون میری اطمینان کے قابل نہین ہے لہذا مناسب ہے کہ اس علاقہ کا انتظام بھی خاص میری نگرانی مین مسٹر ایجرٹن انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے ماتحت رہے پس انتظام کا جائزہ فوراً مسٹر ایجرٹن کو دلایا جائے۔ اور یہ حکم جریدہ اعلامیہ مین عام اطلاع کے لئے شائع کیا جائے۔

یکم ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ روز یکشنبہ (شرح دستخط مبارک) اعلیحضرت بندگانعالی۔

جگموہن لعل (مددگار معتمد فینانس سرکار عالی)

۶۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۴۵) حیدرآباد دکن مورخہ ۲۱۔ آبان ۱۳۲۳ف م ۵۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ص ۹۹۵۔

حکم عالیجناب نواب مدارالمہام بہادر سرکار عالی

علاقہ فینانس

بپیشگاہ جہان پناہی سے بکمال عنایت شاہی ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ مسٹر ایجرٹن کا لقب ”کنٹرولر جنرل پائیگاہ“ بلحاظ مسٹر موصوف کے حسن خدمات و پوزیشن کے ”صدرالمہام“ پائیگاہ سے مبدل فرمایا گیا ہے جو کسی دوسرے عہدہ دار پائیگاہ کے لئے آیندہ نظیر نہیں ہوسکتی۔

شرح دستخط مبارک

محمد رحمت اللہ (مددگار معتمد فینانس)

۷۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۱) حیدرآباد دکن مورخہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ نمبر ۳۲ ص ۵۰۹۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت

صیغہ فینانس

سر برائن ایجرٹن کی قابل قدر خدمات کے متعلق پیشگاہ جہان پناہی سے جن بیش بہا خیالات کا اظہار فرمایا گیا ہے وہ باتباع فرمان عطوفت نشان مورخہ ۱۵-جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ یکشنبہ بغرض اطلاع عام شائع کئے جاتے ہیں۔

فرمان

مائی ڈیر سر برائن ایجرٹن۔

چونکہ اب آپ خدمت صدرالمہامی کا جائزہ دیکر میری ملازمت سے علیحدہ ہونے والے ہیں مین آپ پر یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ جس عمدگی سے آپ نے انتظام پائیگاہ کے اہم کام کو انجام دیا ہے اس کو مین نہایت قدر کی نظر سے دیکھتا ہون۔

۱۹۱۲ء مین جب کہ آپ نے اس کام کو شروع کیا اسوقت ہرسہ پائیگاہ پر قرضہ کثیر کا بار عائد تھا۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قرضہ کی تعداد ([illegible]) لاکھ تھی اور خزانہ مین پانچ لاکھ باقی رہ گئے تھے آپ کے عمدہ انتظام سے یہہ نتیجہ پیدا ہوا کہ کل قرضہ ادا ہوگیا اور اس وقت تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ خزانہ مین موجود ہے۔ سالانہ آمدنی مین بھی (۲) لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

خورشید جاہی پائیگاہ کے انتظام مین بھی آپ کی کامیابی اس سے کچھ کم نہیں رہی ہے کیونکہ (۲۰) لاکھ کا قرضہ ادا ہونے کے بعد اس وقت خزانہ مین (۱۷) لاکھ روپیہ موجود ہے اور سالانہ آمدنی مین (۴) لاکھ کا اضافہ ہوا۔

پائیگاہ وقارالامرا پر (۴۰) لاکھ کے قرضہ کا بار گران عائد تھا وہ سب قرضہ ادا ہوچکا اور اب اس پائیگاہ کی حالت بھی قابل اطمینان ہے۔

علاوہ ان قیمتی خدمات کے آپ کی کارگزاری اس وجہ سے بھی قابل قدر ہے کہ

آپ نے پائیگاہ کے کل صیغون کی اصلاح کر کے ان کو کام کا بنا دیا نہ صرف آمدنی کی حفاظت اور اُس کی توفیر کی آپ نے تدابیر کین بلکہ اس کے ساتھ ہی علاقہ جات پائیگاہ کی تعلیم اور طبابت سررشتون مین ترقی کے ذرائع قائم کر دیئے۔

پس مجھے یہہ مسرت آمیز موقع حاصل ہے کہ آپ کی عمدہ کارگذاری اور اس امداد کی نسبت جو پائیگاہون کو قرضہ کی مصیبت اور تباہی سے بچانے کی کوشش مین مجھے آپ سے ملی ہے اپنی قدردانی کا اظہار کرون۔

ان حالات کے لحاظ سے مین نہایت خوشی کے ساتھ آپ کو فائدہ سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتا ہون جس کی رو سے ملازمین سرکار عالی کو حسن کارگذاری کی بناء پر انعام عطا کیا جاتا ہے۔ آپ نے سات سال سے زیادہ عرصہ تک بمشاہرہ تین ہزار ماہانہ پائیگاہون کا کام انجام دیا ہے۔ بنا بر آن مین حکم دیتا ہون کہ آپ کی علٰحدگی پر فی سال ایک ماہ کی تنخواہ کے حساب سے لعہ آپ کو دیے جائیں۔

شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ۔ دستخط فخرالدین احمد معتمد فینانس۔

دستخط سید خورشید علی مددگار معتمد فینانس۔

۸۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۳) حیدرآباد دکن مورخہ ۹۔ آبان ۱۳۲۳ ف م ۲۱۔ محرم ۱۳۴۲ھ نمبر (۲۰) صفحہ (۶۲)۔

حکم جناب صدر اعظم بہادر باب حکومت

صیغہ سیاسیات

فرمان واجب الاذعان مترشدہ ۲۰۔ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ پبلک کی اطلاع کی غرض سے ذیل مین شائع کیا جاتا ہے۔ مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات۔

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ عقیل جنگ بہادر کو اُن کی موجودہ خدمت کونسل کے علاوہ تین پائیگاہوں کی ذمہ داری کا کام انجام دینا ہے اور آج کل اُن کی طبیعت بھی ناساز رہا کرتی ہے لہذا آج کی تاریخ سے کونسل کی خدمت سے مین اُن کو سبکدوش کرتا ہون اور حکم دیتا ہوں کہ تا حکم ثانی وہ صدر المہام پائیگاہ کی خدمت انجام دیا کرین اُنکی ماہوار دو ہزار (۲۰۰۰) روپیہ رہیگی جس کا نصف حصہ ہر سہ پائیگاہ سے دینا پڑیگا

عقیل جنگ بہادر کی خدمت پر مین مسٹر عبداللہ یوسف علی کا تقرر اُن ہی شروط کے ساتھ کرتا ہون جو کہ اُن کے تقرر کے وقت عمل مین آئے تھے اور اُن کو حکم دیتا ہون کہ اپنی مدت ملازمت ختم ہوئے تک اُس خدمت پر رہیں

مسٹر عبداللہ یوسف علی کی جگہ صدر المہامی مالگزاری پر عارضی طور پر (جبتک کہ مستقل انتظام مین اُس خدمت کا نہ کرون) رائے مرلیدھر فتح نواز ونت بہادر کا تقرر کرتا ہون۔ گو اُن کو دیوانی سے حسن خدمت کا وظیفہ ایک ہزار روپیہ ملا کرتا ہے مگر آج کی تاریخ سے مزید ایک ہزار روپیہ دیوانی سے بطور الونس اُن کو ملیگا۔ جب تک کہ وہ برسر خدمت رہین گے۔ علاوہ اس کے وہ حسب حال صدر المہام صرف خاص بھی رہیں گے۔

پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔

۲۰ محرم الحرام ۱۳۴۱ھ چہارشنبہ ۔ شرحد تخط مبارک

۹ نقل جریدہ غیر معمولی ۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن ۲۰ آذر ۱۳۳۲ف ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ روز یکشنبہ نمبر ۴۲ ص ۳ ۔

حکم عالیجناب نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت

فرمان مبارک مؤرخہ ۴ ربیع الثانی شریف ۱۳۴۴ھ اطلاع عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد)۔

۴۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ

فرمان

امام جنگ مرحوم کی زندگی مین ان کے دونون فرزند یعنے سکندر الدین خان و رحیم الدین خان کی طرز روش رئیس وقت کی ذات سے متعلق جیسی کچھ ناقابل اطمینان تھی اُس مین اُن دونوں کے والد کی وفات کے بعد سے دفعتاً ترقی پیدا ہوگئی۔ یہاں تک کہ چھوٹے فرزند کی تحریرات علانیہ رئیس وقت کی نسبت سخت گستاخانہ و بدخواہانہ خیالات سے مملو ہیں جب کہ اس وقت رئیس کے قبضہ مین ہین۔ چنانچہ اسی بنار پر رئیس نے اپنی کونسل کو حکم دیا تھا کہ رحیم الدین خاں کو کونسل مین طلب کرکے اپنے گستاخانہ حرکات پر نادم ہوکر معذرت نامہ پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی وثیقہ تحریری بھی اپنے نیک چال و چلن سے متعلق پیش کرنے حکم دیا جائے تاکہ آئندہ چلکر اُن کے لئے بھلائی کی کوئی صورت نکلے۔ مگر افسوس ہے کہ چھوٹے فرزند نے کونسل مین آنے سے متعلق انکاری خطوط جو پرزیڈنٹ کے نام بھیجے وہ بھی بدخواہانہ خیالات سے معرا نہیں اور اُس کے ساتھ ہی اُنھون نے اسی طرح کا جو خط رئیس کے ملاحظہ مین پیش کرنے کی غرض سے صدر المہام پائگاہ کے نام لکھا ہے وہ تو سب پر طرّہ ہوا یعنے اب اس امر مین کسی قسم کا شبہ باقی نہین رہا کہ اگر رئیس وقت ایسی نازک حالت مین خاموش رہ جائے تو معلوم نہیں کہ یہ ناگوار واقعات آئندہ چلکر کیا رنگ لائینگے۔ پس مجبوراً بعد تمام حجت

ذیل کا فرمان رئیس کو جاری کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ وہ یہہ کہ "جس وقت زمانہ آیندہ مین خورشید جاہ کی پائیگاہ سے اُن کے جائز ورثاء کے حقوق کا تصفیہ ہوگا اُس وقت رحیم الدین خان کو بہ حیثیت فرزند جو کچھ حصہ ملنا چاہیئے (اُنکی ذات کی حد تک) اُس کو گورنمنٹ ضبط و زیر نگرانی پائیگاہ رکھے گی تا آنکہ رئیس وقت کو کوئی خاص ایسے وجوہ آیندہ نہ پائے جائین جس پر سے نظر ثانی ممکن ہوسکے"۔ کیونکہ ظاہر ہے کہ ریاست کو سیاست کی سخت ضرورت ہے ورنہ شیرازۂ حکومت درہم و برہم ہوجائے۔

شرح دستخط مبارک اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین طبع کردیا جائے۔

نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۷) حیدرآباد دکن۔ مورخہ ۲۰۔ آذر ۱۳۳۵ف م ۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ نمبر ۲۔ ص ۳۔

حکم عالیجناب نواب صدراعظم بہادر باب حکومت

فرمان خسروی مصدرہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ عام اطلاع کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔

محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد صدراعظم)

فرمان

چونکہ امام جنگ مرحوم کے دونون فرزند یعنے سکندرالدینخان و رحیم الدینخان (اور اُن کی والدہ بھی) اپنے والد کی وفات کے بعد اُن کی خانگی ملک و املاک (جو کہ نقد و جواہر ملاکر ۴۔ ۵۔ لاکھ سے کم نہ تھی) پائیگاہ کا مہر توڑہ ہونے سے مزاحم ہوئے ہین جس کی وجہ سے دوسرے امام جنگ کے جائز ورثاء کے حقوق پر اثر پڑتا ہے کیونکہ از روئے مذہب و قانون اس جائداد مین سب ذوی الفروض کا حصہ ہے۔ لہذا جس وقت خورشید جاہ مرحوم کی پائیگاہ کے

حصص کا تصفیہ گورنمنٹ کریگی تو اُس وقت اس قدر تخمینہ کے موافق ان دونوں کے حصہ میں سے منہا کریگی تاکہ اس وقت دوسرے ورثاء جو محروم رہ گئے ہیں اُن کے حقوق کی پابجائی ہو سکے۔ وبس۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے یہہ جریدہ غیر معمولی میں طبع کردیا جائے۔

۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۴ھ شرح تخط مبارک

۱۱ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن ۳۔بہمن سنہ ۱۳۳۶ف م غرہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر (۲) ص ۳۔

حکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

پیشگاہ جہان پناہی سے فرمان مبارک متر شدہ ۲۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۵ھ جو شرف صدور لایا ہے اطلاعاً و تعمیلاً شائع کیا جاتا ہے۔

دستخط محمد عبد الجلیل (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

چونکہ ہر سہ پائیگاہ کا تصفیہ میرے پیش نظر ہے۔ اور حقوق کا بین الورثہ اطمینان بخش طریقہ پر تصفیہ ہونا ضروری ہے۔ لہذا اس غرض سے مین نے ایک کمیشن سہ اراکین کا مقرر کیا ہے جس مین مسٹر جسٹس ریلی جج مدراس ہائی کورٹ بہ حیثیت پرزیڈنٹ شریک رہین گے (جن کا تقرر بہ مشورہ گورنمنٹ آف انڈیا ہوا ہے) اور دو اراکین یعنے رائے مرلیدہر صدر المہام صرف خاص اور صدر یار جنگ صدر الصدور ہون گے۔ یہہ کمیشن قریب مین اپنا کام شروع کردیگا۔ لہذا جن جن اشخاص کو (یعنے اراکین خاندان کو) اپنے حقوق سے متعلق ادعا ہو وہ کمیشن مین رجوع ہو جائیں۔

ف۔ چند سال قبل درمیان ہر سہ پائیگاہ وصرف خاص جو جو رقمی مطالبات تھے اُن کا تصفیہ گلانسی والے کمیشن نے کردیا ہے جس کا نفاذ بعض وجوہ سے ابتک ملتوی رہا۔ لہذا اُس معاملہ کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہ ہوگا۔ مگر اُس کمیشن کی روداد سے کوئی معلومات حاصل کرنا ہو تو موجودہ کمیشن اُس کے دیکھنے کا مجاز ہے۔

۲۹۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ دوشنبہ   شرح دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ بہادر

۱۲۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدرآباد دکن ۱۷۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۱۵۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز شنبہ نمبر ۳ ص ۵۔

حکم عالیجناب مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت

پائیگاہ کمیشن کے امور تحقیقات کی نسبت پیشگاہ خسروی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ شرف نفاذ لایا ہے اطلاع عام کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔   محمد عبدالجلیل (مددگار معتمد)

فرمان

بسلسلۂ فرمان مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ ہدایت دیجاتی ہے کہ پائیگاہ کمیشن امورات ذیل کی تحقیقات کرکے بتوسط باب حکومت رپورٹ میرے ملاحظہ مین پیش کرے۔

۱۔ جائداد ہائے ہر سہ پائیگاہ کس طرح سے وقوع مین آئین یعنے ان کی ابتداء کیسی ہوئی اور زمانہ سابق سے لیکر زمانہ موجودہ تک اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئیں۔

۲۔ امرائے پائیگاہ کی ذمہ داری نگہداشت فوج پائیگاہ سے متعلق کیا ہے

جسکی غرض سے جاگیرین عطا کی گئین اور کس حد تک یہ شرط عطا پوری ہورہی ہے
اس کے سوا کونسی جاگیرین بغرض پرورش خاندان پائیگاہ عطا کی گئین۔

۳۔ اگر مابین ہرسہ پائیگاہ ایک دوسرے کے مقابلہ مین اگر کچھ دعاوی ہوں تو اُن کی تحقیقات کی جائے۔

۴۔ ہر ایک پائیگاہ سے متعلق بین الورثہ حقوق کیا ہیں اُن کی تشخیص و تشریح کی جائے تاکہ ہر ایک کے گذارہ کا انتظام ہوسکے۔

نوٹ۔ ہر ایک پائیگاہ کا آیندہ قایم مقام کون ہوگا اس کا تصفیہ متعاقب خود رئیس کریگا جس کو موجودہ کمیشن سے تعلق نہیں۔

یہہ حکم جریدہ غیر معمولی مین طبع کیا جائے۔

۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۵ھ روز دوشنبہ		شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانعالی ظلہ العالی

شرح دستخط (امین جنگ)

۱۳۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۵۸) حیدر آباد دکن مورخہ ۲۔ فروردی ۱۳۳۶ف م غرہ شعبان المعظم ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نمبر ۹ ص ۱۹۔

حکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت

پیشگاہ حضرت جہان پناہی سے جو فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قایم مقامی کے انتظام کی نسبت شرف صدور لایا ہے عام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

سید احمد محی الدین (مددگار معتمد صدر اعظم)

کنگ کوٹھی

فرمان

مین نے اپنی گورنمنٹ سے مشورہ کے بعد ہرسہ خاندان پائیگاہ کے قائم مقامی کا

جو انتظام کیا ہے وہ حسب ذیل ہے۔
۱۔ خورشید جاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ لطف الدولہ ہونگے۔
۲۔ آسمانجاہی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ معین الدولہ ہونگے۔
۳۔ وقار الامرائی پائیگاہ کے قائم مقام یعنے امیر پائیگاہ سلطان الملک ہونگے۔
نوٹ۔ چونکہ سلطان الملک کی دماغی حالت اس قابل نہیں ہے کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیسکین لہذا مین نے اُن کے حصہ کی حد تک جو اُن کو پائیگاہ مین ملیگا بغرض انتظام ایک کمیٹی بشکل ٹرسٹ مقرر کی ہے جو ان کی جگہ میری نگرانی مین کام کرتی رہیگی۔ اس ٹرسٹ کے تین ارکان ہونگے جن کا انتخاب متعاقب ہوگا۔
نوٹ۔ یہہ اعزاز امراء کے ذات تک محدود ہوگا اور اُن کے بعد حسب دستور ان کے قائم مقام کا تصفیہ اُس وقت کے خاص حالات کے لحاظ سے عمل مین آئیگا۔
یہہ حکم عام اطلاع کے لئے جریدہ غیر معمولی مین شائع کیا جائے۔
۲۱۔ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ یکشنبہ شرحہ تخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی
شرحہ تخط (امین جنگ) صدر المہام پیشی خداوندی

۱۳۴۱ جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدرآباد دکن ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۶ف م ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ روز پنجشنبہ نمبر (۲) ص (۵)
بہ حکم عالیجناب سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق شرف صدور لایا ہوا فرمان عطوفت نشان مورخہ ۵ شعبان المعظم اطلاع عام کے لئے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔
سید مہدی (معتمد باب حکومت)

فرمان

پائیگاہوں کے تصفیہ کیلئے تین رپورٹ ہائے ذیل ملاحظہ کیے گئے

(الف) رپورٹ بحر ٹن کمیٹی مورخہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء جس میں حصہ داران پائیگاہ کے آپس کے حقوق کی بحث ہے۔

(ب) رپورٹ گلانسی کمیشن مورخہ ۶۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء جس میں دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ کی نسبت رائے پیش ہوئی ہے۔

(ج) رپورٹ رائلی کمیشن مورخہ ۳۰۔ اپریل سنہ ۱۹۲۷ء جس میں دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ مزید دعاوی صرف خاص بنام پائیگاہ۔ و دعاوی حصہ داران ہرسہ پائیگاہ پر بحث کر کے نتائج و آرا پیش کیے گئے ہیں۔

پائیگاہوں کی نسبت میری تین حیثیتیں ہیں۔ ایک حیثیت رئیس وقت کی ہے جس سے محض خلق عدل و انصاف کے مدنظر اُن عطیات قدیمہ کی بحالی و انتظام کا تصفیہ کرنا چاہیئے جو دعاوی سرکار عالی بنام پائیگاہ سے متعلق ہیں۔ دوسری حیثیت صرف خاص کے مالک کی ہے جس سے قانون نافذ الوقت کے مدنظر اُن دعاوی صرف خاص کا تصفیہ کرنا ہے جو ہرسہ پائیگاہوں سے متعلق ہیں۔

تیسری حیثیت خاندان پائیگاہ کے سرپرست کی ہے جس سے اُن کے بقاء و بہبودی کے مدنظر پائیگاہ کے جاگیرات و جائدادوں کے انتظام و آمدنی کی تقسیم کا تصفیہ کرنا ہے تاکہ ایک طرف ہرسہ پائیگاہ کی وقعت و عزت قدیمہ باقی رہے اور دوسری طرف جملہ ارکان خاندان کو واجبی حصہ یا گزارہ سالانہ آمدنی کے ایک مناسب جزو سے ملتا رہے۔ ان تینوں حیثیتوں سے میں ہرسہ رپورٹ ہائے مذکورہ پر خوب غور کر کے جو ہدایات جاری کرنا مناسب سمجھتا ہوں وہ معہذا تین احکام میں درج کیے گئے ہیں۔

پائیگاہ کے جائدادون کی حفاظت اور پائیگاہ کے خاندان کی بقار کے غرض سے علی العموم احکام ذیل بھی نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) پائیگاہون کے جاگیرات وجائدادہائے غیر منقولہ کی تقسیم جو سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل کے فیصلون سے تین حصوں مین ہوئی اور جس کی نسبت فی الوقت کسی کو کوئی عذر نہیں ہے وہ حسب حال بحال رہیگی اور میرے فرمان مصدرۂ ۱۰ رجب ۱۳۳۷ھ کے منشار کے موافق ہرسہ پائیگاہون کے جاگیرات اور نیز وہ جائدادہائے غیر منقولہ جو اُن سے متعلق ہین اُن کی کوئی مزید تقسیم اب یا آیندہ ہرگز نہ ہوگی اور نہ ان کی بیع وشرار رہن وہبہ میری منظوری بغیر کبھی ہوسکیگی۔ البتہ مذکورہ جاگیرات وجائدادون کی سالانہ آمدنی کی تقسیم اُس طور سے ہوسکیگی جیساکہ اس کے ساتھ کے احکام مین صراحت کیگئی ہے

(۲) بجرٹن کمیشن کی رائے کے مطابق جو جائداد یا چیز جس پائیگاہ کے جاگیرات کی آمدنی سے ابتک بنائی گئی یا خریدی گئی ہے وہ اُسی پائیگاہ کی متصور ہوگی کسی کی ذات کی متصور نہ ہوگی۔ اس کی تقسیم متروکہ کے مانند نہ ہوسکیگی۔

(۳) اس وقت تک جو دعاوی منجانب پائیگاہ یا خلاف پائیگاہ مذکورہ کمیشنون مین دائر ہوکر بعد تحقیقات ثابت نہین ہوئے۔ مثلاً کلانیت کا دعویٰ جو خورشید الملک نے بجرٹن کمیٹی مین پیش کیا تھا اور پانچ تعلقات پائیگاہ کی نسبت جو دعوی سرفخر الملک نے گلانسی کمیشن مین پیش کیا تھا اور نذرانون کا یا زمرد کی قیمت کا دعویٰ جو رائلی کمیشن مین پیش ہوا تھا۔ ایسے سب دعاوی بوجہ عدم ثبوت وغیرہ خارج کئے جاتے ہیں ان کو آیندہ تازہ کرنے کا کوئی مجاز نہ ہوگا۔

(۴) اگر کسی وقت سرکار عالی تمام جاگیری جمعیتون کے ساتھ پائیگاہی جمعیت بھی

برخاست کردیکر اُس کا نقدی معاوضہ سالانہ وصول کریگی تو اُس وقت صرف خاص کو رائلی کمیشن کی رائے کے مطابق اُس معاوضہ کا ثلث حصہ پانے کا حق حاصل ہوگا۔ صرف خاص کا یہہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔

حکم (۱)

باہمی مطالبات صرف خاص و پائیگاہ۔

(۱) پانچ تعلقات (حسن آباد۔ نارائن کھیڑہ۔ الند۔ گنجوٹی۔ لوہارہ) پائیگاہ کے ہونا ثابت ہوچکا ہے لہذا اُن کی نسبت صرف خاص کا دعوی خارج کیا جاتا ہے لیکن تعلقات حسن آباد و نارائن کھیڑہ کی متعلقہ جمعیت جو صرف خاص مین بھیجدی گئی تھی وہ خورشید جاہی پائیگاہ مین واپس بھیجدی جائے اور آغاز سنہ ۱۲۹۱ ف سے تاریخ واپسی تک ماہانہ دوہزار بائیس روپیہ سکہ حالی کے حساب سے جو رقم ہوتی ہے وہ خورشید جاہی پائیگاہ صرف خاص کو ادا کرے لیکن اس رقم کی بابتہ کوئی سود دینے کی ضرورت نہیں۔

(۲) صرف خاص کے تعلقات کھڑکہ و اُپل جو سنہ ۱۸۵۵ء مین بطور امانی پائیگاہ کے تفویض تھے وہ سنہ ۱۹۰۰ء مین صرف خاص نے واپس لے لئے تاریخ سپردگی سے تاریخ واپسی تک ان تعلقات کی آمدنی صرف خاص کو پائیگاہ دینا چاہیئے اور اخراجات انتظام کے بابتہ فی روپیہ دو آنہ سے زیادہ نہ لینا چاہیئے بقیہ رقم حساب کرکے صرف خاص کو پائیگاہ سے دلادی جائے۔

(۳) ہومناباد کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو ہین وہ صرف خاص کو پائیگاہ مع واصلات آغاز فصلی سنہ ۱۲۶۵ سے ابتک دیدینا چاہیئے اور کھڑکہ کے متعلقہ دیہات معاوضہ سائر جو غلطی سے صرف خاص کو دیلے گئے وہ صرف خاص سے واپس لیکر اصل دیہات جو پائیگاہ کے قبضہ مین ہین وہ صرف خاص کو

دیدے جائیں۔ اس تبادلہ سے آمدنی کی تفاوت فریقین لینے یا دینگی ضرورت نہیں
(۴) مواضع چنجنور و آنور جو صرف خاص نے پائیگاہ سے لے لئے وہ جس پائیگاہ سے لئے گئے اُس کو مع واصلات واپس دیدے جائیں اُن کے متعلق کوئی دیہات معاوضہ سائر پائیگاہ سے صرف خاص لینے کی کوئی ضرورت نہیں۔
(۵) صرف خاص وہر سہ پائیگاہ کے باہمی رقمی مطالبات کا تصفیہ جو گلانسی کمیشن نے کیا اور جو تصفیہ رائلی کمیشن نے چند مزید مطالبات کا کیا ہے اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب احکام ہذا عائد ہوتے ہین ان سب کی ایک رقمی ڈگری انھیں اصول پر جو دونون کمیشنون نے قرار دیے ہیں صیغہ فینانس مرتب کرکے بذریعہ باب حکومت میری منظوری کے لئے پیش کرے اور میری منظوری کے بعد جس پائیگاہ سے جو رقم وصول طلب ہو وہ اُس پائیگاہ کے موجودہ مجتمعہ رقم سے صرف خاص کو ادا کر دی جائے اور نیز صرف خاص سے جس پائیگاہ کو جتنی رقم ادا طلب ہے وہ صرف خاص کو ملنے کی رقم سے منہا کرکے اُس پائیگاہ کو دیدی جائے۔
(۶) رقوم پر جو سود دونون کمیشنون نے قرار دیا ہے وہی لیا دیا جائے اس کے سوا اور کوئی سود کسی رقم پر کسی کو دینے یا کسی سے لینے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ حکم ہذا سے جس قدر جلد ہو سکے احکام مذکورہ کی تعمیل کی جائے۔

حکم (۲)

باہمی تعلقات سرکار عالی و پائیگاہ۔

ہر سہ پائیگاہون کے جاگیرات جو ۱۲۵۳ھ کی سند کے مطابق "بعنوان جاگیرات پائیگاہ" عطا ہوئے اور نیز ذات جاگیرات جو پائیگاہی جاگیرات مین شریک رہی ہیں وہ سالار جنگ اول اور مسٹر ڈسڈیل تقسیم کے موافق بحال کئے جاتے ہیں

ان مین سے (الف) جتنے اور جس طرح سے سر آسمانجاہ کے قبضہ مین تھے وہ معین الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ب) جتنے اور جس طرح سے خورشید جاہ کے قبضہ مین تھے وہ لطف الدولہ کے قبضہ و انتظام مین (ج) اور جتنے جسطرح سے سر وقار الامراء کے قبضہ مین تھے وہ سلطان الملک کی کمیٹی کے قبضہ و انتظام مین غرہ آذر ۱۳۲۸ف سے بشروط ذیل دیے جائین۔

۱۔ ہر سہ پائیگاہ کی جمعیت کی بحالی حسب حال اُسی شرط سے کی جاتی ہے جس شرط سے حضرت مرحوم نے اور مین نے ابتک اکثر جاگیرات جمعیت بحال کی ہین یعنے ممالک محروسہ کے تمام جاگیرات جمعیت کا جو تصفیہ متعاقب ہوگا اُس کی پابندی ہر سہ پائیگاہ پر بلا عذر پورے طور سے کرنا لازم ہوگا۔ ایسے عام تصفیہ ہوئے تک ہر ایک پائیگاہ آسمانجاہ۔ خورشید جاہ و وقار الامراء کی جمعیت کے سالانہ خرچ مین بتدریج تخفیف ایک ایک لاکھ روپیہ تک مناسب طور سے کی جاسکیگی۔ تخفیف اُس پیمانہ پر ہونا چاہیئے جو گذشتہ پنجسالہ اوسط خرچ سے پایا جائے۔ اس تدریجی تخفیف سے جو بچت ہوگی اُس کو ہر پائیگاہ اپنے انتظامی خرچ کے کام مین لاسکیگی۔

۲۔ جاگیرات کے موجودہ بندوبست مین کوئی مداخلت نہ ہونی چاہیئے اُس کے خلاف اور آیندہ جو ریونیو حسب ضابطہ ہوگا اُس کے خلاف رعایا سے کوئی دہارہ سیس وغیرہ ہرگز وصول نہ کیا جائیگا۔ کسی امیر پائیگاہ کو کوئی ناجائز یا مسدود ٹیکس وصول کرنے کا حق نہ ہوگا اور نہ کسی قسم کا کوئی جدید ٹیکس میری منظوری بغیر عائد کیا جاسکیگا۔

۳۔ میری منظوری حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ مجاز نہ ہوگا کہ جاگیرات کا کوئی حصہ کسی کو عطا کرے یا اُس کا بیع و شری رہن یا اجارہ کسی کو دے یا اُسکی کفالت پر

کوئی قرضہ کسی سے لیوے۔
۴۔آسمانجاہی پائیگاہ خورشید جاہی پائیگاہ کا انتظام مع پائیگاہ حسب حال مجلس انتظامی کے ذریعہ سے کرتے رہیں گے۔ ہر انتظامی مجلس کے میر مجلس و ارکان مجلس جو اس وقت ہیں بحال رہیں ان کے عوض جن کا تقرر آئندہ ہو گا اُس کی منظوری مجھ سے حاصل کی جایا کرے اور سلطان الملک مجنون ہونے کی وجہ سے اُن کی طرف سے وقار الامرائی پائیگاہ کا انتظام ایک "ٹرسٹ" کریگا جس کے میر مجلس تا حکم ثانی موجودہ صدرالمہام پائیگاہ (عقیل جنگ) اور ارکان وہی ہون گے جو اس وقت وقار الامرائی پائیگاہ کے انتظامی مجلس کے ہین یعنے سعادت جنگ اور مولوی غلام محمد (محمد یار جنگ) اور قانونی اغراض کے لیے یہی ٹرسٹ سلطان الملک کی کمیٹی (محافظ مجنون) متصور ہوگا۔ سلطان الملک کے اولاد۔ زوجگان۔ بہوان (یعنے حضرت مرحوم کی صاحبزادیان) وغیرہ جو اس وقت موجود ہیں ان کا گزارہ وغیرہ جو وقار الامرائی پائیگاہ سے دیا جائیگا اس کی نسبت بھی یہی ٹرسٹ وقتاً فوقتاً تجاویز بتوسط باب حکومت بیش کر کے میرے احکام حاصل کرتا رہیگا۔
۵۔ ہر ایک پائیگاہ کے لیئے ایک صدر محاسب میری منظوری سے مقرر ہو گا جو مجلس پائیگاہ کا ماتحت متصور نہ ہو گا تاکہ صدر محاسب آزادی سے مجلس انتظامی کے رقمی احکام کی نگرانی اچھی طرح کر سکے۔ ہر پائیگاہ کے صدر محاسب کا فرض ہوگا کہ بمشورہ و منظوری امیر پائیگاہ ہر سال اپنے پائیگاہ کا ایک موازنہ مرتب کر کے ماہ شہریور مین باب حکومت مین بیش کرے اور باب حکومت تاریخ وصول موازنہ سے دو ماہ کے اندر میری منظوری حاصل کر کے اُس کی اطلاع امیر پائیگاہ کو دے کونسل کے توسط سے میری منظوری حاصل کیے بغیر امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کو اختیار نہوگا کہ موازنہ کے کسی صدر مد کی رقم سے زیادہ رقم خرچ کرے یا ایک صدر مد کی رقم

دوسرے مدات مین خرچ کرے۔ ان ہدایات کی پابندی اُس وقت تک ہوتی رہیگی جبتک
ہر ایک پائیگاہ اور اُس کی مجلس انتظامی کے انتظام سے مین مطمئن ہوکر کوئی دوسرا
حکم صادر نہ کرون۔

۶۔ جمعیت کے لازمی فوجی خرچ کی سالانہ رقم سب سے اول ہر پائیگاہ کے تمام
ذرائع آمدنی کی جملہ سالانہ رقم سے منہا کی جائے۔ منہا کئے بعد جو رقم باقی رہیگی فقط
وہ اُس پائیگاہ کی "خام آمدنی" (گراس انکم) متصور ہوگی۔ پائیگاہ کے
آمدنی کی توفیر۔ رعایا کی بہبودی اور انتظام کی درستی کے لیے جاگیرات ذات و
جاگیرات پائیگاہ کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک حصہ اسیطرح معین کردینا مناسب ہے
جس طرح امیر پائیگاہ کا حصہ اور دیگر حصہ داران پائیگاہ کا حصہ مقرر کردینا ضرور رہا ہے

اس کے لیے وہی طریقہ عمل مناسب ہوگا
جو مشروط الخدمت یا مذہبی جاگیرات کی نسبت سالہا
سال سے کامیابی کے ساتھ مرعی رہا ہے اور کوئی
شکایت سجادگاون منتظمین یا اُن کے قرابتدارون کو

اس عمل مین خام آمدنی سالانہ کی تجزی یون ہوگی۔
(۱) ثلث اول برائے انتظام جاگیرات
(۲) ثلث دوم منتظم یعنے امیر پائیگاہ کا حق
(۳) ثلث سوم دیگر ورثہ یعنے حصہ داران پائیگاہ کا حق۔

نہ رہی ہے۔ یعنے جاگیرات کی مذکورہ خام آمدنی کا ایک ثلث انتظام جاگیرات کے جملہ
ابواب خرچ کے لیے محفوظ رکھکر دوسرا ثلث خام آمدنی کا امیر پائیگاہ اپنے اور
اپنے اہل وعیال کے صرفہ مین لائے اور تیسرا ثلث خام آمدنی کا دیگر حصہ دارون
مین تقسیم کیا جائے۔ اس عمل سے یہ فائدہ ہوگا کہ کبھی کسی کو کوئی ایسی شکایت کا
موقع نہ ملیگا کہ جاگیرات کی آبپاشی یا آمدنی کی توفیر یا رعایا کی بہبودی کا خیال
کیے بغیر انتظام مین کم رقم خرچ کرکے حصہ دارن کیلئے تقسیم شدنی آمدنی زیادہ کرلیگی
یا انتظام مین یا امیر کے ذاتی شان و وقعت کے واسطے زیادہ خرچ ہوجانے سے
خالص آمدنی حصہ دارون مین تقسیم ہونے کی کم ہوگئی۔ غرض حسب مذکور ثلث ۵

ثلثان کا عمل پائیگاہون سے متعلق کرنا ہر طرح آسان و مناسب ہے کیونکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ پائیگاہون کے جاگیرات کا بڑا حصہ دراصل مشروط الخدمت ہے۔

۷۔ کوئی امیر پائیگاہ۔ یا مجلس پائیگاہ مجاز نہ ہوگی کہ خام آمدنی کے ثلث حصہ سے زیادہ کسی سال کسی انتظام مین میری منظوری بغیر صرف کرے۔ ہر پائیگاہی جمعیت کے پنج سالہ اوسط خرچ مین تدریجی تخفیف ایک لاکھ روپیہ تک جو حکم II کی شرط (۱) کے مطابق ہوگی اُس کی رقم انتظامی اغراض مین صرف ہو سکیگی۔ اسی بچت مین سے پائیگاہ کے حصہ دارون کے بچون کی شادی۔ تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا۔ چونکہ پائیگاہ کے اکثر مواضع ممالک محروسہ مین چوطرف پھیلے ہوئے ہین جس کے باعث ہر پائیگاہی کوتوالی کا سالانہ خرچ اس وقت تقریبًا نود ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک ہوتا ہے لہذا راقم کمیشن کی رائے کے مطابق ہر سہ پائیگاہون کی موجودہ کوتوالی سرکاری کوتوالی مین ضم کر دی جائے اور اس کے انتظام کے لیے ہر سال ہر ایک پائیگاہ بالمقطعہ پینسٹھ ہزار روپیہ سرکار کو دیدیا کرے۔ اس مد مین سردست تقریبًا تیس پینتیس ہزار کی بچت ہر پائیگاہ کو ہو جائیگی۔ صدر المہام پائیگاہ کے عہدہ کی تخفیف اور اُن کے ہنگامی عملہ کی برخاست سے بھی معتدبہ بچت ہوگی۔ بہرحال انتظام کے خرچ کی تخفیف کے لیے ہر پائیگاہ کے خرچ کے دوسرے مدات مین مناسب گنجائش نکالی جا سکتی ہے۔ غرض خام آمدنی کے انتظامی ثلث سے جس سال جو بچت ہو وہ حسن انتظام کا نتیجہ متصور ہوگی ایسے بچت کی رقم (جو کچھ ہو) وہ امیر پائیگاہ میری منظوری لیکر اپنے کام مین لا سکین گے لیکن چونکہ عمل ثلث و ثلثان سے ایک طرف ہر امیر پائیگاہ کو اور دوسری طرف ہر پائیگاہ کے جملہ دیگر حصہ دارون کو سالانہ معقول رقم ملا کریگی لہذا انصافاً مناسب ہوگا کہ (مذکورہ بچتون کے بعد بھی) خام آمدنی کے ثلث سے انتظامی خرچ جس قدر زیادہ ہوگا اُس کا بار برابر نصفا نصف

امیر کے ثلث اور حصہ داروں کے ثلث میں ڈالا جائے۔

۸۔ خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم امیر کو چھوڑکر جملہ دیگر حصہ داروں میں (جو اس وقت فقط سر آسمان جاہ ۔ سر خورشید جاہ و سر وقار الامراء کے ورثہ ہیں) شرع شریف کے مطابق کی جائے اس طرح سے کہ جس حصہ دار کو اس وقت جو گذارہ سالانہ مل رہا ہے اُس سے اُس کے حصہ کی رقم اگر زیادہ ہے تو گذارہ موقوف کر کے فقط حصہ کی رقم دی جائے لیکن اگر اُس کے حصہ کی رقم گذارہ کی رقم سے کم ہو تو اُس کا موجودہ گذارہ تاحیات بحال رکھا جائے (اس شرط کی مزید صراحت اس کے ساتھ کے حکم III میں ہے) حصہ داروں کے سوا خاندان پائیگاہ کے کوئی دوسرے قرابتداران اگر کسی پائیگاہ سے اس وقت کچھ گزارہ یا الونس پا رہے ہیں تو وہ گزارہ یا الونس تاحیات حسب حال بحال رہیگا اور حصہ داروں کے ثلث کی سالانہ رقم میں سے ہی ادا ہوگا۔

۹۔ رائل کمیشن نے جمعیت پائیگاہ کی برخاست اور نقدی معاوضہ کی ادائی کی نسبت جو رائے پیش کی ہے اُس کا تصفیہ باب حکومت کی رائے کے موافق برآیندہ رکھا جاتا ہے کیونکہ اس میں اسناد کی صحیح تعبیر کے قانونی مسلہ کے علاوہ علی دقتیں جمعیت والوں کے موروثی حقوق کے متعلق عائد ہوتی ہیں اور خاص آمدنی نکالنے میں حساب وکتاب کے پیچیدگیاں بھی پیدا ہونگی۔

۱۰۔ اس وقت ہر ایک پائیگاہ کی رقم جو جمع ہے اُس میں سے مطالبات صرف خاص و دیگر مسلمہ مطالبات کی ادائی کے بعد جو باقی رہے وہ بذریعہ دفتر فینانس الوسٹ (منافع پر) کردی جائے اس کا سالانہ سود امیر پائیگاہ کو مذکورہ ثلث وثلثان تقسیم کی رقم میں ملانے دیدیا جائیگا لیکن اصل رقم جزءً یا کلاً میری منظوری بغیر کسی کو نہیں دی جائیگی۔ یہہ پائیگاہ کے اتفاقی وناگہانی اخراجات

... لیے محفوظ رہیگی۔

حکم ۳

حصہ داران پائیگاہ اور اُن کے حصص۔

احکام متذکرہ صدر کے مطابق ہر پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی جو رقم ہو فقط اُسی سے امیر پائیگاہ کے سوا جملہ دیگر حصہ داران یا گزارہ داروں کو حصہ یا گزارہ دیا جائیگا۔

۱۔ سر آسمانجاہ کے ورثاء اس وقت صرف اُن کے ایک بی بی اور فرزند ہیں لہذا آسمانجاہی اسٹیٹ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے اور بقیہ معین الدولہ لے لیں گے کیونکہ فی الوقت وہی ایک وارث از قسم ذکور ہیں۔

۲۔ سر خورشید جاہ کی وفات کے وقت اُن کے وارث فقط دو فرزندان امام جنگ و ظفر جنگ تھے جو اگر اب زندہ ہوتے تو خام آمدنی کے تیسرے ثلث میں سے نصف نصف پانے کے مستحق ہوتے۔ لیکن چونکہ دونوں کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے پسماندگان بہت سے ہیں اور جن میں سے چند (علی الخصوص ظفر جنگ کے ورثاء) کے نسب و حسب میں اختلاف رائے واقع ہے لہذا خورشید جاہ کے دونوں فرزندوں کے ورثاء میں خورشید جاہی پائیگاہ کی خام آمدنی کے تیسرے ثلث کی تقسیم کے لیے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے صدر نشین چیف جسٹس ہوں گے اور ارکان ناظم دار القضاء اور میر مجلس پائیگاہ خورشید جاہی ہونگے یہہ کمیٹی اُن لڑکے لڑکیوں کے نسب کو تسلیم کر لیگی جن کو اُن کے باپ نے خود اپنی اولاد ہونا اظہاراً یا عملاً تسلیم کر لیا تھا اور یہی کمیٹی تصفیہ کریگی کہ متوفی دعویداروں کے زوجگان یا خواصوں کو کیا حصہ یا گزارہ دلایا جائے اور کمیٹی بغلبۂ آراء

جس جس کا جو حصہ باگزارہ مقرر کرے حسبۂ اُس اُس کو میری منظوری سے وہ حصہ باگزارہ دیا جائے اگر کسی پائیگاہ مین کوئی جائداد از قسم متروکہ ہو تو اُس کی تقسیم بھی یہی کمیٹی کریگی۔ اگر کوئی نزاع پیدا ہو تو بھی وہی تصفیہ کریگی کہ کس پائیگاہ مین کس کو کونسا مکان وزمین سکونت کے لیے ملنا چاہئیے۔ امام جنگ مرحوم کے دو فرزندون نے (یعنے سکندر نواز جنگ اور رحیم نواز جنگ نے) دوسرے ورثہ کو محروم کرنے کی غرض سے متروکہ کی جائداد جو پانچ لاکھ روپیہ ہوتی ہے جو خود امام جنگ مرحوم کے دوسرے شرعی ورثہ مین تقسیم ہونے کی ہے جس کو ان دونون نے اپنے تصرف مین بحال لیا اُس کو اُن دونون کے حصون سے منہا کرنے کا تصفیہ بھی حسب جریدہ مورخہ ۱۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ کمیٹی مذکورہ کریگی لیکن رحیم نواز جنگ کی دماغی حالت کے لحاظ سے اُن کے حصہ کا انتظام دیوانی کا کورٹ آف وارڈز کریگا۔ تاکہ اُن کا قرضہ ادا کیا جائے اور اُن کو گزارہ کے لیے مناسب الونس اُس وقت تک دیا جاتا رہے جب وہ اپنے ذاتی املاک کا انتظام کرلینے کے قابل متصور ہون۔

۳۔ سروقارالامراء کے ورثاء اس وقت دو فرزندان (سلطان الملک و ولی الدولہ) دو دختران اور دو بیوگان موجود ہیں اور ایک بیوہ کا انتقال حال مین ہوگیا ہے۔ وقارالامرائی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کے تیسرے ثلث مین سے تقسیم ان سب مین شرع شریف کے موافق ویسی ہی کی جائے جو رائلی کمیشن کی رپورٹ کے ضمیمہ (د) مین بتائی گئی ہے البتہ ولی الدولہ کی والدہ مرحومہ کا حصہ ولی الدولہ اور اُن کی ہمشیرہ تبارک النساء دونون مین حسب شرع شریف تقسیم کردیا جائے۔ اسی طرح تمام دیگر حصہ دارون کے متعلق یہی عمل کیا جائیگا۔

۴۔ حسب شرع شریف بیوگان کا حصہ نکالے بعد ہر دختر کو ہر پسر کا نصف حصہ دیگا

لیکن جس دختر کی شادی پائیگاہ کے کوئی حصہ دار کے سوا کسی دوسرے سے ہوجائی تو اُس دختر کا حصہ اُس کی وفات کے بعد پائیگاہ مین واپس ہوگا اُس کی اولاد کو نہین ملیگا کیونکہ خاندان پائیگاہ کی آمدنی خاندان غیر کے کسی رکن کو نہین دیجاسکتی۔

۵۔ رشید الدین خان شمس الامرار رابع کے دختران (یعنے خورشید جاہ کے ہمشیرگان) کے ورثہ جو اس وقت بہادر دل جنگ قطب النسار بیگم رفیع النسار بیگم ہیں۔ اُنکو پائیگاہ کی آمدنی سے کوئی حصہ نہین دیا جائیگا لیکن مذکورہ ہمشیرگان کو اُن کے والد و دادا نے جو جاگیرات دیدیے تھے وہ موجودہ ورثار کو مع واصلات دیدی جائیں

۶۔ لیڈی وقار الامرار کو جو ماہوار اس وقت ملتی ہے اُس کی سالانہ رقم اُن کے شرعی حصہ سے زیادہ ہوتی ہے لہذا حکم II کے فقرہ (۸) کے موافق اُن کو فقط موجودہ ماہوار ملا کریگی کوئی شرعی حصہ دینے کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اُن کے تمام ذاتی جائداد این جاگیرات و مقطعہ جات وغیرہ اُن کو مع واصلات دیدیے جائین مگر جواہرات وغیرہ جو اُنھون نے سلطان باغ سے اُٹھا لیے تھے اُن کی نسبت صدر الصدور کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سلطان الملک کا ٹرسٹ عمل کرنا ہوگا۔ اس عمل سے جو کچھ ملے وہ سلطان الملک کی جائداد مین شریک کرلیا جائیگا۔

۷۔ تقسیم حصص کی ابتدا مستقدماً آغاز فصلی ۱۳۲۳ف سے ہوگی اور اس تقسیم کیلیے ہر پائیگاہ کے روشن سلک مین اگر کافی رقم نہ ہو تو (میری منظوری سے) مجتمعہ رقم سے مدد لی جاسکیگی۔

۸۔ ہر امیر پائیگاہ و یا حصہ دار پائیگاہ اپنے اپنے شان و ضرورت کے موافق اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لیے کوئی کارخانہ یا سواریوں کا بندوبست اپنے حصہ کی رقم سے کر لینا ہوگا۔ جملہ کارخانہ جات جن کو جمعیت پائیگاہ سے کوئی تعلق نہ ہو یا جن کا خرچ جمعیت کے خرچ مین ابتک محسوب نہ ہوا ہو اور نیز وہ کارخانہ جات

جن کا وجود عام انتظام کیلیے ضروری نہ ہو وہ سب برخاست کیے جائیں۔ ان برخاست شدہ کارخانہ جات مین سے جو اور جہاں تک امیر پائیگاہ اپنی شان اور اپنے ذاتی استعمال کے لیے بحال رکھنا ضروری سمجھتے ہون بحال رکھ سکتے ہیں مگر وہ اُن کا خرچ اپنے حصہ کی رقم سے ادا کرنا ہوگا۔

۹۔ جواہرات وزیورات واشیاء نایاب جو حسب اصول مذکورہ (فرمان ۲) قدیم سے پائیگاہ کے ہیں یا پائیگاہ کی رقم سے خریدے گئے ہین وہ سب اماناً بطور موروثی اشیائے (ہیرلومس) پائیگاہ امیر پائیگاہ کے پاس رہین گے ان کو بیچنے یا رہن رکھنے یا کسی کو دینے کا حق امیر پائیگاہ کو نہ ہوگا البتہ وقتاً فوقتاً میری منظوری لیکر پائیگاہ کے ارکان کے استعمال کیلئے عاریتہً دیے جاسکین گے بشرطیکہ خود امیر پائیگاہ اسکے ذمہ دار رہین کہ اونکی ہر طرح سے احتیاط و حفاظت ہوگی۔

۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ۔ شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی ظلہم العالی

شرح دستخط سر امین جنگ

۱۵۔ نقل جریدہ غیر معمولی۔ جلد (۶۰) حیدرآباد دکن ۲۳ شہریور ۱۳۳۸ف م ۲۱۔ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ نمبر (۱۰)۔

حسب الحکم عالیجناب نائب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی

پائیگاہون کے تصفیہ سے متعلق سلسلۂ فرمان علوفت نشان مترشحہ ۵ شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حضرت جہان پناہی کی پیشگاہ سے شرف ورود لایا ہوا (ترمیمی) فرمان مہتم بالشان مرقومہ ۱۹۔ صفر المظفر ۱۳۴۸ھ شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے۔

سید محمد مہدی (معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت)

فرمان

پائیگاہون کے تصفیہ کے بارہ مین میرا فرمان جو جریدہ اعلامیہ مورخہ

۵ شعبان ۱۳۴۲ھ مین شائع ہوا ہے اُس کے چند باتون کی نسبت غلط فہمی ہو رہی ہے جس کو دور کرنے کے لیے یہہ فرمان بھی جریدہ اعلامیہ مین شائع کردیا جائے۔

ا۔ حکم I کے فقرہ (۵) مین الفاظ (اور نیز وہ رقمی مطالبات جو حسب الحکم ہذا عائد ہوتے ہیں) سے مراد فقط وہی رقمی مطالبات سود ہیں جو اُس کے بعد کے فقرہ یعنے فقرہ (۶) کے مطابق عائد ہوتے ہیں (جو کچھ بھی ہون)۔

(ب) حکم II کے فقرہ (۷) کا ابتدائی جملہ جو الفاظ (کوئی امیر پائیگاہ) سے شروع ہوکر الفاظ (منظوری بغیر صرف کرے) سے ختم ہوتا ہے اُس کو حذف کرکے اُس کے عوض یہہ جملہ پڑہا جائے۔

(زائد خرچ کی منظوری قبل از قبل مجھ سے حاصل کیے بغیر کوئی امیر پائیگاہ یا مجلس پائیگاہ کسی سال اسٹیٹ پائیگاہ کے انتظام مین اس قدر خرچ عائد نہیں کرسکیں گے جو اُس سال کے خام آمدنی کے ثلث سے زیادہ ہو) اس ترمیم مین میرے منشا کی زیادہ صراحت ہے۔

اور مذکورہ فقرہ (۷) کا یہہ جملہ جو حسب ذیل ہے (اسی بجٹ مین سے پائیگاہ حصہ دارون کے بچون کی شادی تعلیم وغیرہ کا بھی انتظام کرنا ہوگا) حذف کردیا جائے کیونکہ اس بارہ مین مین غور مکرر کر رہا ہون۔ متعاقب مفصل حکم جاری ہوگا۔

(ج) حکم III کے ابتدائی فقرہ مین الفاظ (امیر پائیگاہ کے سوا) سے جو استثنا ہوا ہے اُسی استثنا کے ساتھ اُس کے ضمنی فقرہ جات علی الخصوص فقرہ (۲) و (۳) پڑھے جانا چاہیے ان فقرون کے موافق حصہ دارون کے ثلث کی تقسیم جو ہونی ہے وہ ایسی ہونی ہے گویا۔ امیر پائیگاہ اور اُن کے اولاد و احفاد کوئی حصہ دار نہین ہیں کیونکہ امیر پائیگاہ کو خاص حصہ دیا جاچکا ہے جسکی وجہ سے

اُن کو دوسرے حصہ داروں کے ساتھ ملکر جداگانہ حصہ لینے کا حق نہیں ہے۔

(د) حکم III کے فقرہ (۲) مین جملہ شرطیہ (اگر وہ اب زندہ ہوتے) کے بعد اور ایک جملہ شرطیہ بڑہایا جائے (اور اگر دونون مین سے کوئی امیر پائیگاہ ایک خاص حصہ والا مقرر نہ ہوتا) میرا مطلب یہہ ہے کہ خورشید جاہی پائیگاہ کی سالانہ خام آمدنی کا تیسرا (حصہ دارون کا) ثلث انصفا لنصف ایک طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) ظفر جنگ کے ورثاء مین اور دوسری طرف (امیر پائیگاہ کو چھوڑکر) امام جنگ کے ورثاء مین تقسیم کیا جائے مین اپنے منشاء کی تمثیلاً یون توضیح کرتا ہون کہ خام آمدنی کا ثلث اگر بالفرض سو روپیہ ہو تو پچاس روپیہ ظفر جنگ کے ورثاء (لطف الدولہ امیر پائیگاہ کے سوا) جو کوئی ہون اُن مین تقسیم ہونگے اور نصف دیگر یعنے پچاس روپیہ امام جنگ کے ورثاء کو ملین گے۔ اس تقسیم مین امیر پائیگاہ کو جو کوئی فی الوقت ہو یا اُن کی اولاد کو کوئی حصہ دینے کا خیال نہین کیا جائیگا۔

۱۹ صفر ۱۳۴۳ھ شرح دستخط مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی

شرح دستخط امین جنگ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم صفحہ (۲۲۸))

بارگاہ خسروی سے مہاراجہ سریمین السلطنۃ بہادر کو حسب فرمان مورخہ ۱۷۔ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ صدارت عظمیٰ کے منصب جلیلہ پر بمشاہرہ ... روپیہ باعتبار ان کے خاندانی عزو وقار اور ذاتی لیاقت و قابلیت و تجربہ کاری اور وفاشعاری سرفرازی بخشی گئی۔ اور اس سرفرازی پر آپ نے بارگاہ خسروی مین

نذر گزراننے کی سعادت حاصل کی۔ ملاحظہ ہو (جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۷-دسے ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر ا)۔

چنانچہ بتاریخ ۱۷- جمادی الاول ۱۳۴۵ھ مہاراجہ بہادر نے نواب ولی الدولہ بہادر سے صدر اعظم باب حکومت کا جائزہ حاصل فرمایا۔ عہدہ داران علاقہ دیوانی نذرین پیش کین منجانب صفائی بلدہ اڈریس پیش کیا گیا۔ اس سرفرازی کی مسرت مین راجہ دھن راج گیرجی نے نہایت شاندار ایٹ ہوم دیا۔ اور دیگر ساہوان نے بھی متعدد ایٹ ہوم دیے۔

یہہ ایک عجیب تاریخی اتفاق ہے کہ ۱۳۱۱ف مین مہاراجہ سر یمین السلطنة بہادر کو مدار المہامی کا چارج نواب سر وقار الامرا مرحوم سے لینے کا اتفاق ہوا تھا اور اب صدارت عظمی کا چارج نواب سر وقار الامرا کے صاحبزادے نواب ولی الدولہ بہادر سے لینے کا اتفاق ہوا ہے۔

۲۷- ربیع الثانی ۱۳۴۷ھ روز جمعہ کو مہاراجہ بہادر ممدوح کی صاحبزادی صاحبہ کی شادی نواب ولی الدولہ بہادر کے صاحبزادہ نواب محمد محی الدین خان صاحب کے ساتھ ایوان شاد مین ہوئی۔ شادی کے موقع پر کئی ایک ڈنر وایٹ ہوم ہوئے جس مین عہدہ داران و معززین بلدہ شریک تھے۔ شام مین حضرت اقدس واعلی کی سواری بھی رونق افروز ہوئی تھی۔

۱۰ شوال ۱۳۴۷ھ روز شنبہ کو مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر بلدہ سے بنگلور تشریف فرما ہوئے اور مہاراجہ صاحب میسور کے مہمان رہے بعدہٗ وہان سے بغرض تبدیل آب وہوا اوٹی وغیرہ تشریف فرما ہوئے اور وہان سے اپنے صاحبزادے خواجہ نصر اللہ خان صاحب و خواجہ اسد اللہ خان صاحب کو بغرض تعلیم ولایت روانہ کرنے کے لیے راست بمبئی تشریف لے گئے ان کو جہاز مین سوار کرا کے ۱۰ ذیحجہ ۱۳۴۷ھ کو

فائز بلدہ ہوئے۔ اور صاحبزادگان ممدوح ۲۹۔ ربیع الاول ۱۳۴۹ھ کو بعد انفراغ تعلیم ولایت سے بلدہ داخل ہوئے۔

— یکم رجب ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ بہادر کی صاحبزادی رانی صاحبہ کے بطن کی ۱۰ بجے ایوان شادی مین (کنیاداان) رسم شادی ادا ہوئی نوشہ کا نام ڈاکٹر راجم گوپال صاحب

— بسنت پنچمی م ۳۔ رمضان ۱۳۴۸ھ کو مہاراجہ بہادر کے صاحبزادہ ارجن لال (خواجہ پرشاد صاحب) کی رسم زنار بندی کی تقریب بمقام الوال ادا ہوئی۔

— ۱۸ ذلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم جمعہ کو آپ کی صاحبزادی نے اپنے شوہر کے مکان واقع گوشہ محل مین انتقال کیا۔ مرحومہ کے شوہر کا نام مولوی قادر علی خان صاحب جاگیردار ہے۔

— ۲۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم پنجشنبہ کو شب مین مہاراجہ بہادر نے بذریعہ بنگلور اکسپریس تبدیل آب وہوا کی غرض سے بنگلور تشریف فرما ہوئے۔ اور بتاریخ ۳ محرم ۱۳۴۹ھ روز دوشنبہ صبح فائز بلدہ ہوئے۔

— ۴۔ رجب ۱۳۴۹ھ روز سہ شنبہ کو آپ کی چھوٹی رانی صاحبہ نے بمقام بیگم پیٹھ انتقال کیا اُسی روز شب مین ساڑھے نو بجے نعش واقع پرانا پل نذر آتش کی گئیں۔

تختہ تاریخ کنیاداان و عقد خوانی صاحبزادیان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کنیاداان یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	رانی سردار بی بی صاحبہ	رائے تاراچند صاحب	۱۲۔ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ	
۲	محبوب بیگم صاحبہ	میر خورشید علی صاحب	۲۲۔ ذیحجہ ۱۳۲۷ھ	

نشان سلسلہ	نام صاحبزادی صاحبہ	نام داماد صاحب	تاریخ کتخدائی یا عقد خوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	رانی محبوب بی بی صاحبہ۔	رائے اقبال چند صاحب۔	۱۸۔ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	
۴	عثمانی بیگم صاحبہ۔ (۱)	میر قادر علیخانصاحب۔	۲۶۔ رجب ۱۳۳۳ھ	
۵	حبیب النساء بیگم صاحبہ۔	میر سلیمان علی خانصاحب۔	۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ	
۶	محبوب النساء بیگم صاحبہ۔	میر لایق علی خانصاحب۔	۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ	
۷	معین النساء بیگم صاحبہ۔	نواب محمد محی الدین خان بہادر صاحبزادہ نواب ولی الدولہ بہادر	۲۷۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ	
۸	رانی سلطان کنور بی بی صاحبہ	ڈاکٹر ایشا گوپال صاحب۔	غرہ رجب ۱۳۴۸ھ	
۹	سلطان النساء بیگم صاحبہ۔	ابو الفخر سراج الحق صاحب	۵۔ رجب ۱۳۵۰ھ	
۱۰	ریاست النساء بیگم صاحبہ	سید ریاض احمد خان صاحب۔	۱۲۔ رجب ۱۳۵۰ھ	

(۱) ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ روز جمعہ کو آپ نے شوہر کے مکان واقع کنٹہ گوشہ محل مین انتقال کیا۔

حالات نواب میر یوسف علیخان بہادر سالارجنگ ثالث۔

یوسف علی خان۔ نواب سالارجنگ بہادر ثالث آپ نواب میر لایق علی خان سالارجنگ ثانی عماد السلطنۃ کے صاحبزادے ہین ۱۳ شوال ۱۳۰۶ھ کو بہ مقام پونہ تولد پائے جہان اُس زمانہ مین آپ کے والدین قیام پذیر تھے صغرسنی مین ہی والد اور چچا کا سایہ آپ کے سر سے اُٹھ جانے کے باعث اسٹیٹ پر سرکار کی نگرانی قائم ہوگئی تھی بتقریب دربار سالگرہ حضرت غفران مکان ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ کو

خانی و بہادری اور سالار جنگ کا خطاب مرحمت ہوا اور حسب فرمان خسروی بست ماہ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ مین آپ کے اسٹیٹ سے سرکاری نگرانی اٹھا دی گئی اور اُس پر آپ کو کامل اختیارات عطا کیے گئے آپ انگریزی اور فارسی مین خاصی مہارت رکھتے ہیں ۲۵۔ رجب ۱۳۳۰ھ کو منصب وزارت سرفراز اور ۵ ۔شعبان ۱۳۳۲ھ کو خدمت مذکور پر مستقل کیے گئے اور ۹۔ محرم ۱۳۳۳ھ کو خدمت مدار المہامی سے مستعفی ہوئے۔ یکم رمضان ۱۳۳۸ھ کو آپ بغرض سیاحت یوروپ تشریف فرما ہوئے اور بعد انفراغ سیاحت ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ کو وہاں سے واپس بلدہ ہوئے۔

۱۶۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ م ۱۸۔ مئی ۱۹۲۷ء نواب سالار جنگ ثالث بغرض روانگی ولایت بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے ۱۹۔ ذیقعدہ الیہ م ۲۱۔ مئی الیہ روز شنبہ پی۔ اینڈ۔ اُو کمپنی کے جہاز رن پورہ سے آپ آنریبل سر بارٹن رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہمراہ راہی ولایت ہوئے بعد انفراغ سیاحت ولایت و جاپان وغیرہ ۷۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ھ م ۲۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء روز جمعہ بذریعہ میل ٹرین بلدہ واپس تشریف لائے۔ اسٹیشن پر مہاراجہ یمین السلطنت بہادر صدر اعظم باب حکومت اور نواب حیدر نواز جنگ بہادر وغیرہ موجود تھے۔

۲۲۔ ربیع الاول ۱۳۴۸ھ روز چہارشنبہ کو نواب سالار جنگ بہادر بزیارت کربلائے معلی و سیاحت عراق و شام کے عزم سے بذریعہ میل بمبئی روانہ ہوئے اور بعد انفراغ زیارات وغیرہ ۱۶۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ روز دوشنبہ بلدہ واپس تشریف لائے۔

آپ کو اپنے ملک و قوم کی تعلیم و تہذیب اور ترقی صنعت و حرفت کے جانب خاص میلان طبع ہے۔ چنانچہ جب کبھی موقعہ آیا آپ نے مناسب وقت ذاتی امداد سے

ذریعہ نہین فرمایا۔ مدرستہ العلوم علیگڈہ کے لیے آپ کے جد امجد نے بارہ سو روپیہ سالانہ اپنی جاگیر سے مقرر فرمائے تھے۔ جس کو اپنی اسٹیٹ کی عنان حکومت ہاتھ مین لینے کے بعد آپ نے بھی جاری رکھا۔ جامع اسلامیہ (مسلم یونیورسٹی) علیگڈھ کی تحریک جب حیدر آباد پھونچی تو آپ نے اپنے جیب خاص سے ایک لاکھ روپیہ کا گران قدر عطیہ مرحمت فرما کر اس کو تقویت پھونچائی۔ علاوہ ازین نواب صاحب معز اپنے اعزہ و متوسلین کی تعلیم و تربیت کی جانب بھی متوجہ ہیں اور متعدد ہونہار طلبہ کو نہ صرف ممالک محروسہ سرکار عالی کے اندر آپ نے وظائف مرحمت فرمائے ہیں بلکہ ہندوستان اور ہندوستان سے باہر بھی بغرض تعلیم اپنے خرچ سے روانہ فرما چکے ہیں۔ تعلیم و تہذیب کا یہ شوق آپ کو اپنے جدّ نامدار سے ورثہ مین ملا ہے۔

تعمیرات و آبپاشی۔ ڈرینج و آرائش بلدہ

سررشتہ تعمیرات عامہ کے چیف انجنیر و معتمد کی حیثیت سے نواب علی نواز جنگ بہادر کارگذار ہیں۔

انتظامی اغراض کے مدنظر ۱۳۳۱ف تک سررشتہ تعمیرات کی دونون شاخین یعنے شاخ آبپاشی و شاخ عام ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کی زیر نگرانی تھین پھر اُسی سال مین یہہ دونون شاخین دو چیف انجنیرون کے زیر نگرانی کی گئین۔ جو اپنی اپنی شاخون کے معتمد بھی تھے۔ یہہ انتظام کارگر ثابت نہ ہونے کے باعث تیر ۱۳۳۴ف مین پھر ایک ہی چیف انجنیر و معتمد کے تحت کردی گئیں۔ ۱۳۳۵ف مین آرکٹک سرکل صاحب اسٹاف دفتر چیف انجنیر و معتمد سے متعلق کردیا گیا اور سمت حیدر آباد آب رسانی بلدہ راست چیف انجنیر و معتمد صاحب کی نگرانی مین دیدی گئی۔ ۱۳۳۶ف مین ضمن پروگرام سروے ڈویژن جو آب پاشی کے

تحت تھی برخاست کی گئی۔ اور دو حلقوں کے لئے ٹینک رسٹوریشن سروے ڈیویژنس قائم کی گئین شاخ عام و آبپاشی کے اجتماع کے بعد سنہ ۱۳۳۵ف مین سرشتہ ڈرینیج بطور ایک اسپیشل پراجکٹ کے چیف انجنیر و معتمد شاخ عام کے چارج مین دیا گیا۔

الف ۔ شاخ آبپاشی

سررشتہ آبپاشی کے معمولی کامون پر جو مصارف عائد ہوئے حسب ذیل ہین

سنہ ۱۳۳۵ف . . . . [illegible]

سنہ ۱۳۳۶ف . . . . [illegible]

سنہ ۱۳۳۷ف . . . . [illegible]

سنہ ۱۳۳۷ف کے کارہائے جاریہ مین سے جن کے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ سے زیادہ تھا یہہ تھے۔

اہم پراجکٹ سرسلہ تعلقہ ([illegible]) تالاب بوڈن بلل سمت نظام آباد ([illegible]) سڑک رائچور مانوی ([illegible])

سنہ ۱۳۳۶ف کے آخر تک حمایت ساگر پراجکٹ پر رقم منظورہ مندرجہ برآورد یعنی ([illegible]) کے مقابلہ مین ([illegible]) کی رقم صرف مین آئی۔ جو رقم زائد صرف ہوئی وہ زائد اسٹاک کی قیمت سمجھنی چاہیئے۔

کارہائے سرمایہ تختہ ذیل سے آبپاشی کے اُن اہم ترین کامون کی تفصیل کا ایک انکشاف ہوگا۔ جو بدوران سال سنہ ۱۳۳۶ف و سنہ ۳۷ف زیر تعمیر تھے۔

نشان سلسلہ	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ تا سلخ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان مصارف تا ختم ۱۳۳۷ف	تا ختم سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نظام ساگر پروجکٹ	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	[illegible] کروڑ [illegible]	۔

سلسلہ نشان	نام پروجکٹ	اندازہ لاگت	رقم خرچ شدہ ابتک سنہ ۱۳۳۶ف	سنہ ۱۳۳۷ف	میزان رقم تا ختم سنہ ۱۳۳۷ف	تا ختم سنہ ۱۳۳۷ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
۲	وائیرا پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	پالیر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	فتح ماہنر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	راین پلی پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	توسیع محبوب نہر پروجکٹ	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]		
۷	تالاب سنگا بھوپالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	بیبالیش ماقبل	+	[illegible]	.	+	.	
	میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نظام ساگر پراجکٹ نظام ساگر پروجکٹ جو نفع بخش کامون مین سب سے بڑا ہے ([illegible] کروڑ) کے تخمینہ سے آذر سنہ ۱۳۳۲ف مین آغاز کیا گیا۔ اس پراجکٹ مین رود مانجرا پر چونے پتھر کا اونچا بند تعمیر کر کے ایک بڑا خزانہ آب بنایا گیا ہے۔ یہہ بند مانجرا اور گوداوری کے مقام اتصال سے (۵۵) میل اوپر کی جانب ہے۔ نیز خزانہ آب سے مانجرا اور گوداوری کے سمت راست پر ایک نہر دوڑانا مقصود ہے تاکہ اس نہر اور ندیون کے درمیان ایک بڑا قطعہ زمین سیراب ہوسکے۔ مرکزی نہر ۷۲ $\frac{3}{4}$ میل لانبی ہے جس پر (۹۶) درمیانی ڈرینیج کے کام (۶۲) لموس اور (۱۵) پل ہین ۲۴ میل کی ایک ذیلی نہر بھی تیار کی گئی ہے۔ جو مرکزی نہر کے سلسلہ مین حقیقتاً ایک نالی کے

بطور ہے۔ اس ذیلی نہر کے سوا دوسری نالیان بھی ہیں جن کی شاخون کی مجموعی لمبائی (۴۴۲) میل ہے اس پراجکٹ کے تکمیل سے قحط کے انسداد مین ہی معین نہ ہوگا بلکہ بند و بست کی ہر نظر ثانی پر آمدنی کے اضافہ سے نہایت درجہ نفع بخش ثابت ہوگا۔ یہہ نہر اس وقت (۱۳۴۱ف مین) مکمل ہو چکی ہے۔ جو پونے تین لاکھ ایکر اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔

وائرا پراجکٹ ضلع ورنگل مین وائرا پراجکٹ اس لئے تجویز کیا گیا تھا کہ تمام پانی ایک جگہ جمع کیا جاسکے۔ اور پھر اُس سے ہر دو جانب نہرون کے ذریعہ ایک بڑے قطعہ زمین کو سیراب کیا جاسکے۔ دے ۱۳۳۲ف مین جو کام شروع کیا گیا تھا اُس کا بڑا حصہ مکمل ہو گیا۔

پالیر پراجکٹ ضلع ورنگل مین پالیر پراجکٹ ابتداً فیمن سروے پارٹی نے تحقیق کیا تھا۔ اور یہہ قصد کیا گیا تھا کہ اس کام کو کارہائے انسداد قحط کے پروگرام مین شامل کرلیا جائے۔ لیکن چونکہ مالگزاری کی آمدنی نہایت اُمید افزا ہونے سے اس کام کو بطور ایک بڑے نفع بخش کام کے ۱۳۳۲ف مین شروع کردیا گیا۔

مقصود یہہ تھا کہ مجوزہ بند کے کیچمنٹ قطعات سے زمینات کی آبپاشی کیلئے ندی کے دونون کنارون پر دو سربراہی نہرون کے ذریعہ جو ۳ ½ میل سمت راست اور ۱۴ ½ میل سمت چپ طویل ہون پانی کا بڑا حصہ استعمال مین لایا جاسکے۔ ان دونون نہرون کے تحت (۳۱۱۷۲) ایکر زمینات ہونگی جسمین سے (۱۹۶۵۹) ایکر جو فی الحال خشکی مین ہیں تر زمینات مین مبدل ہونگی۔

فتح نہر پراجکٹ ضلع میدک مین فتح نہر پراجکٹ جو سابق مین مانجرا کی

بائیں جانب کی نہر کہا جاتا تھا۔ اس لیے تجویز کیا گیا تھا کہ اُس سے مانجرا کے موجودہ اینکٹ کے (جس کو مانجرا ہیڈ ورکس آف محبوب نگر کہا جاتا ہے اور جو ضلع میدک کے موضع عنا بور کے قریب ہے) بائین کنارہ سے ۱ ۳/۴ میل طویل ایک بڑی نہر کھود کر (۵۴۰۰۰) ایکر قطعات زمین مین آبپاشی ہو سکے نیز اس کے ضروری بیتری کاموں اور چھوٹی نالیون کے ساتھ دائین اور بائین شاخ نہرین ۵ ۳/۴ اور ۳ ۳/۴ میل طویل کھودی گئی ہیں پراجکٹ مذکور بعض اُن تالابوں کی بھی سربراہی کریگا جن کا انحصار شاخ نہرون پر ہے خورداد ۱۳۳۲ف مین کام شروع کیا گیا تھا اور اس کی تکمیل عملی طور پر ۱۳۳۵ف کے اختتام پر ہوئی

رائن پلی پراجکٹ رائن پلی پراجکٹ ضلع میدک موضع رائن پلی کے قریب رود لیش پل پر ایک ایسا تالاب ہے۔ جس مین پانی جمع ہوتا ہے اور اور جو نہر کی تہ سے مٹی کے بند کو (۲۸۴۰) فیٹ طول مین اور ۵۵ ۱/۲ فیٹ اونچائی مین اُٹھانے سے بنایا گیا تھا۔

اس کے بائین پہلو سے ۴ ۱/۲ میل لانبی ایک نہر کھودی گئی۔ اس پراجکٹ سے (۱۲۵۰) ایکر زمینات آبپاشی کے تحت آجادینگی جو میدک کے لیے بھی سربراہی آب کا ایک ذریعہ ثابت ہوگا۔ یہہ کام ۱۳۳۱ف کے اختتام کے قریب شروع ہوا تھا۔ اور ۱۳۳۲ف مین مکمل ہوا۔

تالاب سنگا بھوپالم ضلع ورنگل مین سنگا بھوپالم تالاب دس تالابون کے گروپ کا آخری تالاب ہے اور وہ تعلقہ یلندو کے موضع بھوپالم کے قریب واقع ہے۔ تالاب شکستہ حالت مین تھا اس کی مرمت کا کام بطور کار انسداد قحط ۱۳۲۹ف مین آغاز کیا گیا۔ اور اس پر ([illegible]) کے مصارف ہوئے مابعد ۱۳۳۱ف مین یہہ کام بطور تعمیرات کے کام کے جاری کیا گیا۔

اسپیشل ڈیویژن شوارع و عمارات

اس ڈیویژن نے ۱۳۳۷ف میں ([illegible]) کی رقم صرف کی جس میں سے (۵٫۷۳) لاکھ محل شاہی دہلی پر صرف ہوئے۔ ۱۳۳۷ف کے اختتام تک آخرالذکر پر جملہ مصارف کی مقدار بمقابلہ منظورہ برآورد (۲۹٫۱۵) لاکھ (۱۹٫۶۷) لاکھ تھی دوسرے ضروری کام۔ جو سال مذکور میں جاری تھے وہ ذیل میں درج ہیں۔

کار تعمیر چبوترہ سنگ مرمر گرد مزارات شاہی مکہ مسجد۔ کار تعمیر کتب خانہ سرکاری برکنار رود موسیٰ۔ کار تعمیر صدر شفاخانہ یونانی بمقام چارمینار۔ اور فتح میدان پر محبوبیہ گرانڈ اسٹانڈر کے اضافے اور ترمیم کے کام۔

ب۔ شاخ عام

عمارات عمارات و شوارع پر بخرد ج اسپیشل عمارات و شوارع جس کا آبپاشی کے تحت ذکر آچکا ہے۔ سررشتہ نے سنین ذیل میں حسب تفصیل ذیل رقومات صرف کیں

۱۳۳۵ف	۱۳۳۶ف	۱۳۳۷ف
[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ (۱۲۵) عمارات کے جو مختلف سررشتہ جات کے لئے زیر تعمیر تھیں (۳۷) ایسی تھیں جن کے مصارف کی مقدار ([illegible]) سے زائد تھی۔ ازاں جملہ (۵۹) عمارتیں سال ۱۳۳۷ف کے ختم ہونے سے قبل مکمل کی گئیں۔

ان میں سے زیادہ ضروری مجلس تحت بیڑا اور سول دواخانہ نظام آباد کی عمارات تھیں جن پر علی الترتیب ([illegible]) اور ([illegible]) کے اخراجات ہوئے خاص عمارات جن کی تعمیر جاری تھی وہ فرسٹ لانسرز کی فوجی عمارات یوروپین

عہدہ داران کے کوارٹرس۔ عثمانیہ سنٹرل ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ بلدہ۔ حمایت ساگر زرعی مزرعہ جات کی عمارتین اور عدالت سشن و عدالت منصفی اورنگ آباد کی عمارات تھیں۔

خوارع ۱۳۴۷ف مین (۷۲) سڑکین جن کی طوالت اور لاگت مختلف تھی زیر تعمیر تھیں۔ از ان جملہ (۱۱) ایسی سڑکین جن مین سے ہر ایک کی لاگت ایک لاکھ سے زائد تھی ۱۳۴۷ف مین مکمل کی گئین ٹرافک کے لئے (۳۰۹) میل جدید سڑکیں کھولی گئین۔ اس طرح اُن سڑکون کا مجموعی طول جن کی نگہداشت بجانب سررشتہ تعمیرات ہوتی ہے ختم سال پر (۳۲۶۰) میل تھا۔ بدوران سال مذکور جن بڑے بڑے پلوں کی تعمیر کا کام جاری تھا وہ یہہ تھے۔

(۱) ناندیڑ مین پل گوداوری (۴لاکھ روپیہ) روپیہ سے (۲) یادگیر مین پل بھیما (ع ۲ لاکھ) روپیہ (۳) کھم سر یا بیٹھ روڈ پر پل مانیرو (سے ۲ لاکھ) روپیے

کارہائے آبرسانی بلدہ تالاب حسین ساگر نالیون کے دہونے اور نارائن گوڑ کارخانہ شراب مین بھٹیون کے دہونے کے سیوا اغراض سربراہی آب کیلئے بند کردیا گیا۔

میر عالم کا تالاب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کو واپس کیا گیا۔ اور پانی کے استعمال کی بابتہ اسٹیٹ کو کوئی معاوضہ نہیں دیا گیا۔ کیونکہ تالاب مذکور حمایت ساگر کے پانی سے پُر کرکے انتہائی لیول تک رکھا گیا تھا تاکہ اس کے تحت وسیع کاشت ہوسکے۔ اس طرح بلدہ مین سربراہی آب کا خاص ذریعہ عثمان ساگر تھا۔ ۱۳۴۷ف مین (۵۷۷) پرایوٹ پائپ کنکشن دئے گئے جن مین سے صرف دس مین میٹر لگایا گیا سال مذکور کے اختتام تک پائپ کنکشن کی مجموعی تعداد (۸۵۳۲) تھی جس مین (۱۷۸) مین میٹر لگایا گیا و سنہ مذکور مین

جملہ مصارف ( ) عائد ہوئے۔

اصلاح سررشتہ تعمیرات عامہ پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ۱۳۳۷ف میں ( ) رہی ۱۳۳۶ف میں سررشتہ نے مجموعی طور پر ( ) روپیہ صرف کیا تھا۔

کاموں کے اعتبار سے اخراجات کی تقسیم حسب ذیل تھی۔

آبپاشی معمولی بشمول عمارات آبپاشی۔	( )
آبپاشی کارہائے سرمایہ۔	( )
شوارع و عمارات۔	( )
آبرسانی بلدہ۔	( )
میزان	یک کروڑ

ڈرینیج ورکس بلدہ حیدرآباد

نواب کرامت جنگ بہادر بی۔ اے۔ الف۔ سی۔ ایچ و ایم آئی۔ ٹی معتمد و چیف انجینیر کی حیثیت سے اور مسٹر ایم۔ اے زماں بہ حیثیت سپرنٹنڈنگ انجینیر کارگزار ہیں۔

ڈرینیج بلدہ کے سارے کام کے لئے نوے لاکھ کی منظوری دی گئی تھی اس میں سے تیس لاکھ کی ابتدائی گنجائش تین سال کی مدت مختتمہ ۱۳۳۷ف پر تقسیم کردی گئی تھی۔ اور پہلی سہ سالہ مدت کے لئے حسب ذیل کاموں کی منظوری دی گئی تھی۔

شمالی و جنوبی انٹرسپٹر۔

موسیٰ ندی کے آر پار ڈھلوان نالہ (سائیفن)، صفائی کی کلین اور سیویج فارم اخراجی بدر رو۔۔۔ اور اضلاع نمبر ۴ و نمبر ۱۱۔ تین سالہ مدت کا پہلا سال ۱۳۳۵ف بیشتر بر آورد ات کی نظر ثانی اور فیرو کانکریٹ ہائیپ اور سمنٹ کی اینٹوں کی ساخت کا انتظام اور ورکشاپ کے قیام کے انتظام مین گذرا۔ ۱۳۳۶ف مین کامون کی اجرائی مین بہت ترقی ہوئی۔ لیکن ششماہی اول مین طاعون کی شدت کے باعث کام کی رفتار بہت زیادہ سست رہی۔ البتہ ششماہی دوم مین کام کی حالت ترقی پذیر رہی۔ بعض اراضیات جن کی سررشتہ کیلئے ضرورت تھی حاصل کی گئیں۔ اور بعض کا حاصل کرنے کے لئے اشتہار دیا گیا۔

شاہ آباد سمنٹ کمپنی نے ۱۳۳۷ف (۱۶۱۱) لاکھ اور ۱۳۳۹ف مین (۲۰ ہزار) سکہ کلدار کی قیمت کے سمنٹ کی سربراہی کی۔ اور دارالضرب کی ورکشاپ نے فولادی و آہنی سامان جو یہان کا ہی ساختہ تھا مہیا کیا۔

ڈرینیج ورکشاپ نے جو پرانے پل کے قریب واقع ہے بدر رو کے خاص قسم کے نلکے سمنٹ اینٹین الفورسڈ کانکریٹ پائپ کام مین لانے کے لئے جاری کئے۔ منجملہ اُن کامون کے جو پہلی مدت سہ سالہ کے لئے منظور کئے گئے تھے چادر گھاٹ کے پل کے نیچے موسیٰ ندی پر ڈھلوان نالہ کی تعمیر کا کام عملی طور پر مکمل کیا گیا۔

کارخانہ صفائی اور سویج فارم مکمل ہوچکے ہیں۔ نیز اضلاع ۴۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ و ۱۴ مین (۲۲۸ و ۹۳۶) فیٹ طول نل اندازی (۱۷۱۵) مقامات صفائی تکمیل ہوئے ہین۔

سررشتہ نے شہر کی اہم سڑکین سمنٹ کنکریٹ کی (۹½) میل طول مکمل کیں۔

پہلی سہ سالہ مدت ۳۲۷ف تا ۱۳۳۵ف مین اس سررشتہ کے اخراجات کی مقدار ([illegible]) رہی۔ اور ۱۳۳۶ف مین مجموعی طور پر سررشتہ نے ([illegible]) روپیہ کے کام انجام دیے۔

— سررشتہ ڈرینج نے اپنے مختلف اضلاع مین مکانات کے ڈرینج کو سرکاری بدررو سے الحاق کے لیے کھولدیا ہے۔

— متصل عثمانیہ ہاسٹل مسلم جنگ پل کے قریب ایک نمائش خانہ ڈرینج قائم کیا گیا ہے۔ جہاں پر ڈرینج کے مختلف اقسام کے اشیاء فراہم رکھے گئے ہیں ہر شخص کو وقت مقررہ پر بلا اخذ فیس معائنہ کرایا جاتا ہے۔ اور عملی طور پر معلومات کرائے جاتے ہین۔ تاکہ پبلک کو اسمین دلچسپی ہو۔

مجلس تزئین و آرائش بلدہ

۱۹۱۳ء مین اس غرض واحد کے لیے بلدہ کی عام نمود اور حالات صفائی مین بہتری پیدا ہو ایک مجلس ارائش بلدہ مقرر کی گئی تھی۔ چنانچہ رود موسیٰ کے کنارون کی ارائش کے لیے جو ۱۹۰۸ء کی طغیانی سے خراب ہو گئے تھے۔ نیز سڑکون کی فراخی۔ گنجان حصص کی کشادگی۔ نالون کی تعمیر۔ اور کارکنون کے طبقہ کے لئے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے لئے اسکیمین مرتب کی گیئن۔ اور ۱۳۳۶ف کے اختتام تک ان کامون پر جملہ (۹۸ء۴۷ء۷) لاکھ کے مصارف عائد ہوئے۔

خاص کام جو جاری تھے وہ پتھر گھٹی روڈ کی کشادگی۔ بلدہ مین غلیظ و غلیظ مقامات کی اصلاح۔ بڑی گاڑیوں کے چلانے کے لیے افضل گنج سے سکندرآباد تک بڑی سڑک کی تعمیر۔ اور کمہار کنون کے طبقہ کے لیے رہائشی امکنہ کی تعمیر کے کام تھے۔

۱۳۳۷ف مین ارایش کے کام پر جو مصارف عائد ہوئے اُن کی مجموعی مقدار ([illegible]) تھی۔ بورڈ کی مساعی سالانہ گنجایش کی مقدار چھ لاکھ کے عیوض بیس لاکھ کی مزید سالانہ منظوری سے بہت کچھ بڑھ جائیگی۔ اس رقم مین سے آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ پتھر گٹی اسکیم اور افضل گنج سے سکندر آباد تک کی بڑی سڑک پر صرف ہوگا۔

ــ پل افضل گنج سے چادر گھاٹ پل تک جو روڈ حال مین تکمیل پائی ہے۔ اُس پر ([illegible]) کا صرفہ عائد ہوا۔ اس کی تکمیل مین چند گز زمین علاقہ رزیڈنسی سے حاصل کرنے کی ضرورت تھی (جہان پر صرف کمپونڈ کی دیوار اور اندرون کمپونڈ نوجی دو بیت الخلا حائل تھے) جس کے حصول کے لئے تخمیناً ۵-۶ سال تک کارروائی جاری رہی اس انتظار مین سڑک مذکور ہر دو جانب سے تیار ہوتے ہوئے بھی چند گز زمین کے انتظار مین ناتکمل رہی۔ اور پبلک کی آمد و رفت کے لیے بالکل بند رہی۔ آخر کار یکبارگی حصول زمین کا تصفیہ ہوا اور سڑک تکمل کر دی گئی۔ جس کے عیوض مین رزیڈنسی کمپونڈ کی دیوار سنگ بستہ ([illegible]) کی لاگت سے تیار کرا دینی پڑی۔ و نیز پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ سمنٹ روڈ علاقہ ارایش بلدہ سے تیار کرا دی گئی اور برقی روشنی نصب کرا دی گئی۔ لیکن اس سڑک پر (از پتلی باؤلی تا پل چادر گھاٹ) جو رسڈکشن علاقہ رزیڈنسی کا ہی قائم رکھا گیا۔

قدیم سے پتلی باؤلی کے تھانہ کوتوالی کے روبرو علاقہ رزیڈنسی کا سپاہی پہرہ پر ٹھیرا رہتا تھا۔ لیکن اس سڑک کی تیاری کے بعد پہرہ کی جگہ بدلکر ہر دو سڑکوں کے درمیان پولیس علاقہ رزیڈنسی بغرض انتظام ٹھیرنے لگی۔

ــ رود موسیٰ کے کنارے نئے پل سے دار الشفا تک ایک سڑک نکالی گئی

جس پر (...) روپیے صرف ہوئے۔

— مغل پورہ و دار الشفاء کے چوراہے کے قریب رود موسی کے کنارے گلشن اطفال (چلڈرن پارک) تیار کئے گئے جس مین بچوں کیلئے مختلف کھیل کود و ورزش جسمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ بتاریخ ۱۱۔ ربیع الثانی ۱۳۴۹ھ یوم جمعہ مغلپورہ کے گلشن اطفال کا افتتاح مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنة بہادر نے فرمایا

— ماہ آبان ۱۳۳۸ف مین گلزار حوض کا دور کم کرکے چبوترہ و کٹگر نکال دیکر چھوٹا حوض تعمیر کر دیا گیا۔

— وسط ماہ آذر ۱۳۳۹ف مین چار مینار کے اطراف کا کٹگر نکالدیا گیا۔

مشہور لوگوں کی موت

امراء و رؤسا و راجگان

— ۱۳۔ شوال ۱۳۴۵ھ روز شنبہ کو راجہ سداشیو ریڈی صاحب زمیندار امانیا پیٹھ کا سانپ کاٹنے سے انتقال ہوا۔

— ۲۴۔ شوال ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو راجہ صاحب جٹپول نے بلدہ میں انتقال کیا چند روز سے آپ علیل تھے۔

— یکم ذی الحجہ ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ کو نواب سردار یار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ قدیم جاگیرداروں مین سے تھے۔

۲۱۔ شوال ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ نواب شاہ یار جنگ نے انتقال کیا۔

— ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۹ف یوم پنجشنبہ راجہ سریرام بھوپال راؤ والی سمستان امرچنتہ نے انتقال کیا۔

— ۶۔ ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ نواب جہانگیر جنگ کا انتقال ہوا جو یہاں کے قدیم

امرا رخاندان سے تھے اور نواب رکن الملک خان دوران کے بھتیجے اور داماد ہوتے تھے۔

سنہ ۷۔ رمضان ۱۳۴۵ھ یوم شنبہ نواب وقار الدین خان المخاطب بہ نواب وقار جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ بہادر کے ہمشیرہ زادہ تھے۔ اور آپ کا تعلق علاقہ پائیگاہ سے تھا۔

سنہ ۲۳۔ ذیحجہ ۱۳۴۹ھ یوم سہ شنبہ نواب علی یاور جنگ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا

مشائخین و سادہوان

سنہ ۱۳۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ روز دوشنبہ نو دکن کے ایک بڑے بزرگ حضرت حبیب عیدروس صاحب نے انتقال فرمایا۔ آپ کی تجہیز وتکفین مین شریک ہونیکی غرض سے اکثر دفاتر کو تعطیل دیگئی اعلحضرت سلطان العلوم خسرو دکن اور مہاراجہ سرپیشکار یمین السلطنۃ بہادر جنازہ کی نماز مین شرکت کی غرض سے مسجد افضل گنج تشریف فرما ہوئے تھے اور دکن کے اکثر اعلیٰ عہدہ داران وکثیر التعداد لوگ شریک جنازہ رہے آپ کی عمر بوقت رحلت تقریباً (۱۲۰) سال کی تھی آپ قبرستان خطہ صالحین مین دفن ہوئے۔

سنہ ۲۷۔ ذیحجہ ۱۳۴۳ھ روز شنبہ حیدرآباد کے مشہور بزرگ پیر طریقت حضرت مولوی سید محمد شاہ اصغری حسینی صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ نے بعد نماز عصر انتقال فرمایا۔ نماز جنازہ ٹھیک (۷) بجے صبح مکہ مسجد مین ادا ہوئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ مین تدفین عمل مین آئی۔

علما و شعراء

۲۹۔ تیر ۱۳۲۵ف روز پنجشنبہ شب جمعہ ۰۔ کے ایک بجے نواب عماد الملک

مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست و دیرینہ تجربہ کار آدمی تھے سرکار عالی مین نظامت تعلیمات اور معتمد پیشی اعلحضرت غفران مکان علیہ الرحمتہ کی خدمات کو انجام دیے تھے۔ دوسرے روز تدفین عمل مین آئی۔

سنہ ۲۸۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز جمعہ مولوی شاہ نظام الدین صاحب جھجری مشہور واعظ نے بلدہ مین انتقال فرمایا۔

سنہ ۲۰۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۴۔ ڈسمبر ۱۹۲۶ء کو مولانا عبد الحلیم صاحب شرر لکھنوی کا جو ہندوستان کے مشہور ناول نویس اور سرکار عالی کے وظیفہ خوار اور رسالہ دلگداز کے ایڈیٹر تھے۔ مرض فالج سے بمقام لکھنو انتقال ہوا آپ تین روز علیل رہے۔

سنہ ۱۹۔ آبان ۱۳۳۶ف م ۲۰۔ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ مولوی عبد الغفور خانصاحب رام پوری نے (۹۰) سال کی عمر میں انتقال فرمایا ہے۔ ایک اُردو کے کُہن مشق مصنف تھے آپ کی تصانیف مین زیادہ مشہور و معروف متعدد کتابین ہیں آپ کی علمی خدمات کے صلہ مین رعایتی وظیفہ بھی اجرا ہوا تھا۔ آپ کی عربی و فارسی دانی مُسلم تھی۔

سنہ ۲۷۔ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۰۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ روز سہ شنبہ لسان القوم حضرت سید شاہ ابراہیم صاحب عقو نے جو حیدرآباد کے مشہور اور قدیم شاعر تھے (۹۰) سال کی عمر مین وفات پائی۔

سنہ ۱۴۔ آذر ۱۳۳۹ف م ۱۴۔ جمادی الاول ۱۳۴۸ھ کو یہان کے مشہور سوشیل رفارمر اور قدیم رکن صحافت مولوی محب حسین صاحب نے بمقام گلبرگہ شریف انتقال کیا جہان وہ عارضی طور پر تشریف لے گئے تھے ان کی نعش بذریعہ موٹر حیدرآباد دکن لائی گئی تھی اور تجہیز و تکفین یہین عمل مین آئی آپ علم دوست اور رسالہ معلم نسوان اور اخبار رافسر کے ایڈیٹر تھے آپ تعلیم نسوان کے بڑے حامی اور پردۂ نسوان کے سخت مخالف تھے۔

— ۱۶ - امرداد ۱۳۳۹ف م ۲۶ - محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ پانچ ساعت صبح مولوی سید اشرف علی صاحب شمسی سابق پروفیسر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے بعارضہ سرطان انتقال کیا۔

— بتاریخ ۲۸ - دے ۱۳۴۰ف م ۱۱ - رجب ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ مشہور واعظ مولوی امداد صاحب تاجر کتب نے انتقال کیا۔

— بتاریخ ۱۲ - بہمن ۱۳۴۰ف م ۲۵ - رجب ۱۳۴۹ھ مشہور واعظ مولوی حاجی سید اعظم علی شاہ صاحب صوفی محدث دکن نے بعارضہ فالج بلدہ مین بعمر یکصد سالہ (۱۰۰) انتقال فرمایا آپ ایک عربی دان ہونے کے علاوہ دکن کے قطب بھی تھے۔

— ۲۶ - شعبان ۱۳۴۹ھ روز جمعہ مولوی سید علی صاحب قادری بہار سابق اڈیٹر مخبر دکن نے بعارضہ استسقا انتقال کیا۔

حکمار

— ۲۶ - مہر ۱۳۳۵ف کو نواب حاذق جنگ افسر الاطبار کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۲ - مہر ۱۳۳۶ف م ۱ - صفر ۱۳۴۶ھ صبح کے پانچ بجے مشہور حاذق طبیب حکیم امتیاز الدین حسن صاحب افسر الاطبار نے اس دُنیائے فانی سے کوچ کیا آپ ایک تجربہ کار و مشہور حکمار سے تھے۔

— ۲۷ - رمضان ۱۳۴۶ھ یوم پنجشنبہ الحاج مولانا حافظ عبدالحی صاحب خلف اکبر حکیم عبدالرحمن صاحب سہارنپوری نے جو جامع عثمانیہ کے پروفیسر اور اعلیٰجناب ولی عہد بہادر کے اُستاد تھے ایک ہفتہ تک مبتلائے طاعون رہ کر انتقال کیا۔ بعد دوسرے روز حسب ارشاد خسروی اُن کی تدفین خطۂ صالحین مین جہان اُن کے والد مرحوم آسودہ ہین تدفین عمل مین آئی۔

— ۴ - جمادی الاول ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ کو ڈاکٹر محمد عبدالرزاق صاحب وظیفہ یاب سیول سرجن صدر مجلس بلدہ کا انتقال ہوا۔ مرحوم ایک تجربہ کار اور خلیق اور ہمدرد ڈاکٹر تھے

۶- جمادی الثانی ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو حکیم حافظ ابوالقاسم نور محمد صاحب گرانٹ یاب سرکار عالی مجوز تریاق اکبر و عرض الجواہر و مدرس مدرسہ اعزہ کا انتقال ہوا۔ جو ایک مشہور اور دیرینہ حکیم تھے۔

ڈاکٹر محمد حسین صاحب سیول سرجن محکمہ نظم جمعیت سرکار عالی نے جو ایک عرصہ سے علیل تھے اپنے باغ واقع پہاڑی حضرت بابا شرف الدین صاحب قبلہ رح مین ۵- رجب ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ کو دن کے ۱۲ بجے انتقال کیا۔

۲۸- تیر ۱۳۴۰ف م ۱۵ محرم ۱۳۵۰ھ کو ڈاکٹر و حکیم رائے کرپا شنکر صاحب جو حیدرآباد کے کہنہ مشق طبیبوں مین سے تھے بعمر ۷۲ سال بمقام بلدہ انتقال فرمایا۔

عہدہ داران

۳۱- تیر ۱۳۳۵ف کو مولوی نعیم الدین صاحب مددگار معتمد صرف خاص کا انتقال ہوا

۲- امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی عبدالجبار خان صاحب آصفی مددگار معتمد صرف خاص کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ ایک علم دوست شخص تھے۔

۱۳- امرداد ۱۳۳۵ف کو مولوی مرزا ساجد بیگ صاحب وظیفہ یاب سرکار عالی حال سشن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ بہت معمر اور علیل تھے۔

۱۵ شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱- جولائی ۱۹۲۶ء کو مسٹر سی۔ ٹی۔ دلال سابق اسپیشل سپرنٹنڈنگ انجنیر کا بمبئی مین انتقال ہوا۔ آپ تالاب ہائے حمایت ساگر۔ عثمان ساگر اور نظام ساگر کی تعمیر کے کام پر مامور ہوئے تھے۔ اور بعد ختم کارہائے مذکور ۱۱- آذر ۱۳۳۴ف کو یہان سے واپس روانہ ہوئے تھے۔ آپ ندیا ضلع گجرات مین اگسٹ ۱۸۵۵ء مین پیدا ہوئے تھے۔

۲۶- شہریور ۱۳۳۵ف م ۲۱- محرم ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ شب دوشنبہ کو رات کے

تین بجے نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری نے انتقال کیا آپ ایک دیرینہ تجربہ کار اور لایق عہدہ دار تھے اور حیدرآباد سیول سرویس کی جماعت کے سند یافتہ تھے جنازہ کے ساتھ مجمع کثیر تھا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج مین پڑھی گئی اور تدفین حضرت اُجالے شاہ صاحب کی درگاہ مین عمل مین آئی۔

۔۔۔ ۱۹۔ آبان ۱۳۲۵ف روز جمعہ کو مسٹر بھونانی متوطن سندھ سپرنٹنڈنگ انجنیر ارایش بلدہ نے جو بغرض شکار بیتنجرو گئے تھے جنگل مین دفعتًا قلب کی حرکت بند ہو جانے سے وفات پائی شام کے پانچ بجے آپ کی نعش بلدہ لائی گئی اور آخری رسومات ادا کیے گئے ارایش بلدہ کا کام آپ ہی کے مشورہ سے آغاز ہوا آپ کی پیدایش ۳۰۔ آبان ۱۲۸۶ف اور ابتدائی ملازمت ۳۔ فروردی ۱۳۱۷ف بماہوار ال ۔۔۔ تا الصعاد ۔۔۔ تھی اور موٹرالونس (۔۔۔) تھا۔

۔۔۔ ۲۹۔ اسفندار ۱۳۲۶ف روز شنبہ کو نواب رضا یار جنگ نبیرہ نواب الوار جنگ مرحوم نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

۔۔۔ ۳۰۔ خورداد ۱۳۲۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی ولی بہادر مددگار مہتمم بندوبست وظیفہ یاب علاقہ سرکار عالی حال تعلقدار ضلع گنجوٹی علاقہ پائیگاہ کا بمقام گنجوٹی انتقال ہوا۔

۔۔۔ یکم آذر ۱۳۱۱ف ۔۔۔ راے حکم چند صاحب مشیر قانونی کو صبح مرض فالج کا اثر ہوا اور اُسی روز بلدہ حیدرآباد مین انتقال ہوا آپ قانون دانی مین مشہور تھے۔

۔۔۔ ۳۰۔ امرداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ کو مسٹر سہوال راؤ مددگار ناظم کروڑگیری وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ چند روز علیل رہے۔

۔۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ مین مولوی محمد عظمت اللہ خان صاحب مددگار

ناظم تعلیمات نے بمقام مدن پلی (جہان آپ بغرض علاج گئے ہوئے تھے) انتقال کیا۔

۔۔۔ ۲۹۔ آبان ۱۳۳۶ف کو سررشتہ سیاسیات سرکار عالی کے ایک قدیم کارگزار مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب اول مددگار معتمد سیاسیات سرکار عالی نے رات کے دو بجے انتقال کیا مرحوم چند ماہ سے کھانسی اور بخار کے عارضہ میں مبتلا تھے آپ سابق میں معتمد باب حکومت تھے۔

۔۔۔ ۲۴۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۳۔ رجب ۱۳۴۶ھ روز چہارشنبہ کو نواب صادق جنگ نے بعارضہ فالج دن کے گیارہ بجے انتقال کیا۔ نماز جنازہ مسجد افضل گنج میں ادا ہوئی اور درگاہ حضرت محمد حسین صاحب میں مدفون ہوئے۔ آپ سابق میں مہتمم خزانہ صرف خاص اور اعلیحضرت کے مصاحب تھے۔

۔۔۔ ۲۲۔ بہمن ۱۳۳۶ف م ۲۶۔ ڈسمبر ۱۹۲۷ء ڈی جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ وظیفہ یاب سرکار عالی کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ ایک عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ تھے۔

۔۔۔ ۳۰۔ اسفندار ۱۳۳۶ف کو نواب تقی یار جنگ ناظم عطیات کا جن پر چند ماہ قبل عمل جراحی ہوا تھا جنرل عثمانیہ ہاسپٹل میں بعارضہ فالج انتقال ہوا۔

۔۔۔ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ کو مولوی صفی الدین صاحب سابق ناظر کتب درسیہ جامعہ عثمانیہ بمقام مدراس بعارضہ فالج انتقال کیا۔

۔۔۔ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء مسٹر دھرندھر آنریری مجسٹریٹ رزیڈنسی نے بلدہ میں انتقال کیا۔

۔۔۔ ۶۔ خورداد ۱۳۳۶ف م ۱۸۔ شوال ۱۳۴۶ھ مولوی حاجی فیض الرحمن صاحب صدر ناظم مال سمت تلنگانہ کا بعارضہ فالج بلدہ میں انتقال ہوا آپ سابق میں

سرکار عالی کی مختلف خدمات پر مامور تھے۔

۔ ۲۹۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ شب جمعہ رائے روپ لعل صاحب سررشتہ دار عہدہ دی پٹھانان کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بلدہ وغیرہ کے ناظم بھی رہ چکے تھے۔

۔ ۳۱۔ خورداد ۱۳۳۷ف کو نواب جبار یار جنگ (مولوی سید غلام جبار صاحب سابق) بعارضہ سرطان انتقال کیا۔ ابتداءً وکالت سے [illegible] تا زمانہ مرض الموت بحیثیت عدالت العالیہ سرکار عالی و رکنیت پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم عام طور پر یکساں ہر دلعزیز رہے۔ بوجہ انتقال باظہار افسوس ہائی کورٹ کو دو گھنٹہ کی تعطیل دی گئی مولوی سید محمد عسکری حسن صاحب بیرسٹرایٹ لا آپ کے فرزند سعید ہیں۔

۔ ۱۹۔ تیر ۱۳۳۷ف کو مولوی خواجہ الواحسین صاحب ناظم تعمیرات جو عتبات عالیہ بیت المقدس اور مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کے ارادہ سے رخصت لیکر گئے تھے عتبات عالیہ سے بیت المقدس کو جاتے ہوئے مصر میں آپ کا انتقال ہوا۔

۔ ۲۵۔ تیر ۱۳۳۷ف م ۳۰۔ مئی ۱۹۲۸ء کو دن میں نواب برز جنگ کا سکندرآباد میں انتقال ہوا۔ دوسرے روز صبح میں آخری رسومات ادا کیے گئے اکثر عہدہ دار شریک تھے نواب وقار الامراء مرحوم کی اسٹیٹ کے آپ رکن تھے اور سرکار عالی کی متعدد خدمات پر ممتاز رہے سرکار عالی سے آپ کو وظیفہ حاصل ہو چکا تھا آپ نواب سر فریدون الملک کے بھائی تھے۔

۔ ۱۵۔ خورداد ۱۳۳۷ف روز پنجشنبہ ایک قدیم وظیفہ یاب عہدہ دار سرکار عالی محمد محبوب علی صاحب (ڈپٹی کمشنر کروڑگری) نے انتقال کیا مرحوم پانچ ماہ سے درد دل سے علیل تھے قبرستان درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب میں سپرد خاک کیے گئے۔

ـــ ۲۳۔ شہریور ۱۳۳۷ف م ۲۹۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز یکشنبہ مولوی وحید الدین صاحب سلیم پروفیسر اُردو جامعہ عثمانیہ نے انتقال کیا۔

ـــ ۲۸۔ مہر ۱۳۳۷ف روز دوشنبہ محمد شرف الدین خان صاحب جاگیردار ناظم آرائش بلدہ کا بعارضۂ ذیابطیس انتقال ہوا۔

ـــ ۱۲۔ آذر ۱۳۳۸ف شمس العلماء مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ دیوبند سابق مفتی عدالت العالیہ ملک سرکار عالی متاثر ہو کر سے اپنے وطن واپس تشریف لیجارہے تھے کہ اثناء راہ مین انتقال کیا۔

ـــ ۲۲۔ دے ۱۳۳۸ف روز دوشنبہ دن کے ایک بجے نواب سر فریدون الملک صدر المہام اختصاصی نے انتقال کیا آپ دیرینہ ملازم سرکار تھے اور چھوٹی خدمت سے ترقی کرتے کرتے منصرم صدر اعظم کے درجہ تک پہونچے تھے اور آپ کی تجربہ کاری کی بنا پر آپ کو باب حکومت مین صدر المہامی اختصاصی کے منصب پر فائز کیا گیا تھا جس پر وہ آخر دم تک کارگزار رہے آپ نہایت خلیق اور ملنسار اور شریف المزاج انسان تھے ۶۰ سال تک سرکاری ملازمت کے دائرہ مین بسر کئے انتقال کے دوسرے روز صبح تجہیز و تکفین اور تدفین اُن کی وصیت کے مطابق عمل مین آئی یعنے اُن کی لاش کو زرتشت مذہب کے احکام کے تحت دخمہ مین نہیں پہونچایا بلکہ اُن کی کوٹھی واقع (شاہ پور واڑی سیف آباد چادر گھاٹ) کے احاطہ مین قبر کھود کر چوبی صندوق مین لاش رکھکر دفن کیا گیا انتقال کے وقت آپ کی عمر (۹۰) سال کی تھی مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت صدر اعظم بہادر و دیگر سربرآوردہ عہدہ داران و معززین وغیرہ آخری رسومات ادا کرنے مین شریک تھے۔ مرحوم نے دو بادشاہوں اور پانچ وزیروں اور تقریباً (۸) رزیڈنٹوں کے زمانوں کو دیکھا تھا۔ اور عہدہ تحصیلداری و تعلقداری

اور نظامت بندوبست سے لیکر معتمدی سیاسیات و پرائیوٹ سکریٹری۔ اور مدارالمہامی وصدرالمہامی سیاسیات اور صدارت عظمیٰ کے مناصب۔ کے فرائض کو نہایت حسن وخوبی برجستگی ومستعدی سے انجام دیا جس کا اعتراف سرکار عالی کے جانب سے جریدہ اعلامیہ مین کیا گیا۔

سنہ ۹۔ دے ۱۳۳۵ف روز شنبہ کو مولوی عباس حسین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب کا بلدہ مین انتقال ہوا چہ یوم مرض مونیہ مین مبتلا رہے۔

سنہ ۲۲۔ دے ۱۳۳۵ف روز دوشنبہ شب کے ساڑھے نو بجے نواب لیاقت جنگ نے اپنے مکان خیریت آباد مین انتقال کیا۔ آپ بزمانہ سابق نواب عماد السلطنہ مدارالمہام کے ایڈی کانگ تھے۔ بعدۂ تعلقداری رائچور وغیرہ کی خدمات پر مامور رہے۔ چند سال قبل آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر چکے تھے۔

سنہ ۴ شعبان ۱۳۴۷ھ روز چہارشنبہ کو نواب انتخاب جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا خاندانی قبرستان قریب درگاہ حضرت مکے شاہ صاحب قبلہ رح مین تدفین عمل مین آئی۔ تقریباً دو ہفتہ سے علیل تھے۔ علاقہ صرف خاص مبارک کے آپ عہدہ دار تھے۔

سنہ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف دن کے ساڑھے بارہ بجے راجہ مرلیدھر فتح نواز دونت صدرالمہام صرف خاص مبارک کا بلدہ مین اپنے بنگلہ خیریت آباد مین انتقال ہوا صرف چند روز علیل رہے انتقال کے ایک روز قبل تک سرکاری کام کو انجام دیتے رہے آپکی آخری رسومات پل کہنہ کے مرگھٹ مین ادا ہوئے آپ کی میت کے ہمراہ بلا لحاظ قوم وملت کثیر مجمع تھا۔ نہایت غم کے ساتھ آپ کو یاد کیا جاتا ہے بعض عہدہ داران نے اپنے طور پر اپنے اپنے دفتر کو تعطیل دیدی تھی۔

ــــــ یکم خورداد ۱۳۳۶ف روز جمعہ رائے موہن لال صاحب سررشتہ دار فوج بیقاعدہ سرکار عالی علاقہ پیشکاری نے بلدہ مین انتقال کیا آپ عرصہ تک معتمد خانگی اسٹیٹ پیشکاری تھے۔

ــــــ ۱۰ محرم ۱۳۴۵ھ روز شنبہ میجر شاہ مرزا بیگ صاحب مددگار ناظم کوتوالی اضلاع کا بلدہ مین انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے آپ میجر نواب ماہر جنگ کے صاحبزادہ تھے آپ مردانہ کھیلون فٹ بال و کرکٹ وغیرہ مین خاصی شہرت رکھتے تھے۔

ــــــ ۱۴ صفر ۱۳۴۵ھ مولوی اللہ بخش صاحب وظیفہ یاب مہتمم تعلیمات کا انتقال ہوا۔

ــــــ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۵ف کو مولوی میر قمر الدین علی صاحب سابق ناظم امور مذہبی علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ بہادر کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ نہایت قوت دار شطرنج بازی مین اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔

ــــــ ۱۲ آذر ۱۳۳۹ف کو مسٹر بھوجراج انجنیر علاقہ صفائی کا انتقال ہوا۔

ــــــ یکم شعبان ۱۳۴۵ھ روز جمعہ نواب اظہر جنگ صاحب اعلیٰحضرت وعہدہ دار علاقہ صرف خاص مبارک کا بلدہ مین انتقال ہوا دوسرے روز آخری رسومات ادا کیے گئے۔ مولوی محمد غیاث الدین صاحب صدیقی المخاطب بہ نواب اظہر جنگ مرحوم تقریبًا تین چار ماہ سے فساد اعضاء رئیسہ و معدہ وغیرہ سے علیل تھے۔

ــــــ ۲۰ شوال ۱۳۴۵ھ یوم دوشنبہ نواب حسین دوست خان صاحب پرسنل مددگار صدر المہام مال نے بعارضہ نمونیہ انتقال کیا۔

ــــــ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ روز پنجشنبہ مولوی سید تصدق حسین صاحب وظیفہ یاب مہتمم کتب خانہ آصفیہ نے تقریبًا (۸۵) سال کی عمر مین بلدہ مین انتقال فرمایا۔

اور ایک مجمع کثیر نے جسمیں بلا تفریق مذہب وملت لوگ شریک جنازہ تھے اور فرمان واڑی واقع ترپ بازار مین آپ کی تدفین عمل مین آئی۔ آپکی ولادت ۱۷ ربیع الثانی ۱۲۶۲ھ م ۴ - اپریل ۱۳۴۶ھ کو بمقام لکھنو واقع ہوئی۔ اور ۱۳۰۶ھ تک لکھنو ہی مین قیام رہا۔ بعد وفات اپنے خال علامہ جناب مولانا سید حامد حسین مرحوم وہاں سے اوائل ماہ صفر ۱۳۰۹ھ مین وارد حیدرآباد دکن ہوئے۔ اور ۲۷ مہر ۱۳۰۵ف ۲۴ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ کو نواب عماد الملک مرحوم نے آپ کو خدمت مہتممی کتب خانہ آصفیہ کے خدمت کے لیے انتخاب فرمایا اور وقت تقرر تختہ تقرر مین یہہ الفاظ تحریر فرمائے (جو حضرات مولوی صاحب موصوف سے واقف ہین وہ یہہ کہہ سکتے ہین کہ اہل ملک مین تو کیا بلکہ تمام ہندوستان مین اس کام کے لیے ایسا موزون وبہتر شخص نہیں ملسکتا) چنانچہ کتب خانہ آصفیہ کا انتظام آپ کے زمانہ مین اعلیٰ درجہ پر پہونچا تقریباً بیس سال آپ اس خدمت کو انجام دیکر ۱۳۳۷ھ م ۱۳۲۶ف مین وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے کنارہ کش ہوئے۔ اگرچہ آپ نے وظیفہ لے لیا تھا لیکن سرکار نے آپ کے خدمات علیہ کی قدردانی کے لحاظ سے آپ کو کتب خانہ آصفیہ کی مجلس انتظامی کا رکن وشریک معتمد مقرر فرمایا۔ اور اس خدمت کو آپ آخر زمانہ تک انجام دیتے رہے۔ آپ نہایت نیک نفس اور ہردل عزیز تھے۔

آپ کے دو صاحبزادے مولوی عباس حسین صاحب ومولوی سید علی محمد صاحب ہین اول الذکر مرحوم کی جگہ مہتمم کتب خانہ آصفیہ ہیں۔ واقعی والد بزرگوار کے بہترین جانشین اور ایک جید عربی وفارسی کے عالم نہایت خوش اخلاق بزرگ ہیں اور اپنے والد مرحوم کے قدم بقدم پیرو ہین۔ دوسرے صاحبزادے صدر محاسبی سرکار عالی کے منتظم ہین۔

ــــ ۲۶- ذیلقعدہ ۱۳۴۸ھ یوم شنبہ نواب قادر نواز جنگ صوبہ دار وظیفہ یاب مہتمم محلات مبارک صرف خاص نے ۱ ½ بجے دن کے اپنے بنگلہ واقع کٹل منڈی مین انتقال کیا۔ آپ سابق مین صوبہ دار گلبرگہ وغیرہ رہ چکے تھے۔

ــــ ۲- دے ۱۳۴۰ف م ۱۰- نومبر ۱۹۳۰ع کو بابو نندلال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی ومعتمد فینانس نے صبح کے (۸) بجے قلب کی حرکت بند ہونے سے بمقام الہ آباد انتقال کیا۔

ــــ ۲- محرم ۱۳۴۹ھ یوم شنبہ نواب محاسب جنگ سابق اول تعلقدار وصدر محاسب علاقہ صرف خاص مبارک حال وظیفہ یاب نے ۴ ½ بجے صبح اپنے مسکونہ مکان واقع عیدگاہ قدیم مین انتقال کیا۔

ــــ ۹- ربیع الاول ۱۳۴۹ھ یوم چہارشنبہ تین بجے دن کے حاجی محمد حمیداللہ خان صاحب- المخاطب بہ نواب سربلند جنگ نے بعارضہ ضعف دماغ انتقال کیا۔ صاحب موصوف کا انتقال بنگلہ نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عالیہ عدالت مین ہوا۔ دوسرے روز صبح کے دس بجے نماز جنازہ مسجد واقع درگاہ حضرت اُجالے شاہ صاحب قبلہ رح مین پڑہائی گئی اور جنازہ بذریعہ بلہارشاہ لائن اسٹیشن نامپلی سے شام کے ۳ بجے کی گاڑی سے بغرض تدفین بمقام دہلی روانہ کیا گیا۔

ــــ ۲۳- اگسٹ ۱۹۳۰ع مسٹر اے- سی ہنکن- سابق صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی نے مرض فالج سے بمقام ینگٹن کوہ نیلگری انتقال کیا۔

ــــ ۷- اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ بوقت ۳ ½ ساعت شام فیروزشاہ صاحب سابق اسپسر صفائی بلدہ نے انتقال کیا۔ دوسرے روز تجہیز جنازہ عمل مین آیا۔

ــــ ۱۷- اسفندار ۱۳۴۰ف روز شنبہ صبح ۵ بجے پنڈت گوبند نایک صاحب

وظیفہ یاب اول تعلقدار سرکار عالی نے چند روز علیل رہ کر بمقام اسٹیشن کرشنا انتقال کیا۔ جہان پر آپ کا مصارف کثیرہ سے تعمیر کیا ہوا (چھتر) دھرم شالہ موجود ہے۔

ــــ ۴۔ آبان ۱۳۴۰ف م ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ راجہ محبوب راج برادر خورد راجہ نرسنگ راج سررشتہ دار فوج علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی خلف بنسی راجہ گردھاری پرشاد کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ نوجوان اور نہایت نیک نفس تھے۔

ــــ ۲۳۔ آذر ۱۳۴۱ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ ونیکٹ شاستری صاحب سابق پروفیسر نظام کالج کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

اہل سیف

ــــ ۲۰۔ اردی بہشت ۱۳۳۷ف م ۲۴۔ مارچ ۱۹۲۸ء کپتان مادھو راؤ صاحب وظیفہ یاب فوج علاقہ توپ خانہ باقاعدہ گوشہ محل سرکار عالی کا بمبئی میں انتقال ہوا

ــــ ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۳۸ف روز جمعہ کو کرنل محمد عظمت اللہ صاحب سردار بہادر کمانڈنگ آفسر سکنڈ لانسرز امپیریل سرویس ٹروپ کا بلدہ میں انتقال ہوا آپ تقریبًا تین ماہ سے مرض ذیابطیس سے علیل تھے۔

ــــ ۱۴۔ اپریل ۱۹۲۹ء کو سردار میجر پریم سنگھ وظیفہ یاب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری اے۔ ڈی۔ سی۔ مدارالمہام سرکار عالی نے بمقام ڈیرہ ڈون وفات پائی۔

ــــ مسٹر بیارٹ اے۔ ڈی۔ سی مہاراجہ سر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے بعارضہ بخار ٹائیفڈ بتاریخ ۹۔ اگسٹ ۱۹۲۹ء انتقال کیا۔ جنازہ فوجی اعزاز کے ساتھ اُٹھایا گیا جس میں بعض انگریز بھی شریک تھے۔

ــــ ۱۶۔ شوال روز سہ شنبہ کو نواب مرزا احمد علی بیگ کرنل سرافسر الملک کمانڈر

افواج باقاعدہ سرکار عالی کا صبح نماز کے وقت اچانک انتقال ہوا۔ اس وقت تک آپ صحیح و تندرست تھے۔ قاعدہ کی رو سے تو فوجی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کا جنازہ اٹھانا تھا۔ لیکن چونکہ آپ کی وصیت یہ چلے آتی تھی کہ فوجی طریقہ پر آپ کا جنازہ نہ اٹھایا جائے اس لیے معمولی طریقہ سے عصر کے وقت آپ کا جنازہ اٹھایا گیا۔ جس میں سیول اور ملٹری کے عہدہ دار اور امرائے ملک یعنے مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر۔ نواب لطف الدولہ بہادر اور بہت سے دوسرے اصحاب بتعداد کثیر شریک میت تھے۔ نماز جنازہ آپ کے مکان کے سامنے کی مسجد میں پڑھائی گئی اور خیریت آباد کے قبرستان میں آپ کی تدفین عصر اور مغرب کے درمیان عمل میں آئی۔

آپ ابتداءً ۲۱۔ ذیقعدہ ۱۲۹۹ھ کو حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر غفران مکان کو گھوڑے کی سواری انگریزی قواعد کے موافق سکھانے کے لیے مقرر ہوئے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو دربار تقریب حکمرانی میں خانی بہادری اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۰ کو دربار تقریب نوروز میں افسر جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۲۔ ذیقعدہ ۱۳۰۱ھ کو گولکنڈہ برگیڈ کے کمانڈری کی خدمت سے ممتاز ہوئے۔ ۱۶۔ محرم ۱۳۰۶ھ کو بغرض شرکت جنگ کوہ سیاہ بلدہ سے راہی شملہ ہوکر ۲۔ ربیع الاول ۱۳۰۷ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۸۔ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو امپیریل سرویس ٹروپس کے سرکردہ بنائے گئے۔ ۷۔ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو دربار تقریب سالگرہ میں افسر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۵۔ جمادی الاول ۱۳۱۴ھ کو جملہ کوٹھجات علاقہ حضوری آپ کے زیر نگرانی دیے گئے۔ ۱۴۔ محرم ۱۳۱۵ھ م ۲۵ جون ۱۸۹۷ء کو گورنمنٹ برطانیہ سے سی۔ آئی۔ ای۔ کا خطاب ملا۔ بسبب انتقال کرنل نیول ۱۲۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپ سرکردہ فوج باقاعدہ گوشہ محل برگیڈ مقرر ہوئے۔ ۲۶۔ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ م ۲۴۔ اگست ۱۹۰۰ء کو

آپ بغرض شرکت جنگ چین بلدہ سے روانہ اور ۶۔ رمضان سنہ ۱۳۱۸ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۰۔ صفر سنہ ۱۳۲۰ھ کو بغرض شرکت جشن تاج پوشی ملک معظم ایڈورڈ ہفتم بلدہ سے جانب لندن تشریف لے گئے۔ اور ۳۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ کو واپس بلدہ داخل ہوئے۔ ۱۱۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۲۲ھ کو دربار تقریب عید الضحیٰ مین افسر الملک کا خطاب عطا ہوا۔ ۶۔ صفر ۱۳۲۵ھ روز پنجشنبہ کو بغرض زیارت بغداد و کربلا معلی آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ زیارت ۵۔ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۱۵۔ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱ھ کو بعزم حج و زیارت مقامات مقدسہ آپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور بعد الفراغ حج ۷۔ صفر سنہ ۱۳۳۲ھ کو واپس بلدہ ہوئے۔ ۴۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ کو آپ بغرض شرکت جنگ یورپ بلدہ سے روانہ ہوکر ۱۹۔ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۴ھ کو بعد الفراغ جنگ واپس بلدہ ہوئے آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۴ھ مین آپ "چیف کمانڈر ریگولر فورس" کے نام سے نامزد کئے گئے۔ آپ اپنے صاحبزادہ مرزا اقبال علی بیگ صاحب کے لندن مین علالت کی خبر سنکر معہ زنانہ ۱۹۔ رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے جانب لندن روانہ ہوئے افسوس کہ اثناء راہ مین ہی ۲۶۔ جون سنہ ۱۹۲۰ع کو بذریعہ وائرلیس ٹیلیگرام اقبال علی صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ملی۔ نواب صاحب ممدوح فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸۔ جولائی سنہ ۱۹۲۰ع کو ملک معظم سے باریاب ہوکر ۲۵۔ ذیحجہ سنہ ۱۳۳۸ھ کو داخل بلدہ ہوئے۔ غرہ صفر سنہ ۱۳۴۱ھ روز شنبہ بعزم سیاحت یوروپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ بعد سیاحت یوروپ اور مکہ معظمہ کے حج وغیرہ سے فارغ ہوکر ۲۹۔ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ کو میل سے بلدہ واپس تشریف لائے۔

گولکنڈہ برگیڈ آپ ہی کے زمانہ کا یادگار ہے۔ آپ کا آبائی تعلق فوج کنٹجنٹ سے تھا۔ اس وقت آپ کے تین صاحبزادے موجود ہین (۱) برگیڈیر نواب

عثمان یار الدولہ بہادر افواج باقاعدہ و امپیریل سروس ٹروپس (۲) مرزا حامد علی بیگ حامد یار جنگ بہادر ناظم جنگلات، (۳) نواب خسرو جنگ بہادر۔

ــــ ۱۱۔ بہمن ۱۳۴۳ف م ۳۔ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ یوم سہ شنبہ صبح سید زین العابدین صاحب کمانڈنگ رسالہ باقاعدہ علاقہ پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر (سابق کمانڈنگ وظیفہ یاب سرکار عالی) کا مرض فالج سے قلعہ گولکنڈہ میں انتقال ہوا۔

مرشد زادگان

ــــ ۱۳۔ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ نواب عظام الدولہ بہادر عرف فقیر بادشاہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے قرابت میں تھے۔

ــــ ۲۲۔ شہریور ۱۳۴۰ف م ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ کو صاحبزادہ نواب احتشام جنگ بہادر کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

دیگر

ــــ ۱۴۔ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ روز پنجشنبہ مولوی خواجہ حسن صاحب وکیل ہائی کورٹ کا بلدہ حیدرآباد میں انتقال ہوا۔

ــــ ۱۰۔ اگسٹ ۱۸۹۷ء روز سہ شنبہ پنڈت راماچاری صاحب وکیل ہائیکورٹ سرکار عالی و رکن کمیٹی رزیڈنسی کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

ــــ ۲۴۔ اپریل ۱۹۰۶ء مسٹر میارٹ وکیل کا جو انگریزی عدالتوں میں وکالت کیا کرتے تھے سکندرآباد میں انتقال ہوا۔

ــــ ۹۔ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ روز یکشنبہ مولوی شاہ محمد عبدالرحیم صاحب صدیقی وکیل راجہ صاحب پالونچہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ اور دوسرے روز ۹ بجے حضرت

یوسف صاحب وشریف صاحب قبلہ کے درگاہ مین تدفین عمل مین آئی۔
--- یکم خورداد ۱۳۳۶ف روز چہارشنبہ پنڈت رنگ راؤ صاحب ٹیکمال وکیل ہائیکورٹ نے اپنے مکان واقع جام باغ مین وفات پائی۔
۲۔ خورداد ۱۳۳۶ف بروز جمعہ آپ کے اظہار غم مین شام کے چھ بجے ویلویک ہائی تھیٹر واقع گولی گوڑہ ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ آپ ملک اور قوم کے ایک سچے ہی خواہ اور استقلال سے کام کرنے والے تھے۔
--- ۷۔ اپریل ۱۹۲۷ء مولوی سید عبد القادر صاحب مالک اخبار مخبر دکن نے مدراس مین طول طویل علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہا۔
--- ۲۲۔ تیر ۱۳۳۶ف روز شنبہ شب مین مولوی عبد الرزاق صاحب معتمد جاگیرات نواب فخر الملک بہادر نے بعارضہ دوران سر وتنفس انتقال کیا مرحوم حیدرآباد کے قدیم ... ن سے تھے۔ انتقال کی خبر سنکر حکام عدالت نے دس بجے کے بعد سے تعطیل دیدی۔
--- ۱۶۔ شہریور ۱۳۳۶ف م ۲۳۔ محرم ۱۳۴۶ھ روز شنبہ شب کے دس بجے ونکٹ راجشور راؤ زمیندار پداپلی قوم برہمن نے بازار رزیڈنسی بلدہ مین انتقال کیا قبل انتقال آپ نے مذہب اسلام قبول کیا تھا اور نام عبد الجلیل رکھا گیا تھا بعد انتقال حسب رضامندی اون کے اہل خانہ فوج بیسرم کے حبیب صاحب نے جو اُن کے مرشد تھے میت کو موٹر مین ڈال کر شب کے دس بجے چھاؤنی فوج بیسرم مین دفن کی غرض سے لے گئے اور اُن کے ورثا نے اہل ہنود کے طریقہ سے کریا کرم ادا کیا۔ راجہ شمبھو پرشاد مرحوم کے بعد دوسری نظیر آپ ہی کی ہے۔
--- ۲۔ تیر ۱۳۳۶ف پنڈت مہادیو پرشاد صاحب محاسب اسٹیٹ نواب نظام یار جنگ بہادر خانخانان کا بمقام کانپور انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک تھے۔

سـ ۱۳ شوال ۱۳۴۴ھ روز پنجشنبہ بیماں کے قدیم مشہور وکیل مولوی عبدالقیوم صاحب کا
بلدہ مین انتقال ہوا۔

سـ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ روز شنبہ نواب سر امین جنگ بہادر کے بڑے
فرزند محبوب حسین صاحب کا انتقال ہوا۔

سـ ۲۰ جمادی الاول ۱۳۴۳ھ روز یکشنبہ راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام
صرف خاص مبارک کے جوان صاحبزادہ رائے کنہیالال صاحب نے بلدہ مین
انتقال کیا آپ ایک عرصہ سے دماغی عارضہ مین مبتلا تھے۔

سـ ۱۰ بہمن ۱۳۴۱ف روز دوشنبہ پنڈت ڈگمبرداس صاحب چودھری وکیل ہائیکورٹ نے
مختصر علالت کے بعد انتقال فرمایا۔ پنڈت صاحب آنجہانی مشہور و معروف
وکیل ہونے کے علاوہ سرگرم قومی لیڈر بھی تھے۔

سـ ۷ بہمن ۱۳۴۱ف یوم دوشنبہ شب کے بارہ بجے سریکان پنڈت کرشنا جی گوپال
نائک بنیکر و کنٹراکٹر حیدرآباد نے (جو عرصہ دراز سے مرض ذیابطیس مین مبتلا تھے)
انتقال کیا۔ حیدرآباد کی سوسائٹی مین مرحوم کی ایک خاص ہستی تھی۔ آپ کو
نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

تجار

سـ ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۴۴ھ م پوش بدی ۲ سمت ۱۹۸۲ کو رائے صاحب رام دیال
گنہالنسی رام ساہو صدر مستاجر آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا آپ مارگبسر بدی ۱۴ سمت ۱۹۱۴ م
۱۷ جمادی الثانی ۱۲۷۵ھ کو پیدا ہوئے۔ کیشوگری مین گوشالہ آپ ہی نے قائم کیا ہے

سـ ۹ رمضان ۱۳۴۵ھ کو سید سلطان صاحب۔ مالک شاپ سید عبدالرزاق اینڈ
کمپنی نے شب مین بعارضہ فالج انتقال کیا۔ اور دوسرے روز تجہیز و تکفین عمل مین آئی

۔۔ ۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۶ف روز پنجشنبہ سدم سٹی چندریا صاحب مستاجر آبکاری علاقہ سرکار عالی نے قلب کی حرکت بند ہونے سے رحلت کی۔

۔۔ ۲۔ اگست ۱۹۲۷ء کو بازار رزیڈنسی حشمت گنج کے ایک سوداگر گوبند گوپال بورامنی قوم برہمن نے جن کا بہت بڑا دال کا کارخانہ تھا انتقال کیا۔ ان کی عمر ۹۰ سال کی تھی۔ ان کے سوگ میں اطراف کی اکثر دکانات بند تھیں آپ نہایت مخیر تھے

۔۔ ۱۱ شہریور ۱۳۳۷ف م ۱۷۔ جولائی ۱۹۲۸ء روز شنبہ شام کو راجہ بھگوانداس صاحب کے فرزند سیٹھ مکنداس ساہو رزیڈنسی نے انتقال کیا۔ یہہ صاحب سرکار عالی کی لیجسلیٹو کونسل اور میونسپالٹی رزیڈنسی بازار بلدہ کے ممبر تھے۔ چند ماہ سے علیل تھے دفتر لیجسلیٹو کونسل دوسرے روز دو بجے سے بند کردیا گیا۔

۔۔ سیٹھ منالال ساکن چیلہ ناصر جنگ مالک ڈسٹلری شراب نارائن گوڑہ نے بتاریخ ۲۸۔ دے ۱۳۳۹ف روز دوشنبہ (۱۰) سال فالج سے علیل رہ کر بلدہ میں انتقال کیا۔

۔۔ ۳۔ شوال ۱۳۴۹ھ روز یکشنبہ کو رائے بہادر رام لال صاحب ساہو بعمر ۴۸ سال بمقام سکندرآباد انتقال کیا۔ چند روز تک علیل رہے۔ آپ پورن مل مہانند رام مشہور مہاجن کے نبیرہ تھے۔

بحکم سرکار بعض اصحاب کی بلدہ سے روانگی اور واپسی

(سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ پنجم صفحہ ۲۷۲)

۔۔ حسب فرمان خسروی مولوی ظفر علی خاں صاحب بی۔ اے بوہلۂ اول ۲۵۔ رمضان ۱۳۲۷ھ گوداوری لائن سے بلدہ سے ہندوستان روانہ ہوئے (اخبار شیر دکن ۱۰۔ اکٹوبر ۱۹۰۹ء جلد ۲۲ نمبر ۲۱۵) بعد ازآں ۲۱۔ جمادی الثانی ۱۳۳۶ھ

آپ باجازت بلدہ تشریف لائے بعدہٗ او ہلہ دوم ۴۔ ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ آپ اپنے وطن روانہ ہوئے آپ کو حکم ہوا کہ اپنے وطن مین رہکر دار الترجمہ کا کام انجام دین۔ ان کو پانسو روپیہ تنخواہ کے علاوہ (۱۰۰) روپیہ جو اُن کو ملا کرتے تھے دیے جائیں گے۔ (مشیر دکن مطبوعہ ۱۳۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۹۴) اوائل ماہ محرم ۱۳۵۰ھ مین آپ بلدہ تشریف لائے اور ویکاجی صاحب کے ہوٹل مین مقیم ہوئے یہان آپ کے لکچر اور وعظ ہوئے۔ او ہلہ سوم ۲۵۔ ماہ محرم ۱۳۵۰ھ آپ بلدہ سے روانہ کیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۱۴۔ جون ۱۹۳۱ء جلد ۴۷ نمبر ۱۳۵)

۔ ۲۲۔ آبان ۱۳۲۱ف بابو نند لال صاحب سیل سابق صدر محاسب سرکار عالی بحکم کلاں اپنے وطن روانہ ہوئے (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۲۸۔ سپٹمبر ۱۹۱۲ء جلد ۲۷ نمبر ۲۰۰) بعدہٗ بہ اجازت اوائل ماہ تیر ۱۳۳۶ف مین بلدہ آئے۔ (اخبار مشیر دکن ۱۱۔ مئی ۱۹۲۷ء جلد ۴۳ نمبر ۱۰۹)

۔ ۲۳۔ شہریور ۱۳۲۷ف کو مولوی ناظر الحسن صاحب بلگرامی پروپرائیٹر رسالہ ذخیرہ حیدر آباد سے روانہ کر دیے گئے۔ (اخبار مشیر دکن مطبوعہ ۶۔ اگسٹ ۱۹۱۸ء جلد ۳۳ نمبر ۱۸۸ بعدہٗ ۱۔ ماہ امرداد ۱۳۲۷ف روز جمعہ صاحب موصوف بلدہ حیدر آباد واپس آئے۔

احکام خاص

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۔

۔ ماہ مہر ۱۳۳۶ف حسب فرمان خسروی نواب ذو القدر جنگ بہادر معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ کی تنخواہ (۱۰۰۰) روپیہ ماہانہ قرار دی گئی۔ اور نواب

عقیل جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات کو بھی باب حکومت کی رکنیت کے تقرر کی تاریخ سے (۱۰۰۰) روپیہ تنخواہ دیئے جانے کا حکم ہوا۔

— حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۹ صفر ۱۳۴۶ھ نواب سردار نواز جنگ بہادر کا (۲۵۰) روپیہ ماہانہ کا لوکل الونس تاریخ مسدودی سے اجرا کیا گیا۔

— جریدہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جلد (۵۸) نمبر (۲۴) صفحہ (۳۳۲) جزو اول گشتی نشان ۱۶ محکمہ معتمدی مال ۳۔ امرداد ۱۳۳۶ف حسب فرمان مترشدہ ۲۵ شوال ۱۳۴۵ھ قواعد رخصت جاگیرداران نافذ ہوئے۔

— سررشتہ جات محبس و دارالطبع کو جناب کرنل شنوکس ٹرینچ صاحب صدر المہام مال و کوتوالی کے تفویض کرنے کے نسبت فرمان خسروی مرقومہ ۲۹۔ رمضان ۱۳۴۵ھ بدین ارشاد شرف صدور لایا کہ مذکورہ دونوں سررشتہ جات صدر المہام مال و کوتوالی کرنل ٹرینچ کے سپرد کیے جائیں۔ جریدہ ۱۳۔ خورداد ۱۳۳۶ف جزو اول ص ۲۵۴

— بارگاہ خسروی سے نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس کو بہ تحفظ حقوق سینیارٹی معتمدی فینانس پر مستقل کر کے ۲۵۰ روپیہ کا جدید الونس بابتہ کار ریلوے یکم آذر ۱۳۳۹ف سے اور ۲۵۰ روپیہ کا مسدود شدہ سابقہ موٹر الونس تاریخ مسدودی یعنے یکم آذر ۱۳۳۱ف سے اجرا کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

جریدہ اعلامیہ

مطبوعہ ۹۔ امرداد ۱۳۳۵ف۔ جلد ۵۷ نمبر ۳۲۔

اعلان محکمہ معتمدی عدالت کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۵ تیر ۱۳۳۵ف　نشان مثل نمبر ۱۱۴ سنہ ۱۳۲۹ف کے بلدہ انگریزی ۱۳۲۹ف میں رزیڈنسی کی ایک تحریک بہ توسط معتمدی سیاسیات نشان (۱۰۶۵) ۲۳ فبروری سنہ ۱۹۲۰ء بدین صراحت وصول ہوئی تھی کہ قواعد اسلحہ ہند سنہ ۱۹۲۰ء کے

لحاظ سے اس مین ترمیم ہوگئی ہے اور اُن اسلحہ و سامان کے لیئے جو پریسیڈنسی ٹون مدراس بمبئی و کلکتہ سے منگائے جائیں پولٹیکل افسر کی اجازت کی ضرورت نہین ہے جو

۱۔ والی ریاست یا رئیس کے ذاتی استعمال کے لیئے ہون۔

۲۔ یا اُن کے کسی رکن خاندان یا کسی امیر یا کسی عہدہ دار ریاست کے لیے ہون جن کو لوکل گورنمنٹ یا پولٹیکل افسر متعلقہ نے نامزد کرایا ہو۔ چنانچہ اس کے نسبت ایک اعلان بہ ثبت نشان (۵۶۷) ۹۔ خورداد ۱۳۲۹ف جریدہ اعلامیہ نمبر ۱۴ مورخہ ۲۲۔ خورداد ۱۳۲۹ف جز ثانی مین شائع ہوچکا ہے اب تحریر مذکور کے لحاظ سے ارکان خاندان شاہی و عہدہ داران و امراء عظام حیدرآباد کے استثناء کی جو فہرست منظورہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی معتمدی سیاسیات کے توسط سے وصول ہوئی ہے اس فہرست کی نقل بغرض اطلاع عام اس کے ساتھ شائع کی جاتی ہے۔

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی مدظلہ العالی

فہرست اسماء اقرباء۔

معہ امراء عظام و عہدہ داران کونسل استثناء

۱۔ میر حمایت علی خان (اعظم جاہ) صاحبزادہ اعلیحضرت۔

۲۔ میر شجاعت علیخان (معظم جاہ) 〃 〃

۳ میر احمد محی الدین علیخان (صلابت جاہ) برادر 〃

۴۔ میر محمد محی الدین علیخان (بسالت جاہ) 〃 〃

امراء عظام

۱۔ نواب سالار جنگ بہادر

۲۔ مہاراجہ پیشکار سر کشن پرشاد بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای

(۳) نواب فخر الملک بہادر (۴) نواب خانخانان بہادر
(۵) نواب ولی الدولہ بہادر (۶) نواب تلاوت جنگ بہادر
(۷) نواب معین الدولہ بہادر (۸) نواب لطف الدولہ بہادر
(۹) نواب بہرام الدولہ بہادر

عہدہ داران کونسل

(۱) صدر اعظم	(صدر نشین)	کونسل۔	سرکار عالی
(۲) صدر المہام	(رکن)	"	سررشتہ فوج
(۳) "	"	"	تعمیرات
(۴) "	"	"	سیاسیات
(۵) "	"	"	فینانس
(۶) "	"	"	مال
(۷) "	"	"	تجارت وحرفت
(۸) "	"	"	عدالت
(۹) "	"	"	پیشی خداوندی
(۱۰) "	"	"	صرفخاص مبارک سرکار عالی

(حسب الحکم) نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ سرکار عالی

جریدہ غیر معمولی

۹ تیر ۱۳۳۶ف مطابق ۱۳ ۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ جلد ۵۸ نمبر ۱۱ ص ۲۳۔

انتظام صیغہ جات باب حکومت کے ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہیں گے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بحکم عالیجناب سر مہاراجہ بہادر پیشکار و صدر اعظم باب حکومت فرمان نشان عطوفت

مقررشدہ ۱۲؍ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ بتقررات عالیجناب صدر اعظم بہادر و معزز صدر المہامان (ارکان باب حکومت) سے متعلق برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

سید مہدی (معتمد پیشی صدر اعظم و باب حکومت)

گنگ کوٹھی

فرمان

مین نے باب حکومت (اکزیکیوٹیو کونسل) کے صدر اعظم (پریسیڈنٹ) و صدر المہامان (ارکان یا ممبر) حسب ذیل مقرر کیے ہین۔ میرا فرمان مصدرۂ ۲۲۔ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جو تنظیم جدید کے متعلق ہے اُس کے فحواء کے مطابق ہر ایک ممبر کے تحت جو صیغہ جات رہین گے وہ ان کے نام کے مقابل لکھدیے ہین۔ جن مین اُن کو وہ سب اقتدارات حاصل رہین گے جن کی صراحت فرمان مذکورہ کے ضمیمہ جات مین ہے۔

۱۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ جی۔ سی۔ آئی۔ ی صدر اعظم (پریسیڈنٹ)

۲۔ سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ صدر المہام (ممبر) صیغہ قانونی۔ وضع قوانین۔ جوڈیشل کمیٹی۔ مشورہ قانونی۔ صیغہ عدالت مع امور مذہبی۔ توشکخانہ عامرہ۔

۳۔ حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام (ممبر) صیغہ فینانس۔ حسابات خزائن دارالضرب۔ اسٹامپ سازی۔ اسٹیشنری۔ صیغہ ریلوے و معادن مع کارہائے برقی بلدہ و مضافات بلدہ۔ انجمن ہائے اتحادی۔

۴۔ لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ او۔ بی۔ ئی صدر المہام (ممبر) صیغہ مال۔ مالگزاری عطیات وارڈز۔ بندوبست۔ زراعت۔ نوآبادی

اعداد شمار آبکاری۔ کروڑگری۔ جنگلات۔ صیغہ تجارت وحرفت مع لوکل فنڈ۔ صیغہ کوتوالی۔ کوتوالی بلدہ۔ کوتوالی اضلاع (دونوں کوتوالی کا انتظام حسب حال جداگانہ رہیگا) مع مجالس

۵۔ نظامت جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای صدرالمہام (ممبر) صیغہ سیاسیات پریس کمشنری مہمانداری (گسٹ ہاوس) صیغہ صفائی بلدہ وآرائش بلدہ معہ موٹر وبگیخانہ عامرہ باغ عامہ۔

۶۔ ولی الدولہ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعلیمات۔ مدارس۔ جامعہ عثمانیہ رصدخانہ صیغہ طبابت وحفظان صحت۔ دواخانہ انگریزی ویونانی۔ عثمانیہ جنرل ہاسپٹل صیغہ جات متفرق رجسٹریشن واسٹامپ ٹپہ۔ دارالطبع۔ آثارقدیمہ صیغہ فوج۔ فوج باقاعدہ وبیقاعدہ۔ علاج حیوانات۔

۷۔ عقیل جنگ بہادر صدرالمہام (ممبر) صیغہ تعمیرات شوارع وعمارات آبپاشی۔ آبرسانی۔ ڈرینج ٹیلیفون۔ کارہائے برقی اضلاع۔

۸۔ سرفریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی بی۔ ئی صدرالمہام اختصاصی (رکن غیرمعمولی) عام اطلاع کے لئے یہہ فرمان جریدہ غیرمعمولی مین شائع کیا جائے۔

۱۴۔ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ شرح تحظ مبارک اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرح دستخط (امین جنگ (صدرالمہام پیشی خداوندی)

مراسلہ معتمدی سرکارعالی صیغہ عدالت وکوتوالی وامورعامہ (صیغہ رازکوتوالی) داقع

۱۷۔ دے ۱۳۳۶ف نشان (۵۳) نشان مثل محکمۂ ہذا (۱۱۰) بابتہ ۱۳۳۶ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدراعظم بہادر باب حکومت

از طرف نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد
بخدمت صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع سرکار عالی

مقدمہ
قواعد انعقاد جلسہ ہائے عام

بہ سلسلہ مراسلہ نشان ۳۱۴ مورخہ ۸۔ مہر ۱۳۳۸ف و بشرف صدور فرمان مبارک مرقومہ ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۴۸ھ نگارش ہے کہ آیندہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین عام جلسوں کے انعقاد کے متعلق مندرجہ ذیل ضابطہ پر عمل ہونا چاہیئے۔

جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اُس پر لازم ہوگا کہ اگر جلسہ حدود بلدہ مین ہونے والا ہو تو اپنے اس ارادہ کی تحریری اطلاع کوتوال صاحب بلدہ کو اور دوسری صورتوں مین تعلقدار صاحب متعلقہ کو انعقاد جلسہ سے کم از کم دس روز پیشتر دے۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا نہو اور کوتوال صاحب یا اول تعلقدار صاحب متعلقہ کی رائے مین اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال بھی نہ ہو تو اس شخص کو فوراً مطلع کر دیا جائیگا کہ جلسہ کے انعقاد کے لیئے کسی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔

کسی جلسہ کے امکانی نتایج کا اندازہ لگانے کی غرض سے کوتوال صاحب یا تعلقدار صاحب متعلقہ مجاز ہوں گے کہ اس جلسہ کے مجوزہ نظام العمل اور تقاریر کے نقول اور دیگر ماقدین۔ جلسہ کے ناموں کی ایک فہرست طلب کرلین لیکن اگر کوئی معقول وجہ فہرست وغیرہ طلب کرانے کی ظاہر نہو تو اس طرح عمل نہ کیا جائیگا۔ بشرطیکہ عاقد جلسہ اس امر کی ذمہ داری لے کہ جلسہ کی کارروائی بالکل غیر سیاسی ہوگی۔ اگر جلسہ بادی النظر مین سیاسی نوعیت کا ہو یا اس سے سیاسی نتایج برآمد ہونے کا احتمال ہو تو انعقاد جلسہ کی اطلاع دینے والے کو معلوم کرایا جائیگا کہ اس کے لیے سرکار کی منظوری کی ضرورت ہے اور بغیر ایسی منظوری کے جلسہ منعقد نہیں ہوسکتا بجز اس کے کہ سرکار نے کسی سیاسی

جلسہ کے انعقاد کی منظوری دی ہو۔ صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ سیاسی حیثیت اختیار نہ کرے۔ اگر سرکار عالی کی رائے مین کسی خاص مقدمہ مین اس امر کے اطمینان کی غرض سے ضمانت لینا مناسب معلوم ہو تو حسبہ عمل کیا جائیگا۔

مثنیٰ ہذا بسلسلۂ مراسلہ نشان (۴۱۴۴) مورخہ ۸ رمہر ۱۳۴۲ف بخدمت کوتوال صاحب بلدہ اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

مثلث ہذا بخدمت مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی بغرض اندراج جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مرسل ہے۔

شرح دستخط نائب معتمد

۔۔۔ قواعد تقریبات مذہبی اضلاع جریدہ اعلامیہ غیر معمولی جلد نمبر ۶۰ نمبر (۵) مورخہ یکم تیر ۱۳۴۹ف مین شائع ہو چکے ہین اس مین سرکار عالی نے اپنی پالیسی کی بخوبی وضاحت کر دی ہے۔

۔۔۔ حسب رائے باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ ۱۷ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۴۹ھ قواعد تقریبات مذہبی بلدہ و بیرون بلدہ کی منظوری صادر ہوئی۔ ملاحظہ ہو۔ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ تیر ۱۳۴۰ف

یکم تیر ۱۳۴۰ف کو حسب رائے باب حکومت سرکار عالی حکم صادر ہوا کہ نواب صدر یار جنگ بہادر کا استعفا منظور اور خدمت صدر الصدوری تخفیف کر دی گئی محکمہ صدارت العالیہ کا کام عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر بالقابہٗ بہ حیثیت صدر المہام عدالت و صدارت فرماتے رہیں گے۔ آئندہ بجائے عہدہ صدر الصدور کے محکمہ صدارت العالیہ سے مراسلات مخاطب ہوا کرین۔

راونڈ ٹیبل کانفرنس (اول)

راونڈ ٹیبل کانفرنس کا اجلاس جو ماہ نومبر ۱۹۳۰ء مین بمقام لندن منعقد

ہونے والا ہے اس میں شریک ہونے کے لیے نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر بہ حیثیت صدر وفد۔ اور نواب سر امین جنگ بہادر۔ سر ٹنوکس ٹریچ۔ اور نواب مہدی یار جنگ بہادر کا انتخاب عمل میں آیا۔ جس کے اخراجات کیلئے بارگاہ خسروی سے ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کلدار کی منظوری شرف صدور لائی ـــــــ راونڈ ٹیبل کانفرنس کے شرکا حیدرآباد کا وفد جہاز راجپی کے ذریعہ ۲۱۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء یوم یکشنبہ بمبئی سے ولایت روانہ ہوا۔

۱۴۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کو نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات معہ عیال و اطفال بذریعہ میل ٹرین بعزم ولایت بلدہ سے بمبئی تشریف لے گئے

۱۵۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کو نامپلی اسٹیشن سے نواب سرحیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس بغرض شرکت گول میز کانفرنس بعزم ولایت معہ زنانہ بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۷۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی خداوندی بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے۔

۱۸۔ سپتمبر ۱۹۳۰ء کرنل ٹریچ بیگم پیٹھ اسٹیشن سے بعزم ولایت بمبئی روانہ ہوئے حیدرآباد ڈیلی گزٹ انگلستان کے ضمن میں پیشگاہ خسروی سے معزز اراکین کے غیاب میں ان کے مفوضہ کام کے متعلق جو عارضی انتظام کیا گیا تھا وہ حسب ذیل ہے۔

(۱) فینانس۔ نواب حیدر نواز جنگ بہادر ہی صدر المہام رہیں گے کیونکہ باغراض کانفرنس ان کا اسی عہدہ پر نیز بحیثیت پریسیڈنٹ ریلوے بورڈ برسرکار رہنا ضروری ہے معمولی کاغذات کا تصفیہ معتمد فینانس اس طرح کرینگے جس طرح کے صدر المہام کے قیام اوٹی کے زمانہ میں ہوتا ہے اور اسی طرح اہم

کاغذات صدرالمہام کے پاس بمقام لندن بھیجے جائین گے۔ جہان سے صدرالمہام بہادر فینانس کو اختیار ہوگا کہ اپنے اختیارات کا جو جزو وہ مناسب سمجھین کسی ماتحت افسر کے تفویض کرین۔ چنانچہ نواب صدرالمہام بہادر فینانس نے معتمد صاحب فینانس کی رہبری کے لئیے ہدایات مرتب فرمائے ہین۔

(۲) مال وکوتوالی بسٹرٹی سجے۔ ناسکر صیغہ جات مال وکوتوالی کے منصرم صدرالمہام رہیں گے۔ نواب عقیل جنگ بہادر بہ حیثیت ممبر رکن اجلاس متعلقہ اور صیغہ عطیات ابتدائی متعلقہ نظامت عطیات و صیغہ عطیات انتظامی متعلقہ معتمدی مال کے فرائض بہ حیثیت صدرالمہام انجام دینگے۔

(۳) صنعت وحرفت وزراعت وغیرہ۔ مسٹر بی۔ اے۔ کالنس صیغہ جات صنعت حرفت وزراعت وامداد باہمی مین صدرالمہامی کے اختیارات استعمال کرینگے لیکن وہ اجلاس کونسل مین بہ حیثیت رکن ووٹ نہین دینگے۔ اور نہ غیر متعلقہ مقدمات کے پیش ہونے کے وقت کونسل مین شریک ہونگے۔

(۴) نائب معتمد صاحب سیاسیات اُن امور کو جو اقتداری صدرالمہام ہین بالراست صدارت عظمیٰ مین بغرض احکام پیش کرینگے۔

۱۲۔ نومبر ۱۹۳۰ء کو ملک معظم شہنشاہ جارج پنجم نے بہ نفس نفیس پہلی گول میز کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔

۲۰۔ فروری ۱۹۳۱ء م ۱۸۔ فروردی ۱۳۴۰ف۔ یوم جمعہ بوقت دوپہر لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرینچ صدرالمہام مال وکوتوالی جو گول میز کانفرنس کے سلسلہ مین لندن گئے ہوئے تھے حیدرآباد واپس تشریف لائے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر عہدہ داران سرکار عالی نے آپ کا استقبال کیا۔

۲۸۔ فبروری ۱۹۳۱ء م ۲۶۔ فروردی ۱۳۴۰ف یوم شنبہ نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر

صدر المہام فینانس و نواب سر امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی مبارک اور نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات شام کے چار بجے حیدر آباد آتے ہوئے بیگم پیٹھ اسٹیشن پر اترے بہت سے عہدہ دار اور معززین پلیٹ فارم بغرض استقبال موجود تھے تمام کو کثرت سے پھولوں کے ہار پہنائے گئے اسٹیشن نام پلی پر بھی استقبالیوں کا کثیر ہجوم تھا یہاں پر بھی ان تینوں کو کثرت کے ساتھ پھولوں کے ہار پہنائے گئے۔

— تعین اوقات دفاتر سرکار عالی گشتی محکمۂ فینانس سرکار عالی واقع ۳۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان ۱۹ واقع ۱۰۔ تیر ۱۳۳۹ف بلفظہ مندرجہ عنوان مسئلہ اوقات دفاتر اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۴۔ اردی بہشت ۱۳۴۰ف بہ اتفاق یہ طے پایا کہ تمام ممالک محروسۂ سرکار عالی مین دفاتر کا وقت ایک ہی ہونا چاہیئے اور وہ یہہ کہ صرف یکم خورداد سے ختم تیر تک صبح کے آٹھ سے ایک بجے تک رہے اور مابقی شہور مین ۱۰ تا ۴ بجے تک دفاتر سرکاری مین حسب معاضری و برخواست ملحوظ رہے (جریدہ ۴ ۔ تیر ۱۳۳۹ف جلد ۶۱ نمبر ۳۲ ص ۳۸۶ جز اول)

— حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۵۔ ذیقعدہ ۱۳۴۸ھ محصول چنگی کلیتاً موقوف کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔ و نیز معافی فیس چرائی کے نسبت احکام صادر کئے گئے (جریدہ ۸۔ خورداد ۱۳۴۰ف جلد ۶۲ نمبر ۲۶ جز اول صفحہ ۳۱۹)

— حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۹۔ صفر ۱۳۵۰ھ بہ منظوری رائے کونسل جاگیرات بدہ مین دیوانی کی پولیس قائم کرنے کے نسبت حکم صادر ہوا۔

— آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر آئندہ سے اخبارات کی مسدودی و اجرائی و امداد دینے کی کارروائی سررشتہ معلومات عامہ کی تحریک پر عمل مین لائی جایا کریگی۔ بریس گشتی سررشتہ مذکور الصدر مین

ضم کردی گئی ہے۔
ــــ نہر نظام ساگر مکمل ہو چکی ہے۔ جو اس وقت پونے تین لاکھ ایکڑ اراضی کو سیراب کرسکتی ہے۔ اراضی خشکی کو تری میں رد و بدل کے لیے کاشتکاروں کو جو دقتیں لاحق ہوئی ہیں، اُن کی تکلیفات کی نظر کرتے براہِ خسروانہ بہہ حکم عزور و دلا ماکہ آیندہ سے نو سال تک اور ہر سال کے لیے تین لاکھ روپیہ سکہ عثمانیہ تک کاشتکاروں کو تقاوی دیجایا کرے۔

قیام و شکست دفاتر

سلسلہ کیلئے لاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ پنجم ص ۲۹۲

دفتر دارالانشاء منشی خانہ

تاریخ سے ثابت ہوتا ہے کہ دارالانشاء کا دفتر ایک قدیم دفتر ہے اور وہ حضرتِ غفران مآب میر نظام علیخان کے زمانہ (۱۱۷۵ھ - ۱۲۱۸ھ) میں قائم تھا
حضرت غفرانمآب آصف جاہ ثانی کے عہد میں خدمت نظامت دارالانشاء میر حیدر علی خان اعتصام جنگ بہادر سے متعلق تھی جن کا اصلی نام عباس علیخان تھا۔ یہہ صاحب متوطن اورنگ آباد تھے اور دولت آباد کی قلعہ داری بادشاہان تیموریہ کے وقت سے ان کے خاندان میں چلی آتی تھی جب یہہ اورنگ آباد سے حیدر آباد آئے تو رکن الدولہ بہادر مدار المہام اور شیر جنگ کے توسط سے بارگاہ خسروی میں باریاب اور خدمت منشی گری حضوری سے سرفراز ہوئے بعد میں ان کو منصب پنجہزاری سہ ہزار سوار علم و نقارہ پالکی جھالر دار مع جاگیر بیش محاصل بھی عطا ہوا تھا جب یہہ ضعیف ہو گئے اور قریباً ۸۰ سال کے

ــــ ۱ــ بستان آصفیہ (۲) صفحہ ۱۸۳ تاریخ گلزار آصفیہ۔

عمر کو پہونچے تو پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے دارالانشاء کی خدمت اپنے بڑے بیٹے رشید الدولہ کو دلادی۔

(سید علی خان کا انتقال ۱۲۳۵ف مین ہوا) (۲)

زمانہ سابق مین یہہ ایک بہت باوقعت اور دفتر پیشی بادشاہ وقت کی حیثیت رکھتا تھا اور بادشاہ وقت کی کل تحریرات اسی دفتر مین محفوظ رکھی جاتی تھین اور اُن کے بنا پر کل فرامین و احکام اسی دفتر سے اجرا پاتے تھے اس مین مسودات کی صاف نویسی کے لئے خط نستعلیق۔ نسخ اور شکستہ کے جاننے والے متعدد منشیان خوشنویس مقرر تھے۔ امور اہم کے مسودات خود حضور پرنور مسودات معاملات جنگی منشی موسیٰ خان اور مسودات تعلقات منشی رام سنگہ لکھا کرتے تھے اور قلمدان بردار خاصہ مہر کلان اور مہر خورد کے قلمدانون کو ہمیشہ حاضر رکھا کرتا تھا (۳)

دفاتر بادشاہی جنسے دفتر دیوان دکن۔ دفتر بخشی دکن اور دفتر میر آتش مراد ہے ان کے خیمے سرخ کہاروے کے بنے ہوتے تھے۔ اور عوام الناس مین وہ لال کچہری کے نام سے نامزد تھے ان کے پاس جو کاغذ مستعمل ہوتا تھا وہ بھی سرخ ہوتا تھا منصبدارون کی اسم نویسی سرخ اور افشانی کاغذ پر لکھی جاتی تھی (۴)

۷۔ فروردی ۱۲۸۸ف سے مصارف دارالانشاء کا تعلق دیوانی سے ہوا ۱۲۹۶ھ مین اس دفتر کے ناظم نواب اعتصام جنگ کے نام (صمار) ماہوار ہوئی اور یکم مہر ۱۲۹۶ف سے مددگار اور عملہ کے نام بھی (عالیہ) ماہوار مقرر ہوگئی

(۳) ضابطہ ۲۲ قانون دربار آصفی۔ (۴) الیضاً ضابطہ ۶۹۔

(۵) صفحہ ۱۳۴ حصہ اول۔ (۶) صفحہ (۲۵۳)

ان کے تقرر وغیرہ کا تعلق غالباً صرف خاص سے ہے جب کبھی انگریزی دربار میں خریطہ پیش کیا جاتا تھا تو نواب ممدوح ہی اس کو پڑھا کرتے تھے۔

دفتر دارالانشاء کا تعلق سالار جنگ اولی کے وقت سے دفتر ملکی سے متعلق کیا گیا اس کے مختصر حالات (بستان آصفیہ حصہ(۵) پنجم) میں ملاحظہ ہوں اور جو کام اس میں ہوتا تھا اس کی تفصیل اعظم العطیات میں (۶) میں ملاحظہ ہو۔

۔۔ حسب فرمان خسروی دفتر ملکی جو ریاست آصفیہ کا قدیم ترین دادلیں ومحترم ہے اور جس میں اسناد عطایا بہ تعداد کثیر موجود ہیں اس کو سر رشتہ فنیانس کے تحت دفتر مال و دیوانی میں منتقل کردیا گیا ہے حسب فرمان مرقومہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ مطبوعہ جریدہ ۱۰ فروردی ۱۳۳۸ف جلد (۶۰) نمبر ۱۹ ص ۱۸۴۔

۔۔ کونسل آف اسٹیٹ ملک سرکار عالی کے برخاست ہونے کے بعد تدوین قوانین وضوابط کے لیے ایک علیحدہ مجلس از نام (مجلس وضع قوانین سرکار عالی قائم کرنے کا حکم ہوا ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶ اسفندار ۱۳۰۲ف جلد دوم صفحہ ۲۳۔

اس کے بعد توسیع دفتر مجلس وضع آئین و قوانین کے نام سے یہ دفتر حسب فرمان مبارک مرقومہ ۱۴ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ قائم ہوا بعد از آن ماہ خورداد ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مذکور مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کردیا گیا۔

۔۔ (۱) تقسیم منصب کا تعلق دفتر خزانہ عامرہ سرکار عالی سے خورداد ۱۳۰۵ف سے ہوا۔ اور سر رشتہ جات مندرجہ ذیل خزانہ میں ضم ہوئے۔

۱۔ سر رشتہ راجہ رائے رایان مرحوم (۲) سر رشتہ راجہ رنچھوڑ رائے مرحوم

(۳) سررشتہ رائے سورج پرتاپ (۴) سررشتہ لعل پرشاد (۵) سررشتہ رام راؤ
(۶) سررشتہ سندر لعل۔ آذر سنہ ۱۳۱۲ ف مین خزانہ عامرہ مین ضم ہوا۔

(۳) احکام وضوابط منصب مولفہ مولوی عبدالغفار صاحب مین جو داخلہ دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بذریعہ حکم مدار المہام بہ اجلاس کونسل مورخہ ۱۷ خورداد سنہ ۱۳۰۴ ف ملفوفہ مراسلہ نمبر ۱۴۱۹ مورخہ ۳۰۔ خورداد سنہ مذکور موسومہ محکمہ فینانس و مال۔ خالی شدہ قدیم سررشتہ داریون کو مامور نہ کرنے اور آیندہ جدید سررشتہ داریان قائم نہ کرنے کا تصفیہ ہوا۔

سررشتہ ترقیات عامہ کو معتمدی مال مین ضم کر دیا گیا۔ ملاحظہ ہو جریدہ جلد ۶۰ نمبر ۳۴ جزاول ص ۱۵۱۴۔

دفتر مہتمی بندوبست کو سنہ ۱۳۴۰ ف مین نظامت کا درجہ عطا کیا گیا۔ اور بجائے دو مہتمان کے ایک ناظم اور نائب نظمار کی دو جائدادین قائم کی گئین۔

گورنمنٹ آف انڈیا کے اتباع مین حکومت حیدرآباد نے بھی ایک پبلسٹی بیورو (دفتر معلومات عامہ) کا قیام ۴۔ مرداد سنہ ۱۳۴۱ ف سے فرمایا ہے جس پر مسٹر محمد مارماڈیوک پکتھال پرنسپل چادرگھاٹ ہائی اسکول کا تقرر بحیثیت ناظم کیا گیا۔

ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۵ ھ مین حسب الحکم مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر پریس کمشنری کو سررشتہ معلومات عامہ مین ضم کر دیا گیا۔

سنہ ۱۳۴۰ ف مین سررشتہ آثار قدیمہ کے تحت عجائب خانہ باغ عامہ کا انضمام عمل مین آیا۔

(۴)

۱۰۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ ھ

ضمیمہ

ضمیمہ کتاب ہٰذا صفحہ (۸)

حالات اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی

۴ ۔ شوال ۱۳۵۰ھ روز جمعہ ۱۰ - ۵۵ - ساعت شب اعلیحضرت بندگانعالی بہ معیت صاحبزادگانِ بلند اقبال و صاحبزادیان عزیمت فرمائے دہلی بذریعہ اسپشل ٹرین ہوئے۔ اور بروز دوشنبہ ٹھیک صبح (۹) بجے فایز اسٹیشن دہلی ہوئے۔ حضور پر نور کے ٹرین سے اترتے ہی توپوں کی سلامی سر کی گئی۔ حضرت اقدس و اعلےٰ وایسرائے ہوس تشریف لے گئے۔ بعد ازاں "قصر نظام" میں رونق افروز ہوئے۔

ہمراہ رکاب مہاراجہ سر کشن پرشاد صدر اعظم بہادر۔ نواب سر امین جنگ بہادر نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ نواب عثمان یار جنگ بہادر نواب لطیف یار جنگ بہادر۔ نواب حکمت جنگ بہادر۔ مسٹر زین الدین انجنیر ہیں۔ سر شنوکس ٹرنچ صدر المہام مال و کوتوالی متعاقب دہلی روانہ ہوئے۔

بتاریخ ۱۶۔ فبروری ۱۹۳۲ء کے شب کو نظام پیالیس (دہلی) پر شاندار روشنی کی گئی۔

۱۹۔ فبروری ۱۹۳۲ء کو ایوان شاہی میں ایک پر تکلف ضیافت ترتیب دی گئی۔ جس میں علاوہ عہدہ داران سرکار عالی کے یوروپین عہدہ دار و رؤسا بھی مدعو تھے۔ وایسرائے رسند

ولیڈی ولنگڈن قصر میں داخل ہوتے ہی بیانڈ کے ذریعہ سلامی دی گئی۔

حضرت اقدس و اعلیٰ نے ۲۵ ر فبروری کو ہز اکسلنسی وائسرائے بہادر سے ملاقات فرمائی۔

۲۶ ر فبروری سنہ ۱۹۳۲ء کو ہز اکسلنسی وائسرائے و کونٹس ولنگڈن کی جانب سے ایوان وائسرائے میں ایک پر تکلف گارڈن پارٹی ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں حضرت اقدس و اعلیٰ معہ شہزادگان والاشان شریک تھے۔

۲۸ ر فبروری کی شب کو قصر شاہی میں حضور وائسرائے کی دعوت تھی جب مراسم انگریزی دعوت میں تقریریں بھی ہوئیں۔ اعلیحضرت بندگانعالی نے فرمایا کہ اب میرے لڑکے (شہزادہ اعظم جاہ بہادر اور شاہزادہ معظم جاہ بہادر) بڑے ہو گئے ہیں اور ان کو انتظام سلطنت میں حصہ لینے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

حضور وائسرائے نے نہایت دلچسپ انداز سے جواب دیا اور اعلیحضرت کے ارشاد کی تائید فرمائی۔ اس دعوت میں بوجہ ناسازی مزاج ولی عہد بہادر اور اُن کی بیگم صاحبہ کی شرکت نہ ہو سکی۔

۲۸ ر فبروری کو ہز اگزالٹیڈ ہائینس حضور نظام کی جانب سے "نظام پیالیس" میں بستانی ضیافت ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں کثیر التعداد اصحاب مدعو تھے۔

واپسی لکھنو کے وقت ہز ہائینس نواب آف رامپور کی دعوت پر سواری ہمایونی نہضت افروز رامپور ہوئی۔ جہاں پر حضور اقدس کے اعزاز میں نہایت شاندار پیمانہ پر ڈنر ترتیب دیا گیا تھا۔ یہاں سے فارغ ہو کر کوئی ایک بجے شب کے عزیمت فرمائے لکھنو ہوئے اور ۶ بجکر ۵۴ منٹ پر سواری ہمایونی بذریعہ اسپشل ٹرین نہضت افروز لکھنو ہوئے۔

حضور اقدس و اعلیٰ نے یکشنبہ کی رات میں تقریباً ایکسو شرفا معززین و اعلیٰ عہدداروں کو کارلٹن ہوٹل میں مدعو فرمایا۔ اس موقع پر حضور اقدس و اعلیٰ نے اہل لکھنو کی محبت عقیدت

اور مہمان نوازی پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور یہ اعلان فرمایا کہ سفر شاہانہ لکھنؤ کی تقریب میں (صہ عہ) پچیس ہزار روپیہ خیراتی کاموں کے لئے عطا کئے جائینگے۔

بتاریخ ۹ مارچ ۱۹۳۲ء شب میں، سفر دہلی سے بخیر وخوبی سواری مبارک معہ خدم وحشم نہضت افروز بلدہ ہوئی۔

ضمیمہ صفحہ (۱۰)
کتاب ہذا
کوائف شہزادگان بلند اقبال

بضمن سفر یورپ شہزادگان بلند اقبال بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۱ء ناٹنگھم پہونچے۔ اور ان کا وہاں پر پُر جوش خیر مقدم کیا گیا۔ شہر کی سیر فرمائے۔ اور تاریخی مقامات ملاحظہ فرمایا۔ ونیز وہاں کے جامعہ کا بھی معائنہ کیا۔ آمد کے موقع پر لارڈ میئر مسٹر ارتھر بولارڈ نے ان کا استقبال کیا۔ دوپہر میں ان کے اعزاز میں بمقام کونسل ہاوز ایک لنچ ترتیب دیا گیا۔ لارڈ میئر نے مہمانوں کا جام صحت تجویز کرتے ہوے حیدرآباد کی مسلسل ترقی وفارغ البالی کا تذکرہ کیا۔

شہزادگان بلند اقبال کے قیام لندن کے موقع پر ایک تار مورخہ ۴ نومبر ۱۹۳۱ء کے ذریعہ یہ خبر مسرت بار وصول ہوی کہ حضور نظام حیدرآباد اور معزول سلطان ترکی کے خاندانوں کے ابین دو شادیوں کی رسم ۱۲ نومبر کو بہ مقام نائیس (جنوبی حصہ فرانس) ادا کی جایئگی۔ ہر دو شہزادگان ممدوح کا عقد علی الترتیب معزول سلطان کی دختر نیک اختر اور بھانجی سے ہوگا۔

مولانا شوکت علی جنھوں نے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ بہادر) کے اشتراک

شریک ہوں گے۔ اس تقریب میں
عمل سے شادیوں کا انتظام کیا ہے۔

حسب قرارداد بتاریخ ۱۲۔ نومبر ۱۹۳۱ء بمقام (نائیس) دنیا کے دو عظیم ترین مسلم خاندانوں کا ملاپ مغربی یورپین شہر میں شادی کے ذریعہ ہوا۔ جبکہ شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی شادی معزول خلیفہ و سابق سلطان ترکی عبد المجید خاں کی خوبصورت، اسا شہزادی درشہوار سے ہوی۔

شہزادہ اعظم جاہ بہادر۔ نے ابھی تک دلہن کو نہیں دیکھا تھا۔ جو شادی کے وقت موجود نہیں تھیں۔ دلہن کا ایجاب وقبول مرد گواہوں کے ذریعہ عمل میں آیا۔

شہزادۂ ممدوح اعظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم خلیفہ عبد المجید خاں نے بحیثیت قاضی ادا کی۔ اور شہزادۂ معظم جاہ بہادر کی شادی کی رسم بھی آپ ہی نے ادا فرمائے۔ دونوں شادیاں باب حکومت سرکار عالی کے تین اراکین اور دیگر عہدہ داران ریاست حیدرآباد کی موجودگی میں عمل میں آئیں۔ اقرارنامہ پر شہزادگان کی جانب سے سر اکبر حیدری (حیدر نواز جنگ) نے اور شہزادیوں کی جانب سے شہزادہ فاروق خلف اکبر خلیفہ نے دستخط کی۔ سر اکبر حیدری۔ لیڈی حیدری۔ مولانا شوکت علی۔ اور مسٹر کنیھال بھی حاضرین میں تھے۔

چونکہ ۱۲ نومبر شہزادہ اعظم جاہ بہادر کی سالگرہ کی تاریخ ہے۔ اسلئے۔ ان رسومات کی ادائی کے لئے اسی تاریخ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

سوشد یوم جو مذہبی رسم کے مثل ہے ۱۹ نومبر کو قصر کاراابل میں دونوں شہزادوں اور معزول خلیفہ کی دختر اور بھانجی کے مابین خلوت میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد شہزادیاں اپنے شوہروں سے ملیں۔

حضرت ولیعہد اعظم جاہ بہادر اور صاحبزادہ معظم جاہ بہادر کے قران السعدین عروسیوں سے متعلق فرمان مسرت اقتران مترشحہ پہلی رجب المرجب ۱۳۵۰ھ کا اقتباس حسب ذیل ہے۔

فرمان

بفضلہ تعالیٰ آج کا دن یکم رجب ۱۳۵۰؁ م ۱۲ نومبر ۱۹۳۱؁ء کا خاندان آصفجاہی کیلئے نہایت مبارک ومسعود ہے کہ رشتۂ اتحاد و یگانگت درمیان میں ہر دو خاندان آصفجاہی و خاندان عثمانی بتوسط عقد مستحکم ہو چکا ہے۔ یعنے ولیعہد ریاست حیدرآباد اعظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں سابق سلطان ترکی عبدالمجید خاں کی اکلوتی صاحبزادی درشہوار منسلک ہوئی ہیں۔ اور اسیطرح ولیعہد ریاست کے حقیقی برادر معظم جاہ کے حبالۂ نکاح میں خلیفہ موصوف کی حقیقی بھانجی صاحبزادی نیلوفر منسلک ہوئی ہیں۔

اول الذکر کا زرمہر معجل (۵۰) ہزار پاؤنڈ اور متاخر الذکر کا زرمہر معجل (۲۵) ہزار پاؤنڈ قرار پایا۔ اور یہ طے پایا ہے کہ یہ (۷۵) ہزار پاؤنڈ کی رقم بتوسط ٹرسٹ (مجلس امناء) انوسٹ (چالو) کی جائے۔ تاکہ اس کے انٹرسٹ (منافعہ) سے ہر دو صاحبزادیاں متمتع ہوتی رہیں۔ اس کے سیوا منجانب اسٹیٹ حیدرآباد ہر دو عروس کی تیاری ٹروسو (جہیز) کے لئے مبلغ (معمٰہ ۳۵ ہزار) پونڈ بطور عطیہ دے گئے۔

اس انتظام بالاسے گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اتفاق کیا۔

آخر میں میری دعا ہے کہ زمانہ آیندہ میں اس تاریخی واقعہ سے ہر دو خاندان کے لئے بہت کچھ فلاح و بہبود کی جو توقع ہے وہ ضرور کامیاب ہوگی۔ جس کے آثار ابھی سے نمایاں ہیں۔

اس تقریب میں ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن کی عام تعطیل ممالک محروسہ میں قرار دی جائے دونوں شہزادے اپنی دولہنوں کے ساتھ حیدرآباد میں روایتی مذہبی رسم کی ادائی کے لئے ایک مہینہ بعد فرانس سے روانہ ہونا قرار پایا۔ اس اثنا میں شہزادے ہوٹل میں قیام فرما رہے اور شہزادیاں اپنے مکانوں میں رہیں۔

بارگاہ خداوندی جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۲ر رجب ۱۳۵۰ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا کہ

"شہزادگان بلند اقبال مورخہ ۱۳ر ڈسمبر ۱۹۳۱ء م ۲۱ر شعبان المعظم ۱۳۵۰ھ مراجعت فرمائے بلدہ ہوں گے اوس روز صرف ایک یوم کی تعطیل خاص دفاتر بلدہ کے لئے بغرض شرکت استقبال دی گئی۔"

بتاریخ ۸ ۲ر ڈسمبر ۱۹۳۱ء شہزادگان حیدر آباد ذریعہ جہاز "پلسنا" بمبئی پہونچے۔ بمبئی میں شہزادگان کا ورود پرائیوٹ طور پر عمل میں آیا۔ البتہ حیدر آباد کے چند معزز اصحاب نے جہاز پر شہزادوں کا خیر مقدم کیا۔ شہزادیوں پر بمبئی کے پہلے نظارہ کا بہت اثر ہوا۔ اور وہ اپنے ساتھیوں سے کئی استفسارات کرتے رہے۔ جہاز سے اتر کر یہ جماعت قصر نظام کو جو نے پین سی روڈ پر واقع ہے گئی۔ جہاں شہزادگان دو یوم قیام فرماکر ذریعہ اسپشل ٹرین بعزم حیدر آباد روانہ ہوے۔

استقبالی تیاریاں

شہزادگان بلند اقبال کے ورود مسعود پر اُن کے شایانِ شان استقبال کی غرض سے ایک کمیٹی قایم ہوئی۔ جس کے صدر جناب راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر کوتوال بلدہ نے اپنے خاص سعی و اثرات کے تحت بچاس ساٹھ ہزار روپیہ کا چندہ وقت واحد میں فراہم کرلیا۔ لیکن اس بارہ میں فرمان اقدس صادر ہوا کہ چندہ ہائے پبلک سے ایک دوامی یادگار اس تواریخی موقع کی ایک شادی خانہ تعمیر کرکے قایم کی جائے۔ اس لئے شہر کے آراستگی وغیرہ کے کام کو نظر انداز کیا گیا۔

ہمایون بخت شہزادگان دکن کا ورود مسعود

۱۳ر ڈسمبر ۱۹۳۱ء (۸) بجے صبح تک نامپلی اسٹیشن اور اُس کے روڈ پر تماشائیوں کے جم غفیر کا گہوارہ

ہو چکا تھا۔ کوئی پاؤ گھنٹہ قبل از آمد شاہی ٹرین سرکار عالی اپنے شاہی گھرانہ کے ممبران کی معیت میں اسٹیشن پر جلوہ افروز ہوئے۔

کوئی دس منٹ کے وقفہ بعد ٹرین کا وہ ڈبہ جس میں دونوں نوشاہ تھے بالکل ان کے سامنے ہی آکر رکا۔ فرط محبت سے شہزادگان بلند اقبال نے خاقان دکن کے قدموں پر جھکے مگر عالیجاہ نے دونوں ہاتوں سے اٹھا کر ان کو گلے لگایا۔ اسوقت کا نظارہ لکھنے کو تو بھلا کوئی الفاظ کو توڑ موڑ کر لکھ لے مگر اصلی جذبہ کے دریا کو کوزہ میں بند کرنا کار دارد والا مضمون تھا۔ بغلگیر ہونے کے بعد اعلحضرت نے باآواز بلند فرمایا۔

"تھری چیرز فار دی پرنسز"

یعنے شہزادگان کے لئے تین دفعہ اظہار مسرت۔ بعد سرکار عالی نے مختصر سی تقریر بزبان انگریزی فرمائے۔ اور جملہ ممبران شاہی خاندان کے ہمراہ اپنے محلات کی طرف روانہ ہوئے اور دولھنیں ایک دوسرے پردہ کے راستہ سے محلات کو لے جائی گئیں۔ واپسی پر رعایا نے نہایت اطمینان سے وہ سب منظر دیکھے جن کے لئے وہ عرصہ دراز سے چشم براہ تھے۔ ہمسفران شاہزادگان میں سے سر اکبر حیدری بہادر اُن کے صاحبزادہ صاحب مسٹر صالح حیدری کرنل ٹرینچ بہادر، و دیگر کئی ایک ممتاز ہستیاں تھیں۔

اس ورود مسعود کی خوشی میں شہر کے ہر ایک محلہ میں استقبالیہ کمیٹی کی جانب سے غربا کو کھانا کھلایا جاکر پارچہ بھی تقسیم کیا گیا۔ اکثر خوش باش لوگوں نے اپنے مکانوں پر روشنی کی تھی۔ اور عدن باغ، بلادسٹہ۔ اور مکہ مسجد پر بھی روشنی ہوئی تھی۔

شہزادگان بلند اقبال کا قیام گاہ مع اُن کے دولھنوں کے ... بنگلہ قرار پایا جس میں باب حکومت کے اجلاس منعقد ہوتے تھے۔ جو سر علی امام کے عہد صدر اعظمی میں بطور خاص تیار کرایا گیا تھا۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف فرمان مبارک صادر ہوا کہ

میں نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں ولیعہد اور اُن کے برادر حقیقی کے خطابات اعظم جاہ و معظم جاہ کے ساتھ لقب والاشان کا اضافہ کیا ہے۔ جوکہ اُن کے مراتب کے لحاظ سے اون کی حد تک رہیگا۔ دیگر اون کی دولہنوں کو بھی خاندانی لقب دیا ہے۔ یعنے صاحبزادی درشہوار کو دولہن دردانہ بیگم و صاحبزادی نیلوفر کو دولہن فرحت بیگم۔

بتاریخ ۴۔جنوری ۱۹۳۲ع کے شب شہزادگان بلند اقبال کی شادی کی تقریب میں چو محلہ مبارک میں ڈنر و ڈیانس ترتیب دیا گیا تھا جس میں امرا و اعلیٰ عہدہ داران سرکار عالی و انگریزی و لیڈیز مدعو تھے۔ اسی تقریب کی مسرت میں چار مینار۔ کلاک ٹاور کے علاوہ شہر کے بہت سی دوکانوں پر روشنی لگی تھی۔

۱۰۔فبروری ۱۹۳۲ع روز جمعہ ایک بجکر ۵ منٹ پر حضرت ولی عہد بہادر والاشان حضرت معظم جاہ بہادر والاشان معہ حضرۃ دولہن دُردانہ بیگم صاحبہ و حضرۃ فرحت بیگم صاحبہ ہمراہ اعلحضرت قدر قدرت کے بذریعہ اسپشل ٹرین عزیمت فرمانے دہلی ہوئے۔

بوجہ ناسازی مزاج حضرت ولیعہد بہادر والاشان معہ دولہن صاحبہ قبل تشریف آوری اعلحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴۔مارچ ۱۹۳۲ع فایز بلدہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اوّل صفحہ (۲۱)

سلسلہ یکمشت عطیات

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔حیدرآباد ۶۔جولائی ۱۹۳۱ع مسٹر پیس پرتاب ریڈی۔بی اے بی ایل۔وکیل ہائیکورٹ سابق مدیر اخبار "گولکنڈہ پتریکا" تصنیف کردہ کتاب موسومہ "گرامہ جنا ورنیم" دیہاتوں کا عکس کے (۶۰۰) نسخہ بحساب دو آنہ خرید نے کے لئے کمیٹی

صدر جمعیتہ الانجمن اتحاد باہمی حیدرآباد نے منظور کی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ اخبار صبح دکن اور اخبار دکن پنچ کی سالانہ نمبروں کی یک یک ہزار کاپیاں سررشتہ تعلیمات سے بحساب ڈیڑھ روپیہ فی کاپی مدارس تحتانیہ میں تقسیم کرنیکی منظوری صادر کی گئی۔

آخر ماہ محرم ۱۳۵۰ھ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے حکم شرفصدور لایا کہ انجمن بزم تواریخ فارسیہ کے لئے دس ہزار روپیہ کلدار دینے کی منظوری شرفصدور لائی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ ۔ اتھلٹک میٹ بمقام حیدرآباد قایم ہونے والی ہے جس کی امداد میں منجانب سرکار ذریعہ ملٹری اڈویزر مبلغ (۱۰۰۰) روپیہ کلدار چندہ دینے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے قاری عبد الکریم صاحب جو نستعلیق ٹائپ تیار کئے ہیں اُن کو مبلغ چار ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ بطور صلہ کارگزاری دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

آخر ماہ صفر ۱۳۵۰ھ۔ حیدرآباد۔ ۱۰ء جولائی ۱۹۳۱ء اطلاع ملی ہے کہ حکومت بھوپال نے اخبار روزنامہ ”منشور“ کے (۶۰) پرچہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے بھی (۱۰) پرچہ خریدے گئے ہیں۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے فرزند آفتاب اقبال کو جو کہ سرکار عالی سے ایک سو پونڈ قرض حسنہ بغرض تعلیم منظور کیا گیا تھا وہ اب اُن کی مالی مشکلات کے مدنظر معاف کردیا جاکر بمراعات امداد تصور کیا گیا۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ۔ کرسچین ایسوسی ایشن کو اس سال بھی ایکہزار یا نسو زرِ کلدار بحیث سررشتہ تعلیمات سے امداد دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ زنانہ کالج محبوبیہ گرلز اسکول کیلئے مبلغ ستاہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کے آلات ورزش جسمانی خریدنے کی منظوری دیگئی

اوایل ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف سومنا چپراسی کی بیوہ کے نام مبلغ اسی روپیہ سکۂ عثمانیہ انعام رعایتی اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف حسب تحریک معتمد صاحب عدالت کو توالی (صیغہ تعلیمات) عثمان البیان کے ایکسو نسخے بحساب فی ایک روپیہ خریدنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے مسٹر کرشنا سوامی کی مولفہ کتاب حیدرآباد وکٹوریل کے دوسو نسخے بقیمت (لعہ) روپیہ کلدار خریدنے کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۵۰ف بربناء تحریک معتمد صاحب امور مذہبی شامیانہ عیدگاہ کی تیاری کے لئے (لعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف خریدی کتب درسیہ وفنون لطیفہ اردو۔ عربی۔ انگریزی۔ کے لئے مبلغ (سمہ) روپیہ کلدار کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف۔ بارگاہ خسروی جہاں پناہی سے بمراحم خسروانہ ریوٹر ایجنسی سے مقامی (۸) اخباروں کو راونڈ ٹیبل کانفرنس منعقدہ لندن کے تازہ ترین خبریں بہم پہنچا دیا ہے۔ اس لئے ایجنسی مذکور کو چار ماہ کے لئے (سمہ) روپیہ کلدار امداد دینے کی منظوری عز وورود لائی۔

آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۵۰ف حسب فرمان خداوندی اشیاء نمایش خریدنے کیلئے پانچسال تک ہرسال (صہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ف درستگی شامیانہ مسجد عثمانیہ باغ عامہ کے لئے مبلغ (۱۱۱۸عہ) روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ رجب ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم سرمہاراجہ بہادر صدر اعظم سرکار عالی۔ ریلیف ایسوسی ایشن بمبئی کے لئے (صمہ) روپیہ کلدار بطور امداد دینے کی منظوری صادر ہوئی

وسط ماہ رجب ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے سید محمد حنیف اجمیری کو بغرض

رخصتانہ مبلغ ایکہزار روپیہ سکہ عثمانیہ دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ ۔ اعلیحضرت قدر قدرت ورود دہلی کی تقریب پر دو ہزار پونڈ کا چندہ کسی خیراتی ادارہ کو عطا کرنیکا حکم صادر فرمایا۔ یہ رقم لیڈی ولنگڈن کی صوابدید پر رکھی گئی۔

اوایل ذی قعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ اعلیحضرت قدر قدرت اثناء سفر دہلی بمقام لکھنؤ شہر لکھنو کے خیراتی کاموں کے لئے پچیس ہزار (۲۵ ہزار) روپیہ عطا فرمایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب اول صفحہ (۴۰)

سلسلۂ اجرائی ماہوارات

آخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ ۔ مسٹر جونس سابق انجن ڈرایور اسپیشل ٹرین کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

آخر ماہ محرم سنہ ۱۳۵۰ھ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔ مولوی عزیز اللہ شاہ قادری کے نام پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۵۰ھ ۔ حضرت شیخ ابی بکر بن حضر موتی کے لنگر خانہ کو سالانہ دو ہزار روپیہ کلدار امداد جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۵۰ھ سید محمود حسام الدین صاحب قادری سجادہ نشین درگاہ بغداد شریف کے نام پچاس روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ صفر سنہ ۱۳۵۰ھ ۔ مولوی ریاست علی مرحوم کپتان کے بیوہ کے نام بیس روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ رعایتی تاحیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

میر جعفر علی مرحوم سابق اہلکار مجلس عالیہ عدالت کے بیوہ و والدہ کے نام پانچ پانچ روپیہ وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ریاست علیخاں صاحب مقتول مہتمم کروڑ گیری کے بیوہ و پسماندگان کے نام مبلغ پچاس روپیہ سکہ عثمانیہ تا حیات جاری کرنے کی منظوری دی گئی۔

وسط ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۵۰ف حاجی مسکن شاہ جی اٹاوہ کے نام تا حیات دس روپیہ کلدار جاری کرنے کی منظوری شرف صدور لائی۔

اوایل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ (۱) پنڈت رام بلاس صاحب کے نام پچاس روپیہ ماہنہ تا حیات جاری کرنے (۲) نزہت آرا بیگم صاحبہ دختر محمد یٰسین خاں صاحب سابق رکن عدالت العالیہ کے نام تیس روپیہ جاری کرنے (۳) شیخ صاحب علی صاحب کے نام پچاس روپیہ تا حیات جاری کرنے کی منظوریاں شرف صدور لائیں۔

اوایل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف بارگاہ خسروی سے فرنگی محل والے احمد اللہ مرحوم کو جو (سے) کلدار ماہوار ملا کرتی تھی اُن کے پسماندوں کی فلاکت کے مدنظر اون کی بیوہ عفو النساء کے نام (صے) کلدار اور اُن کے لڑکوں کے نام (صعہ) کلدار اجرا فرمائے گئے۔

اخرماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ سید حسین شاہ صاحب سہارنپوری کے نام پندرہ روپیہ کلدار تا حیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

اخرماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ حسب الحکم مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی زینت بیگم بیوہ مرزا اختر سلطان کے نام مبلغ چالیس روپیہ سکہ عثمانیہ کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہِ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۰ف۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ شریف کے لئے (ماصہ) روپیہ ماہنہ امداد کے لئے دو سال کی توسیع پیشی صدارت عظمیٰ سے منظور فرمائی گئی۔

اوایل ماہِ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۰ف۔ قدرت علی شاہ کے نام پندرہ روپیہ ماہوار

تاحیات منظور ہوئی۔

اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ شیخ جواد بخش کے نام مبلغ پندرہ روپیہ کلدار تاحیات منظور ہوئی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ بارگاہ خسروی سے ذریعہ فرمان مبارک مدینہ منورہ والے سید مصطفےٰ خلیفہ کے نام غرہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ سے پچیس روپیہ کلدار تاحیات دینے کی منظوری شرف صدور لائی۔

وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۵۰ھ۔ شیخ جواد صاحب تجلی اور قدرت علی شاہ صاحب طہرانی کے نام پچیس پچیس روپیہ کلدار ماہوار رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر فیڈرک شا پیرٹ متوفی کے بیوہ کے نام مبلغ پچاس روپیہ وظیفہ تاحیات دینے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ مخدوم علیشاہ صابری سکنہ گلبرگہ کو اون کی موجودہ تنخواہ (للعہ) میں یکم رجب ۱۳۵۰ھ سے پانچ روپیہ مزید اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی۔

آخر ماہ رجب ۱۳۵۰ھ۔ سید یوسف حسین طبیہ کالج دہلی کے لئے چالیس روپیہ وظیفہ تعلیمی دینے کی منظوری دی گئی۔

اوایل ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مسٹر رنگا سوامی متوفی اسسٹنٹ انجنیر کی دو لڑکیوں کے نام تا کتخدائی پچیس روپیہ فی اسم وظیفہ تعلیمی منظور کیا گیا۔

وسط ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ عبدالرحیم شاہ نقشبندی کی ماہوار اُن کے دونوں دختروں کے نام علی السویہ فاطمہ بیگم کو (صہ) ورفیق بیگم کو صہ تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوی۔

آخر ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ۔ مولوی محمد مرتضیٰ صاحب مرحوم سابق مہتمم اوقاف سرکار عالی کی بیوہ کے نام تاحیات تیس روپیہ کا وظیفہ رعایتی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

(۲) موضع پدرانا ضلع کرای گاؤں کے نابینا حافظ نثار احمد صاحب کے نام پندرہ روپیہ ماہوار جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ پیشگاہ خسروی سے حکم شرف نفاذ پایا کہ خلیفہ سلطان عبد المجید خاں کے سابقہ امداد میں مزید ایکسو پونڈ اضافہ کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے حکم صادر ہوا کہ دولہن دردانہ بیگم صاحبہ و دولہن فرحت بیگم صاحبہ کی والدہ ماجدہ کے نام بھی ایک ایک سو پونڈ دینے کی منظوری دی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۷۵)

فہرست عہدہ داران سول علاقہ سرکار عالی تنخواہ معہ الونس بموجب سول لسٹ یکم آذر ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد رقم تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	پیشکار	۱	سمـ	.	.	.	.	.	.	۱	سمـ
۲	صدر اعظم	۱	سمـ	.	.	.	.	.	.	۱	سمـ
۳	صدر المہامان	.	.	۶	سمالہ مـ عـ ۱۳ر۸۴	.	.	۱	سمالہ مـ للعـ ۲ر۸۸	۷	سمالہ مـ مـ
	معتمدین										
	(۱) معتمد باب حکومت	.	.	۵	الکہ مـ سمـ	.	.	.	.	۵	الکہ مـ سمـ
	(۲) چیف سکریٹری	.	.	۴	صامـ مـ اعـ	.	.	.	.	۴	صامـ مـ اعـ
	(۳) معتمدی سیاسیات	۱	الکہ مـ	۵	الکہ سمـ	۱	الکہ	.	.	۷	صمـ مـ

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد فرقہ وار عہدہ دار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد فرقہ وار عہدہ دار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد فرقہ وار عہدہ دار	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد قسم وار عہدہ دار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد قسم وار عہدہ دار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۴) معتمدی فینانس	۳	اعـ ما ر	۴	للعمـ سما عه	۱	لکا صه	.	.	۸	عمـ سما صه عه
	(۵) معتمدی مال	۵	للعمـ لکا صه	۱۳	لعمـ سما صه عه	.	.	۱	صمـ ما	۱۹	لو عـ ما عه
	(۶) معتمدی عدالت	.	.	۹	ہمـ صه	.	.	.	.	۹	ہمـ صه
	(۷) معتمدی تعمیرات	۴	اعـ سما ر	۹	معمـ کما ر	.	.	۱	الـ لکا	۱۴	عـ سما ر
	(۸) معتمدی ڈرینج	۱	سما صه	۱	سمـ سما صه	.	.	.	.	۲	للعمـ
	(۹) معتمدی فوج	.	.	۵	صمـ ما صه	.	.	.	.	۵	صمـ ما صه
	(۱۰) معتمدی صنعت و حرفت و تجارت	۱	الکا	۱	صما ر	.	.	۱	للعمـ الکا صه	۳	صمـ سما صه
	(۱۱) معتمدی وضع قوانین	.	.	۴	للعمـ سما ر	.	.	.	.	۴	للعمـ سما ر
	(۱۲) معتمدی امور مذہبی	.	.	۱	الـ صما ر	.	.	.	.	۱	الـ صما ر

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم مواجب	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم مواجب	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم مواجب	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد رقم مواجب	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم مواجب
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(۱۳) اتالیق صاحبزادگان بلند اقبال	.	.	۱	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۳	[illegible]
	(۱۴) ایضاً	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	۲	[illegible]
	میزان معتمدین	۱۰	[illegible]	۶۲	[illegible]	۲	[illegible]	۷	[illegible]	۸۶	[illegible]
	علاقہ فینانس	۱۴	[illegible]	۲۵	[illegible]	۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴۲	[illegible]
	(۱) علاقہ دارالضرب	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۸	[illegible]
	(۲) علاقہ برقی	۳	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۸	[illegible]
	(۳) دفتر قوت برقی اضلاع	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
	(۴) مدرسہ صنعت و حرفت	.	.	۳	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۵	[illegible]
	(۵) ملک شاپ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبیداری	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۴	[illegible]
۲	مددگاران صوبہ دار	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	اول تعلقداران	.	.	۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۴	[illegible]
۴	مددگاران تعلقدار	۲	[illegible]	۳۴	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۵	تحصیلداران اعلیٰ دیوانی	۱۹	[illegible]	۱۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۳۳	[illegible]
۶	تحصیلداران علاقہ صرف خاص زیر نگرانی دیوانی۔	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	میزان مال	۲۱	[illegible]	۱۷۰	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۱۹۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد مشاہرہ ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد مشاہرہ ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد مشاہرہ ماہوار	یوریشین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوریشین عیسائی: تعداد مشاہرہ ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ بندوبست	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۲۹	[illegible]
	علاقہ جنگلات	۴	[illegible]	۱۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱۸	[illegible]
	عہدہ داران بندوبست صیغہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۲	[illegible]
	علاقہ کروڑگیری	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۳	[illegible]	۰	۰	۲۲	[illegible]
	علاقہ آبکاری افیون و گانجہ	۳	[illegible]	۱۸	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]
	علاقہ معدنیات	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	علاقہ زراعت	۶	[illegible]	۴	[illegible]	۱	[illegible]	۰	۰	۱۱	[illegible]
	سررشتہ تجارت و حرفت	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۵	[illegible]
	سررشتہ کالیج انڈسٹریز انسٹیٹیوٹ	۳	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مال										
۱	صوبہ داری	.	.	۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۴	[illegible]
۲	مددگاران صوبہ دار	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۳	اول تعلقداران	.	.	۱۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۴	[illegible]
۴	مددگاران تعلقدار	۲	[illegible]	۳۴	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۵	تحصیلداران علاقہ دیوانی	۱۹	[illegible]	۱۱۲	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	۱۳۳	[illegible]
۶	تحصیلداران علاقہ صرف خاص زیر نگرانی دیوانی ۔	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
	میزان مال	۲۱	[illegible]	۱۷۰	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	۱۹۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد مجموعی عہدہ داران	تعداد مجموعی ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	علاقہ بندوبست	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	۲۹	[illegible]
	علاقہ جنگلات	۴	[illegible]	۱۲	[illegible]	۱	[illegible]	۱	[illegible]	۱۸	[illegible]
	عہدہ داران بندوبست صیغہ	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
	علاقہ کروڑگیری	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۳	[illegible] ۱۰/۸	.	.	۳۲	[illegible] ۱۰/۸
	علاقہ آبکاری افیون وگانجہ	۳	[illegible]	۱۸	[illegible]	۱	[illegible]	۲	[illegible]	۲۴	[illegible]
	علاقہ معدنیات	۳	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
	علاقہ زراعت	۶	[illegible] ۱۰/۸	۴	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۱	[illegible] ۱۰/۸
	سررشتہ تجارت و حرفت	۳	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
	سررشتہ کالج انڈسٹریز انسٹیٹیوٹ	۳	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]

نمبر مسلسل	نام ابواب	اہل ہنود — تعداد عہدہ داران	اہل ہنود — تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام — تعداد عہدہ داران	اہل اسلام — تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی — تعداد عہدہ داران	پارسی — تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین وعیسائی — تعداد عہدہ داران	یوروپین وعیسائی — تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ — تعداد عہدہ داران	جملہ — تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	دارالتجارت صنعتی	۳	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	۶	[illegible]
	انسپکٹر ایزرفیا کالج	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
	سررشتہ انجمن اتحاد باہمی	۲	[illegible]	۱۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۵	[illegible]
	سررشتہ عدالت	۱۴	[illegible]	۱۳۷	[illegible]	.	.	.	.	۱۵۱	[illegible]
	سررشتہ مجالس	.	.	۴	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۵	[illegible]
	سررشتہ کوتوالی										
	بلدہ	۲	[illegible]	۹	[illegible]	.	.	.	.	۱۱	[illegible]
	اضلاع	۱۲	[illegible]	۳۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۴۹	[illegible]
	میزان کوتوالی	۱۴	[illegible]	۴۱	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۶۰	[illegible]

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	تعلیمات										
۱	نظامت	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible] ۵ر۳ر۴
۲	نظامت فزیکل ٹریننگ	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible] ۲ر۸ر۴	۱	[illegible] ۲ر۸ر۴
۳	صدر مہتممان و مہتمم مدارس	.	.	۵	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۶	[illegible]
۴	مہتممان اضلاع	۳	[illegible]	۱۴	[illegible]	.	.	.	.	۱۷	[illegible]
۵	نظام کالج	۹	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]
۶	مدرسہ عالیہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۷	دار الترجمہ عثمانیہ یونیورسٹی	۱	[illegible]	۲۰	[illegible]	.	.	.	.	۲۱	[illegible]
۸	رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی	.	.	۳	[illegible]	.	.	.	.	۳	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۹	دار الطبع جامعہ عثمانیہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۰	عثمانیہ یونیورسٹی کالج	۹	[illegible]	۶۲	[illegible] ۱۰/۹/۳	.	.	.	.	۷۱	[illegible] ۱۰/۹/۳
۱۱	عثمانیہ میڈیکل کالج	۵	[illegible]	۹	[illegible]	۲	[illegible]	۲	[illegible]	۱۸	[illegible]
۱۲	عثمانیہ انجنیر کالج	۱	[illegible]	۱۰	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۱۲	[illegible]
۱۳	انٹرمیڈیٹ کالج	۱	[illegible]	۶	[illegible]	.	.	.	.	۷	[illegible]
۱۴	زنانہ کالج نامپلی	.	.	۳	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۵	[illegible]
۱۵	دیگر کالج و ہائی اسکول	۱۸	[illegible]	۴۷	[illegible]	.	.	۱۶	[illegible] ۵/۴	۸۱	[illegible] ۱۳/۴
۱۶	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل	۱	[illegible]	۵	[illegible]	.	.	۲	[illegible]	۸	[illegible]

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد تنخواہ ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد تنخواہ ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد تنخواہ ماہوار	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد تنخواہ ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	متفرق	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]	۱	[illegible]
	میزان تعلیمات	۴۹	[illegible]	۲۰۰	[illegible]	۲	[illegible]	۲۶	[illegible]	۲۷۹	[illegible]
	طبابت										
۱	سررشتہ طبابت انگریزی	۴۷	[illegible]	۳۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۰۳	[illegible]
۲	سررشتہ طبابت یونانی	۰	۰	۱۱	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]
	میزان طبابت	۴۷	[illegible]	۴۲	[illegible]	۸	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۱۴	[illegible]
۱	تعمیرات	۲۸	[illegible]	۴۷	[illegible]	۲	[illegible]	۳	[illegible]	۸۰	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد مشاہرہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	دفتر کنندگی باؤلیات	.	.	۱	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۲	[illegible]
۳	آبرسانی اضلاع	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۴	دیگر دفاتر	۶	[illegible]	۲۷	[illegible]	.	.	.	.	۳۳	[illegible]
۵	معاوضت اراضیات ریلوے	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۶	سپرنٹنڈنگ انجینیر آفس ڈرینیج	۱	[illegible]	۵	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۷	[illegible]
۷	آرائش بلدہ	۱	[illegible]	۴	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۸	حیدرآباد ڈیلیگیشن گول میز کانفرنس	.		۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۹	سررشتہ صفائی	۱	[illegible]	۸	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	۱۰	[illegible]
۱۰	سررشتہ لوکل فنڈ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۱۱	سررشتہ کورٹ آف وارڈس	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	صد میزان	۲۵۲	[illegible]	۸۹۳	[illegible]	۳۳	[illegible]	۷۲	[illegible]	۱۲۵۰	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۸۴

فہرست عہدہ داران فوجی علاقہ سرکار عالی موجب ملٹری لسٹ بابتہ آذر ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم ماہوار	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد رقم ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	افواج باقاعدہ										
۱	اسٹاف	.	.	۱۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible] ۱۳/۴/	۱۳	[illegible] ۱۳/۴/
۲	الف۔ توپخانہ	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
۳	ب۔ "	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۴	باڈی گارڈ اسکواڈرن	.	.	.	.	.	.	۳	[illegible]	۳	[illegible]
۵	کیاولری ٹریننگ اسکواڈرن	.	.	۲	[illegible]	.	.	۱	[illegible]	۳	[illegible]
۶	پلٹن خاص	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]

نشان سلسلہ	نام آبواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد تنخواہ	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد تنخواہ	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد تنخواہ	یوروپین عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین عیسائی: تعداد تنخواہ	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد تنخواہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	پلٹن دوم آصف نگر	۰	۰	۶	سمہ عہ	۰	۰	۰	۰	۶	سمہ ؍عہ
۸	پلٹن سوم سیف آباد	۱	لصما ھ	۳	الـ کہ ؍عہ	۰	۰	۱	ماؔر	۵	اعـ ماؔ ھ
۵	پلٹن قلعہ	۱	ما ـہ	۴	الـ کا ھ	۰	۰	۰	۰	۵	اعـ ما عہ
۱۰	انفنٹری ٹرینگ کمپنی	۰	۰	۳	الـ ما ھ	۰	۰	۰	۰	۳	الـ ما ھ
۱۱	جمعیت نظام محبوب	۰	۰	۶	اعـ صما عہ	۰	۰	۰	۰	۶	اعـ صما عہ
۱۲	تہرڈ گولکنڈہ لانسرز	۰	۰	۸	سمہ کا ھ	۰	۰	۱	ما ۱	۹	سمہ صما ھ
۱	امپیریل سرویس ٹروپس حیدرآباد رسالہ اول	۱	المکا ھ	۹	سمہ کا ھ	۰	۰	۲	لمکا عہ	۱۲	صمہ ھ
۲	رسالہ دوم	۰	۰	۱۴	للعمہ سما ؍	۰	۰	۱	سما ھ	۱۳	للعمہ کا ھ

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین باقی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	مقدار تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	مقدار تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	مقدار تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	مقدار تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	مقدار تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۱۲
۱	ٹریکل انسران	۵	[illegible]	۳	[illegible]	۲	[illegible]	۴	[illegible]	۱۴	[illegible]
	وٹیزی ڈپارٹمنٹ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	پرنس باڈی گارڈ	.	.	۵	[illegible]	.	.	.	.	۵	[illegible]
	بارود خانہ	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
	میزان فوج باقاعدہ و امپیریل سروس ٹروپس	۸	[illegible]	۸۸	[illegible]	۲	[illegible]	۱۴	[illegible]	۱۱۲	[illegible]
	افواج بیقاعدہ										
۱	دفتر نظامت	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۲	جمعدارانِ نظم جمعیت	.	.	۹	[illegible]	.	.	.	.	۹	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت										
۱	سررشتہ راجہ راے رایان	.	.	۱۵	[illegible] ۱۲ /	.	.	.	.	۱۵	[illegible] ۱۲ /
۲	سررشتہ راے لعل پرشاد متوفی	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	۱	[illegible]
۳	سررشتہ راے دھل پرشاد متوفی	.	.	۳	[illegible] ۸ /	.	.	.	.	۳	[illegible] ۸ /
۴	سررشتہ راے سوہن لعل متوفی	۱	[illegible]	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]
۵	سررشتہ راجہ نانک پرشاد متوفی	۱	[illegible]	۴	[illegible] ۱۲ /	.	.	.	.	۵	[illegible] ۱۲ /
۶	سررشتہ سبھا پرشاد	۱	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۲	[illegible]
۷	سررشتہ نرسنگ پرشاد	۳	[illegible]	۱	[illegible]	.	.	.	.	۴	[illegible]
۸	سررشتہ راجہ مہری کشن	۱	[illegible]	۳	[illegible] ۱۰ /	.	.	.	.	۴	[illegible] ۱۰ /
۹	سررشتہ راجہ سنوی پرشاد متوفی	.	.	۲۲	[illegible] ۴ /	.	.	.	.	۲۲	[illegible] ۴ /

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		جملہ	
		تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار	تعداد عہدہ داران	تعداد تنخواہ ماہوار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۰	سررشتہ رائے لچھمن راؤ	۱	سے	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	سے
۱۱	سررشتہ راجہ گردہر راج	۰	۰	۱	عسے	۰	۰	۰	۰	۱	عسے
	سررشتہ جات زیر نگرانی نظم جمعیت بنیں میں										
۱	سررشتہ راجہ شیوراج	۲	یسے ۴ر	۹	الاسے ۱۲ر	۰	۰	۰	۰	۱۱	الاسے
۲	سررشتہ رائے راموہن لعل	۰	۰	۵	لاسوعہ	۰	۰	۰	۰	۵	لاسوعہ
۳	سررشتہ راجہ ہری لعل	۲	سے ۸ر	۴	الاعہ ۱۰ر	۰	۰	۱	رعہ ۱۲ر	۷	الاعہ ۱۴ر
۴	سررشتہ رائے روپ لعل	۲	اسے ۴ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲	اسے ۴ر
۵	سررشتہ راجہ ہوش چند	۰	۰	۲	۱۸عہ	۰	۰	۰	۰	۲	۱۸عہ

نمبر سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود: تعداد عہدہ داران	اہل ہنود: تعداد رقم ماہوار	اہل اسلام: تعداد عہدہ داران	اہل اسلام: تعداد رقم ماہوار	پارسی: تعداد عہدہ داران	پارسی: تعداد رقم ماہوار	یوروپین و عیسائی: تعداد عہدہ داران	یوروپین و عیسائی: تعداد رقم ماہوار	جملہ: تعداد عہدہ داران	جملہ: تعداد رقم ماہوار
١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
	سررشتہ راے موہن لعل پیشکاری	٠	٠	١	سیہ	٠	٠	٠	٠	١	سیہ
	سررشتہ راے گوبند پرشاد	١	دصہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١	دصہ
	سررشتہ راے ابناداس	٠	٠	١	مار	٠	٠	٠	٠	١	مار
	سررشتہ راے امراؤ	١	لعہ	١	ما دصہ	٠	٠	٠	٠	٢	ما دصہ
	سررشتہ بکت پرشاد	١	دصہ	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١	دصہ
	سررشتہ راے بالکشن	٠	٠	١	ما محہ ١٤ر	٠	٠	٠	٠	١	ما محہ ١٤ر
	سکہ عہدہ داران زیر نگرانی پولیس اضلاع	١٢	الما دصہ ٨ر	٠	٠	٠	٠	٠	٠	١٢	الما دصہ ٨ر
	میزان بیقاعدہ	٢٩	الکا لوصہ ٨ر	٨٨	سما صہ ہی ع ١٤ر	٠	٠	١	لوصہ ١٢ر	١١٨	صامحہ لوعہ ٢ر
	صدر میزان باقاعدہ و بیقاعدہ	٣٧	سمالوصہ صمہ ٨ر	١٧٦	الکارسہ ہصہ ١٤ر	٢	سماکرہ	١٥	سمالوصہ امہ ٩ر٤	٢٣٠	المکاصہ محہ مہ ١٥ر٤

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۸۶)

تختہ ماہواریابان امدادی ماہانہ و سالانہ علاقہ دیوانی سرکار عالی بموجب ضمیمہ موازنہ ۱۳۴۱ف

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین و عیسائی		بلا صراحت	
		تعداد منصبداران	تعداد رقم	تعداد منصبداران	تعداد رقم	تعداد منصبداران	تعداد رقم	تعداد منصبداران	تعداد رقم	تعداد منصبداران	تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۱۲
۱	صادر مد (۳) جنگلات وظایف طلبہ تحت ابواب مختصہ۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
۲	صدر مد (۱۸) منصب ذیلی مد - (۳)										
	ماہوار اشخاص در عاملتی	۳۹	[illegible]	۴۶۲	[illegible]	۱	[illegible]	۴	[illegible]	۰	۰
	ماہوار منصب داران بزبان دیوانی۔	۳۵۴	[illegible]	۲۸۳۱	[illegible]	۲۱	[illegible]	۱۲	[illegible]	۰	۰
۳	صدر مد (۲۳) تعلیمات (الف امداد مدارس مقامی										
	مدارس فوقانیہ	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰	۵	[illegible]	۰	۰
	مدارس وسطانیہ	۶	[illegible]	۷	[illegible]	۰	۰	۳	[illegible]	۰	۰
	مدارس ابتدائی	۱۷	[illegible]	۹۴	[illegible]	۰	۰	۱۱	[illegible]	۰	۰

نمبر شمار	نام ابواب	اہل ہنود — تعداد	اہل ہنود — تعداد رقم	اہل اسلام — تعداد	اہل اسلام — تعداد رقم	پارسی — تعداد	پارسی — تعداد رقم	یوروپین عیسائی — تعداد	یوروپین عیسائی — تعداد رقم	بلا صراحت — تعداد	بلا صراحت — تعداد رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	مدارس ابتدائی امداد مجلس اضلاع -	.	.	.	.	.	.	.	.	.	سمار عہ ی عت
	مدارس خاص	۱	الــت	۱۱	سمالوسہ ی ص	.	.	۲	السمالـہ	.	.
	ب - امداد مدارس غیر ملکی -										
	الف - تحت اقتداری جامعہ عثمانیہ -	۱	لما	۳	ســت	.	.	۳	سمابعہ ســت	.	.
	ب - تحت نظامت	.	.	۳۰	ایک للا لما مد سعہ ی عت	.	.	.	.	.	.
	ج یکمشت امداد	.	.	.	.	.	.	.	.	.	ســت
	د - ٹکسٹ بک کمیٹی اقتداری نظامت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	اعــت
	ہ محکمہ معتمدی تعلیمات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	اعــت
	(ج) امداد بجائے کتب خانہ جات	.	.	۱۴	صامعہ ی عت	.	.	۲	سمار	.	.
	(د) مد (۲۴) طبابت										
	الف - امداد انگریزی	.	.	۲	اکما عہ اعــت	.	.	۳	لا سوسہ للوعت	۳	اکما للوسہ مد سی
	ب - امداد یونانی	۴	لا وعہ للعمت	۱۷	صالوسہ مت	.	.	.	.	.	.

نشان سلسلہ	نام ابواب	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین عیسائی		جملہ	
		تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ	تعداد	تعداد رقم سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	(ج) حفظان صحت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۵	صدمد (۲۵) مذہبی										
	امداد برائے مدارس مذہبی	.	.	۴	[illegible]	.	.	.	.	.	.
	(الف) اقتدار صدر الصدور										
	(ب) اقتداری نظامت	۱	[illegible]	۴۶	[illegible]	۱	سمار	۶	[illegible]	.	.
	(ب) مدد برائے تعلیم حفاظ و وظائف تعلیمی	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	
	الف - مقررہ	.	.	۱۲	[illegible]	.	.	.	.	.	
	استصوابی توشکخانہ عامرہ یکمشت	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۶	صدمد (۲۵) مذہبی										
	ماہواریاں خاص	۹	[illegible]	۶۴۷	[illegible]	۱	سمار	۳	[illegible]	.	.
	زراعت وظائف	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
۷	چندہ ہائے امداد وغیرہ مشمولہ صدمد (۳۱) متفرق										
	(الف) مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ب) غیر مقررہ	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
	(ج) چندہ اخبارات	.	.	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]

تختہ تفاوت اخراجات دہ سالہ منصب وظیفہ و ماہوارات خاص
سن ابتدا سنہ ۱۲۸۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد رقم منصب	تعداد وظایف و انعام	ماہوارات خاص	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۲۸۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۲	سنہ ۱۲۹۰ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	سنہ ۱۳۰۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	سنہ ۱۳۱۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵	سنہ ۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۶	سنہ ۱۳۳۹ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۹۶
حقیقی آمدنی ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نمبر شمار	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳
الف	(۱) الف ۔ مالگزاری	ے کروڑ دو لک [illegible]
	(۱) ب ۔ چوبینہ استقوابی مال	ے لک [illegible]
	(۲) چوبینہ	[illegible] لک [illegible]
	(۳) کروڑگیری	یک کروڑ [illegible]
	(۴) الف ۔ آبکاری	یک کروڑ [illegible] لک [illegible]
	(۴) ب ۔ افیون وگانجہ	[illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳
	(۵) الف ۔ کاغذ مختوم ۔	[illegible]
	(۵) ب ۔ رجسٹریشن	[illegible]
	(۶) معدنیات ۔	[illegible]
	میزان الف	ے کروڑ [illegible]
الف الف	(۷) پیڈ برار ۔	[illegible]
ب	(۸) الف ۔ سود ۔	[illegible]

نشان زمرہ	نام ابواب	رقم	نشان زمرہ	نام ابواب	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
[illegible]	(۹) دار الضرب	[illegible]	ط	(۴۰) رقم منتقلہ از مد محفوظ قحط	[illegible]
	(۱۰) سکہ در ٹکسال	[illegible]		(۴۱) متفرقات	[illegible]
	(۱۱) بنداول و شامات	[illegible]		میزان (۱ تا ۴۱)	ے کرور [illegible]
	میزان (ج)	[illegible]			
د	(۱۲) ٹیپ خانہ	[illegible]			
[illegible]	(۳۲) آبپاشی	[illegible]			
	(۳۳) ریلوے	[illegible]			
	(۳۴) [illegible]	[illegible]			
	میزان [illegible]	[illegible]			

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۹۹)

حقیقی اخراجات ملک سرکار عالی علاقہ دیوانی بابتہ ۱۳۲۹ف

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
الف	(۱) الف ۔ مالگزاری	[illegible]
	(۱) ب ۔ مالگزاری آبپاشی	[illegible]
	(۲) جوبینہ	[illegible]
	(۳) کروڑگیری	[illegible]
	(۴) الف ۔ آبکاری	[illegible]
	(۴) ب ۔ افیون وگانجہ	[illegible]
	(۵) الف ۔ کاغذ مختوم	یک [illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۵) ب ۔ رجسٹریشن	یک لک [illegible]
	(۶) معدنیات	[illegible]
	میزان الف	یک کروڑ [illegible] لک [illegible]
ب	(۷) الف ۔ سود	[illegible]
	(۸) ب بینکنگ فنڈ ادائی قرضہ	[illegible] لک
ج	(۹) ۔ دارالضرب	[illegible] لک [illegible]
	(۱۰) سکہ قرکلس	[illegible] لک [illegible]

نشان زمرہ	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۱۱) ہنڈاون وبٹاون	[illegible]
	میزان ج	[illegible]
د	۱۲- پٹہ خانہ	[illegible]
ﮦ	۱۳- داخل حضور پر نوز	[illegible]
	۱۳- الف اخراجات صغر و ملٹری سکرٹری اعلیحضرت بندگانعالی	[illegible]
	۱۳- ب - اخراجات شہزادگان بلند اقبال۔	[illegible]
و	(۱۴) - انتظام مملکت	[illegible]
	(۱۵) - اخراجات سیاسی	[illegible]
	(۱۷) بیمہ	[illegible]
	(۱۸) منصب	[illegible]
	(۱۹) جمعیت	[illegible]
	(۲۰) عدالت	[illegible]
	(۲۱) مجالس	[illegible]
	(۲۲) کوتوالی	[illegible]
	(۲۳) طبابت	[illegible]
	(۲۴) تعلیمات	[illegible]
	(۲۵) مذہبی۔	[illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۲۶) زراعت	[illegible] لک [illegible]
	(۲۷) علاج حیوانات	[illegible] لک [illegible]
	(۲۸) قرضہ اتحاد باہمی	[illegible] لک [illegible]
	(۲۹) دفاتر خورد	ایک لک [illegible]
	(۳۰) صفائی و آرائش عامہ	[illegible] لک [illegible]
	(۳۱) عمارات وشوارع	[illegible] لک [illegible]
	میزان و	[illegible] کروڑ [illegible] لک [illegible]
ز	(۳۲) - آبپاشی	[illegible] لک [illegible]

نشان نمبر	صدر مدات خرچ	رقم
۱	۲	۳
	(۳۳) ریلوے	[illegible] لک [illegible]
	(۳۴) برقی	[illegible]
	(۳۵) - ورک شاپ -	.
	(۳۶) طباعت	[illegible] لک [illegible]
	(۳۷) ٹیلیفون -	x
	(۳۸) صنعت وحرفت	[illegible] لک [illegible]
	میزان ز	[illegible] لک [illegible]
ط	(۴۰) - الف - امداد قحط	[illegible] لک [illegible]

نشان زمرہ	صدرمدات خرچ	رقم	نشان زمرہ	صدر ملت خرچ	رقم
۱	۲	۳	۱	۲	۳
	(۴۰) ب - رقم منتقل شدہ بہ محفوظ قحط -	[illegible] لک		تکمیلہ اعداد واشرات	×
ی	(۴۱) الف - متفرقات	[illegible] لک [illegible]		صد میزان از (۱ تا ۴۱)	[illegible] کروڑ [illegible] لک [illegible]
	(۴۱) ب - محفوظ برائے تنظیم جدید -	×			

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۱۰۱)

تختہ ابواب غیر سرکاری حقیقی بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف — جمع

نمبر نشان	صدر مدات	رقم
۱	۲	۳
م	قرضہ سرکاری	-
ن	محفوظات	[illegible]
س	امانت سودی	[illegible]
ع	امانت بلا سودی ـ	[illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]
ق	پیشگی بلا سودی	[illegible]
د	ارسالی	×
ش	صراحت طلب	[illegible]
	تکملہ احاد و عشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]

تختہ ابواب غیر سرکاری بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف — خرچ

نمبر نشان	صدر مدات	رقم
۱	۲	۳
م	قرضہ سرکاری	[illegible]
ن	محفوظات	[illegible]
س	امانت سودی ـ	[illegible]
ع	امانت بلا سودی	[illegible]
ص	پیشگی سودی	[illegible]
ق	پیشگی بلا سودی	[illegible]
د	ارسال	[illegible]
ش	صراحت طلب	×
	تکملہ احاد و عشرات	×
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۰۱
تختہ ادائی قرضہ ذمگی سرکار عالی بابتہ موازنہ بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف

نشان سلسلہ	نوعیت قرضہ	تعداد اصل رقم قرضہ	رقم ادا شدہ تا غایتہ سنہ ۱۳۳۹ف	تخمینہ رقم ادا شدہ یا ادا شدنی در سنہ ۱۳۴۰ف	باقی ادا شدنی
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پرامیسری نوٹس سرکار عالی سودی				
	(الف) میعادی۔				
	(الف) مجریہ سنہ ۱۳۰۶ف ادا شدنی بعد ۳۰ ر آبان سنہ ۱۳۲۶ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(ب) مجریہ (۱) قلیل المیعاد سنہ ۱۳۳۰ف سنہ ۱۳۲۷ف	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	(۲) طویل المیعاد ۱۳۳۹-۴۱ف	[illegible]	.	.	[illegible]
	(ج) مجریہ ۱۳۳۹ف ادا شدنی بعد یکم بہمن سنہ ۱۳۵۲ف	کروڑ دو لک [illegible]	.	.	کروڑ دو لک [illegible]
	(د) مجریہ سنہ ۱۳۳۱ف ادا شدنی ۱۳۵۱-۶۱	[illegible] لک [illegible]	.	.	[illegible] لک [illegible]
۲	معصص ریلوے قدیم	[illegible] لک [illegible]	[illegible] لک [illegible]	.	[illegible] لک [illegible]

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۱۷۹

صفائی



۱۴۔ اگسٹ ۱۹۳۱ء بوقت ۵ ساعت شام محکمہ صفائی مین راجہ وینکٹ راما ریڈی بہادر او۔ بی۔ ای۔ کوتوال بلدہ سابق نائب میر مجلس صفائی بلدہ کی تصویر کمیٹی ہال میں آویزان کرنے کی تقریب میں منجانب اراکین مجلس صفائی بلدہ ایک شاندار عصرانہ ترتیب دیا گیا۔
عالیجناب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی نے اپنے ہاتھ سے تصویر کا پردہ اوٹھایا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۲۳۲

فوج

باتباع فرمان مترشدہ ۲۰۔ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ میجر سی۔ آر۔ سی ریس۔ یم سی۔ ای۔ اے کا تقرر بعہدۂ کوارٹر پریڈ ماسٹر جنرل فوج باقاعدہ تین سال کے لئے بمشاہرہ الکلعہ سے عمل میں آیا۔ افسر مذکور نے اپنی خدمت کا جایزہ مولوی غلام محی الدین صاحب ڈیوزن کوارٹر ماسٹر سے ۲۰ دے ۱۳۴۱ف کو حاصل کیا۔
جنرل آرڈر نمبر (۲۴۱) واقع ۲۴ نومبر ۱۹۳۱ء باتباع فرمان مزینہ ۸ رجب ۱۳۵۰ھ برگیڈیر عثمان یار الدولہ بہادر کو میجر جنرل کا رینک دیا گیا۔ اس سے ان کی موجودہ تنخواہ مین کوئی اضافہ نہو گا۔ (جریدۂ ۱۰۔ بہمن ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ عـ۱ جزو اول صفحہ (۱۲۰)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۲)

تعطیلات

سررشتۂ فینانس سرکار عالی سے ذریعہ گشتی نشان (۱۲) واقع ۸۔ مہر ۱۳۴۰ف فرقۂ مہدویہ برائے تعطیل خاص دو یوم بتواریخ ۱۴ جمادی الاول و ۱۹۔ ذی قعدہ بتقریب ولادت و عرس حضرت سید محمد جون پوری حسب فرمان خسروی ۱۱ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ مہدویہ کی حد تک دو یوم کی تعطیل منظور کی گئی۔ جو اہلکار اس مذہب کے ہوں ان کو اس دن تعطیل ہوگی
(اخبار صحیفہ مورخہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ)

ہر سال ۱۲ نومبر کو ایک دن عام تعطیل ممالک محروسہ میں بریادگار عقد صاحبزادگان بلند اقبال ہوا کرے گی جریدہ یکم رجب ۱۳۵۰ھ جلد (۶۳) نمبر (۱) جز د خاص صفحہ (۱)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۲۹۹)

آمد و رفت مشاہیر ہند و یورپ

سکندرآباد ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء ایچ۔ ایچ۔ نواب صاحب لاہور (پنجاب) معہ نواب ریجنٹ کے آج بوقت (۱۱) ساعت صبح سکندرآباد تشریف لائے نواب صاحب و بیگم صاحبہ ریاست سچین بھی اس گاڑی سے تشریف لائے۔ نمائندہ رزیڈنسی والے۔ ڈی۔ سی۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ آپ سکندرآباد پر فائز ہوتے ہی (۱۸) توپوں کی سلامی سرکی گئی۔

۳۰۔ جنوری ۱۹۳۲ء بوقت ۴ بجے مسٹر اور مسز جے۔ سی۔ سی۔ ڈیوڈسن جو

صدر نشین کمیٹی دیسی ریاست ہیں بمعیت دیگر اراکین کے فایز حیدر آباد ہوے۔ آپ کے استقبال کے لئے نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر سر رچرڈ شنوکس ٹرینچ وغیرہ اسٹیشن پر تشریف لائے تھے۔ پولیس کا باضابطہ انتظام تھا اراکین کمیٹی ریزیڈنسی ہیں سکونت پذیر ہوے۔

۴ر فبروری ۱۹۲۸ء کو ارکان کمیٹی کور بلدہ سے جانب میسور روانہ ہوے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۳۱۴)

اخبارات ورسالہ جات ممنوعہ

کتاب تادیب الجانین مصنفہ احمد سلطان گورگانی کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی ہین ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدۂ ۶ر آذر ۱۳۴۱ف جلد (۶۲) عا صفحہ ۳ - جزو اول۔

کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ۔ سی۔ یس۔ وینو کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی یں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ ع۵ صفحہ (۶۲) جزو اول

مندرجۂ ذیل ہندی رسالہ جات کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی ہین ممنوع قرار دیا گیا

(۱) دی ہندوستان سوشلسٹ

(۲) راشٹریہ پربھات یدا دلی پربھات پھری جی حصۂ چہارم دیربھات پہری حصۂ اول (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول۔

کتاب گاین موسومہ پھاگنہ بجلوٹ عرف کلجگی مایا کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی یں ممنوع قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف جلد (۶۳) نمبر ۵ صفحہ ۶۲ جزو اول

حسب ذیل رسایل وکتب کا داخلہ ملک سرکار عالی ہیں ممنوع قرار دیا گیا۔

(۱) کتاب مرہٹی موسومہ "ہندو و تنا بوب" ہندو اور تعزیہ (جس کو آریہ سدہانت پرچارنی سوسائٹی نے آریہ پریس ہنسا پوری ناگپور میں ۱۹۲۷ء میں طبع کرایا ہے۔)

(۲) کتاب مرہٹی موسومہ شدہی سنگھٹنا ناجی سپھورتی وایک پدین حصہ اول و دوم مصنفہ وامن کرشن دانی۔

(۳) کتاب موسومہ سردار بھگت سنگھ مصنفہ سی۔ ایچ پالنکر۔

(۱) "انصاف کا خون" اردو رسالہ طبع شایع کردہ مسٹر شیو لال بسمل جریدہ نگار۔ لائل پور۔

(۲) "ہری کشن کی پھانسی" اردو رسالہ مولفہ مسٹر اندر سنگھ مسکین سابق مدیر کرپان بہادر امرتسر۔

(۳) کتابچہ بزبان اردو الموسوم جانباز ساورکر یا مرہٹہ انقلاب پسند۔

(۴) انمول لال۔ رسالہ بزبان اردو مولفہ۔ ایم۔ ایس۔ کوٹی پنچھی جی ساکن سیالکوٹ۔

(۵) اردو رسالہ جس کے (نامیہ) پر شہیدان وطن عرف قربانی اعظم تحریر ہے۔ مولفہ وشایع کردہ نظیر احمد ہندی۔

(۶) اردو رسالہ مسمی بہ "چندن" پرچہ ماہ مئی زیر ادارت و طباعت مسٹر سدرشن۔

(۷) اشتہار کلاں بزبان انگریزی بعنوان "انجمن فلاح والیان ریاست"، کمیونک نمبر (۱) ہندوستانی والیان ریاست کے لئے انتباہ کی نشان شایع کردہ۔ مسٹر ایل۔ ایس عدن معتمد انجمن فلاح والیان ریاست امرتسر۔

(۸) اشتہار انگریزی موسومہ "اعلان برائے جمیع نوجوانان انقلاب پسند" جس کمار پروپگنڈا اسکریٹری۔ ایچ۔ ایس۔ آر ایسوسی ایشن پنجاب نے مشتہر کیا ہے۔

جریدہ مورخہ ۸۔ اسفندار سنہ ۱۳۴۱ف جلد ۶۳ نمبر ۱۴ جز واول صفحہ (۱۹۸ و ۱۹۹) ماہوار رسالہ "نگار" حیدرآباد میں قابل ضبطی قرار دیا گیا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۵۔ نومبر سنہ ۱۹۳۱ع جلد ۴۷ نمبر ۲۵۴)

عیسی بھارت کے قدموں پر۔ طبع وشایع کردہ پنڈت چندر دت شرما۔ طبع آریہ مسافر آگرہ (اخبار صحیفہ ۸ اشہور سنہ ۱۳۵۰ف)

کتاب موسومہ "بہارت کی لہر" مصنفہ پنڈت گوری شنکر شکل مطبوعہ سدرشن پریس جبل پور کا داخلہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممنوع قرار دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۸ فبروری سنہ ۱۹۳۲ع جلد ۴۸ ع ۴۸)

۱۹۳۲ء جلد ۸ ہم نمبر (۴۸)

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۳۴۵

مختلف واقعات

نانک رام بھگوانداس و مہارودر پا کھینی ساہو کی سعی و کوشش سے بازار عثمان گنج موزخہ ۹۔ دے ۱۳۱۹ ف کو بروز دیوالی اس کے تعمیر کا کام آغاز ہوا اور ایکسال کے عرصہ میں تاریخ ۲۷۔ آذر ۱۳۲۰ ف کام ختم ہوا۔ بیوپاریوں نے بروز دیوالی وہاں مذہبی طریقے سے پوجا وغیرہ کر کے بازار بھرایا گیا اور خرید و فروخت کا کام شروع کر دیا گیا۔

۳۰۔ شعبان ۱۳۵۰ھ روز شنبہ وقت ساڑھے چار بجے شام جدید عمارت تعمیر شدہ کتب خانہ واقع کنارہ رود موسیٰ کا اعلیحضرت بندگانعالی کے دست مبارک سے افتتاحی رسم ادا ہوا۔ تمام عہدہ دار و دیگر ذی مرتبہ کو مدعو کیا گیا۔ منجانب ارکان مجلس انتظامی و عہدہ داران کتب خانہ آصفیہ اعلیحضرت بندگانعالی کے پیشی میں اڈریس پیش کیا گیا۔ فرنیچر کے لئے ۔۔۔ روپیہ کی منظوری عطا کی گئی۔

۱۱۔ ڈسمبر ۱۹۳۱ء کو مسٹر کیبز نے لیڈیز اگزبیشن کلب حیدرآباد کی جدید عمارت کی رسم افتتاحی ادا فرمائی بہت سے معزز خواتین موجود تھے۔

۱۹۳۲ء

انڈین ٹریڈ اگزبیشن اسپشل ٹرین فروخت شدنی مال سے آراستہ شدہ ۱۹۔ ماہ جنوری اسٹیشن نامپلی حیدرآباد آئی۔ ۲۳ سے ۲۵۔ ماہ مذکور تک صبح کے ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک اور ۲ سے ۶½ تک ٹرین مذکور کے اشیاء کو دیکھنے کا وقت مقرر کیا گیا اور ۲۵ ماہ مذکور کو مستورات کے معائنہ کے لئے وقت مقرر تھا۔ مقررہ تاریخ میں بہت سے زندہ دل اور شوقین مزاج حضرات اوس نمائش کو دیکھنے اور خریدنے گئے تھے حضرت بندگانعالی اعلیحضرت قدر قدرت بھی تشریف فرما ہوے تھے اور چند چیزیں خرید فرمائیں۔ ٹرین مذکور ۲۶۔ ماہ مذکور کو بلدہ سے سکندرآباد روانہ ہوئی۔

۱۴ر فبروری سنہ ۱۹۳۲ء کو بمقام باغ عامہ مرغیوں اور میوہ جات کی نمایش ہوئی۔ مہاراجہ صدر اعظم بہادر کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اکثر میوہ جات دیگر مقامات کے پائے گئے۔

۲۰ر فبروری سنہ ۱۹۳۲ء ۸ ساعت صبح بمقام صدر مزرعہ حمایت ساگر مظاہرہ زرعی ہوا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ ۳۵۵

جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ غرۂ فروردی سنہ ۱۳۴۱ف جلد ۶ جزو الخاص

خلاصہ فرمان مبارک مورخہ ۲۵۔ رمضان سنہ ۱۳۵۰ھ

ریاست ہذا کے ان معدودے مخالف منش اشخاص کو جنہیں جہالت یا بدنفسی نے قانون و انتظام کے دشمنوں سے ہمدردی پر آمادہ کر رکھا ہے۔ اور جو سلطنت برطانیہ کے ساتھ مقاطعہ اور سیول نافرمانی کرنے پر تل گئے ہیں بتاکید اکید متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی حرکت علانیہ یا خفیہ ان کی جانب سے بدیں نیت روپذیر ہوگی کہ انتظام قایمہ قدیم برہم ہو جائے یا سیول نافرمانی یا اس کے مماثل حرکات سے سرکار آصفیہ کے حلیف یعنی حکومت برطانیہ کے دشمنوں کی تائید یا امداد کی جائے تو وہ خاطیین کے خلاف اعلیحضرت کے سخت عتاب کا باعث ہوگا۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ (۴۰۶)

حالات مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنتہ پیشکار و صدر اعظم بہادر

حسب الحکم اعلیحضرت بندگانعالی بتاریخ ۴ شوال سنہ ۱۳۵۰ھ روز جمعہ شام کے چھ بجے یمین السلطنتہ مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سکندرآباد اسٹیشن کے بعزم دہلی روانہ ہوئے آپکے اخراجات سفر کیلئے (سکہ ع) پندرہ ہزار روپیہ کی منظوری دربار صادر ہوگئی۔ قیام دہلی کے زمانہ میں آپکو حضور وائسرائے بہادر نے بطور خاص لنچ میں شریک ہونیکا اعزاز بخشا۔ اکثر سرکاری ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر آپ شریک ہوئے۔ وہاں سے اجمیر شریف و بمبئی و پونہ سے ہوتے ہوئے بتاریخ ۶ر ذی قعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ روز دوشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ حیدرآباد ہوئے۔ اجمیر شریف میں آپ نے حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے درگاہ پر اپنے شایان شان خیر خیرات فرمائے۔

ضمیمہ کتاب ہذا صفحہ نمبر ۴۳۸
مشہور لوگوں کی موت

۲- فبروری ۱۹۳۲ء روز چہارشنبہ صبح آٹھ بجے لفٹنٹ ڈاکٹر وسنت راؤصاحب علاقہ فوج باقاعدہ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ چند روز علیل تھے۔

۷- فبروری ۱۹۳۲ء روز یکشنبہ دیوان بہادر سیٹھ بنسی لال صاحب کا اپنے مکان واقع بازار ریذیڈنسی حیدرآباد میں انتقال ہوا۔ حیدرآباد کے مشہور اور قدیم ساہوکار تھے۔

ضمیمہ مطبوعہ مطبع چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر

۶۱۹۹

اشتہار

کتب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اسلیے سفارش کیجاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے

بستان آصفیہ حصہ اول و دوم یعنے سلطنت آصفیہ کی مبسوط اور مکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی نے بعطائے انعام اس کے مفید و دلچسپ ہونیکا اعتراف فرماچکی ہے اور دفاتر سرکاری مین بھی اسکی جلدین خریدی گئی ہیں اسکے صرف چند نسخے باقی ہین ضخامت (۹۰۰) صفحات قیمت بلا جلد لعہ ہر دو حصص مکمل سٹ خریدارون کو ہی یہ دونون حصص دیے جا سکتے ہین

بستان آصفیہ حصہ سوم۔ اس حصہ مین بھی بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری وغیر سرکاری کے متعلق گذشتہ و حال درج ہین جسکی ضخامت (۶۷۵) صفحات ہین قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالیکو (لعہ) کاغذ کھرا مجلد سادہ (عہ)

بستان آصفیہ حصہ چہارم۔ اسی سابق کے حصہ کے سلسلہ مین بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ حال تک درج ہیں جسکی ضخامت (۳۲۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالی کور (عہ) جلد سادہ (عہ) کاغذ کھرا جلد سادہ (للعہ)

بستان آصفیہ حصہ پنجم اوسی سابقہ حصہ کے سلسلہ مین جدید واقعات اور قطعجات ملک سرکار عالی کا ذکر کیا گیا ہے جسکی ضخامت (۳۴۷) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (عہ) کاغذ کھرا (للعہ)

بستان آصفیہ حصہ ششم سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختہ عہدہ داران گزٹیڈ سابق و حال فہرست محلجات بلدہ حیدر آباد و حالات پائیگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج کیے گئے ہین جسکی ضخامت تخمیناً (۵۰۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (عہ) کاغذ کھرا بلا جلد (عہ)

خیابان آصفی۔ تاریخ آصفیہ حصہ اول۔ و دوم و سوم کا لب لباب ردیف وار درج ہے اور فہرست قاضیان دکن سلف و حال و عہدہ داران جملہ دفاتر سرکار عالی و صاحب رزیڈنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے قیمت کاغذ چکنا (عہ) کاغذ کھرا (عمعہ) بلا جلد

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی۔ پی طلب کرنے پر روانہ کی جاسکتی ہین محصولڈاک وی۔ پی۔ رجسٹری ذمہ خریدار۔ آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور صراحت فرمادین اور اپنا پتہ صاف لکھین۔

المشتہر

شام راؤ محاسب سررشتہ علاقہ پائیگاہ سکنہ حسینی علم بارہ گلی بمکان بالکشن راؤ صاحب جاگیردار نمبر مکان ۱۸/۱۷

اُوم

بستانِ آصفیہ حصۂ ہفتم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن　　ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

مطبوعہ
چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ۸/ ؎
کاغذ کھرا بلا جلد (صہ) علاوہ محصول ڈاک

اوم

بستانِ آصفیہ حصہ ہفتم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن — ماہِ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۰ھ

مطبوعہ

چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر در

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ۸/

کاغذ کھرا بلا جلد (ص) علاوہ محصول ڈاک

فہرست
تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

تمہید
حصۂ ہفتم

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں اُنکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیباچہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اسقدر وضاحت کردینی ضروری سمجھتا ہوں کہ حصۂ ششم کے ساتھ ساتھ حصۂ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بناء پر لاحق ہوئی۔

حصۂ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مِل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصۂ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہو چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہو سکا اُس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجھ کو آمادہ ہونا پڑا۔

گو گلستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے اپنے موقع پر خاندان قطب شاہی خاندان آصفی۔ مدار المہامان و پیشکاران و معین المہامان و صدر المہامان و متعدین

ونظمار وغیرہ کے اسمائے گرامی درج ہین۔ لیکن حصۂ ہفتم مین سلسلہ سے اُن کو یکجا جمع کردینے مین آسانی وسہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظر ثانی کے بعد حصۂ ہفتم مین درج کیا گیا۔ نظر ثانی مین نواب عنایت جنگ بہادر کی عنایت سے جو مواد دستیاب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی۔ جس کے لئے نواب صاحب ممدوح کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مجلس عدالت عالیہ کے عہدہ دار وں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیاری میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت وفائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی ہے اس حصہ میں سوائے سررشتہ تعمیرات کے اور سب سررشتون کے معتمدین کی فہرست درج ہے۔ سررشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسمائے گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایما کئے جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں پھرنے پر بھی میسر نہیں آسکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہوسکی۔ احکام بابت قیام و شکست کونسل آف اسٹیٹ و کیبنٹ کونسل و باب حکومت و دست فہرست اراکین مجلس امراء و باب حکومت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین و توسیع مجلس وضع قوانین و اراکین مجلس وضع قوانین کی سالواری فہرست جرائد اور رسیولسٹوں سے اخذ کر کے اس حصہ میں موقع ومحل سے درج کی گئی ہے۔ جن دو چار سنین کے سول لسٹین باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہوسکین وہ مجبوراً معرا چھوڑ دینی پڑیں۔ اس حصہ مین ایک یہ جدت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ دارون کا نام آیا ہے اُن کے مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیۂ ناظرین کر دئے جائیں۔ ان میں سے بعض کے حالات زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک محبوبیہ مولفہ مولوی صمدانی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحب اشہر اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور رسالہ زمانہ سے

لیکر درج کئے گئے ہیں ۔ ان سب صاحبون کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ۔ سوانح حیات عہدہ داران مین تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے ۔ بربنہم میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہٰذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر عفو سے ملاحظہ فرمادین اور اُس سقم سے مجھ کو ایما فرماکر مشکور فرمادیں ۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا ۔ لیکن اون کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوسے لہذا مجبوراً اوس خیال کو ترک کردینا پڑا ۔

ترتیب سوانح عہدہ دارون کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار مجلس عدالت العالیہ اور دھونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے ۔ جس کا تہ دل سے اعتراف کیا جاتا ہے ۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب نہیں ہوسکے اُن کو مجبوراً ترک کرنا پڑا ۔ اس حصہ کی کاپیوں اور پروف کی صحت وغیرہ میں جناب دھونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شاما راؤ صاحب علاقہ دار دفتر نظامت فوج علاقہ امیر پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے وقتاً فوقتاً ملی ہے اُس کے لئے اُن کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کُفرانِ احسان فراموشی ہوگی اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کامون میں جن جن اصحاب نے اپنا قیمتی وقت صرف کرکے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اُس کے لئے مین اُن کا بھی شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں ۔

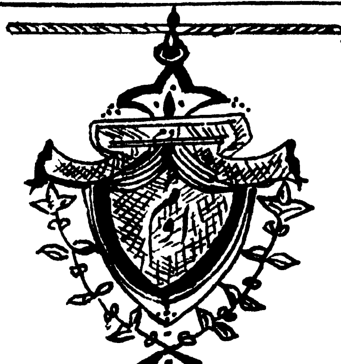
اس موقع پر مین نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا معترف ہوں کہ چشتی القادری پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف بادشاہ میان صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے بدرجۂ غایت محظوظ فرمایا ہے ۔ جس کے لئے مین ان کا متشکر ہون ۔

اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستان آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کر کے نقد وتبصرہ کی غرض سے پبلک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں - اور بارگاہ رب العزت سے ملتجی ہوں کہ وہ اس کو مقبولیت خلایق کا خلعت عطا فرما کر میری سعی کو مشکور فرماے۔

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھ

محلہ حسینی علم
حیدر آباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی



حصۂ ہفتم

باب اوّل

فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

نمبر سلسلہ	نام فرمانروا	تاریخ تولد	تاریخ جلوس	تاریخ وفات	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت روز	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ۔	۸۶۰ھ	۹۲۴ھ	۲ جمادی الثانی ۹۵۰ھ	۲۶	۰	۰	۹۰	۰	۰
۲	جمشید قلی قطب شاہ رضوان پناہ۔	۰	۹۵۰ھ	۹۵۷ھ	۷	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سبحان قلی قطب شاہ۔	۰	۹۵۷ھ		۰	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۷ھ	۱۲ رجب ۹۵۷ھ	۲۱ ربیع الثانی ۹۸۸ھ	۳۰	۱۰	۹	۵۱	۰	۰
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان۔	۱۳ رمضان ۹۷۱ھ	۹۸۸ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۳۳	۰	۰	۴۹	۲	۳
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۲ ربیع الثانی ۱۰۰۱ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۱۳ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۱۴	۵	۲۶	۳۴	۰	۲۰
۷	سلطان عبداللہ قطب شاہ۔	۲۸ شوال ۱۰۲۳ھ	۱۳ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۳ محرم ۱۰۸۳ھ	۴۷	۷	۱۹	۵۹	۲	۵
۸	سلطان ابوالحسن[۱] تاناشاہ غفران پناہ۔	۰	۵ محرم ۱۰۸۳ھ	۱۲ ربیع الثانی ۱۱۱۲ھ مقام قلعہ دولت آباد	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۰

[۱] آخر ماہ ذی قعدہ ۱۰۹۸ھ میں شاہزادہ معظم نے آپ کو قید کیا اور ماہ ربیع الثانی ۱۰۹۹ھ میں قلعہ گولکنڈہ سے قلعہ دولت آباد کو روانہ کیا گیا۔

فہرست فرمانروایان آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	تاریخ معزولی	تاریخ وفات	مدت عمر			مدت حکومت		
						سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب۔	۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۰۸۲ھ	سنہ ۱۱۳۳ھ	۰	۴ جمادی دوم سنہ ۱۱۶۱ھ	۷۹	۲	۱۰	۲۸	۰	۰
۲	نواب[۱] میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب۔	۱۸ محرم سنہ ۱۱۲۴ھ	۹ جمادی دوم سنہ ۱۱۶۱ھ	۰	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	۳۹	۱۱	۲۶	۲	۷	۸
۳	نواب ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ۔	۰	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	۰	۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	۰	۰	۰	۰	۲	۰
۴	نواب[۲] سید محمد خان صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک خلف سوم مغفرت مآب۔	سنہ ۱۱۳۰ھ	۲۰ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۴ھ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۵ھ	۲۰ ربیع دوم سنہ ۱۲۱۸ھ	۴۷	۰	۰	۱۱	۸	۲۶
۵	نواب نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفران مآب	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۵ھ	۰ ۰	۱۷ ربیع دوم سنہ ۱۲۱۸ھ	۷۱	۶	۱۶	۴۲	۴	۳

[۱] (نواب) شہید ہوئے۔

[۲] بیدر میں وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۲ھ	۲۳ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	۰	۱۷ ذی الحجہ ۱۲۴۳ھ	۶۲	۴	۱۶	۲۶	۶	۲۵
۷	۱؎ نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفران منزل۔	۱۴ رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۰ ذی قعدہ ۱۲۴۳ھ	۰	۲۲ رمضان ۱۲۷۳ھ	۶۴	۱۱	۲۸	۲۸	۱۰	۲
۸	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ آصفجاہ خامس مغفرت مکان۔	۲۰ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ	۴ رمضان ۱۲۷۳ھ	۰	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۴۲	۷	۱۳	۱۲	۱	۹
۹	۲؎ نواب میر محبوب علیخان آصفجاہ سادس غفران مکان۔	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۱۴ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۰	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۴۵	۴	۲۸	۴۳	۹	۲۲
۱۰	نواب میر عثمان علیخان بہادر	سلخ جمادی دوم ۱۳۰۳ھ	۷ رمضان ۱۳۲۹ھ								

۱؎ قلعہ محمد آباد بیدر میں پیدا ہوئے۔ ۲؎ ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بموجودگی ویسرائے گورنر جنرل لارڈ رپن آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

فہرست اسماء صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر شمار	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	**اولاد حضرت نواب میر قمر الدینخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب فرمانروا اوّل سلطنت آصفیہ**			
۱	نواب میر احمد خاں ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۸ ر محرم سنہ ۱۱۲۰ھ	۱۷ ر محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی میں پیدا ہوئے ہمت خاں کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدینخاں فیروز جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۲ھ	۷ ر ذیحجہ سنہ ۱۱۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بہ شکایت ہیضہ اورنگ آباد میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرۂ فیروز جنگ اوّل دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خاں صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	سنہ ۱۱۱۷ھ	۲۰ ر ربیع الاوّل سنہ ۱۱۷۷ھ	(۱۱) سال سلطنت کئے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ ملتانی پادشاہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخاں فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۷ ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	بلدۂ حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۵	نواب محمد شریف خاں بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۶ھ	۱۰ ذیحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	قلعہ ادھونی (نزد رائچور) میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر حسین قلیج خان المعروف مغل علیخان ناصر جنگ معتمد الدولہ ناصر الملک ہمایونجاہ۔	سنہ ۱۱۴۶ھ	سنہ ۱۲۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفرانمآب نور اللہ مرقدہ			
۱	نواب میر احمد خاں المخاطب عالیجاہ	۴ر صفر سنہ ۱۱۷۰ھ	۲۰ر جمادی الاول سنہ ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب سنہ ۱۱۸۵ھ	۱۷ر ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ	غرہ رجب سنہ ۱۱۹۱ھ	۹ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر اشظام علیخان جمشید جاہ۔	غرہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۲ھ	غرہ رجب سنہ ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سبحان علیخان فریدونجاہ۔	۱۸ر ربیع دوم سنہ ۱۱۸۶ھ	۸ر جمادی الاول سنہ ۱۲۴۹ھ	بازار کسارہٹہ عقب دیوڑھی خود میں دفن ہوئے۔
۶	نواب میر تیمور علیخان اکبر جاہ۔	غرہ شوال سنہ ۱۱۹۱ھ	۹ر ربیع دوم سنہ ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۷	نواب میر جہانگیر علیخان سلیمانجاہ۔	غرہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۷ھ	۱۰ر ذیحجہ سنہ ۱۲۷۸ھ	جیاگوڑہ متصل کاروان ساہو نزد قمرتی گنبد دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	غرہ ربیع دوم سنہ ۱۲۱۴ھ	۴ر شوال سنہ ۱۲۴۱ھ	بہ شکایت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروائے ثالث			
۱	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصف جاہ رابع ۔	۲۹ ر رمضان سنہ ۱۲۰۸ھ	۱۴ ر رمضان سنہ ۱۲۷۳ھ	بیدر میں تولد پائے ۔ بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں مدفون ہوئے ۔
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک	۲۰ ر رمضان سنہ ۱۲۰۹ھ	۹ ر جمادی الاول سنہ ۱۲۹۳ھ	چھاؤنی نادعلی بیگ خان میں دفن ہوئے ۔
۳	نواب میر گوہر علیخان مبارز الدولہ	۷ ر رمضان سنہ ۱۲۱۰ھ	۲۷ ر رمضان سنہ ۱۲۷۰ھ	قلعہ گولکنڈہ میں انتقال کئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے ۔
۴	نواب تفضل علیخان عرف میر یاد شاہ المخاطب سیف الملک ۔	۲۶ ر ذیحجہ سنہ ۱۲۱۹ھ	۷ ر ذیحجہ سنہ ۱۲۷۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے ۔
۵	نواب میر منور علیخان منور الدولہ منور الملک ۔	۱۴ ر ربیع الاول سنہ ۱۲۲۱ھ	۵ ر محرم سنہ ۱۲۶۵ھ	ایضاً ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک	۱۷ ر رجب سنہ ۱۲۲۱ھ	۱۲ ر جمادی الاول سنہ ۱۲۸۶ھ	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخان المخاطب قطب الدولہ ۔	۱۱ ر جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۴ھ	۵ ر شعبان سنہ ۱۲۷۲ھ	ایضاً ایضاً
۸	نواب میر داور علیخان قمر الدولہ قمر الملک ۔	۱۵ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۳۵ھ	۲۷ ر ربیع دوم سنہ ۱۲۷۲ھ	ایضاً ایضاً

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۹	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ	۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۵ سنہ	۴ ربیع الثانی ۱۲۷۷ سنہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروای رابع			
۱	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان۔	سلخ ربیع الثانی ۱۲۴۳ سنہ	۱۴ ذیقعدہ ۱۲۸۵ سنہ	حویلی قدیم واقع حیدرآباد میں تولد ہوئے اور بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوے
۲	نواب میر جہانگیر علیخان روشن الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۴۲ سنہ	۲۷ ربیع الثانی ۱۲۸۷ سنہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے
۵	اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروای خامس			
۱	نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ سنہ	۴ رمضان ۱۳۲۹ سنہ	ایوان فلک نما حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوے۔
۲	نواب میر اقبال علیخان۔	۲۳ شوال ۱۲۷۴ سنہ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ سنہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۳	نواب میر حشمت علیخان	۱۰ شوال ۱۲۷۶ سنہ	۱۲ ربیع دوم ۱۲۷۸	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علیخان۔		۸ ربیع اول ۱۲۷۸	ایضاً ایضاً
۶	اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروای سادس			
۱	نواب میر فاروق علیخان۔	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ سنہ	یکم ذی قعدہ ۱۳۰۴ سنہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخاں بہادر (اعلیحضرت خسرو دکن) ۔	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳ھ		
۳	نام نہیں رکھا گیا ۔	۲۶ رجمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	۲۸ رجمادی الاول سنہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے
۴	نواب میر صدیق علیخاں ۔	۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸ھ	۱۱ رجب سنہ ۱۳۰۸ھ	ایضاً ایضاً
۵	نام معلوم نہیں ۔	۹ شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۱۲ ذیحجہ سنہ ۱۳۱۰ھ	ایضاً ایضاً
۶	ایضاً	۱۶ شعبان سنہ ۱۳۰۹ھ	۲۳ رمضان سنہ ۱۳۰۹ھ	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر قادر علیخاں ۔	۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ	۸ رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد حیدرآباد میں دفن ہوے ۔
۸	نواب میر غلام محی الدینخاں ۔	۱۳ صفر سنہ ۱۳۱۳ھ	۲۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۹	نواب میر احمد محی الدین خاں صلابت جاہ بہادر	۹ رجب سنہ ۱۳۲۵ھ		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخاں بسالت جاہ بہادر ۔	۱۰ رمضان سنہ ۱۳۲۵ھ		

۷ اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر آصفجاہ فرمانروائے سابع

نمبر شمار	نام صاحبزادگان مع خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	نواب میر حمایت علیخاں اعظم جاہ بہادر	۸ محرم سنہ ۱۳۲۵ھ		
۲	نواب میر شجاعت علیخاں معظم جاہ بہادر	۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ		

۳	نواب میر نصرت علیخان ۔	۲۵ محرم ۱۳۲۶ھ	یکم جمادی الثانی ۱۳۲۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے
۴	نواب میر احمد علیخان ۔	۱۳ ربیع اول ۱۳۳۰ھ	۲ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ	ایضاً ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہادر ۔	۵ شعبان ۱۳۳۰ھ		
۶	نواب میر رضا علیخان ۔	۱۳ ذیحجہ ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم ۱۳۴۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۷	نواب میر عابد علیخان عابد جاہ بہادر	۸ صفر ۱۳۳۱ھ	۱۳۳۱ھ	
۸	نواب میر حیدر علیخان ۔	۱۰ صفر ۱۳۳۱ھ	۲۴ جمادی الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۹	نواب میر حشمت علیخان حشمت جاہ بہادر	۱۴ صفر ۱۳۳۱ھ		
۱۰	نواب میر جعفر علیخان ۔	۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ	۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخان ہاشم جاہ بہادر	۲۰ ربیع دوم ۱۳۳۱ھ		
۱۲	نواب میر جواد علیخان ۔	۴ جمادی اول ۱۳۳۱ھ	۲۲ رجب ۱۳۳۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۱۳	نواب میر تقی علیخان تقی جاہ بہادر ۔	۲ رجب ۱۳۳۱ھ		
۱۴	نواب میر تراب علیخان ۔	۲ ربیع اول ۱۳۳۲ھ	۲۸ شوال ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے ۔
۱۵	نواب میر مظہر علیخان ۔	۵ ربیع اول ۱۳۳۲ھ	۸ شعبان ۱۳۳۲ھ	ایضاً ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان ۔	۱۳ محرم ۱۳۳۳ھ	۲۱ شعبان ۱۳۳۳ھ	ایضاً ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان ۔	۱۸ رجب ۱۳۳۴ھ	۲ ربیع اول ۱۳۳۶ھ	ایضاً ایضاً

۱۸	نواب میر بشارت علیخاں بشارت جاہ بہادر	۱۸ رجب سنہ ۱۳۳۳ھ		
۱۹	نواب میر مغتنم علیخاں۔	۲۶ محرم سنہ ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۲۰	نواب میر رجب علیخاں رجب جاہ بہادر	۱۵ رجب سنہ ۱۳۳۵ھ		
۲۱	نواب میر سعادت علیخاں سعادت جاہ بہادر	۷ صفر سنہ ۱۳۳۶ھ		
۲۲	نواب میر فراست علیخاں۔	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۶ھ	یکم ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۲۳	نواب میر امجد علیخاں۔	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۷ھ	۲۷ شعبان سنہ ۱۳۳۷ھ	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخاں۔	۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ	۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ	ایضاً ایضاً

فہرست مدار المہامان سلطنت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر وزارت	تاریخ علحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت یوم	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	[۱] رام داس پنڈت المخاطب رگھوناتھ داس۔	۰	۱۰ محرم سنہ ۱۱۶۳ھ	۰	۱۳ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۶ھ	۲	۰	۰	-	-	۰
۲	سید لشکر خان المخاطب [۲] رکن الدولہ۔	۰	۲۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۵ھ	۲۵ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۷ھ	۱۰ رجب سنہ ۱۱۶۹ھ	۲	۰	۰	-	-	۰
۳	[۳] سید شاہ نواز خان المخاطب صمصام جنگ صمصام الدولہ۔	۰	۲ رجب سنہ ۱۱۶۷ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	۲۳ رمضان سنہ ۱۱۷۱ھ	۳	۶	۰	۰	۰	۰
۴	[۴] سید محمد شریف خان المخاطب بسالت جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۶ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۱ھ	۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	۱	۰	۰	۷۰	۰	۰
۵	[۵] وٹھل داس المخاطب راجہ پرتاب ونت۔	۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۳ھ	۰	آخر ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۶ھ	۳	۲	۰	۰	-	۰
۶	[۶] میر موسیٰ خان المخاطب احتشام جنگ رکن الدولہ۔	۰	۷ صفر سنہ ۱۱۷۷ھ	۰	۲۶ صفر سنہ ۱۱۸۹ھ	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	۰

[۱] بمقام بھالکی بدست سپاہی مارے گئے [۲] بمرض استسقاء اورنگ آباد میں انتقال ہوا [۳] طمن کارڈی مرافیس نے بمقام اورنگ آباد مارا۔ [۴] بمقام ادھونی صوبہ بیجاپور میں انتقال ہوا۔ [۵] بمقام دریائے گوداوری مرہٹوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ [۶] بمقام بیدر صوبہ برہان پور بدست ظفر کارڈ مارے گئے۔

نمبر شمار	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر مدار المہامی	تاریخ علیحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت یوم	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	غلام سید خان المخاطب مشیر الملک ارسطو جاہ	۰	یکم شوال سنہ ۱۱۹۵	۰	۲۸ محرم سنہ ۱۲۱۹	۲۳	۳	۲۸	۰	۰	۰
۸	سید ابوالقاسم خان المخاطب میر عالم	۱۷ رمضان سنہ ۱۱۶۶	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۹	۰	۲۱ شوال سنہ ۱۲۲۳	۴	۶	۱۸	۵۷	۱	۵
۹	نواب منیر الملک بدیع الزمان خان عرف چنداصاحب	سنہ ۱۱۷۸	۱۵ رجب سنہ ۱۲۲۴	۰	۷ شعبان سنہ ۱۲۴۸	۲۳	۵	۲۲	۷۰	۰	۰
۱۰	راجہ چندولعل[۱]	سنہ ۱۱۷۵	۷ شعبان سنہ ۱۲۴۸	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹	۸ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱	۱۱	۰	۴	۸۶	۰	۰
۱۱	نواب سراج الملک میر عالم علیصاحب	سنہ ۱۲۲۴	۷ ذی قعدہ سنہ ۱۲۶۲	۷ ذیقعدہ سنہ ۱۲۶۴[۲]	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۲	۰	۲۷	۰	۰	۰
۱۲	نواب شیخ رحیم الدین محمد امجد علیخان امجد الملک	۰	ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۴	محرم سنہ ۱۲۶۵	۲ صفر سنہ ۱۲۲۷	۰	۱	چند یوم	۰	۰	۰
۱۳	نواب شمس الامراء ثانی محمد فخر الدینخان امیر کبیر اولی	۱۵ رمضان سنہ ۱۱۹۵	۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۵	۱۰ رمضان سنہ ۱۲۶۵	۱۹ شوال سنہ ۱۲۷۹	۰	۵	۶	۸۴	۱	۵
۱۴	راجہ رام بخش		۰	۰	۳۰ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸	۰	چند ماہ	۰	۰	۰	۰
۱۵	نواب سراج الملک میر عالم علیصاحب	سنہ ۱۲۲۴	۲۸ شوال سنہ ۱۲۶۷[۳] دخل دوم	۰	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۲	۰	۱۹	۴۵	۰	۰
۱۶	نواب سالار جنگ اول میر تراب علیخان	۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۲۴۳	۲۶ شعبان سنہ ۱۲۶۹	۰	۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱	۳۰	۷	۷	۵۵	۹	۵

[۱] منیر الملک کی زندگی میں بھی چندولعل کارگزار دیوانی تھے۔ [۲] معزول دفعہ اول [۳] دفعہ دوم سرفرازی ہوئی۔

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر مدار المہامی	تاریخ علحدگی	تاریخ انتقال	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	[۱] مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار	۲۵ ربیع الثانی ۱۲۴۴ھ	۳۰ ربیع الاول ۱۳۰۰ھ	۷ ربیع دوم ۱۳۰۱ھ	۱۳ رمضان ۱۳۰۶ھ	۱	۰	۷	۶۰	۴	۱۸
۱۸	نواب میر لائق علیخان سالار جنگ ثانی عماد السلطنۃ	۸ رجب ۱۲۸۰ھ	۷ ربیع دوم ۱۳۰۱ھ	۲ رجب ۱۳۰۴ھ	۷ ذی قعدہ ۱۳۰۶ھ	۳	۲	۱۷	۲۵	۲	۲۹
۱۹	نواب سر آسمانجاہ مظہر الدنیخاں۔	۹ شوال ۱۲۶۵ھ	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۰۶ھ	۶ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۲۶ صفر ۱۳۱۶ھ	۶	۵	۲۶	۴۹	۳	۲۷
۲۰	نواب وقار الامرار اقبال الدولہ محمد فضل الدینخان۔	۱۱ ذی الحجہ ۱۲۷۲ھ	۶ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۶ ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ	۸	۰	۴	۴۵	۱۰	۲۵
۲۱	مہاراجہ سر کشن پرشاد پیشکار یمین السلطنۃ	۱۸ شعبان ۱۲۸۰ھ	۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۰	۱۱	۱	۱۵	۰	۰	۰
۲۲	نواب یوسف علیخاں سالار جنگ ثالث۔	۱۴ شوال ۱۳۰۶ھ	۲۵ رجب ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۰	۲	۵	۱۶	۰	۰	۰
۲۳	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر۔	آخر جمادی الثانی ۱۳۰۳ھ	۱۱ محرم ۱۳۳۳ھ	۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ [۲]	۰	۵	۱	۱۶	۰	۰	۰

[۱] بعد انتقال نواب سالار جنگ اعظم خدمت مدار المہامی کو انجام دیتے رہے۔ [۲] تاریخ مذکور کو بجائے مدار المہام باب حکومت قایم ہو کر اوسکے صدر اعظم سر مؤید الملک بہادر مقرر ہوئے۔

فہرست صدر اعظمان باب حکومت سرکار عالی

نمبر شمار	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سر سید علی امام صاحب[1] مؤتمن الملک بہادر۔	۲۶ ر دے سنہ ۱۳۲۹ ف	۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے مستعفی ہو کر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سر فریدون الملک بہادر	۲ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف	۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ ف	بسبب پیرانہ سالی تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کیے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ ف	۱۰ ر دے سنہ ۱۳۳۶ ف	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اصلی خدمت پر عود کیے۔
۴	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر	۱۰ ر دے سنہ ۱۳۳۶ ف		

[1] آپ لیگ آف نیشنز منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا حسب جریدۂ غیر معمولی ۱۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۰ ف نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ ف تک واپسی سر ممدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت بھی یعنی ۱۹ ر دے سنہ ۱۳۳۱ ف لغایۃ ۱۶ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۱ ف تک نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ مقرری پیشکاری	تاریخ علحدگی	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پورن چند ۱؎	سنہ ۱۱۶۰	رجب سنہ ۱۱۶۱	•	
۲	موروپنڈت ۲؎	رجب سنہ ۱۱۶۱	سنہ ۱۱۶۳	•	
۳	رام داس ۳؎	سنہ ۱۱۶۳	محرم سنہ ۱۱۶۴	•	
۴	بہو پنڈت وٹھلداس المخاطب پرتاپ ونت بہادر۔ ۴؎	سنہ ۱۱۶۴	سنہ ۱۱۷۲	•	
۵	کالکاداس المخاطب راجہ رتن چند بہادر ۵؎	سنہ ۱۱۷۳	۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۸	•	
۶	راجہ محکم سنگھ ۶؎	سنہ ۱۱۸۰	سنہ ۱۱۸۵		
۷	مراری داس المخاطب راجہ جگدیو بہادر ۷؎	۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۵	۱۹ ذی الحجہ سنہ ۱۱۸۶		
۸	دہونڈو پنڈت المخاطب راجہ رائے رایان بہادر ۸؎	سنہ ۱۱۸۶	سنہ ۱۱۹۷	۲۹ محرم سنہ ۱۱۹۷	
۹	راجہ بھوانی شنکر عرف باپو راجہ المخاطب اقبال ونت	۱۹ محرم سنہ ۱۲۱۲	۳ رجب سنہ ۱۲۱۴	۲۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۱	
۱۰	راجہ چندو لعل۔	۱۸ صفر سنہ ۱۲۲۱	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹	۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱	
۱۱	راجہ رام بخش برادر زادہ راجہ چندو لعل	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹	۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۲۶۳	۳۰ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸	
۱۲	راجہ رام بخش۔ ۹؎	۲۶ شوال سنہ ۱۲۶۳	۲ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۶		
۱۳	مہاراجہ نریندر بہادر۔	۱۳ شعبان سنہ ۱۲۶۹	•	۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰۶	
۱۴	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر۔	۲ رجب سنہ ۱۳۱۰			

۱؎ بوقت جلوس ناصر جنگ قید کیا گیا ۲؎ بجائے پورن چند پیشکار ہوئے ۳؎ المخاطب راجہ رگھناتھ داس بہادر دیوان ہو گئے
۴؎ پیشکاری سے دیوان ہو مخاطب پرتاپ ونت بہادر ۵؎ علحدہ کئے گئے۔ مخاطب راجہ رتن چند بہادر ۶؎ سپاہی کے ہاتھ مارے گئے
۷؎ علحدہ کئے گئے مخاطب راجہ جگدیو بہادر ۸؎ وفات پائے مخاطب راجہ رائے رایان بہادر ۹؎ دوبارہ خدمت پیشکاری سے سرفراز ہوئے

فہرست صدر المہام و معین المہامان فائز علاقہ جات سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام پیشی اعلحضرت خداوندی							
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	سنہ ۱۳۲۳ ف ۳۰ دے					
صدر المہام سررشتہ پولیٹکل و سیاسیات							
۱	نواب سر فریدونجی فریدون الملک	۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	یکم اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف[۱]	۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر۔	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۲۹ ف	
۲	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر۔	۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۲۹ ف[۲]				
صدر المہام سررشتہ فینانس							
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک۔	۱۵ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف[۳]	۳	آر۔ گلانسی۔	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف[۵]
۲	جی۔ کیاسن واکر۔	۲۱ تیر سنہ ۱۳۱۱ ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف[۴]	۴	نواب سر اکبر نذر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر۔	۲۹ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	

[۱] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوے اور باب حکومت کے رکن اختصاصی بالتعلق سررشتہ ہذا بنائے گئے [۲] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوے [۳] تاریخ مذکور کو بدہ میں آپکا انتقال ہوا [۴] بعد ختم مدت آپ یہاں سے خدمت سابقہ علاقہ گورنمنٹ آف انڈیا عود کئے [۵] ایضاً نمبر ۴۔

*۔ جریدہ غیر معمولی ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) نمبر (۹) بزمانہ قیام باب حکومت اسکا نام پولیٹکل سیاسیات سے تبدیل کرکے صدر المہام سیاسیات کیا گیا۔

صدر المہام سررشتہ مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر پرورش علیخان مکرم الدولہ۔	۲۹۔ ابان سنہ ۱۲۷۹ ف	۲۴ ر فروردی سنہ ۱۲۹۱ ف [1]	۶	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۹ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف [6]	۲۴ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف [7]
۲	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک	۲۹ ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف	۲۲ ر اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف [2]	۷	نواب تلاوت علی پاشاہ تلاوت جنگ بہادر	۲۴ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	۱۲ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف [8]
۳	نواب محمد سر فضل الدین خان اقبال الدولہ وقار الامرا	۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف	۱۱ ر اردے سنہ ۱۳۰۳ ف [3]	۸	سر لفٹننٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔	۱۲ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۶ ف	
۴	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۲۰ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ ف	۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف [4]				
۵	مسٹر عبد اللہ یوسف	۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ ف	۹ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ ف [5]				

صدر المہام سررشتہ عدالت

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب محمد سر مظہر الدین خان بشیر الدولہ آسمان جاہ	۲۹ ر آبان سنہ ۱۲۷۹ ف	۱۴ ر شہریور سنہ ۱۲۹۳ ف [9]	۳	نواب دادر علیخان بہرام جنگ بہادر [11]	۲۹ ر بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف	۱۲ ر مہر سنہ ۱۳۲۶ ف
۲	نواب سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر	۲۹ ر خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۸ ر مہر سنہ ۱۳۲۶ ف [10]	۴	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲ ر مہر سنہ ۱۳۲۶ ف	۹ ر تیر سنہ ۱۳۳۶ ف [12]

سلہ [1] تاریخ مذکور کو بسبب ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہوے سلہ [2] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا سلہ [3] تاریخ مذکور کو آپ خدمت مدار المہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے سلہ [4] آپ خدمت سے سبکدوش ہوے سلہ [5] تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت پر منتقل ہوے سلہ [6] آپ مکرر صدر المہام مال مقرر ہوے سلہ [7] خدمت صدر المہامی مال سے سبکدوش کئے گئے سلہ [8] وظیفہ پر علحدہ ہوے سلہ [9] خدمت سے سبکدوش ہوے سلہ [10] وظیفہ پر علحدہ ہوے سلہ [11] نواب فخر الملک بہادر صدر المہام عدالت بسبب ناسازی مزاج رخصت بیماری حاصل کرچکے تھے لہذا آپکی عدم موجودگی میں نواب صاحب ممدوح منفردانہ طور پر خدمت انجام دیتے رہے سلہ [12] خدمت صدر المہامی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف	۲ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف [۱]	۲	نواب محمد لطف الدینخان لطف الدولہ بہادر۔	۲ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف	

صدر المہام سررشتہ کوتوالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مہدی علیخان شمشیر جنگ۔	۲۹ آبان سنہ ۱۲۷۹ف	یکم مہر سنہ ۱۲۹۳ف [۲]	۴	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ف	۸ مہر سنہ ۱۳۲۶ف [۵]
۲	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	یکم مہر سنہ ۱۲۹۳ف	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف [۳]	۵	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ف	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف [۶]
۳	نواب میر بہادر علیخان شہاب جنگ افتخار الملک	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ف [۴]	۶	لفٹنٹ کرنل سر شنوکس ٹرنچ۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف	

صدر المہام سررشتہ متفرقات

[۱] عہدہ مذکور آپ کے نگرانی سے علحدہ کیا گیا۔ [۲] خدمت سے مستعفی ہوئے۔ [۳] خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہوئے [۴] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔ [۵] وظیفہ پر علحدہ ہوئے [۶] خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کئے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر یاور علیخان شہاب جنگ ۔	۲۹ آبان سنہ ۱۲۷۹ ف	[۱] ۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۲	نواب میر اسد علیخان نظام جنگ نظام یار خانخاناں بہادر ۔	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	[۲] ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف
صدر المہام سررشتۂ تعمیرات وطبابت							
۱	نواب میر تلاوت علی پاشاہ تلاوت جنگ بہادر	۱۱ آبان سنہ ۱۳۲۲ ف	[۳] ۱۷ شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف	۳	نواب محمد لطف الدینخان لطف الدولہ بہادر ۔	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	[۵] ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف
۲	ایضاً ایضاً	۱۶ دے سنہ ۱۳۲۹ ف	[۴] ۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ ف	۴	نواب سید عقیل بلگرامی عقیل جنگ بہادر ۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف	
صدر المہام سررشتۂ فوج							
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک ۔	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ ف	[۶] ۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف	۲	نواب محمد سر فضل الدینخان اقبال الدولہ وقار الامرا	۲ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف	[۷] ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف

[۱] خدمت صدر المہامی کوتوالی پر منتقل ہوے [۲] حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف خدمت صدر المہامی متفرقات تخفیف کردی گئی [۳] صیغہ تعمیرات معین المہام فینانس کے تحت اور طبابت صدر المہام عدالت کے تحت کیا گیا [۴] صدر المہامی مال پر منتقل ہوے [۵] بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف بوجہ تنظیم جدید خدمت صدر المہامی عقیل جنگ بہادر کے تفویض کردی گئی اور آپکو (الٹ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا [۶] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا [۷] تاریخ مذکور کو آپ خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوے ۔

کب تک	کب سے	نام مع خطاب	نمبر شمار	کب تک	کب سے	نام مع خطاب	نمبر شمار
۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف[5]	۱۲ مہر ۱۳۲۶ف	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۷	۲۰ مہر ۱۳۱۰ف[1]	۸ اسفندار ۱۳۰۲ف	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۳
۹ تیر ۱۳۳۶ف[6]	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف	نواب محمد معین الدینخان معین الدولہ بہادر۔	۸	۸ اسفندار ۱۳۱۶ف[2]	۲۰ مہر ۱۳۱۰ف	نواب محمد حفیظ الدینخان ظفر جنگ شمس الملک	۴
	۹ تیر ۱۳۳۶ف	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر	۹	۱۲ آبان ۱۳۲۲ف[3]	۱۱ شہریور ۱۳۱۶ف	نواب میر اسد علیخان نظام یار جنگ خانخاناں بہادر۔	۵
				۱۲ مہر ۱۳۳۶ف[4]	۱۲ آبان ۱۳۲۲ف	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر	۶

صدر المہام سررشتہ صنعت و حرفت

[1] خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوئے [2] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ [3] خدمت سے مستعفی ہوئے۔ [4] خدمت معین المہامی عدالت کو توالی پر منتقل ہوئے۔

[5]۔ خدمت صدر المہامی تعمیرات و طبابت پر منتقل ہوئے۔ [6]. بوجہ تنظیم جدید خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر۔	۱۶؍ دے سنہ ۱۳۲۹ف	۹؍ آبان سنہ ۱۳۳۱ف [۱]	۳	نواب محمد معین الدین خان معین الدولہ بہادر۔	یکم آذر سنہ ۱۳۳۲ف	۲۴؍ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف [۳]
۲	مسٹر عبداللہ یوسف علی	۹؍ آبان سنہ ۱۳۳۱ف	۱۳؍ آذر سنہ ۱۳۳۲ف [۲]				

صدر المہام سررشتۂ امور مذہبی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مبارک علیخان مظفر جنگ۔	۱۱؍ آبان سنہ ۱۳۲۲ف	۸؍ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف [۴]	۳	نواب مرزا احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹؍ تیر سنہ ۱۳۳۶ف [۶]	۲؍ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف [۸]
۲	نواب نور اللہ خان فضیلت جنگ	۹؍ خورداد سنہ ۱۳۲۳ف	۱۰؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف [۵]	۴	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۲؍ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف	

[۱] بوجہ ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پائیگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔ [۲] بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہوئے [۳] حسب جریدہ غیر معمولی ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف آپ صدر المہامی فوج پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کر کے اسکا تعلق محکمہ فینانس سے کر دیا گیا [۴] تاریخ مذکور کو انکا انتقال ہوا [۵] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور انکا تعلق عدالت سے کیا گیا۔ [۶] حسب جریدہ غیر معمولی ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف بوجہ تنظیم جدید مکرر صدر المہامی قائم ہوئے۔ [۸] حسب جریدہ غیر معمولی ۲ امرداد سنہ ۱۳۳۷ف صدر المہامی امور مذہبی آپکے نگرانی سے علحدہ کی گئی اور سابقہ خدمات صدر المہام پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ عامرہ کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
			صدر المہام علاقہ صرفخاص مبارک				
۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت۔	۱۲ ر آبان ۱۳۲۲ ف	۲۳ ر دی بہشت ۱۳۲۸ ف [۱]	۲	نواب سعادت خاں سعادت جنگ بہادر	۳۰ ر آذر ۱۳۲۹ ف	۰
			صدر المہام علاقہ ہر سہ [۳] پائیگاہ				
۱	سر برائن ایجرٹن۔	۱۲ ر آبان ۱۳۲۳ ف	۱۴ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ ف [۲]	۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر	۱۴ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ ف	۱۵ ر اسفندار ۱۳۳۸ ف [۳]

[۱] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا۔ [۲] بوجہ ختم مدت آپ ولایت روانہ ہوئے۔
[۳] حسب جریدہ غیر معمولی ۱۵ ر اسفندار ۱۳۳۹ ف اسٹیٹ ہائے پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ و نواب سر خورشید جاہ مرحوم اُن کے ورثا کے نام نگرانی سے واگذاشت ہونے کے بعد آپکا تعلق ان ہر دو اسٹیٹ سے باقی نہیں رہا۔ صرف آپ کا تعلق اسٹیٹ نواب وقار الامراء سے ہے۔

فہرست معتمدین جملہ محکمہ جات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
معتمد پیشی خداوندی							
۱	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک			۴	نواب آغا مرزا سرور الملک بہادر		۲ فروردی سنہ ۱۳۰۶ف[2]
۲	کرنل مارشل۔	۷ اسفندار سنہ ۱۲۹۶ف	اوائل ماہ دی سنہ ۱۲۹۸ف[1]	۵	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	۲ فروردی سنہ ۱۳۰۶ف	۲۹ اردے سنہ ۱۳۲۴ف[3]
۳	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک۔	۱۰ فروردی سنہ ۱۲۹۸ف					
معتمد محکمہ پولٹیکل و پرائیویٹ سیاسیات							
۱	نواب سر فرید ونجی فریدون الملک	۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	۹ فروردی سنہ ۱۳۲۷ف[4]	۲	نواب سر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۶ فروردی سنہ ۱۳۲۷ف	۱۶ اردے سنہ ۱۳۲۹ف[5]

[1] بعد ختم مدت ملازمت علاقہ انگریزی میں واپس ہوئے [2] تاریخ مذکور کو آپ وطن روانہ ہوگئے [3] تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ [4] حسب جریدہ غیر معمولی ۱۲ آبان سنہ ۱۳۱۳ف پولٹیکل و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولٹیکل صدر المہامی دیوانی) قرار پایا۔ [5] آپ خدمت صدر المہامی سیاسیات پر منتقل ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر	۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف	۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف [۱]				
معتمد محکمہ فینانس							
۱	نواب مہدی علیخاں محسن الملک [۲]	۲۹ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف	۲ شہریور سنہ ۱۳۰۲ف [۳]	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ۔	۱۸ شہریور سنہ ۱۳۰۲ف	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ف [۵]
۲	نواب سردار دلیر الملک [۴]						

[۱] آپ خدمت صدر المہامی سیاسیات پر منتقل ہوے [۲] دینیات کے معاملہ میں منجانب سرکار، ۲۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ف کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور اس وقت آپ کے عدم موجودگی میں ۲۹ مہر سنہ ۱۲۹۷ف تک نواب انتصار جنگ نے علاوہ معتمدی مال کے معتمدی فینانس کا کام بھی انجام دیتے رہے [۳] آپ بدہ سے رخصت کئے گئے۔ اسکے بعد تاریخ مذکور کو راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت صدر محاسب سرکار عالی نے عارضی طور پر خدمت معتمدی فینانس کا جایزہ لیا اور ۱۰ ماہ مذکور سنہ الیہ تک اس کام کو انجام دیتے رہے اور ۱۸ شہریور سنہ الیہ کو نواب اعظم یار جنگ بہادر کو خدمت کا جایزہ دیا۔ [۴] نواب محسن الملک رخصت حاصل کرکے ولایت گئے تھے اس وقت آپ کے زمانہ عدم موجودگی میں نواب ممدوح منصرمانہ طور پر خدمت کو انجام دیتے رہے [۵] تاریخ مذکور کو آپکا بمقام بمبئی انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴	مولوی سید علی حسن صاحب	۷ اُردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ ف	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ ف [۱]	۸	بابو نند لعل صاحب ایل	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف	۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ ف [۵]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ ف	۲۴ مردے سنہ ۱۳۱۱ ف [۲]	۹	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۶ خورداد سنہ ۱۳۲۵ ف	۱۸ تیر سنہ ۱۳۲۵ ف [۶]
۶	مسٹر کیپاسن واکر	۲۴ مردے سنہ ۱۳۱۱ ف	۲۱ تیر سنہ ۱۳۱۱ ف [۳]	۱۰	نواب فخر الدین احمد خاں فخر یار جنگ بہادر	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ ف	۰
۷	نواب سر محمد اکبر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف [۴]				

معتمدین محکمۂ مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید سعید الدین صاحب			۳	نواب مہدی علیخان محسن الملک ۔	سنہ ۱۲۸۶ ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف [۷]
۲	نواب عبدالرزاق اعدونواز الملک ۔	۰	سنہ ۱۲۸۶ ف	۴	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	غرہ اسفندار سنہ ۱۲۹۴ ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ ف [۸]

[۱] تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ [۲] اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۳] خدمت صدر المہامی فینانس پر فایز کیے گئے [۴] معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۵] خدمت صدر محاسبی پر منتقل کیے گئے [۶] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ [۷] معتمدی پولیٹکل فینانس پر منتقل ہوئے [۸] خدمت صوبیداری ورنگل پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ وقار الملک	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ ف	۱۴ آذر سنہ ۱۳۰۲ ف [1]	۱۰	اے - جی ڈنلاپ	۱۹ اردے سنہ ۱۳۱۱ ف	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ ف [6]
۶	نواب عبد السلام خان منصور الدولہ	۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ ف	۵ بہمن سنہ ۱۳۰۳ ف [2]	۱۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ ف [7]
۷	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۵ بہمن سنہ ۱۳۰۲ ف	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ ف [3]	۱۲	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ -	۳۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ ف	۲۶ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف [8]
۸	مولوی سید علی حسن صاحب	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ ف	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ ف [4]	۱۳	نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر -	۲۷ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ ف [9]
۹	مولوی سید غلام رسول صاحب	۲۷ آبان سنہ ۱۳۱۰ ف	۱۹ اردے سنہ ۱۳۱۱ ف [5]	۱۴	مسٹر ٹی - جے - ٹاسکر	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ ف	

زاید معتمدین مال

۱	نواب محمد علی محمد نواز جنگ بہادر	۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ ف	۱۰ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف [10]	۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر مرحوم	۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف	۷ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف [11]

[1] خدمت صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہوا [2] مجلس مالگزاری کے رکن دوم مقرر ہوئے [3] تاریخ مذکور کو آپکا بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ [4] خدمت معتمدی فینانس پر تبادلہ ہوا [5] شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔
[6] خدمت صدر نظامت مال پر مقرر ہوئے۔
[7] تاریخ مذکور کو آپ معتمد صرف خاص مقرر ہوئے۔ [8] بعدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ [9] شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔
[10] [illegible] مقرر ہوئے [11] نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ۔	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف	۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۷ف				

شریک معتمد مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی اقبال علی صاحب	۱۱ مہر ۱۳۰۰ف	۱۳۰۲ف	۶	نواب محمد سعادت خاں سعادت جنگ بہادر	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف	۱۵ اردی ۱۳۳۰ف [۶]
۲	مولوی غلام رسول صاحب	۱۹ اردی ۱۳۱۱ف	۴ بہمن ۱۳۱۳ف [۲]	۷	نواب آغا محمد علی صاحب آغا یار جنگ بہادر	۱۲ اسفندار ۱۳۳۶ف	۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف [۷]
۳	مولوی محمد عبدالرحیم صاحب	۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ف	۲۵ اسفندار ۱۳۱۹ف [۳]	۸	مولوی غلام محمود صاحب قریشی	۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف	
۴	نواب سعادت خان سعادت جنگ بہادر منصرم	۱۵ فروردی ۱۳۱۹ف	۹ آبان ۱۳۲۴ف [۴]	۹	پنڈت نارائن راؤ صاحب عارضی۔	۴ آبان ۱۳۳۹ف	
۵	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر منصرم	۹ آبان ۱۳۲۴ف	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف [۵]				

[۱] خدمت معتمدی مال پر منتقل ہوئے [۲] آپ کا انتقال ہوا [۳] آپ کا انتقال ہوا [۴] خدمت صوبیداری صوبہ گلبرگہ پر مقرر ہوئے [۵] نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوئے [۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔
[۷] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے [۸] آپ مستقل اول تعلقدار ضلع کریمنگر ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر ناظم مال							
۱	اے۔ جی۔ ڈنلاپ	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف	۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف [۱]	۴	مسٹر وکیفیلڈ۔	۱۵ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف [۴]
۲	مسٹر وکیفیلڈ۔	۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف	۴ آبان سنہ ۱۳۲۴ف [۲]	۵	ٹی۔ جے۔ ٹاسکر	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف	
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ بہادر	۱۶ آبان سنہ ۱۳۲۴ف	۱۴ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف [۳]				
صدر نظمار اسمات							
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت تلنگانہ۔	۱۳ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۶ خورداد سنہ ۱۳۳۸ف	۲	نواب رضا علی بیگ رضا یار جنگ بہادر سمت مرہٹواڑی	۹ تیر سنہ ۱۳۳۷ف	

[۱] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ولایت روانہ ہوے [۲] بحصول رخصت ولایت روانہ ہوے [۳] بعد واپسی مسٹر وکیفیلڈ خدمت سابقہ معتمدی مال پر واپس ہوے [۴] صدر نظامت مال شکست کر کے صدر المہامی مال قایم کی گئی اور صیغہ زراعت و تجارت و صنعت و حرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں بعد ختم میعاد آپ بعطائے وظیفہ سماہی روپیہ کلدار بتاریخ یکم ڈسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوے اور وہاں ولیعہد مہاراجہ کشمیر کے چیف سکرٹری مقرر ہوے۔

محکمہ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی مؤید الدین خاں صاحب	سنہ ۱۲۷۲ف		۷	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول ۔	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف [5]
۲	مولوی امین الدین خاں صاحب	.	سنہ ۱۲۹۲ف	۸	مولوی عزیز مرزا صاحب	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۲۲ آبان سنہ ۱۳۱۰ف [6]
۳	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ بہادر وقار الملک ۔	۱۸ اسفندار سنہ ۱۲۹۲ف	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف [1]	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۲۵ دے سنہ ۱۳۱۱ف	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف [7]
۴	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول ۔	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف	۵ امردے سنہ ۱۲۹۹ف [2]	۱۰	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف	۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [8]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۸ آذر سنہ ۱۳۰۲ف	۲۸ فروردی سنہ ۱۳۰۴ف [3]	۱۱	مولوی عزیز مرزا صاحب	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۵ آذر سنہ ۱۳۱۹ف [9]
۶	نواب ہرمزجی ہرمز جنگ	۲۸ فردردی سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف [4]				

[1] ایک رکن مجلس مال مقرر ہوئے ۔ [2] خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے اور محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ محکمہ ہوم سکرٹری میں ضم کیا گیا ۔ [3] صوبہ گلبرگہ کے صوبیدار مقرر کئے گئے [4] خدمت سے سبکدوش اور وطن روانہ کردئے گئے [5] خدمت معتمدی فینانس پر مقرر کئے گئے ۔ [6] خدمت تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا ۔ [7] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۔ [8] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے ۔ [9] آپ کی علحدگی اور واپسی وطن کا حکم ہوا اور بتاریخ ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ھ بمقام لکھنؤ انتقال ہوا ۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب سر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر مغفور	۱۵ر آذر سنہ ۱۳۱۹ف	۲۵ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ف[1]	۱۶	نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر	۲۹ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ف	۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۳۳ف[5]
۱۳	نواب سر محمد نذر علی اکبر حیدری، حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ف	۶ر فروردی سنہ ۱۳۲۹ف[2]	۱۷	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۳۲ف	۳ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ف[6]
۱۴	نواب سید مہدی حسن مہدی یار جنگ بہادر	۶ر فروردی سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف[3]	۱۸	نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر	۳ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	۱۵ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف[7]
۱۵	نواب سر محمد نذر علی اکبر حیدری۔ حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۲۹ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ف[4]	۱۹	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۹ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف	

معتمدین محکمہ ہوم سکرٹری

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب عبد الحق سردار دلیر جنگ	۱۳ر اسفندار سنہ ۱۲۹۴ف	۳۲ر خورداد سنہ ۱۲۹۷ف[8]	۳	نواب مہدی حسن فتح نواز جنگ	۱۵ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف	۸ر آذر سنہ ۱۳۰۲ف[10]
۲	مولوی شمس العلما سید علی صاحب بلگرامی۔	۳۲ر خورداد سنہ ۱۲۹۷ف	۱۵ر اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف[9]				

۱ رکنیت خدمت مجلس عالیہ عدالت پر عود فرمائے ۲ بعد ختم مدت ملازمت گورنمنٹ آف انڈیا سے واپس ہوئے ۳ عارضی طور پر نیابتاً آپ کی تفویض میں تھی ۴ صدر المہامی فینانس کی خدمت پر سرفراز ہوئے ۵ رکنیت خدمت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے ۶ رکنیت خدمت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے ۷ حسب فرمان خدمت سے سبکدوش کئے گئے ۸ معدنیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مزینہ ۴ر شعبان ۱۳۰۵ھ خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ۹ ڈائرکٹری معدنیات پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۰ بمقدمہ پمفلٹ آپ معطل کئے گئے اور محکمہ ہوم سکرٹری شکست کیا گیا اور بجائے ہوم سکرٹری کے محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ نام مکرر مبدل کیا گیا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	معتمد محکمہ افواج باقاعدہ وبیقاعدہ سرکارعالی						
	(باقاعدہ)						
۱	میجر پرسی گاف	۲۴ شہریور سنہ ۱۲۸۶ ف	۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۵ ف [۱]	۳	میجر پرسی گاف	۱۷ خورداد سنہ ۱۲۹۸ ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ ف [۳]
۲	مسٹر برجن	۱۴ آذر سنہ ۱۲۹۵ ف	۱۶ خورداد سنہ ۱۲۹۸ ف [۲]				
	معتمد باقاعدہ وبیقاعدہ						
۱	راگھویندر راؤ صاحب	.	.	۴	میجر پرسی گاف	یکم اسفندار سنہ ۱۲۹۴ ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ ف
۲	راجہ سرینواس راؤ صاحب	سنہ ۱۲۸۱ ف	آبان سنہ ۱۲۸۹ ف	۵	نواب سید میر اسد اللہ شاہ معتضد جنگ [۵]	.	
۳	نواب میر محمد حسن خان قدیر جنگ	۲ آبان سنہ ۱۲۸۹ ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف [۴]	۶	نواب میجر عبد اللہ بیگ ماہر الدولہ بہادر	۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۲ ف	۵ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف [۶]

۱؎ صاحب موصوف نے اس خدمت کا استعفا دیا ۲؎ مسٹر مذکور کا انتقال ہوا اور معتمدی باقاعدہ کا دفتر معتمدی بیقاعدہ میں ضم ہوا ۳؎ آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے اور وسط ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء م دے سنہ ۱۳۱۳ ف آپ کا بمقام بلاری انتقال ہوا ۴؎ علاقہ صرف خاص میں منتقل ہوئے ۵؎ وظیفہ حسن خدمت پر علحدہ ہوئے اور یکم مہر سنہ ۱۳۱۴ ف م ۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۳ھ کو آپکا انتقال ہوا ۶؎ وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۲ شہریور کو آپکا انتقال ہوا

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۷	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر مرحوم	۵ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف	۱۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف ۱؎	۹	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۲۳ دے سنہ ۱۳۳۵ ف	۳ فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف ۳؎
۸	نواب نذیر بیگ نذیر جنگ بہادر	۱۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ ف	۲۳ دے سنہ ۱۳۳۵ ف ۲؎	۱۰	نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر	۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ ف	

فہرست میر مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب	سنہ ۱۲۷۴ ف	۱۰ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۶ ف ۴؎	۳	مولوی محمد کریم الدین صاحب ۵؎	سنہ ۱۲۷۷ ف	.
۲	مولوی احمد علی خان صاحب	۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۶ ف	سنہ ۱۲۷۷ ف	۴	نواب مسجدی بیگ قاسم یار جنگ	سنہ ۱۳۰۹ ف	

۱؎ آپ زاید معتمد مالگزاری پر منتقل ہوئے ۲؎ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے ۳؎ معتمدی عدالت وکوتوالی پر منتقل ہوئے۔ ۴؎ تاریخ مذکور مطابق ۱۵ ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۳ کو بعارضہ مرض ہیضہ آپکا انتقال ہوا ۵؎ چونکہ میر مجلس اور اراکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے نواب مختار الملک اولی نے عملہ باقی رکھ کر جملہ اراکین کو برخاست فرمایا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی خدا حسین خانصاحب	سنہ ۱۲۸۵ ف	۱۴ فروردی سنہ ۱۲۹۲ ف [۱]	۱۱	خان بہادر مولوی خدا بخش خانصاحب	۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ ف	۱۹ تیر سنہ ۱۳۰۶ ف [۶]
۶	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۰	۶ تیر سنہ ۱۲۹۲ ف	۱۲	مولوی میر افضل حسین صاحب منصرم [۷]	۲۰ تیر سنہ ۱۳۰۷ ف	آذر سنہ ۱۳۱۶ ف [۸]
۷	مولوی حافظ عبد الکریم خان صاحب	یکم امرداد سنہ ۱۲۹۲ ف	۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۴ ف [۲]	۱۳	بخشی رگھوناتھ پرشاد منصرم [۹]	۰	۰
۸	نواب مہدی حسن فتح نواز جنگ	۲۷ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف	۱۱ آذر سنہ ۱۲۹۹ ف [۳]	۱۴	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ ف	۱۲ دے سنہ ۱۳۲۲ ف [۱۰]
۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ بہ مرتبہ دوم	۱۱ دے سنہ ۱۲۹۹ ف	۸ آذر سنہ ۱۳۰۲ ف [۴]	۱۵	نواب شیخ مصلح الدین حاکم الدولہ	۲۲ دے سنہ ۱۳۲۲ ف	۵ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف [۱۱]
۱۰	مولوی میر افضل حسین صاحب	۲۴ بہمن سنہ ۱۳۰۲ ف	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ ف [۵]	۱۶	مولوی سید محی الدین خانصاحب	۱۹ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف	۷ خورداد سنہ ۱۳۲۵ ف [۱۲]

[۱] تاریخ مذکور مطابق ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۰ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ ترپ بازار فرمان واڑی میں دفن ہوئے۔ [۲] بعد آپکا انتقال ہوا [۳] خدمت معتمدی پولیس سکرٹری پر منتقل ہوئے [۴] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [۵] سابقہ خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر عود کئے [۶] بعد ختم مدت یہاں سے وطن واپس ہوئے [۷] اوائل ماہ مہر سنہ ۱۳۱۴ ف میں آپ مستقل کئے گئے [۸] ماہ مذکور میں آپ علیل ہوئے بعد عطائے وظیفہ حسن خدمت [۹] ۱۴ آذر ۱۳۱۰ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۱۱ امرداد سنہ ۱۳۱۷ ف م ۱۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۹] بزمانہ علالت مولوی میر افضل حسین صاحب بہ حیثیت سینیر (۶) ماہ تک خدمت میر مجلسی کو انجام دیتے رہے بعد تقرر نواب سربلند جنگ بہادر سابقہ خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر عود کئے [۱۰] بعطائے وظیفہ علحدہ کئے گئے اور آپ وطن روانہ ہوئے بعد ۲۰ شہریور سنہ ۱۳۳۹ ف م ۹ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۹ھ بمقام بلدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں دفنائے گئے [۱۱] بتاریخ ۹ فروردی سنہ ۱۳۲۵ ف م ۶ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ آپکا بمقام بلدہ انتقال ہوا [۱۲] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے اور ۴ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف م ۲۴ ذی قعدہ سنہ ۱۳۴۱ھ کو بمقام دہلی آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۷	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر ؎۱	۸ ؍ خوردادو ۱۳۲۵ف	۱۶ ؍ فروردی ؎ ۱۳۲۷ف	۱۹	نواب سید غلام جیلانی جبار یار جنگ بہادر۔	۱۶ ؍ فروردی ۱۳۲۷ف	۲۹ ؍ مہر ۱۳۲۷ف ؎۳
۱۸	رائے بالمکند صاحب منصرم ؎۲	۱۱ ؍ خورداد ۱۳۲۶ف	۱۰ ؍ تیر ۱۳۲۶ف	۲۰	نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر۔	۲۹ ؍ مہر ۱۳۲۷ف	

؎۱ پولیٹیکل سکرٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے ؎۲ بزمانہ رخصت نظامت جنگ بہادر مرحوم ۱۱ ؍ خورداد ۱۳۲۶ف لغایت ۱۰ ؍ تیر سنہ الیہ منصرم تھے بعد ازان سابقہ خدمت پر عود کیئے ؎۳ سشن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۱۴ ؍ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی احمد علیخان صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۴ھ	۵	مولوی محمد حمید الدینصاحب	۱۲۸۳ھ	
۲	مولوی عظیم الدین صاحب بخاری۔	۱۲۸۱ھ		۶	مولوی کریم الدینصاحب	۱۲۸۴ھ	
۳	مولوی احمد علیصاحب اصراری۔	۱۲۸۱ھ		۷	حاجی مولوی محمد سعید صاحب	غرۂ جمادی الاول ۱۲۸۶ھ	
۴	مولوی احمد علی صاحب گنگزگنجی	۱۲۸۱ھ		۸	مولوی جمال الدینصاحب	.	.

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خانصاحب	.		۱۷	مولوی سید افضل حسین صاحب	۱۵ اسفندار سنہ ۱۲۹۳ف	۲۲ بہمن سنہ ۱۳۰۲ف ۱
۱۰	مولوی عبد المنان صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب	یکم فروردی سنہ ۱۲۹۴ف	.
۱۱	مولوی محمد صدیق خانصاحب عماد جنگ اول			۱۹	مولوی سید شریف الحسن صاحب	۲۴ مہر سنہ ۱۲۹۴ف	یکم امرداد سنہ ۱۳۰۰ف ۲
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	سنہ ۱۲۹۴ف	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	سنہ ۱۲۹۴ف		۲۱	مولوی علی رضا خانصاحب ۳	۲۴ مہر سنہ ۱۲۹۶ف	[illegible] سنہ ۱۳۰۱ف
۱۴	مولوی محمد حسن خانصاحب	سنہ ۱۲۹۴ف		۲۲	مولوی محمد لیسین خانصاحب ۴	۹ شہریور سنہ ۱۳۰۰ف	وسط ماہ اسفندار سنہ ۱۳۱۴ف
۱۵	مولوی منصور علیخان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین حسن صاحب	۲۸ تیر سنہ ۱۳۰۱ف	۲۴ ردے سنہ ۱۳۱۲ف ۵
۱۶	مولوی سید اقبال علیخانصاحب	۱۰ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف		۲۴	مولوی سید محی الدین خان صاحب	۱۱ اردے سنہ ۱۳۰۲ف	۷ ارادی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف

۱ خدمت ممبر مجلسی عدالت العالیہ آپ منتقل ہوئے ۲ تاریخ مذکور مطابق یکم ذی قعدہ سنہ ۱۳۰۸ کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۳ ۶ شعبان سنہ ۱۳۱۱ کو آپ کا انتقال ہوا ۴ ۱۱ دے سنہ ۱۳۱۷ف م ۵ شوال سنہ ۱۳۴۵ کو آپ کا انتقال ہوا ۵ بعد ختم مدت آپ اپنے وطن روانہ ہوئے اور ۲۰ محرم سنہ ۱۳۴۲ کو بمقام لکھنؤ آپکا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں سکندر نواز جنگ	سنہ ۱۳۰۲ف	۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۷ف [۱]	۳۱	مولوی میر قمر الدین صاحب	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۱۴ف	۱۰ر آذر سنہ ۱۳۱۶ف [۷]
۲۶	مولوی میر فضل حسین صاحب مرتبہ دوم۔	۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ر تیر سنہ ۱۳۰۷ف [۲]	۳۲	مولوی عزیز مرزا صاحب بی۔ اے۔	۳۰ر آبان سنہ ۱۳۱۴ف	۱۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [۸]
۲۷	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ۔	۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۸ر مہر سنہ ۱۳۱۳ف [۳]	۳۳	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۲۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۱۵ر اسفندار سنہ ۱۳۱۹ف [۹]
۲۸	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب بی۔ اے۔	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ف	۲۶ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [۴]	۳۴	مسٹر زگیا نائڈو	۱۹ر مہر سنہ ۱۳۱۶ف	۲۱ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف [۱۰]
۲۹	نواب وحید الزماں خاں وقار نواز جنگ۔	۲۷ر مہر سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰ر آبان سنہ ۱۳۱۰ف [۵]	۳۵	رائے بالمکند صاحب بی۔ اے۔	۹ر مہر سنہ ۱۳۱۷ف	۷ر اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف [۱۱]
۳۰	نواب محمد مصلح الدین حضور نواز جنگ حاکم الدولہ	۲۵ر دے سنہ ۱۳۱۲ف	۱ر دے سنہ ۱۳۲۲ف [۶]	۳۶	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۵ر تیر سنہ ۱۳۱۸ف	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۲۲ف [۱۲]

۱ بدہ سے آپ وطن روانہ کر دیے گئے۔ ۲ آپ دوم میر مجلس عدالت العالیہ مقرر ہوئے ۳ تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے ۴ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا ۵ بعطائے وظیفہ ([illegible]) روپیہ علیٰحدہ ہوئے اور بتاریخ ۲۵ر شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶ خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منتقل ہوئے ۷ تاریخ مذکور مطابق ۲۵ر شعبان سنہ ۱۳۳۴ھ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا ۸ تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے ۹ تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے ۱۰ تاریخ مذکور کو آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۱۱ تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیٰحدہ ہوئے اور ۱۳ر فروردی سنہ ۱۳۳۵ف کو دفعتاً آپ کا بدہ میں انتقال ہوا ۱۲ وظیفہ پر علیٰحدہ ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳۷	مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی بیارسٹرایٹ لا	۱۶ اسفندار ۱۳۱۹ف	۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ف [1]	۴۳	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۱۳ خورداد ۱۳۲۷ف	۲۶ بہمن ۱۳۳۳ف [5]
۳۸	مولوی محمد عبدالغفور صاحب	۶ امرداد ۱۳۲۱ف	۱۹ امرداد ۱۳۲۳ف [2]	۴۴	نواب نور الضیاء ضیا یار جنگ بہادر	۱۹ مہر ۱۳۲۷ف	۲ فروردی ۱۳۳۶ف [6]
۳۹	نواب محمد جلال الدین سعد جنگ۔	۲۰ بہمن ۱۳۲۲ف	۳۰ آبان ۱۳۲۷ف [3]	۴۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروق یار جنگ بہادر	۱۶ دے ۱۳۲۹ف	۷ بہمن ۱۳۳۵ف [7]
۴۰	نواب سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر	۱۲ تیر ۱۳۲۲ف	یکم آبان ۱۳۴۰ف [11]	۴۶	پنڈت کیشوراؤ صاحب	۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف	۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف [8]
۴۱	نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ	۲۶ خورداد ۱۳۲۵ف	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف [4]	۴۷	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر بمرتبہ دوم۔	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف	۲۴ دے ۱۳۳۵ف [9]
۴۲	نواب حیدر جیون بیگ جیون یار جنگ بہادر	۱۳ دے ۱۳۲۷ف	•	۴۸	نواب ہاشم معزالدین ہاشم یار جنگ بہادر	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف	۲۹ اسفندار ۱۳۳۸ف [10]

[1] تاریخ مذکور م ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور م ۲۹ رجب ۱۳۳۲ھ کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔
[3] تاریخ مذکور م ۲۹ ذیحجہ ۱۳۳۶ھ کو آپکا مرض انفلونزہ سے بلدہ میں انتقال ہوا [4] خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منتقل ہوے
[5] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوے [6] بعطائے وظیفہ (الف) روپیہ سبکدوش ہوے [7] تاریخ مذکور کو وظیفہ
علحدہ ہوے [8] بعطائے وظیفہ (الف) روپیہ پر علحدہ ہوے [9] خدمت معتمدی فوج پر منتقل ہوے [10] خدمت
معتمدی مجلس وضع آئین و قوانین پر منتقل ہوے۔ [11] تاریخ مذکور کو بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ناظر الدین حسن۔ ناظر یار جنگ بہادر	۱۲ ربہمن سنہ ۱۳۳۵ ف		۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب بیارسٹرایٹ لا صمد نواز جنگ	۲۴ رفروردی سنہ ۱۳۳۸ ف	
۵۰	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر برتبہ دوم	۳ رفروردی سنہ ۱۳۳۶ ف	۲۹ راسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف [1]	۵۳	نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بیارسٹرایٹ لا۔	۳ راردی بہشت سنہ ۱۳۳۸ ف	
۵۱	راجہ بہادر گرراو صاحب	۲۵ رامرداد سنہ ۱۳۳۶ ف		۵۴	رائے بشیشر ناتھ صاحب	۲ ردے سنہ ۱۳۳۹ ف	
				۵۵	مولوی اللہ صاحب صدیقی ایم۔اے۔ایل۔ایل۔بی	یکم آبان سنہ ۱۳۴۰ ف	

[1] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے۔

فہرست مفتیان عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متانعر اللہ صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمود صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید نصا خاں صاحب	یکم اردی بہشت سنہ ۱۲۸۷ ف	۴ فروردی سنہ ۱۳۰۴ ف [1]

[1] تاریخ مذکور م ۱۰ رشعبان سنہ ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	۷ر ازردی بہشت ۱۳۰۴ف		۷	مولوی محمد احمد صاحب	۱۰ر بہمن ۱۳۳۱ف	۱۱ر بہمن ۱۳۳۵ف [۲]
۶	نواب سید نور الضیاء الدین والد ضیاء یار جنگ بہادر	یکم آبان ۱۳۱۳ف	۵ر بہمن ۱۳۲۶ف [۱]	۸	مولوی حبیب الرحمن صاحب [۳]		

[۱] خدمت رکنیت عدالت العالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲ر فروردی ۱۳۳۶ف وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔
[۲] بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے اور بتاریخ ۳ر جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو اثنار راہ نظام آباد پر ریل میں انتقال ہوا [۳] ۲ر بہمن ۱۳۳۹ف م ۳۰ر رجب ۱۳۴۸ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست ہندو جج عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	شاستری گوینکا چارجی صاحب [۱]	۱۳۰۲ف		۳	مسٹر رنگیانا نڈو بیارسٹر ایٹ لا	۱۹ر مہر ۱۳۱۶ف	۱۲ر ازردی بہشت ۱۳۱۷ف [۳]
۲	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب	۲۲ر شہریور ۱۳۰۲ف	۲۸ر ازردی بہشت ۱۳۱۶ف [۲]	۴	رائے بالکند صاحب	۹ر مہر ۱۳۱۷ف	۷ر اسفندار ۱۳۲۹ف [۴]

[۱] حسب قانونچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ر اسفندار ۱۳۰۲ف آپ کا تقرر ہوا اور ۱۳۰۵ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ [۲] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [۳] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
[۴] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی المخاطب فاروق یار جنگ	۱۶ دی سنہ ۱۳۲۹ ف		۷	راجہ بہادر گر راؤ صاحب	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف	
۶	پنڈت کیشو راؤ صاحب	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۳۱ ف	۱۴ امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف [1]				

[1] بعد ختم مدت وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔

صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	رام راؤ صاحب	۱۸ آبان سنہ ۱۲۶۳ ف	۱۸ آذر سنہ ۱۲۷۴ ف	۵	رام کشن راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۳ ف	۲ فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف
۲	ملپ سہنت راؤ صاحب	۱۹ آذر سنہ ۱۲۷۴ ف	۸ امرداد سنہ ۱۲۸۲ ف [1]	۶	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ بہادر	۳ فروردی سنہ ۱۲۹۳ ف	۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف [2]
۳	رام کشن راؤ صاحب	۹ امرداد سنہ ۱۲۸۲ ف	سنہ ۱۲۹۱ ف	۷	نواب وحید منور خان مقرب جنگ منور الملک	۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف	سلخ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ ف [3]
۴	پٹلہ بی رام راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۲ ف	سنہ ۱۲۹۲ ف				

[1] خدمت سے علحدہ ہوئے اور (۱۲۵ صہ) روپیہ وظیفہ ہوا۔ ۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۵ ف کو انتقال ہوا۔

[2] کمشنر آبکاری و افیون مقرر ہوئے۔

[3] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۸	وشنو پنڈت صاحب	سلخ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۹ف [1]	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۲۱ آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۱ف [8]
۹	مولوی منور خانصاحب	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۹ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف [2]	۱۶	مولوی حبیب اللہ صاحب	۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف [9]
۱۰	راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت	۳۰ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف	۶ آذر سنہ ۱۳۱۵ف [3]	۱۷	نواب فخر الدین احمد خان صاحب فخر یار جنگ بہادر	۳۰ مہر سنہ ۱۳۲۵ف	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف [10]
۱۱	نواب محمد سرفراز علی اکبر جیدی حیدر نواز جنگ بہادر	۶ آذر سنہ ۱۳۱۵ف	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف [4]	۱۸	مولوی سید محمد حسین صاحب بلگرامی	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۵ف [11]
۱۲	بابو نند لعل صاحب سیل	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف [5]	۱۹	مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا	۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۵ف	
۱۳	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف	۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف [6]				
۱۴	بابو نند لعل صاحب سیل	۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۲۱ آبان سنہ ۱۳۲۱ف [7]				

[1] آپکا انتقال ہوا [2] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے اور ۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف کو انتقال ہوا [3] خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف کو انتقال ہوا [4] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے ۔ [5] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے [6] خدمت مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے [7] آپ وظیفہ پر علحدہ کئے گئے اور صاحب موصوف بمبئی روانہ کئے گئے [8] نائب صدر محاسب مقرر ہوئے [9] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے ۔ [10] خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے [11] بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوکر خدمت میر مجلسی انتظام پائیگاہ نواب خورشید جاہی پر تقرر عمل میں آیا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
			نائب صدر محاسبان				
۱	بجے راؤ صاحب	۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ف	خورداد سنہ ۱۲۹۶ف [۱]	۶	لالہ گوبند رام صاحب	۲۳ بہمن سنہ ۱۳۲۷ف	۲۵ فروردی سنہ ۱۳۳۳ف [۶]
۲	بابو گیا پرشاد صاحب	خورداد سنہ ۱۲۹۶ف	سنہ ۱۲۹۸ف [۲]	۷	مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب	غرہ آذر سنہ ۱۳۳۱ف	۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۵ف [۸]
۳	وشنو پنڈت صاحب	۲۷ شہریور سنہ ۱۲۹۸ف	۱۱ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف [۳]	۸	رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔اے	یکم بہمن سنہ ۱۳۳۵ف	
۴	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف	۱۰ آبان سنہ ۱۳۲۱ف [۴]	۔	۔	۔	۔
۵	نواب فخر الدین احمد خان فخر یار جنگ بہادر	۱۸ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف	۱۶ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف [۵]				

[۱] اپنی اصلی خدمت مددگاری پر واپس کئے گئے اور ۱۰ امرداد سنہ ۱۳۰۸ف کو بلدہ میں انتقال ہوا [۲] خدمت تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا [۳] خدمت منعرم صدر محاسب مقرر ہوئے [۴] خدمت صدر محاسبی پر مقرر ہوئے۔ [۵] خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

[۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

[۸]۔ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

مہتمم خزانہ عامرہ

نشان سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نشان سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بلپ ہنمنت راؤ صاحب	۱۸ر آبان ۱۲۶۳ف	۱۸ر آذر ۱۲۶۴ف [۱]	۶	مولوی محمد منور رضا خانصاحب	غرہ امرداد ۱۲۹۶ف	آذر ۱۲۹۹ف [۲]
۲	پٹابہی رام راؤ صاحب	۱۹ر آذر ۱۲۶۴ف	۱۲ر آذر ۱۲۹۳ف	۷	مڑپ وینکٹ راؤ صاحب	دے ۱۳۰۰ف	۸ر آبان ۱۳۰۳ف
۳	رامیشور راؤ صاحب	۲۲ر آذر ۱۲۹۳ف	آخر آذر ۱۲۹۳ف	۸	راجہ سیرنواس راؤ صاحب	۹ر آبان ۱۳۰۳ف	۳ر تیر ۱۳۱۰ف [۳]
۴	وینکٹ راؤ صاحب فرزند بلپ ہنمنت راؤ صاحب۔	غرہ دے ۱۲۹۳ف	۷ر فروردی ۱۲۹۳ف	۹	مولوی میر عنایت علی صاحب	۴ر تیر ۱۳۱۰ف	۱۱ر دے ۱۳۱۱ف [۴]
۵	راجہ سیرنواس راؤ صاحب	۸ر فروردی ۱۲۶۳ف	آخر بہمن ۱۲۹۴ف	۱۰	وٹھل مارو تی صاحب منصرم۔	۱۲ر دے ۱۳۱۱ف	۱۱ر فروردی ۱۳۱۱ف [۵]

[۱] خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔ [۲] چند ماہ کے بعد صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

[۳] اوائل ماہ تیر ۱۳۱۰ف میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ جاگیر میں رہا کریں۔ اور بتاریخ ۲۶ر بہمن ۱۳۱۴ف بمقام جاگیر آپ کا انتقال ہوا۔

[۴] ۱۳ر بہمن ۱۳۱۱ف کو انتقال ہوا [۵] ۱۹ر فروردی ۱۳۲۲ف کو انتقال ہوا۔

کاغذ ممہور

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	میجر ہنری راک	۱۲ آذر سنہ ۱۲۸۶ ف	یکم مہر سنہ ۱۲۹۴ ف [1]	۳	مسٹر ہنری جونس	۹ مہر سنہ ۱۳۰۵ ف	۳۰ اسفندار سنہ ۱۳۱۲ ف [3]
۲	نواب آغا نصر اللہ خاں دولت یار جنگ	۲ مہر سنہ ۱۲۹۴ ف	۸ مہر سنہ ۱۳۰۵ ف [2]				

فہرست نظماء جنگلات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بہرام جی مانک جی	یکم شہریور سنہ ۱۲۷۷ ف	۵ مہر سنہ ۱۲۸۰ ف	۵	کپتان کٹونیہ۔	یکم اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ ف	۲۲ شہریور سنہ ۱۲۹۶ ف
۲	برزو جی مانک جی	۶ مہر سنہ ۱۲۸۰ ف	۲۷ خورداد سنہ ۱۲۸۲ ف	۶	جے بنٹن۔ اے۔ لیف نیس۔	۲۳ شہریور سنہ ۱۲۹۶ ف	یکم امرداد سنہ ۱۳۰۲ ف
۳	مسٹر پامر	۲۷ خورداد سنہ ۱۲۸۲ ف	۳۱ خورداد سنہ ۱۲۸۹ ف	۷	ڈبلیو۔ یف۔ پسکو	۲ امرداد سنہ ۱۳۰۲ ف	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ ف [4]
۴	آر۔ ایس۔ ڈلپس	۳۲ خورداد سنہ ۱۲۸۹ ف	۳۱ فروردی سنہ ۱۲۹۶ ف	۸	سہراب جی صاحب	۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ ف	۲۹ شہریور سنہ ۱۳۲۲ ف [5]

[1] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [3] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔
[4] بعد ختم مدت آپ کو واپس کیا گیا اور (عمار) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔
[5] صوبہ داری گلشن آباد پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مسٹر پیاٹرچ۔	۲۹ شہریور ۱۳۲۲ ف	۶ فروردی ۱۳۲۳ ف [۱]				
۱۰	یف۔ اے۔ لاج	۶ فروردی ۱۳۲۳ ف	یکم اردی بہشت ۱۳۳۰ ف [۲]	۱۱	نواب مرزا حامد علی بیگ حامد یار جنگ بہادر	یکم اردی بہشت ۱۳۳۰ ف	

فہرست نظما کروڑگیری علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بابوجی صاحب			۵	بستن جی صاحب	۳ تیر ۱۳۱۰ ف	۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف [۶]
۲	داراب جی دوسابھائی صاحب۔	غرہ مہر ۱۲۸۵ ف	۱۷ آذر ۱۳۰۴ ف [۳]	۶	نواب محمد امجد علیخان مفخر جنگ۔	۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف	۶ آبان ۱۳۱۸ ف [۷]
۳	بستن جی صاحب	۱۷ آذر ۱۳۰۴ ف	۳۰ امرداد ۱۳۰۴ ف [۴]	۷	نواب محمد حفیظ الدینخان اقتدار یار جنگ۔	۷ آبان ۱۳۱۸ ف	۸ آبان ۱۳۲۱ ف [۸]
۴	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ بہادر	۳۰ امرداد ۱۳۰۴ ف	۳ تیر ۱۳۱۰ ف [۵]				

[۱] بوختم مدت واپس کردیے گئے اور ۱۹ اگسٹ ۱۹۱۹ء کو آپکا انتقال ہوا۔ [۲] بعد ختم ملازمت سبکدوش ہوئے [۳] بعطائے وظیفہ سمار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوے [۴] سابقہ ڈپٹی کمشنری کے خدمت پر عود کیے۔ [۵] خدمت سے علحدہ کر کے بلدہ سے رخصت کئے گئے اور آپ کو (صما) روپیہ وظیفہ ہوا۔ اور ۲۰ فروردی ۱۳۱۱ ف بمقام طہران آپکا انتقال ہوا [۶] بعطائے وظیفہ (اماکلو حق) روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوے اور ۲۷ امرداد ۱۳۲۳ ف کو انتقال ہوا۔ [۷] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ اور آپکے زمانہ میں حسب جریدہ ۱ خورداد ۱۳۲۲ ف کمشنر کا نام ناظم سے مبدل کیا گیا۔ [۸] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۸	خان بہادر عبدالکریم عرف لعل خانصاحب	۹ رآبان ۱۳۲۱ ف	۱۵ رفروردی ۱۳۲۴ ف [1]	۱۲	مولوی عزیز الدینصاحب	۲۲ رامرداد ۱۳۲۹ ف	۱۵ رآذر ۱۳۳۱ ف [5]
۹	راجہ اندرکرن بہادر	۱۶ رفروردی ۱۳۲۴ ف	۸ رفروردی ۱۳۲۵ ف [2]	۱۳	نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ بہادر	۱۵ رآذر ۱۳۳۱ ف	۳۰ رآذر ۱۳۳۲ ف [6]
۱۰	نواب سہراب جی سہراب نواز جنگ بہادر	۱۰ رفروردی ۱۳۲۵ ف	۲۷ رآزدی بہشت ۱۳۲۹ ف [3]	۱۴	راجہ اندرکرن بہادر	۳۰ رآذر ۱۳۳۲ ف	۲۹ ربہمن ۱۳۳۶ ف [7]
۱۱	مولوی سید احمد علیخان صاحب منصرم	۲۶ رآزردی بہشت ۱۳۲۹ ف	۲۲ رامرداد ۱۳۲۹ ف [4]	۱۵	نواب رستم جی فریدونجی رستم جنگ بہادر	۲۹ ربہمن ۱۳۳۶ ف	

[1] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوے اور ۱۲ر مہر ۱۳۲۵ ف کو انتقال ہوا۔ [2] خدمت صوبیداری گلبرگہ پر تبادلہ ہوا [3] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوے [4] اپنی اصلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے [5] تاریخ مذکور کو مستعفی ہوے [6] بعطائے وظیفہ سبکدوش ہوے [7] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوے۔

فہرست کوتوال صاحبان بلدہ

۱	حکیم بادشاہ صاحب	عہد حضرت غفران منزل		۳	مغل خانصاحب		
۲	نواب شمشیر جنگ			۴	نواب حسن علیخان طالب الدولہ	عہد حضرت غفران منزل	۱۲ ربہمن ۱۲۵۷ ف

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	محمد وزیر صاحب جمعدار	۱۲ بہمن ۱۲۵۷ ف	۱۷ آبان ۱۲۶۱ ف
۶	فضل الدین خاں صاحب	۲۰ آبان ۱۲۶۱ ف	۲۲ ردے ۱۲۶۱ ف
۷	نواب حسن علیخان صاحب طالب الدولہ [۱]	۲۲ ردے ۱۲۶۱ ف	۲۳ بہمن ۱۲۶۲ ف
۸	محمد سعید حسینی خواجہ سرا		
۹	نواب ذوالفقار خاں غالب الدولہ	۲۴ آذر ۱۲۶۳ ف	
۱۰	نبیرۂ ظفر الدولہ	۲۴ خورداد ۱۲۶۳ ف	
۱۱	نواب زور آور جنگ	.	ماہ آذر ۱۲۸۲ ف

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	عنایت حسین خاں صاحب	۹ خورداد ۱۲۸۳ ف	۱۹ اردی بہشت ۱۲۹۴ ف [۲]
۱۳	نواب اکبر علیخان اکبر جنگ سی ایس آئی	۱۹ اردی بہشت ۱۲۹۴ ف	۵ خورداد ۱۳۱۴ ف [۳]
۱۴	نواب وزیر علی سلطان یار جنگ بہادر	۵ خورداد ۱۳۱۴ ف	۲۰ تیر ۱۳۲۱ ف [۴]
۱۵	خان بہادر عبدالکریم خاں صاحب عرف لعل خاں [۵]	۲۰ تیر ۱۳۲۱ ف	۹ آبان ۱۳۲۱ ف [۵]
۱۶	خان بہادر میر مبارک علی خاں صاحب	۹ آبان ۱۳۲۱ ف	۵ دے ۱۳۲۲ ف [۶]
۱۷	نواب میر احمد الحامد رضی الدین عماد جنگ ثانی	۶ دے ۱۳۲۲ ف	۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف [۷]
۱۸	راجہ بہادر وینکٹ رام اریڈی صاحب او۔ بی۔ ای	۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف	

۱۔ ۸ امرداد ۱۲۶۳ ف کو آپ کا انتقال ہوا ۲۔ بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۱۵ اسفندار ۱۳۰۲ ف بمقام بلدہ انتقال ہوا۔ ۳۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۴۔ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔ ۵۔ کمشنر کروڑگیری کے خدمت پر تبادلہ ہوا۔

۶۔ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۷ خورداد ۱۳۲۷ ف کو بمقام اورنگ آباد انتقال ہوا۔

۷۔ تاریخ مذکور کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی						
۱	کرنل سی بیس لڈلو سی - آئی - ئی	۲۰ - مہر سنہ ۱۲۹۳ ف	۱۴ شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف [۱]	۵	نواب محمد علی محمد یار جنگ بہادر	۲۸ ر آذر سنہ ۱۳۳۰ ف	۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۳۶ ف [۵]
۲	مسٹر ہیوگاف	۱۵ ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف	۲۶ ر آذر سنہ ۱۳۰۶ ف [۲]	۶	مسٹر کرافورڈ	۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۳۶ ف	۵ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف [۶]
۳	مسٹر ہنکن	۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۰۶ ف	۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۲۹ ف [۳]	۷	مسٹر آرمسٹرانگ	۵ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف	
۴	مسٹر گیسر	۲۷ ر آذر سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۸ ر آذر سنہ ۱۳۳۰ ف [۴]				

[۱] بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے [۲] نظامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کیگئی۔
[۳] بعد ختم مدت بعطائے انعام حسن خدمت تعدادی (صما صہ) کلدار خدمت سے سبکدوش ہوئے۔
[۴] بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کردیے گئے [۵] بعد ختم مدت وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوئے
[۶] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

فہرست نظمائے تعلیمات علاقہ سرکار عالی

۱	مولوی حافظ صدالسلام خاں صاحب	.	.	۲	ڈبلیو - ایچ - ولکنسن	۱۳ ر شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف	

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی عنایت الرحمن خانصاحب	۰	۰	۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن نواب سراج یار جنگ بہادر	۱۶ شہریور سنہ ۱۳۱۶ ف	۱۲ تیر سنہ ۱۳۲۲ ف [۱]
۴	مولوی ملا عبد القیوم صاحب۔	۰	۰	۹	مولوی الما لطیف صاحب	۲۷ شہریور سنہ ۱۳۲۲ ف	سنہ ۱۳۲۴ ف
۵	مولوی سید علی صاحب بلگرامی۔			۱۰	نواب مسعود جنگ بہادر	۲۷ شہریور سنہ ۱۳۲۵ ف	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف [۲]
۶	نواب سید حسین صاحب بلگرامی عماد الملک	۲۹ بہمن سنہ ۱۲۹۴ ف		۱۱	مولوی فضل محمد خانصاحب ایم۔ اے۔	۹ بہمن سنہ ۱۳۳۸ ف	
۷	مسٹر ڈسیٹن۔	۰	۰				

۱ رکنیت عدالت العالیہ پر منتقل کیے گئے ۲ بعد ختم مدت تعطیل وظیفہ حسن خدمت تعدادی (الف) روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست نظمار ٹپہ خانہ علاقہ سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب برہان الدینخاں شہنسوار جنگ [۱]	۴ مہر سنہ ۱۲۷۹ ف	۲۰ تیر سنہ ۱۲۸۱ ف	۲	مسٹر چارلیس	۲۰ تیر سنہ ۱۲۸۱ ف	آخر اردی بہشت سنہ ۱۲۸۵ ف [۲]

۱ ۱۰ شعبان سنہ ۱۲۹۹ھ م ۲۲ شہریور سنہ ۱۲۹۱ ف کو آپکا انتقال ہوا۔ ۲ آخر ماہ اردی بہشت سنہ ۱۲۸۵ ف سر رشتہ انعام میں آپ منتقل ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	میجر ہنری راک	یکم خورداد ۱۲۸۵ف	۱۲ آذر ۱۲۹۰ف (۱)	۹	مسٹر رستم جی چینائی	۹ امرداد ۱۳۲۸ف	۱۲ اردی بہشت ۱۳۲۹ف (۸)
۴	مولوی سید محی الدین	۱۲ آذر ۱۲۸۷ف	آخر سال ۱۲۸۹ف (۲)	۱۰	مسٹر مظہر الدین بی اے	۲۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۵ خورداد ۱۳۳۱ف (۸)
۵	مولوی عبد الکریم صاحب (۳) صاحب علی۔	یکم مہر ۱۲۹۰ف	اوائل اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۱	خان بہادر مسٹر رستم جی چینائی۔	۶ خورداد ۱۳۳۱ف	۱۷ تیر ۱۳۳۱ف (۹)
۶	مسٹر سی۔ لائڈ	۹ اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۳۱۲ف (۴)	۱۲	نواب سید سرفراز علیخان سردار نواز جنگ بہادر	۱۷ تیر ۱۳۳۱ف	۱۵ اسفندار ۱۳۳۸ف (۱۰)
۷	مولوی محمد صدیق صاحب	۱۸ مہر ۱۳۱۲ف	۹ بہمن ۱۳۱۶ف (۵)	۱۳	مسٹر رستم جی چینائی	۱۵ اسفندار ۱۳۳۸ف	۸ امرداد ۱۳۴۰ف (۱۱)
۸	منصرم۔ مسٹر ناکس ہیومن	۱۰ بہمن ۱۳۱۶ف	۸ امرداد ۱۳۲۸ف (۶)	۱۴	محمد احمد صاحب	۸ امرداد ۱۳۴۰ف	

۱ خدمت مہتممی کاغذ مہور پر آپ منتقل ہوئے ۲ آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکریم صاحب مدد تعلقدار صوبہ غربی (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ رجب ۱۳۰۴ھ م ماہ اردی بہشت ۱۲۹۶ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۳ آپ کے زمانہ میں ۲۲ امرداد ۱۲۹۳ف سے صدر مہتممی ٹپہ خانہ کا عہدہ ناظم ٹپہ خانہ کے لقب سے ملقب کیا گیا اور آپ بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوئے اور ۶ ذی الحجہ ۱۳۱۶ھ م ۲۲ خورداد ۱۳۰۸ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ ۴ بعد ختم مدت بعطائے وظیفہ ولایت روانہ ہوئے۔ ۵ یہ حسب فرمان بماہوار (...) روپیہ عہدہ نائب ناظم ٹپہ مقرر ہوئے اور ۲ شعبان ۱۳۳۰ھ م ۱۲ شہریور ۱۳۲۱ف کو بمقام میرٹھ آپ کا انتقال ہوا۔ ۶ بعد ختم مدت وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۷ سابقہ خدمت ڈپٹی کمشنری ٹپہ خانہ پر عود کرگئے ۸ بعد ختم مدت برٹش گورنمنٹ میں واپس ہوئے ۹ تاریخ مذکور تک بطور منصرمہ خدمت نظامت کو انجام دیتے رہے سن بعد اپنی سابقہ خدمت پر عود کرگئے۔ ۱۰ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے ۱۱ بعطائے وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے۔

فہرست نظماء طبابت علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	ڈاکٹر ٹمیلٹن۔	۱۸۴۶ء / ۱۲۵۵ف		۷	حکیم الممالک مرزا فتح علی خان صاحب	۰	۰
۲	ڈاکٹر ریڈ (منصرم)	۱۸۶۷ء / ۱۲۷۷ف		۸	ڈاکٹر بومنٹ۔	۱۸۸۱ء / ۱۲۹۰ف	
۳	ڈاکٹر وڈو۔	۱۸۶۷ء / ۱۲۷۷ف		۹	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل لاری۔	۱۷ اپریل ۱۸۸۵ء / ۱۰ خورداد ۱۲۹۴ف	ف۱ ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء / ۱۱ تیر ۱۳۱۰ف
۴	ڈاکٹر لا (منصرم)	۱۸۷۰ء / ۱۲۷۹ف		۱۰	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل گملیٹ۔	۱۷ مئی ۱۹۰۱ء / ۱۱ تیر ۱۳۱۰ف	۰
۵	ڈاکٹر وڈو۔	۱۸۷۲ء / ۱۲۸۲ف		۱۱	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل شوریم۔	۲۵ اپریل ۱۹۰۸ء / ۱۲ خورداد ۱۳۱۷ف	ف۳ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۲ء / ۱۸ بہمن ۱۳۲۱ف
۶	سلطان الحکماء وزیر علی صاحب			۱۲	ڈاکٹر ڈریک بریکین	۲۳ دسمبر ۱۹۱۲ء / ۱۹ بہمن ۱۳۲۱ف	ف۲ ۱۸ اپریل ۱۹۱۷ء / ۱۳ خورداد ۱۳۲۶ف

ف۱ تاریخ مذکور کو آپ واپس ولایت ہوئے۔ اور بتاریخ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام ولایت انتقال ہوا ف۲ -
بعد ختم مدت واپس ہوئے۔
ف۳ بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۳	ڈاکٹر لنکاسٹر	۱۸ اپریل ۱۹۱۷ء ۱۴ خورداد ۱۳۲۶ف	۱۴ اپریل ۱۹۱۹ء [۱] ۹ خورداد ۱۳۲۸ف	۱۶	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحب (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۴ء ۲۷ خورداد ۱۳۳۳ف	۱۱ جون ۱۹۲۵ء [۳] ۶ امرداد ۱۳۳۴ف
۱۴	نواب میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۱۴ اپریل ۱۹۱۹ء ۹ خورداد ۱۳۲۸ف	یکم مئی ۱۹۲۰ء [۲] ۲۷ خورداد ۱۳۲۹ف	۱۷	میجر ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف آفیسر میڈیکل فوج	۱۱ جون ۱۹۲۵ء ۶ خورداد ۱۳۳۴ف	۲۸ اپریل ۱۹۲۹ء [۵] ۲۴ خورداد ۱۳۳۸ف
۱۵	ڈاکٹر کرنل باباجیون سنگھ (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۰ء ۲۷ خورداد ۱۳۲۹ف	یکم مئی ۱۹۲۴ء [۴] ۲۶ خورداد ۱۳۳۳ف	۱۸	کرنل نارمن واکر۔	۲۸ اپریل ۱۹۲۹ء ۲۴ خورداد ۱۳۳۸ف	

فہرست افسر الاطباء یونانی علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حکیم احمد سعید صاحب	۵ تیر ۱۳۰۰ف	ماہ خورداد ۱۳۰۵ف [۶]	۴	حکیم مولوی [illegible] صاحب	یکم آذر ۱۳۳۶ف	۲ مہر ۱۳۳۶ف [۹]
۲	نواب حکیم محمد حسین صاحب فیلسوف جنگ۔	۱۸ خورداد ۱۳۰۵ف	۶ بہمن ۱۳۱۷ف [۷]	۵	حکیم مولوی حامد حسن صاحب	۲۱ اسفندار ۱۳۳۷ف	
۳	نواب حکیم سید لطافت حسین خان حاذق جنگ۔	۲۷ دے ۱۳۲۷ف	۲۶ مہر ۱۳۳۵ف [۸]				

[۱] بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے [۲] سابقہ خدمت نائب نظامت طبابت پر عود کئے [۳] بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے۔ [۴] اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے [۵] بعطائے وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے [۶] ماہ ذی قعدہ ۱۳۱۳ھ میں انتقال ہوا۔

[۷] ۴ ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۸] ۲۴ صفر ۱۳۴۵ھ کو انتقال ہوا۔ [۹] ۱۰ صفر ۱۳۴۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست نظمائے محکمۂ نظم جمعیت و تقسیم علاقہ سرکار عالی

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر ۱۲۸۵ف	۴ امرداد ۱۲۸۸ف [۱]	۶	مولوی غلام مصطفی بیگ صاحب	۱۸ آبان ۱۲۹۹ف	۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۱ف [۵]
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۱۵ امرداد ۱۲۸۹ف	آخر ماہ اسفندار ۱۲۹۱ف	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ بہمن ۱۳۱۱ف	۲۷ مہر ۱۳۱۴ف [۶]
۳	کپتان لیکن عرف لچھار یڈی صاحب	یکم فروردی ۱۲۹۱ف	۲۰ شہریور ۱۲۹۲ف [۲]	۸	نواب کپتان محمد ہادی خان وزیر یار الدولہ بہادر	۲۸ مہر ۱۳۱۴ف	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف [۷]
۴	نواب سید امیر اللہ شاہ معتضد جنگ [۳]	۲۲ شہریور ۱۲۹۲ف	یکم شہریور ۱۲۹۴ف	۹	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف	۴ بہمن ۱۳۳۴ف [۸]
۵	مولوی سید محمود صاحب	۲ شہریور ۱۲۹۴ف	۲ مہر ۱۲۹۸ف [۴]	۱۰	مولوی شمس الدین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب منصرم	۴ فروردی ۱۳۳۴ف	۳۰ آبان ۱۳۳۵ف [۹]

[۱] نظامت دار القضا پر آپ منتقل ہوئے [۲] پولیس اضلاع میں منتقل ہوئے اور ماہ مارچ ۱۸۹۱ء ماہ اردی بہشت ۱۳۰۰ف میں انتقال ہوا [۳] بتاریخ ۵ رجمادی الثانی ۱۳۲۳ھ م یکم مہر ۱۳۱۴ف کو آپ کا انتقال ہوا [۴] تاریخ مذکور مطابق ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۰۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۵] تاریخ مذکور م ۵ شعبان ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا [۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۲ رمضان ۱۳۴۸ھ م ۵ فروردی ۱۳۳۹ف بمقام بلدہ انتقال ہوا [۷] تین ماہ کی رخصت حاصل کئے اور اسکے بعد وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔ [۸] بربنائے مجری حسب الحکم سرکار تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کئے گئے اور اپنی خدمت کا جائزہ مولوی عبدالجبار خان صاحب نائب ناظم کو دی اور صاحب موصوف ۳ فروردی ۱۳۳۴ف تک منصرمانہ کارگذار رہے [۹] خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر۔	۲۰ ابان سنہ ۱۳۲۵ف	۳۱ فردردی سنہ ۱۳۳۶ف[۵]	۱۲	نواب میر قدرت علیخاں قدرت نواز جنگ بہادر	۳۱ فردردی سنہ ۱۳۳۶ف	

فہرست انسپکٹران جنرل رجسٹریشن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	حسن بن عبد اللہ نواب عماد نواز جنگ			۳	مولوی فیض الرحمن صاحب	۲۰ دے سنہ ۱۳۲۹ف	۳۱ فردردی سنہ ۱۳۳۶ف[۳]
۲	مسٹر جارج تندی	یکم آذر سنہ ۱۳۰۶ف	۲۰ دے سنہ ۱۳۲۹ف[۲]	۴	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۳۱ فردردی سنہ ۱۳۳۶ف	

۱ تاریخ مذکور کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن مقرر ہوئے۔

۲ بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوئے اور ۲۶ ڈسمبر سنہ ۱۹۲۷ء م ۲۲ بہمن سنہ ۱۳۳۷ف کو مقام بلدہ آپکا انتقال ہوا۔

۳ صدر نظامت سمت تلنگانہ پر تبادلہ ہوا۔ اور ۱۸ شوال سنہ ۱۳۴۶ھ م ۶ خورداد سنہ ۱۳۳۷ف آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	فہرست مہتمم و کمشنر و معتمد صفائی حیدر آباد						
۱	نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ	غرۂ فروردی سنہ ۱۲۹۱ف	۲۲ر آذر سنہ ۱۳۰۱ف [۱]	۵	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب	اوائل ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۲۶ر خورداد سنہ ۱۳۳۰ف [۵]
۲	مولوی میر کاظم علیخان صاحب	۲۲ر آذر سنہ ۱۳۰۱ف	سنہ ۱۳۱۱ف [۲]	۶	ڈاکٹر حامد علیصاحب منعم	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۳۰ف	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ف [۶]
۳	مسٹر اے۔ ایچ انسٹونس اسکوایر۔	۲ر امرداد سنہ ۱۳۱۲ف	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف [۳]	۷	نواب سید زین العابدین بلگرامی عابد نواز جنگ بہادر	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ف	۱۶ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف [۷]
۴	مسٹر وارنر۔	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف	اوائل خورداد سنہ ۱۳۲۹ف [۴]	۸	ڈاکٹر حامد علی صاحب ہیلتھ آفیسر۔	۱۶ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	

[۱] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے [۲] خدمت معتمدی تعمیرات پر آپ منتقل ہوئے۔

[۳] بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

[۴] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے۔

[۵] مورخہ ۱۲ر شعبان سنہ ۱۳۳۹ھ بمقام بلدہ آپ کا مرض فالج سے انتقال ہوا۔

[۶] سابقہ خدمت ہیلتھ افسری پر عود کئے گئے۔

[۷] بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

فہرست کمشنران و تعلقداران آبکاری

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	کمشنران				**تعلقداران**		
۱	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ۔	۲۲۔ خورداد سنہ ۱۲۹۶ف		۱	نرسملو سیٹی	سنہ ۱۲۸۷ف	
۲	اے۔ جی۔ ڈنلاپ	.	آخر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ف[1]	۲	راجہ کنڈا سوامی[4] (کنداسوامی)		
۳	نواب عبداللطیف خان لطیف یار جنگ بہادر	یکم خورداد سنہ ۱۳۲۲ف	آخر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف[2]	۳	سی۔ پریرا۔	۳۰ر خورداد سنہ ۱۲۹۲ف	سنہ ۱۳۰۲ف[5]
۴	مولوی سید محمد تقی صاحب منعزم	اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	آخر آذر سنہ ۱۳۳۹ف[3]	۴	میر لیاقت علی صاحب	سنہ ۱۳۰۲ف	۲۵ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف[6]
۵	ایس ایم بھروچہ۔	یکم دے سنہ ۱۳۳۹ف		۵	مولوی میر رضا علی صاحب	۲۶ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف	۶ر آبان سنہ ۱۳۰۹ف[7]

[1] بعد ختم مدت ولایت روانہ ہوئے۔ [2] وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ [3] اپنی سابقہ خدمت نائب نظامت پر عود کئے۔ [4] بتاریخ ۲۳ر مہر سنہ ۱۲۸۶ف آپ کا انتقال ہوا۔ [5] خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ [6] خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

[7] معطل ہوئے۔

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی سید طالب الحق صاحب	۷ر آبان ۱۳۰۹ف	ماہ شہریور ۱۳۱۰ف [۱]	۱۰	مسٹر بی رنگا ریڈی	یکم آذر ۱۳۳۱ف	آخر تیر ۱۳۳۲ف [۵]
۷	دستور اساجی صاحب [۲]	مہر ۱۳۱۰ف	خورداد ۱۳۱۱ف	۱۱	رائے بسیمرا صاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد ۱۳۳۲ف	آخر ماہ تیر ۱۳۳۷ف [۶]
۸	مولوی میر انصار علی صاحب	خورداد ۱۳۱۱ف	۸ر آبان ۱۳۲۳ف [۳]	۱۲	مولوی سید عبدالقادر صاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد ۱۳۳۰ف	۔
۹	مسٹر فیروز شاہ پستنجی	۹ر آبان ۱۳۲۴ف	۲۰ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف [۴]				

[۱] مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے [۲] ۳ر بہمن ۱۳۱۹ف کو بمقام پونہ انتقال ہوا [۳] بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے
[۴] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ [۵] تعلقداری ابکاری سمت اورنگ آباد پر مقرر ہوئے۔
[۶] مددگار معتمد شاخ ابکاری و کروڑگیری مقرر ہوئے۔

فہرست انعام کمشنر (ناظم عطیات)

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مسٹر چارلیس کمشنر	یکم خورداد ۱۲۸۵ف		۲	سید سراج الحسن صاحب [۱] ڈپٹی کمشنر انعام۔		
	مجلس انعام						
۱	مسٹر ڈنلاپ کمشنر انعام	۱۲۹۵ف		۳	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت ڈپٹی کمشنر انعام		

[۱] ۳ر شعبان ۱۳۲۷ھ م ۱۴ر مہر ۱۳۱۸ف کو آپ کا انتقال ہوا

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴	وشنو پنڈت ڈپٹی کمشنر انعام۔			۸	نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ ناظم عطیات	۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۳ف	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف ۴
۵	نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ ثانی کمشنر انعام۔	۱۵ خورداد ۱۲۹۹ف		۹	نواب تقی حسین تقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات۔	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف	۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف ۵
۶	نواب محمد معین الدین خان اعظم یار شاہ اقبال یار جنگ کمشنر انعام۔	۲۱ بہمن ۱۳۰۳ف	۹ خورداد ۱۳۱۲ف ۱	۱۰	راجہ بہادر جگ موہن لعل صاحب بی اے ناظم عطیات۔	۲۴ اردی ۱۳۳۷ف ۶	
۷	نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ ثانی ناظم عطیات	۱۷ اردی ۱۳۳۰ف ۲	۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۳ف ۳				

۱ تاریخ مذکور م ۱۴ محرم ۱۳۲۱ھ کو آپ کا انتقال بعارضہ فالج ہوا۔ دفتر انعام محکمہ مالگزاری میں ضم ہوا۔
۲ بذریعہ مراسلہ نشان (۱۷) مورخہ ۵ اردی ۱۳۳۰ف ناظم عطیات کا جدید عہدہ قائم ہوا جس پر آپ کا تقرر ہوا۔
۳ بعطائے وظیفہ (ملکی صہ) وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۔۔ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپکا انتقال ہوا
۴ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ ۵ تاریخ مذکور م ۹ شعبان ۱۳۴۶ھ کو بعارضہ فالج آپ کا انتقال ہوا ۶ بزمانہ علالت تقی یار جنگ ۲۴ اردی ۱۳۳۷ف سے منصرمانہ تقرر کیا گیا بعد انتقال تقی یار جنگ خدمت مذکورہ پر مستقل کئے گئے۔

فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی محمود علی صاحب	یکم آذر ۱۳۰۰ف	۴ اردی ۱۳۰۳ف	۲	مولوی بشیر الدین احمد صاحب	۱۵ اردی ۱۳۰۳ف	۵ فروردی ۱۳۰۶ف ۱

۱ خدمت مددگاری صدر محاسبی پر منتقل کئے گئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی عزیز مرزا صاحب	۶ ر فروردی سنہ ۱۳۰۶ف	۸ ر آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۱۰	مولوی ضیاء الحسن صاحب	۱۹ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف	
۴	رائے بالکند صاحب	۸ ر آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۱۴ ر امرداد سنہ ۱۳۱۰ف [۱]	۱۱	مولوی سید احمد علیخاں صاحب	یکم تیر سنہ ۱۳۲۳ف	۱ ر مہر سنہ ۱۳۲۵ف
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۴ ر امرداد سنہ ۱۳۱۰ف	۲۱ ر دے سنہ ۱۳۱۱ف [۲]	۱۲	مولوی غلام احمد خاں صاحب	یکم آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۲۰ ر مہر سنہ ۱۳۲۹ف
۶	راجہ اندرکرن بہادر	۱۰ ر تیر سنہ ۱۳۱۳ف	۱۹ ر شہریور سنہ ۱۳۱۵ف [۳]	۱۳	مولوی حاجی عبد اللہ صاحب	۲۰ ر مہر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۸ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف
۷	پنڈت گوبند نایک صاحب	۲۰ ر شہریور سنہ ۱۳۱۵ف	۴ ر خورداد سنہ ۱۳۱۷ف [۴]	۱۴	مولوی غلام غوث خاں صاحب	۱۸ ر خورداد سنہ ۱۳[illegible]ف	۱۲ ر امرداد سنہ ۱۳۴۰ف [۶]
۸	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	۸ ر خورداد سنہ ۱۳۱۷ف	۲۰ ر فروردی سنہ ۱۳۱۹ف	۱۵	مولوی بدر الدین صاحب	۱۲ ر امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	
۹	نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۲۱ ر فروردی سنہ ۱۳۱۹ف	۱۸ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف [۵]		منصرم۔		

[۱] خدمت صدر مہتمم تعلیمات پر منتقل ہوئے [۲] حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۰ ر شعبان سنہ ۱۳۱۹ صیغہ کورٹ آف وارڈس دفتر معتمدی مال میں ضم کردیا گیا لہذا ۱۰ ر تیر سنہ ۱۳۱۲ف تک کورٹ کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر نہیں کیا گیا۔ [۳] تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ [۴] خدمت مددگار چہارم معتمد فینانس کی خدمت پر منتقل ہوئے [۵] علاقہ پائیگاہ میں آپ منتقل ہوئے۔ [۶] خدمت تعلقداری ناندیڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
فہرست عہدہ داران علاقہ صرف خاص							
معتمدین							
١	سید عبدالرزاق آصف نواز الملک			٦	نواب سید منور خان مقرب الدولہ	١٣ر تیر سنہ ١٣١٢ ف	٢ر اسفندار سنہ ١٣١٩ ف
٢	نواب اکرام جنگ بدر الدولہ			٧	مولوی مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	٣ر اسفندار سنہ ١٣١٩ ف	٢٨ر اسفندار سنہ ١٣٢٠ ف
٣	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک	٣ر مہر سنہ ١٢٩٥ ف	تا	٨	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	٢٨ر اسفندار سنہ ١٣٢٠ ف	٥ر بہمن سنہ ١٣٢٤ ف
٤	نواب سید عبدالرزاق آصف نواز الملک	٢٣ر بہمن سنہ ١٢٩٦ ف	١٢ر امرداد سنہ ١٣٠١ ف	٩	نواب عقیل جنگ بہادر	٥ر بہمن سنہ ١٣٢٤ ف	٣ر آبان سنہ ١٣٢٤ ف
٥	نواب عبدالرشید سید الدولہ خلف نواب آصف نواز الملک	١٢ر امرداد سنہ ١٣٠١ ف	١٣ر تیر سنہ ١٣١٢ ف	١٠	نواب طلاوت علی بادشاہ طلاوت جنگ بہادر	٦ر اردی بہشت سنہ ١٣٢٧ ف	١٤ر مہر سنہ ١٣٣٠ ف

(١) تاریخ مذکور م ١١ر ربیع الاول سنہ ١٣٢٢ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ (٢) تاریخ مذکور بعلت گستاخی و بے ادبی و بدلگی آپ کے جملہ خطابات ضبط اور ٩ر جمادی الثانی سنہ ١٣٢٥ھ کو خارج البلد کئے گئے۔ بعدہ ١٤ر شعبان سنہ ١٣٢٩ھ کو بمقام عنبر پیٹھ انتقال ہوا۔

(٣) خدمت سے سبکدوش ہوے۔ (٤) خدمت مہتممی محلات پر عود کئے اور ٢ر بہمن سنہ ١٣٢٦ ف م ١٨ر صفر سنہ ١٣٣٥ھ کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔

(٥) خدمت معتمدی سے سبکدوش ہو کے بدستور صدر المہام صرف خاص قایم رہے۔ (٦) شریک معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۱۵ار مہر ۱۳۳۰ف	۲۲ار دی بہشت ۱۳۳۸ف [۱]	۱۲	نواب سعادت خان سعادت یار جنگ بہادر	۲۰ر آذر ۱۳۳۹ف	

صدر محاسبان صرفخاص

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی عثمان خان صاحب [۲]	۱۳ار تیر ۱۳۱۳ف	۲ر اسفندار ۱۳۲۲ف	۵	نواب عبدالعزیز عزیز جنگ بہادر	۱۲ر مہر ۱۳۲۵ف	۲۴ر بہمن ۱۳۲۶ف [۶]
۲	نواب مرزا نذیر بیگ نذیر جنگ	۲ر اسفندار ۱۳۲۲ف	یکم آذر ۱۳۲۳ف [۳]	۶	محمد عبدالقادر قادر نواز جنگ منصرم	۲۴ر بہمن ۱۳۲۶ف	۸ار اسفندار ۱۳۲۹ف [۷]
۳	مولوی عبدالمجید صاحب	یکم آذر ۱۳۲۳ف	۲۳ر آذر ۱۳۲۳ف [۴]	۷	نواب غلام احمد محاسب جنگ	۸ار اسفندار ۱۳۲۶ف	۸ار اسفندار ۱۳۳۹ف [۸]
۴	مولوی سید احمد صاحب	یکم دے ۱۳۲۳ف	۱۲ر مہر ۱۳۲۵ف [۵]	۸	مولوی محمد عبدالقادر صاحب منصرم	۱۵ر تیر ۱۳۳۹ف	

[۱] تاریخ مذکور کو آپکا بتمام مدد انتقال ہوا۔ [۲] ۲۵۔ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م ۱۴ر فروردی ۱۳۲۹ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۳] خدمت نظامت محاسبی صرف خاص پر منتقل ہوے۔ [۴] تاریخ مذکور مطابق ۲۰ر ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کو آپکا انتقال ہوا۔ [۵] تاریخ مذکور مطابق ۱۰ر شوال ۱۳۳۲ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ [۶] تاریخ مذکور کو خدمت سے سبکدوش ہوے اور بتاریخ ۱۱ر آذر ۱۳۳۳ف م ۱۲ر ربیع الاول ۱۳۴۳ھ آپکا انتقال ہوا۔ [۷] آپ مہتمم محلات مقرر ہوے اور بتاریخ ۲۶ر ذی قعدہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ [۸] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوے اور بتاریخ ۲ر محرم ۱۳۴۹ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	مہتممان خزانہ صرف خاص						
۱	نواب محمد وزیر الدین۔ اکرام جنگ بدر الدولہ	۰	۰	۵	مولوی غلام طاہر صاحب	۲۹ خورداد ۱۳۲۴ف	۲۲ شہریور ۱۳۲۴ف
۲	نواب معین الدین خان عرف عظیم پادشاہ اقبال یار جنگ	۱۵ تیر ۱۲۹۳ف		۶	نواب تلاوت علی پادشاہ تلاوت جنگ بہادر۔	۲۲ شہریور ۱۳۲۴ف	آبان ۱۳۲۵ف
۳	نواب محمد وزیر الدین اکرام جنگ[1] بدر الدولہ۔			۷	نواب محمد بہاء الدین خان بشیر نواز جنگ	۱۱ آبان ۱۳۲۵ف	[3] یکم فروردی ۱۳۲۶ف
۴	نواب محمد جمال الدین خان، صادق جنگ[2]	۴ تیر ۱۳۱۲ف	۲۶ خورداد ۱۳۲۴ف	۸	مولوی غلام طاہر صاحب[4]	یکم فروردی ۱۳۲۶ف	۲۹ خورداد ۱۳۳۵ف

[1] ۱۹ محرم ۱۳۰۰ھ کو بمقام مکہ معظمہ آپ کا انتقال ہوا۔

[2] بتاریخ ۲۳ رجب ۱۳۳۶ھ م ۲۴ بہمن ۱۳۲۷ف روز چہارشنبہ بعارضہ فالج آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[3] تاریخ مذکور م ۹ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[4] بتاریخ ۲۰ شوال ۱۳۴۴ھ م ۲۹ خورداد ۱۳۳۵ف آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

فہرست صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	مسٹر۔ ہالنڈ۔ [۱]	۱۶ر اپریل ۱۷۷۹ء		۱۰	مسٹر۔ ایچ۔ رسل [۴]	۱۷ر اپریل ۱۸۱۱ء	ڈسمبر ۱۸۲۰ء
۲	مسٹر۔ جی گرانٹ۔	۱۷۸۰ء	۱۷۸۴ء	۱۱	مسٹر سی۔ ٹی۔ مٹکاف [۵]	ڈسمبر ۱۸۲۰ء	اگسٹ ۱۸۲۵ء
۳	مسٹر۔ آرجانسن	فبروری ۱۷۸۴ء	۱۷۸۶ء		(بعد سر ہوے۔)		
۴	کپتان کناوے بعد سر ہوے۔ [۲]	۱۷۸۷ء	یکم اپریل ۱۷۹۴ء	۱۲	کپتان۔ ایچ۔ ایس باریٹ منفرم	۴ر اگسٹ ۱۸۲۵ء	۱۷ر ستمبر ۱۸۲۵ء
۵	میجر ڈبلیو کرک پیاٹرک [۳]	۱۷۹۴ء	۱۷۹۸ء	۱۳	مسٹر۔ ڈبلیو۔ بی۔ مارٹن۔	۲۹ر ڈسمبر ۱۸۲۵ء	۱۸۳۰ء
۶	جی۔ اے۔ کرک پیاٹرک	۱۷۹۸ء	۱۸۰۵ء	۱۴	مسٹر۔ اے۔ سی۔ ریون شاہ منفرم	۷ر اگسٹ ۱۸۳۰ء	نومبر ۱۸۳۰ء
۷	مسٹر۔ ایچ رسل (منفرم)	یکم ڈسمبر ۱۸۰۵ء	ڈسمبر ۱۸۰۵ء	۱۵	کرنل جے اسٹوورٹ	۶ر نومبر ۱۸۳۰ء	جنوری ۱۸۳۸ء
۸	کپتان۔ ٹی۔ سیڈن ہیام۔	۳ر جنوری ۱۸۰۶ء	۱۸۱۰ء	۱۶	میجر۔ بی۔ کیمرن منفرم	۱۲ر جنوری ۱۸۳۹ء	مئی ۱۸۳۹ء
۹	لفٹنٹ۔ ٹی۔ رسل منفرم	۲۰ر مئی ۱۸۱۰ء	مارچ ۱۸۱۱ء				

[۱] سفیر کے حیثیت سے سب سے پہلے آپ حیدرآباد آئے۔ [۲] دربار آصفیہ سے آپ کو دلاور جنگ کا خطاب عطا ہوا [۳] حشمت جنگ مؤتمن الملک افتخار الدولہ کا خطاب دربار آصفیہ سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ رزیڈنسی چادر گھاٹ میں عمارت رنگ محل آپ کے عہد میں تعمیر ہوئی اور حشمت گنج آپ کے نام سے آباد ہوا۔ ان کے زمانہ میں نظام کا وہ سفیر جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہو کر رزیڈنسی ہی مرضع سلطنت بن گئی [۴] آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

[۵] آپ کو منتظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱۷	بریگیڈیر۔ ویب جی سی۔ آئی منصرم	۱۲ جون ۱۸۳۸ء	جولائی ۱۸۳۸ء	۲۷	سر جی۔ او۔ یول سی پی۔ کے سی۔ یس آئی	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ اپریل ۱۸۶۷ء
۱۸	میجر۔ جی ٹاکنس	۸ جولائی ۱۸۳۸ء	ڈسمبر ۱۸۳۸ء	۲۸	سر رچرڈ۔ ٹمپل کے سی۔ یس۔ آئی۔	۱۴ اپریل ۱۸۶۷ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۱۹	کرنل۔ جی۔ یس۔ فریزر۔	یکم ڈسمبر ۱۸۳۸ء	۸ ڈسمبر ۱۸۵۲ء [1]	۲۹	مسٹر۔ جے۔ جی کارڈری [1]	۵ جنوری ۱۸۶۸ء	۳ مارچ ۱۸۶۸ء [3]
۲۰	میجر۔ سی۔ ڈیوڈسن منصرم۔	۱۱ ڈسمبر ۱۸۵۲ء	فبروری ۱۸۵۳ء	۳۰	آنریبل اے۔ آئی رابرٹس منصرم۔	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۸ء
۲۱	کرنل۔ یو۔ سی۔ بی	۸ فبروری ۱۸۵۳ء	۵ [illegible] ۱۸۵۳ء	۳۱	مسٹر۔ جے۔ جی۔ کارڈری۔	۱۴ مئی ۱۸۶۸ء	جون ۱۸۶۸ء
۲۲	میجر سی ڈیوڈسن منصرم۔	۵ سپٹمبر ۱۸۵۳ء	ڈسمبر ۱۸۵۳ء	۳۲	مسٹر سی۔ بی۔ سانڈرسن۔	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	جولائی ۱۸۷۲ء
۲۳	مسٹر۔ جی۔ آئی۔ بوشبی۔	یکم ڈسمبر ۱۸۵۳ء	۳۰ ڈسمبر ۱۸۵۶ء [1]	۳۳	کرنل۔ بی یس۔ لمسڈن۔	۱۶ جولائی ۱۸۷۲ء	اکتوبر ۱۸۷۲ء
۲۴	کپتن۔ اے۔ اے۔ ارتھارن [1]	۳۱ ڈسمبر ۱۸۵۶ء	۱۸۵۷ء [2]	۳۴	مسٹر سی۔ بی۔ سانڈرسن	۱۴ اکتوبر ۱۸۷۲ء	ڈسمبر ۱۸۷۵ء
۲۵	کرنل۔ سی۔ ڈیوڈسن	۱۶ اپریل ۱۸۵۷ء	یکم اگست ۱۸۶۲ء	۳۵	کرنل سر رچرڈ میڈ۔ کے سی یس آئی سی۔ آئی۔ اے	۵ ڈسمبر ۱۸۷۵ء	۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء
۲۶	میجر اے ارتھارن [1]	۱۴ اگست ۱۸۶۲ء	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء				

[1] رزیڈنسی الوال میں آپکا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور کو بعارضۂ صرع رزیڈنسی میں آپکا انتقال ہوا۔

[3] تاریخ مذکور کو آپکا رزیڈنسی میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۳۶	مسٹر ایس۔ سی بیلی کے سی ایس آئی۔	۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء	۱۳ اپریل ۱۸۸۲ء
۳۷	میجر جی۔ ایچ ٹریور۔ منصرم۔	یکم جون ۱۸۸۲ء	جولائی ۱۸۸۲ء
۳۸	مسٹر ڈبلیو۔ بی۔ جونس سی ایس منصرم۔	۳۰ جولائی ۱۸۸۲ء	اپریل ۱۸۸۳ء
۳۹	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی۔	۱۲ اپریل ۱۸۸۳ء	اپریل ۱۸۸۴ء
۴۰	مسٹر آوٹ ھان۔ کے سی ایس آئی	۱۰ اپریل ۱۸۸۴ء	اپریل ۱۸۸۶ء
۴۱	کرنل آئی سی۔ راس سی ایس آئی منصرم۔	۱۳ اپریل ۱۸۸۶ء	اکتوبر ۱۸۸۶ء
۴۲	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی	۱۳ اکتوبر ۱۸۸۶ء	نومبر ۱۸۸۷ء
۴۳	میجر ڈی۔ رابرٹس منصرم۔	یکم نومبر ۱۸۸۷ء	مارچ ۱۸۸۸ء
۴۴	مسٹر اے۔ پی۔ ہوول منصرم۔	۱۴ مارچ ۱۸۸۸ء	۶ اگست ۱۸۸۹ء

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۴۵	مسٹر ڈی۔ فیرسپٹر[۱] کے سی ایس آئی۔	۶ اگست ۱۸۸۹ء	۱۱ نومبر ۱۸۹۱ء
۴۶	مسٹر جی۔ آئی سی پلوڈن سی ایس آئی	۱۲ نومبر ۱۸۹۱ء	۲۶ ستمبر ۱۸۹۴ء
۴۷	کرنل میکنزی منصرم	۶ ستمبر ۱۸۹۴ء	۱۴ اکتوبر ۱۸۹۵ء
۴۸	مسٹر جی۔ آئی سی پیچلی۔ پلاوڈن۔	۱۴ اکتوبر ۱۸۹۵ء	
۴۹	کرنل میکنزی منصرم		۲۰ مارچ ۱۸۹۸ء
۵۰	مسٹر کرافرڈ (کمشنر برار) منصرم۔	۱۰ مارچ ۱۸۹۸ء	یکم نومبر ۱۸۹۸ء
۵۱	مسٹر جی۔ آئی سی پیچلی پلاوڈن	۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء	۲۲ فروری ۱۹۰۰ء
۵۲	لفٹنٹ کرنل ڈیوڈ بار کے سی ایس آئی۔	۲۴ فروری ۱۹۰۰ء	۲ مارچ ۱۹۰۵ء
۵۳	مسٹر آنریبل بیلی۔	۲۵ فروری ۱۹۰۵ء	۱۵ مارچ ۱۹۰۷ء
۵۴	مسٹر اڈوبر منصرم۔	۱۱ مارچ ۱۹۰۷ء	۱۶ جون ۱۹۰۷ء
۵۵	مسٹر آنریبل بیلی۔	۱۶ جون ۱۹۰۷ء	۱۳ مئی ۱۹۰۸ء

[۱] ماہ مئی ۱۹۲۰ء میں ولایت میں آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۵۶	مسٹر۔ اوڈوایر منصرم	۱۳ر مئی ۱۹۰۸ء	۱۰ر نومبر ۱۹۰۸ء
۵۷	مسٹر آنریبل سر چارلس بیلی۔	۲۷ر نومبر ۱۹۰۸ء	۱۴ر اپریل ۱۹۰۹ء
۵۸	مسٹر۔ ہادل منصرم	۱۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء
۵۹	مسٹر۔ آنریبل اوڈوایر منصرم۔	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء
۶۰	مسٹر آنریبل چارلس بیلی۔	۵ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء	۲۳ر فبروری ۱۹۱۱ء
۶۱	آنریبل لفٹننٹ کرنل۔ اے۔ ایف پنہے سی یس آئی	۲۵ر فبروری ۱۹۱۱ء	۸ر مارچ ۱۹۱۴ء
۶۲	مسٹر۔ فریزر منصرم	۱۰ر مارچ ۱۹۱۴ء	۱۳ر اکتوبر ۱۹۱۴ء
۶۳	آنریبل لفٹننٹ کرنل اے۔ ایف۔ پنہے سی۔ آئی۔ آئی۔	۲۵ر اکتوبر ۱۹۱۴ء	۷ر اپریل ۱۹۱۶ء ۱؎

نمبر شمار	نام مع خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۶۴	میجر منیجن منصرم	۸ر اپریل ۱۹۱۶ء	۲۴ر جولائی ۱۹۱۶ء
۶۵	مسٹر۔ فریزر۔	۲۲ر جولائی ۱۹۱۶ء	۳۱ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء
۶۶	مسٹر سی۔ یل۔ یس رسیل۔	۲۹ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء	۱۳ر ستمبر ۱۹۲۱ء
۶۷	لفٹننٹ کرنل یس جی۔ ناکس۔	۱۳ر ستمبر ۱۹۲۱ء	یکم نومبر ۱۹۲۲ء
۶۸	مسٹر سی۔ یل۔ یس رسیل مستقل رزیڈنٹ	یکم نومبر ۱۹۲۲ء	یکم ستمبر ۱۹۲۵ء
۶۹	آنریبل ڈبلیو۔ پی۔ بارٹن۔	یکم ستمبر ۱۹۲۵ء	۲۰ر مئی ۱۹۲۷ء
۷۰	مسٹر ل۔ یم کریب منصرم	۱۸ر مئی ۱۹۲۷ء	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء
۷۱	آنریبل ڈبلیو پی بارٹن	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء	۸ر فبروری ۱۹۳۰ء
۷۲	آنریبل لفٹننٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ کیز۔ سی۔ یس۔ آئی۔	۸ر فبروری ۱۹۳۰ء	

۱؎ تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
	فہرست آمد و رفت گورنر جنرل ویسرائے ہند						
۱	لارڈ رپن ۔ ؎۱	۲ ر فبروری ۱۸۸۴ء	۸ ر فبروری ۱۸۸۴ء	۷	لارڈ ہارڈنج ؎۴	۱۲ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء	۱۹ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء
۲	لارڈ ڈفرن ۔	۲۴ ر نومبر ۱۸۸۶ء	۲۷ ر نومبر ۱۸۸۶ء	۸	لارڈ چمسفورڈ ۔	۲۶ ر مارچ ۱۹۱۹ء	۲۹ ر مارچ ۱۹۱۹ء
۳	لارڈ لینڈ ڈون ۔	۲۹ ر اکتوبر ۱۸۹۲ء	یکم نومبر ۱۸۹۲ء	۹	لارڈ ہارڈنج ۔	۲۹ ر اکتوبر ۱۹۱۳ء	یکم نومبر ۱۹۱۳ء
۴	لارڈ ایلجن ۔	۱۳ ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۷ ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۰	لارڈ ریڈنگ ۔	۲۳ ر نومبر ۱۹۲۳ء	۲۵ ر نومبر ۱۹۲۳ء ؎۵
۵	لارڈ کرزن ؎۲	۲۹ ر مارچ ۱۹۰۲ء	۱۴ ر اپریل ۱۹۰۲ء	۱۱	لارڈ اروِن ۔	۲۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء	۳۰ ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء
۶	لارڈ منٹو ۔ ؎۳	۱۱ ر نومبر ۱۹۰۷ء	۲۱ ر نومبر ۱۹۰۷ء				

(حضور پرنور)

؎۱ بغرض ادائی رسوم حکمرانی نواب میر محبوب علیخان بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی ہال میں قیام فرمائے ۔ حیدرآباد تشریف لانے والوں میں آپ پہلے وائسرائے گورنر جنرل ہیں ۔ ؎۲ آپ حیدرآباد تشریف لانے کے بعد ۱۲ یوم مقام مان کوٹھ شکار میں مصروف رہے ۔ ۵ محرم ۱۳۲۰ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار و مدار المہام کی دیوڑھی میں رونق افروز ہو کر شاہی لنگر ملاحظہ کر چکے تھے ؎۳ حسب پروگرام ۱۰ ر نومبر ۱۹۱۱ء کو تاریخ واپسی مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز مغرب کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے ۔ ؎۴ حسب پروگرام تاریخ واپسی ۱۰ ر اکتوبر ۱۹۱۱ء مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز شب کے (۱۱) بجے مراجعت فرما ہوئے بعد آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۱۳ء کو دوبارہ حیدرآباد تشریف لائے ۔ اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے ؎۵ وائسرائے ممدوح حسب پروگرام حیدرآباد سے بغرض معائنہ غار ہائے ایلورہ اسٹیشن فلک نما سے ریل میں سوار ہو کر تشریف لے گئے ۔ اور آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت نے اسٹیشن مذکور پر تشریف فرما ہوئے تھے ۔

فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف پریسڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
۱	جنرل ہوز کمانڈران چیف ہند۔[1]	۱۰ دسمبر ۱۸۶۲ء		۸	لارڈ کچنر کمانڈران چیف ہند۔	۱۷ فروری ۱۹۰۴ء	
۲	سر کیالن کیامل (لارڈ کلائیڈ) کمانڈران چیف ہند	۲۲ جون ۱۸۶۸ء		۹	سر اومور کریگہ کمانڈران چیف افواج ہند۔	۲۶ جنوری ۱۹۱۲ء	
۳	جنرل رابرٹ کرنیلس لارڈ برن نیپر آف میگڈلا کمانڈران چیف ہند	۲۷ جنوری ۱۸۷۴ء		۱۰	جنرل چارلس منرو کمانڈران چیف افواج ہند۔	۱۹ اگست ۱۹۱۷ء	۲۲ اگست ۱۹۱۷ء
۴	ہز رائل ہائینس ڈیوک آف کناٹ کمانڈران چیف افواج احاطہ بمبئی	۲۳ جنوری ۱۸۸۹ء		۱۱	لارڈ رالنسن کمانڈران چیف افواج ہند۔	۱۳ اگست ۱۹۲۱ء	۱۶ اگست ۱۹۲۱ء
				۱۲	ایضاً ایضاً	۲ اگست ۱۹۲۲ء	۸ اگست ۱۹۲۲ء
۵	جنرل رابرٹ کمانڈران چیف ہند۔	فروری ۱۸۹۱ء		۱۳	فیلڈ مارشل سر ولیم برڈ وڈ۔	۲۸ جولائی ۱۹۲۷ء	یکم اگست ۱۹۲۷ء
۶	سر جارج اسٹورٹ وائٹ کمانڈران چیف ہند	دسمبر ۱۸۹۶ء		۱۴	ہز اکسلنسی سر ولیم برڈ وڈ کمانڈران چیف۔	۱۰ اگست ۱۹۳۰ء	۱۴ اگست ۱۹۳۰ء
۷	سر جارج ویلزلی کمانڈران چیف احاطۂ مدراس۔	۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء		۱۵	سر فلپ چیٹ وڈ کمانڈران چیف ہند۔	۳۰ دسمبر ۱۹۳۰ء	یکم جنوری ۱۹۳۱ء

[1] آپ ۸ نومبر ۱۸۶۲ء کو دوبارہ بلدہ تشریف لائے اور یہاں آپ کا قریب ایک ماہ تک قیام رہا۔

باب دوم
حالات قیام و شکست کونسل

جب اعلیٰحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ روز سہ شنبہ کو سریر آرائے جاہ و جلال ہوے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب سے پہلے حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک کی درستی اور ابواب مداخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مخارج کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق رعایا کے متعلق ذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۹ فروردی ۱۲۹۳ف جلد سوم صفحہ ۱۹ حسب ذیل فرمان مبارک مورخہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ شرف صدور لایا۔

واضح باد کہ یہ جریدۂ غیر معمولی اعلیٰحضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہونیکے بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ تھا جو تقرر مدارالمہامی نواب لائق علیخان بہادر سے متعلق طبع و شائع ہوا تھا۔

جریدۂ غیر معمولی

جلد سوم روز یکشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۵ فروردی ۱۲۹۳ف

تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ

علاقہ دفتر ملکی
حکم مدار المہام سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلاع و آگہی خاص و عام بذیل مشتہر کردہ میشود

ہمانا دریں ایام ہمایوں فرجام میمنت انجام ابواب فرح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر روئے کافۂ اعالی و ادانی از تائیدات یزدانی مکشوف و مفتوح و سایر برایا و رعایا بمہد آسایش و آرام آسودہ مترقب لطیفۂ غیبی و فتوح بود کہ بتوفیق یزدانی و مراحم ربانی بروز سعید شنبہ ہفتم ربیع الثانی بادولت و اقبال بر سریر آرائے جاہ و جلال شدیم و زمام اختیار حکومت آبائی را بکف

کفایت ہمت خود باستقلال اختلال گرفتہ بر عایا و رعایائے مملکت و امرا و منتسبان دولت ابد مدت کہ بدون استقلال حکومت ما بدولت و اقبال و وفات خیر خواہ بلا اشتباہ مدار المہام بی نظیر ارسطو تدبیر شجاع الدولہ مختار الملک سر سالار جنگ اعلی اللہ مقامہ مثل قالب بے جان بودند معروف و مشغول گردیدیم و بفور جلوس برکت مانوس نظر توجہ برحالت رتق و فتق امور ریاست انداختہ تقرر مدار المہام مستقل را لازمۂ بہبود ملک و رعیت یافتہ میر لایق علیخاں بہادر سالار جنگ منیر الدولہ را کہ ہم بحسب وراثت و ہم بحسب لیاقت لایق این منصب جلیل میباشند و از روئے خدمات عظیمہ و خیر خواہی فخیمہ والد مرحوم و مغفور خود از عہد صبا الی یومنا ہذا مورد عنایات بیغایات ما بدولت و اقبال بودہ اند بالتفاق رائے نواب مستطاب معلی القاب وایسرائے کشور ہند بتعہدۂ مدار المہامی سرفراز فرمودیم سرکار ما را از مدار المہام موصوف توقع است کہ در خیر خواہی دولتین و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و رعایا یادگار والد مغفور خود خواہند بود تا چشم زخمی کہ از وفات ایشاں بملک و دولت رسیدہ بود محو و معدوم گردد لھذا ہمہ رعایا و کافہ برائے مطیع و منقاد و سراپا اخلاص و اعتقاد دولت صفیۂ آصفیہ مژدہ این عید و نوید این مسرت جاوید رسانیدن از جملہ محسنات ملکی و احسانات ملی متصور شد۔

از عمدہ اتفاقات تقریب مسرت و بہجت قریب جلوس میمنت مانوس ما بدولت و اقبال این بود کہ نواب مستطاب معلی القاب وایسرائے کشور ہند بنہایت اشفاق دعوت ما را قبول فرمودہ برفاقت دیگر اراکین دولت علیہ انگلشیہ درین دار الریاست ورود نمودہ روابط و سوابق خلت و وداد را کہ فیما بین دولتین از قدیم الایام مربوط و مضبوط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچہ از ابواب تہنیت گذاری و صلاح و مشورۂ مشفقانہ لازمۂ منصب جلیلہ نایب مناب دولت علیہ قیصر ہند بود بتقدیم رسانیدند و ہوا خواہان این دولت ابد مدت را از مژدہ استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیۂ قیصر ہند مسرور و شاد فرمودند۔

چوں وجود ما بدولت و اقبال باستقلال تمام بدقایق بہبود و بہروزی حال و استقبال کافہ ناس مراعی و متکفل امور نواہی سیاسی و شرعی و برعایت رعیت ساعی و راعی خواہد بود جملہ ارکان دولت و منتسبان آستانہ

عزت و صنوف طبقات انام از خواص و عوام چہ امراء و راجگان و زمینداران و خوشباشیان و چہ متصدیان و ملازمان مہام و تجار و زراع و اہل فوج و اقطاع بدون لحاظ دین و ملت و مذہب و نحلت بمہد امن و امان آسودہ بسر انجام لوازم دولت خواہی و حق پژوہی و راستبازی و صداقت و دیانت و اطاعت احکام ریاست و سیاست خوشحال و فارغ البال بسر برند و سرکار ما را بہ حال در صدد درستی احوال خود دانستہ بتقدیم لوازم اطاعت و انقیاد او امر عدل و داد و نواہی عدالت بنیاد کوشند و ہر گونہ آنرا وسیلہ بہبودی و بہروزی حال و مال خود انگارند چوں باسباب مختلفہ مخارج دولت روز افزوں و این معنی خلاف مصالح و بغایت زبون و ناموزوں است نخست ہمت علیا بتعدیل و تجمیل این ناموس صغریٰ مصور خواہد بود و مہما امکن توجہ دلی ما بدرستی حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملکیہ و ترقی و تعدیل ابواب مداخل و کفایت مخارج مبذول و مصروف خواہد بود۔

چوں اصل اصول سیاست و ریاست مبنی است بر عدالت بنا بران عمدہ ہمت و توجہ مصروف این معنی خواہد بود کہ عدالتہائے سرکاری از قضاۃ و ولاۃ با دیانت و سیاست استشعار مشحون شود و بترویج قوانین و ضوابط نصفت و معدلت آئین حقوق رعایا و برایا چہ از ادنی و چہ از اعالی علی السویہ محفوظ و مصئون مانند تا ہیچکسی را مجال سرتابی و عدول از احکام سرکاری نباشد دست اقویہ از زیردستان کوتاہ و خانہ ظلم و تعدی بتاہ روز کینہ کیشان و فتنہ اندیشان سیاہ گردد و ملک در مہد آسایش و امن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزاحمت و مخالفتی کہ فی الحال بتعمیل احکام از خواص و عوام با قدام میرسد ہیچ چہ از ہیچکس پیش نرود و اگر خود از عمال و ولاۃ حکمی خلاف آئین داد بحق ہیچکس صادر شود و یا در ادای لوازم منصبی خود خیانتے راہ یابد ہمانا بکیفر کردار خود رسیدہ ابنای جنس را بہ تنبیہہ و اعتبار گردند نفاذ جملہ این اصول و احکام از طرف مدار المہام سرکار دولتمدار بیدریغ و بلارد و رعایت ہمیشہ برقرار خواہد ماند کہ دراین امر سترگ بمدار المہام موصوف تاکید اکید نمودہ شدہ۔

مسرت دلی ما آنست کہ رعایائے مطیع و منقاد ما زیر سایہ رافت و ظل عاطفت دولت

ابد مدت آصفیہ ماندہ باطمینان تمام و امنیت مالاکلام در تہیہ جملگی اسباب ترفہ معیشت و استحصال علوم و فنون مصروف باشند و بتحصیل فضایل و کمالیکہ زر اہل کوشند کہ ملک بزیور علم و فضل محلی و از عاری بی ہنری معری گردد و دولت و حکومت ما ان فہم و فطرت اہل ملک اعانت و تقویت ہمہ سدد

بمدار المہام سرکار عالی و جملہ عمال و عہدہ داراں ریاست واجب و لازم است کہ ما بدولت واقبال را پشت و پناہ خود شمردہ ہموارہ در احقاق حق و ابطال کوشیدہ باشند و در ہمہ حال بلا روے و رعایت احدے حقوق رعایا ملحوظ داشتہ در اجراے امور انتظامی مصروف شوند۔

در خاتمۂ کلام بجملہ امرا و جاگیرداراں و راجگان و مشغلان دولت و عہدہ داران سرکاری و جمعہ داراں لشکر و زمینداراں و کاشتکاران و تاجران و غیرہم ہدایت شود کہ ہر کس باطمینان تمام بسر انجام مہام خود مشغول ماندہ بدعاے ازدیاد عمر و اقبال و ترقی جاہ و جلال و فضل و کمال ایں دولت مصروف و مؤلف باشند و بمطالب مسطورہ مذکورہ متوجہ بودہ تقدیم و تعمیل آن کوشند فقط

شرح دستخط مبارک حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

نواب میر محبوب علیخان عفا اللہ عنہ

۱۱ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۱ ہجری

اس بناء پر ایک "کونسل ازنام کونسل آف اسٹیٹ" قایم کی گئی جس کے
پریسیڈنٹ مجلس خود حضور پرنور اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں اقدس و اعلیٰ اور اراکین حسب ذیل تھے

(۱) نواب میر لایق علیخاں سالار جنگ ثانی منیر الدولہ بہادر۔

(۲) راجہ راجایاں مہاراجہ نرہندر بہادر۔

(۳) نواب شمس الامراء امیر کبیر خورشید جاہ بہادر۔

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر۔

(۵) نواب سروقار الامراء بہادر۔

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر۔

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر۔

(۸) نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر۔ معتمد مولوی سید حسین صاحب بلگرامی۔

پہلا اجلاس اس کونسل کا بمقام دیوڑہی مبارک واقع سرور نگر سلخ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۲۸ فبروری ۱۸۸۴ء روز پنجشنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ نے اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائے وہ ذیل میں درج کیجاتی ہے جو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۴ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ کے صفحہ ۱۴ پر چھپی ہے۔

آج شاید حیدر آباد کی تاریخ میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا باتفاق رئیس وقت کے سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے تجویزوں کا بہت کم رواج ہے۔ مگر اب سرکار انگلشیہ کا طور و طریق دیکھکر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ کچھ شروع ہو چلا ہے۔ میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کونسل مقرر ہو۔ مجھے امید ہے کہ جن امرا کو میں نے انتخاب کیا ہے۔ اون سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی۔ اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ

اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دو گے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کرو گے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کرسکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اسواسطے میں ہرگز پسند نہ کرونگا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدمہ میں نیک نیتی اور خیرخواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دو گے۔ البتہ جو امر کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہوگیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہوگا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ و ہر گروہ کی رعایت مدنظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجبی حقوق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونو کے حقوق کی یکساں حفاظت کروں گا۔ اور امرا کی بھی اسیقدر رعایت کرونگا جسقدر غربا کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اسی طریقہ کو پسند کریگی۔ اور بصلح واحتیاط واتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کیواسطے جو قواعد قرار پائے ہیں اون کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیجدونگا۔ کونسل کی کارروائی بلاکم وکاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر مہینے میں دوبار پنجشنبہ کے روز کونسل منعقد ہوا کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اسواسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہوسکتا۔ آیندہ جلسہ سے کام شروع ہوگا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکور کا ۱۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۱ کو بمقام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آف اسٹیٹ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جنکو صاحب عالیشان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعلحضرت حکم دیں یا جنکو مدار المہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور انتظامی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۲ حکم ہوا کہ آیندہ سے کونسل مذکور وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت مداخل مخارج

صفائی ۔ تعلیمات ۔ ریلوے و تعمیرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فایدہ کثیر پہونچے درستی سے ترتیب دیکر ۔ مدار المہام اور اراکین دولت ان کو اسیسٹنٹ کونسل میں بغرض لحاظ مناسب جلد پیش کریں ۔

(ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۴ ارذیحجہ ۱۳۰۲ھ جلد چہارم صفحہ ۲۷۵)

کبنٹ کونسل / مجلس وزرا (۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قایم رہکر ۱۳۰۲ ف میں شکست ہوگئی اور اسکی جگہ مجلس وزرا (کبنٹ کونسل) قایم کی گئی ۔ جس کے پریسیڈنٹ ۔ مدار المہام اور وائس پریسیڈنٹ نواب وقار الامرابہادر وزیر مال اور ارکان مہاراجہ کشن پرشاد بہادر پیشکار وزیر فوج ۔ نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کوتوالی و تعمیرات نواب فخر الملک بہادر وزیر عدالت و امور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک علحدہ مجلس قائم کرنیکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علحدہ طور پر بیان کی گئی ہے) ۔

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ ف جلد دوم صفحہ ۷۴ و جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۰۲ ف جلد سوم صفحہ ۱۸۵) ۔

نواب میر عثمان علیخان بہادر

اگزیکیوٹیو کونسل / باب حکومت (۳) ۹ محرم ۱۳۳۳ھ کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے کے بعد ۱۲ صفر ۱۳۳۸ھ تک مدار المہامی کے فرائض کو بھی اعلحضرت بندگانعالی بالذات انجام دیتے رہے تھے ۔ اس پانچ سال کے تجربہ میں متعدد اقسام کے نقائص اور رکمزوریاں انتظام ریاست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استعمال کی غرض سے ۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا افتتاح فرمایا ۔ جو خطبہ اس دربار میں اعلحضرت نے پڑھا تھا ۔ اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۶ ۔ دے ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ ف جریدۂ خاص میں طبع ہوی ہے ۔

جریدۂ غیر معمولی حیدرآباد دکن۔ ۱۶؍ دی ۱۳۲۹ ف م ۲۷ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ روز جمعہ۔

حکم سرکار عالی۔ علاقہ فینانس۔ (تنظیم باب حکومت)

خطبۂ مبارک

(اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی حضور پرنور)

دربار افتتاح باب حکومت

آج کا دربار ایک ایسے امر کو نمایاں کرنے کی غرض سے منعقد کیا گیا ہے جو اس مملکت کی تاریخ میں نہایت مہتم بالشان واقعہ ہے سب کو معلوم ہوگا کہ اس مملکت کا قدیم طرز حکومت ذاتی حکمرانی رہا ہے جس میں انصرام کار بذریعہ دیوان ہوتا رہا ہے اور یہ بھی ایک تاریخی واقعہ ہے کہ باستثناء چند قابل قدر افراد کے وزراسلف نے کن کن طریقوں سے اپنے آقا کی حکومت میں ضعف پیدا کرنے کی تدابیر پیش نظر رکھیں۔ گو رعایا اور ملازم کی حیثیت سے وفاشعاری اون کا عین فرض تھا۔ دفاتر سرکاری میں وافر مواد موجود ہے۔ جو حدود اختیار سے تجاویز کرکے باہمی تعلقات میں فرق۔ خوبی انتظام میں خلل۔ اور فلاح عامہ میں نقصان پیدا کرنے کی شہادت دیتا ہے۔

حکومت کی ہوس نے خواہ وہ حکومت کیسی ہی ناجایز یا خلاف ضابطہ کیوں نہو لازمی طور سے تدبیر و اصلاح کے پرچشموں کو خشک کردیا۔ یکے بعد دیگرے متعدد وزراء گذرے عمل نے اُن نقائص کو اور بھی واضح کردیا جو اُس طریقۂ حکومت میں موجود تھے۔ میرے والد مرحوم حضرت غفران مکان نے سالار جنگ اول کی وفات کے بعد اُن کے مرتبۂ نظم حکومت کی کافی آزمایش کرکے اُن نقائص کو محسوس فرمایا جو اوس میں موجود تھے اور ۱۸۹۲ء میں "قانونچہ مبارک" نافذ فرمایا جس میں مدارالمہام اور معین المہاموں کے اختیارات و فرائض کے حدود معین کئے گئے۔ اس کے بعد اور ایک دفعہ اصلاح انتظام کی طرف اون کی توجہ مبذول ہوئی اور "قواعد قانونچہ" کی اشاعت عمل میں آئی۔

چونکہ ما بدولت نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی مسائل انتظام مملکت کا نظر غائر سے ملاحظہ شروع

کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقۂ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تاوقتیکہ اُس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کیجائے۔ پس کامل غور و فکر کے بعد مابدولت نے انتظام مملکت کا بارِ گراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی بلیغ کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح و بہبود کے ذرائع کا قیام و استحکام مابدولت کا مطمح نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فارغ البالی میں مابدولت کی شفقت آمیز دلچسپی لازمی ہے۔ اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے مابدولت پر ظاہر کر دیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیل کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل۔ مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی و بیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو اسقدر گران کر دیا ہے کہ اس سے ایک حد تک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی اوس کو غیر مفید ثابت کرچکی تھی لھذا مابدولت نے غور و خوض کے بعد تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا۔ تاکہ اوس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اُس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی تیقن ہوجائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ اوس کو کئی وجوہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں رہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق و سربرآوردہ کیوں نہ ہو۔ پس مابدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مرجح طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں مابدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک "اکزیکیٹو کونسل" (یعنی باب حکومت)" قایم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم سات ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصاصی (جس سے کوئی صیغہ متعلق نہ ہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور اُن کے مجموعی اور انفرادی ذمہ داریوں کے حدود معین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط سے

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے ۔ صدر اعظم سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر روشن ہیں ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبۂ نظم مملکت کو تقویت ہوگی ۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جنکا خاص ما بدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد ملیگی ۔ اوس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں یکجہتی اور اُس سے ایسے نتایج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے ۔

اشاعت تعلیم ۔ ذرائع معیشت کی ترقی وصنعت وحرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر ۔ ذرائع آمد ورفت کا قیام اور اُن کی توسیع ۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں ۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جسطرح امور سیاسی میں ما بدولت اور سرکار عظمت مدار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہوسکتی ہے ۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیا زمانۂ سلف میں کیا آج ۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا این وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قایم رہا ہے ۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شمشیر آصفجاہی نیام سے نکل چکی ہے ۔ حال کی جنگ عظیم میں جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتحمندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے ۔ جو کچھ امداد ما بدولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے ۔

ان خاص حالات میں اب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنیکا ایسا نادر موقع ہمدست ہوگا ۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آیند ہے ۔ ما بدولت کے مملکت کے اس جزو لاینفک کا دعوی انصاف اصلی پر مبنی ہے اور اگر اُس کی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے کہ دعوی قابل تسلیم نہ قرار پائے ۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا ما بدولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ انتظار رہیگا ۔ ما بدولت اپنے تمام امرا ۔ عہدہ داران ۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

انتظام کی طرف متوجہ و مائل کرا کے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے۔ کیونکہ کوئی انتظام حکومت کامیاب نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ اس کے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کیا جاوے۔ اس شارہ کے ساتھ مابدولت کی دلی خواہش ہے کہ سر علی امام و ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں۔ فقط

نواب میر عثمان علیخان بہادر

فرمان مبارک اعلحضرت قدر قدرت مدظلہ العالی

دربارۂ تنظیم باب حکومت

مورخہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

۱۸۹۲ء میں غفران مکاں حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام "قانونچہ مبارک" جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفران مکان نے اُن اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تھا۔ اور اُس میں اُن نقائص پر بھی غور فرمایا جو سر سالار جنگ اول کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے۔ اور جن کی برائیاں دور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

"اس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانسٹی ٹیوشنل بازکی) سے مبدل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پیروی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی۔ اور آسمانجاہ کی نظم میں اُن کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خودسری تک پہنچی کہ مابدولت کو احساس ہوا کہ بلاتاخیر اس کا انسداد کیا جائے۔"

پھر اس طرز حکومت کے بین نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز عمل میں بعض اصول تاکیداً واجب التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طمانیت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفران مکاں کا یہ ارشاد ہوا کہ :-

"امن عامہ۔ رعایا کی بہبودی۔ اور سرکاری خزانہ کی مکتفی رہنا۔ حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں"

الغرض اُس وقت انصرام نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفران مکان کے تذکرہ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل آف اسٹیٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر بیکار آمد ثابت ہوئی کبنٹ کونسل (مجلس وزراء) قایم کی گئی۔ اور مجلس وضع قوانین کا انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کیجائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار المہام و وزراء صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

(۳) سنہ ۱۸۹۸ء میں مرتبہ قواعد موسوم بہ "قواعد قانونچہ" اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ مہمل اصول قانونچہ مبارک کی بہ لحاظ تجربہ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفران مکان کی بیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی مابدولت تا یکم ڈسمبر سنہ ۱۹۱۴ء قائم رہی

(۴) مابدولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب سے اب تک بغیر معاونت مدار المہام ایں جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انصرام کار حکومت میں ایں جانب نے وہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفران مکاں کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور جسکا ذکر نہایت خوبی سے قانونچہ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے ایں جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روز مرہ کام سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین المہامان و صدر المہامان کے اختیارات میں توسیع کیگئی۔ اس ملک کے نظم و نسق میں

متعدد گوناگوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دانشمندی و دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کسقدر روح پھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہوگیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہوگئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل میں آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضہ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قایم کرلئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کرنیکا موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیا نئی ضرورتیں و محتاجیاں پیدا کردیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبودی میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اس جانب کو اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل و عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں ابتک خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیمی ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطمح نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو ابتک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہوسکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اُن کا سد باب ہوجائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اس خاص مقصد کے واسطے وہ ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ ابھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس ستائیس ۲۷ برس کے ممتد زمانہ میں یعنی جبسے کہ سنہ ۱۸۹۲ء سے کانسٹی ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا اسی میں ہی بہت سی

خرابیاں جو ہر انسان کے اعمال کا خاصہ ہیں بتدریج داخل ہو کر نمو پا گئیں۔ اور جس وقت سے کہ فرائض مدار المہامی ایں جانب خود انجام دے رہے ہیں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں مابدولت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر غائر نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہاں تک وہ اصل مقاصد حاصل نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکوز خاطر تھے اور جن کے واسطے اُنہوں نے متعدد تاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی عدم امداد کی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جسکا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بیجا دست اندازی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مراسلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین المہامان و صدر المہامان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خرابیاں جو اسطرح منتج ہوئیں اُن کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اوسی قدر عاید ہوتا ہے جتنا کہ اور لسنا پر بہر صورت ماحصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس غرض سے کی گئی تھی۔ کہ اُن کا طریقہ عمل ترقی پاکر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بدقسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اسی قدیم طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کابینٹ کونسل میں روح پہونچنے کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مشین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اُس کے عملاً بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اُس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اُس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار تھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اُس کا بہ حیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہوجانا کامیابی کے اُن شرائط کی تکمیل میں بارج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہیں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اوران کے استیصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے ۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچسال سے این جانب کے دست خاص سے انجام پا رہا ہے ۔ اب اوس سے مابدولت سبکدوش ہوجائیں اور مابدولت نے تصفیہ کردیا ہے کہ کبنٹ کونسل برخاست کردی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اُس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عملدرآمد ہو۔ جبکہ مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فرائض کا جسے مدار المہام نے انجام دیا ہے جلد سے جلد اگزیکیٹو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسلمہ لیاقت وقابلیت و وقعت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین المہامان و صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے ۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین وصیغہ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ الحلال منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جنکا ہر فرد بلقب "صدر المہام" ملقب ہوگا) اسوقت سے منفرداً وہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار المہامی میں معین المہامان کو حاصل تھے۔ اِلّا وہ اختیارات جنکی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و دستور العمل باب حکومت منسلکہ فرمان ہذا میں کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر معمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو

بادولت متعاقب بخوشی اس پر غور کرینگے۔ ان اراکین میں سے ایک "نائب صدر اعظم" (جس کا تقرر بادولت کرینگے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں اُن کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر المہام صیغہ (مع اخراجات) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معائنہ کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کردینگے۔ بپابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور اُن کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر محولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اُس کا فیصلہ بلحاظ کثرت آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکار عالی سمجھا جائے گا اور فی الفور "صدر اعظم باب حکومت" کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف قلیلہ آرا ہو وہ اُس کے مجاز ہوں گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ بادولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کریں اور تا صدور حکم اس جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحث آرا اراکین اور خود اپنی توجہات کو حکم آخر کیلئے بادولت کے ملاحظہ میں پیش کریں۔

(۱۰) تقررات کے معاملہ میں ہمیشہ یہ امر بادولت کا مطمح نظر رہا ہے کہ اس ملک کی رعایا کو غیر ملکیوں پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائے کیونکہ انکا واجبی حق ہے جسکو پورے طور سے ملحوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتے ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے اغماض ہو سکتا ہے۔ اس لئے اگر آئندہ چلکر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر بادولت کی منظوری حاصل کرنا لابد ہوگا۔

(۱۱) کل ایسے قواعد و ضوابط جو اسوقت نافذ ہیں گر قواعد مسلکہ فرمان ہذا کے مناقض ہیں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے۔ اس جانب کے اقتدارات شاہی اور قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) پر اس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہوگا اور ان اقتدارات و اختیارات کو اس جانب جس وقت اور جسطرح مناسب سمجھیں استعمال فرمائینگے۔

(۱۲) بادولت کا منشا اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات و اقتدارات منتقلہ کے فوائد سے جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہرہ اندوز

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے انتظامی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ بادولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ بادولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض و حب الوطنی اور غایت دلچسپی انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہ ہو) سمجھ لینا چاہئے کہ بادولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فارغ البال بنانے میں جہاں تک اُسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط شرحِ دستخط

شرحِ دستخط

امین جنگ بہادر۔ صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خاں۔ منصرم معتمد فینانس۔ میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس

فہرست
اراکین کونسل آف اسٹیٹ

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
اجلاس اوّل سلخ ربیع دوّم سنہ ۱۳۰۱ھ م ۲۳ فروری سنہ ۱۲۹۳ف روز پنجشنبہ بمقام ایوان شاہی سرور نگر			
	میر مجلس	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر۔
	اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پرنور۔	۵	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔
	ارکین	۶	نواب شمشیر جنگ بہادر۔
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ بہادر مدار المہام	۸	نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر
۲	راجہ راجایاں مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار		معتمد۔ مولوی سید حسین بلگرامی نواب عماد الملک بہادر۔
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامرا بہادر		
بابتہ سنہ ۱۲۹۵ف لغایتہ سنہ ۱۲۹۶ف بمقام خلوت مبارک			
	میر مجلس	۲	نواب شمس الامرا امیر کبیر خورشید جاہ بہادر۔
	حضرت بندگانعالی	۳	نواب بشیر الدولہ امیر اکبر آسمانجاہ بہادر
	ارکین	۴	راجہ راجایان مہاراجہ نارائن پرشاد نریندر بہادر پیشکار۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ مختار الملک عماد السلطنہ بہادر۔	۵	نواب اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر۔
		۶	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر۔ معتمد۔ علی یار خان موتمن جنگ بہادر۔		

بابتہ سنہ ۱۲۹۷ف[لہ]

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس **اعلیٰحضرت بندگانعالی** **اراکین**	۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر۔
۱	نواب رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔	۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامراء امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔	۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر۔
		۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخاناں بہادر۔
		۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ نواب علی یار خان موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔ بی۔اے۔

بابتہ سنہ ۱۳۰۱ف

میر مجلس۔ اعلیٰحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پُر نور۔

لہ من ابتداے سنہ ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۰ف تک اراکین کی فہرست دستیاب نہیں ہوی۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر آسمانجاہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی ای	۵	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامرا امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر۔ کے سی۔آئی ای	۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر۔
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر۔	۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ نواب علی یار خاں موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔ بی۔اے
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء۔		

فہرست اراکین کیبنٹ کونسل

بابتہ ۱۳۰۳ف لغایتہ ششماہی اول ۱۳۱۰ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدارالمہام **اراکین**	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ اعظم یار جنگ۔ مشمظم غلام محمد۔
۱	راجہ راجایاں مہاراجہ کشن پرشاد بہادر		
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	بابتہ ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۰ف		
	میر مجلس نواب سر وقار الامراء بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدار المہام۔ **اراکین**	۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم غلام محمد۔
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر		
	بابتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۱ف		
	میر مجلس نواب سر وقار الامرا بہادر کے سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی (بر رخصت) راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔ **اراکین**	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
		۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم۔ غلام محمد۔
۱	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	بابت ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۱ف لغایتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۶ف		
	میر مجلس راجہ راجایان سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اراکین	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر۔
۱	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر۔		معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم۔ غلام محمد۔
	بابت ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۶ف		
	میر مجلس راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔سی۔آئی۔ای۔	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اراکین		معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔اے۔ مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
۱	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		
	بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۱ف		
	میر مجلس۔		راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین	۳	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ رکن اعزازی		معتمد۔ محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
	بابتہ ۱۳۲۲ف		
	میر مجلس	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
	اراکین		معتمد۔ میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ اعزازی رکن		نائب معتمد ابوالفرح سید یوسف حسینی۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر۔		
	بابتہ ۱۳۲۳ف		
	میر مجلس	۲	نواب مظفر جنگ بہادر۔
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب ولی الدولہ بہادر۔
	اراکین	۴	میر تلاوت علیخاں صاحب صاحبزادہ بی۔ اے
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔ مددگار معتمد محمد سید الطاف حسین

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	بابتہ سنہ ۱۳۲۴ ف		
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام۔	۳	میر تلاوت علیخاں صاحب بی۔ اے۔
	اراکین	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب۔		مددگار معتمد۔ سید الطاف حسین۔
	بابتہ سنہ ۱۳۲۵ ف لغایہ سنہ ۱۳۲۶ ف		
	اراکین		
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
۲	مولوی محمد انوار اللہ خان۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
			مددگار معتمد سید الطاف حسین۔
	بابتہ ششماہی اول۔ سنہ ۱۳۲۷ فصلی		
	اراکین	۱	نواب فضیلت جنگ بہادر۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب ۔		معتمد ۔ نذیر جنگ بہادر ۔
۳	نواب محمد لطف الدین خانصاحب ۔		مددگار معتمد ۔ ابوالفرح سید یوسف حسین ۔

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر ۔
۱	نواب ولایت جنگ بہادر ۔		معتمد ۔ نذیر جنگ بہادر ۔
۲	نواب لطافت جنگ بہادر ۔		مددگار معتمد ۔ سید ابوالفرح یوسف حسین ۔

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ بہادر حسام الملک خانخاناں بہادر ۔
۱	نواب مظفر جنگ بہادر ۔ اعزازی رکن ۔		معتمد ۔ میجر ماہر الدولہ بہادر ۔
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		نائب معتمد ۔ ابوالفرح سید یوسف حسین ۔

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			نائب معتمد۔ ابوالفرج سید یوسف حسینی۔

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			مددگار معتمد ابوالفرج سید یوسف حسینی۔

فہرست اراکین باب حکومت

ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف

نمبر شمار	نام معہ خطاب	نمبر شمار	نام معہ خطاب
	صدر اعظم	۵	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات عامہ
۱	سر سید علی امام - کے - سی - آئی - ای -	۶	نواب نظامت جنگ بہادر - ؍؍ سیاسیات -
	اراکین		
۱	گلانسی اسکوائر - صدر المہام فینانس	۷	نواب عقیل جنگ بہادر - ؍؍ صنعت و حرفت و تجارت -
۲	نواب ولایت جنگ بہادر - ؍؍ عدالت	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر - ؍؍ اختصاصی -
۳	نواب لطافت جنگ بہادر - ؍؍ فوج		معتمد اول - سید احمد -
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر - ؍؍ مالگزاری		

بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	صدر اعظم	نمبر شمار	اراکین
۱	سر سید علی امام - کے - سی - یس - آئی -	۱	گلانسی اسکوائر - صدر المہام فینانس

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۶	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
۳	نواب لطافت جنگ بہادر ۔ ر ر فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر ۔ صدر المہام صنعت و حرفت و تجارت
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر ۔ ر ر مال	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر صدر المہام اختصاصی
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ر تعمیرات		معتمد ۔ مولوی سید احمد ۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		
۱	نواب سر موید الملک بہادر کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔	۶	نواب سر فریدون الملک بہادر صدر المہام اختصاصی ۔
	اراکین	۷	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت		
۲	نواب لطافت جنگ بہادر ۔ ر فوج	۸	عبد اللہ یوسف علی ۔ اے ۔ سی ۔ ایس ۔ صدر المہام مال ۔
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ر تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بہادر ۔ ر سیاسیات		معتمد ۔ مولوی سید احمد ۔
۵	نواب عقیل جنگ بہادر ۔ ر صنعت و حرفت		

ششماہی اول بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات۔
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
	اراکین	۶	مولوی عبداللہ یوسف علی اسکوائر صدر المہام صنعت و حرفت۔
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۷	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
۲	نواب لطافت جنگ بہادر ” فوج		معتمد ۔ مولوی محمد عبدالرحمان خان ۔
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر ” تعمیرات		

ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی۔ اے صدر المہام فینانس
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر۔	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۷	تقرر طلب ۔ ” صنعت و حرفت
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت		معتمد ۔ مولوی محمد عبدالرحمن خان ۔
۲	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج		
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر ” تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات
	اراکین	۴	نواب نظامت جنگ بہادر۔ " سیاسیات
		۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ " فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ " مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔ " فوج		
	ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔ " صنعت و حرفت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ صدر المہام اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ " تعمیرات		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ " سیاسیات		
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ " فینانس		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۴ف			
	صدر اعظم	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ رر مال۔
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔ رر صنعت وحرفت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ رر اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ رر تعمیرات		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ رر سیاسیات		
ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۴ف			
	صدر اعظم	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	نواب معین الدولہ بہادر۔ رر فوج
	اراکین	۶	تقرر طلب۔ رر عدالت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام تعمیرات	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ رر اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ صدر المہام مال۔		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ رر سیاسیات		
بابتہ ۱۳۲۵ف			

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر " فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر " فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب " عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر " مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر " اختصاصی

ششماہی دوم سنہ ۱۳۳۵ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر " فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر " فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب " عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر " مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر " اختصاصی

بابتہ سنہ ۱۳۳۶ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		**اراکین**
		۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۲	نواب تلاوت جنگ بہادر " مال

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ صدر المہام سیاسیات	۵	نواب معین الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ " فینانس	۶	نواب فریدون الملک بہادر۔ " اختصاصی
			معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ صدر المہام فینانس
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر	۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ شنوکس۔
	یمین السلطنہ پیشکار۔		ٹرینچ۔ صدر المہام مال و کوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب نظامت جنگ بہادر۔ صدر المہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۶	نواب عقیل جنگ بہادر۔ " تعمیرات
۲	نواب سر امین جنگ بہادر۔ " عدالت		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		**اراکین**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد	۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج
	مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ پیشکار۔	۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ " سیاسیات
		۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ " فینانس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی۔	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدرالمہام عدالت
۵	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف

	صدر اعظم	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ صدرالمہام فینانس
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار۔	۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ ایچ۔ ٹشنوکس۔ ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدرالمہام فوج		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ؍؍ سیاسیات		

بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف

	صدر اعظم	۳	لفٹنٹ کرنل سر آر۔ ایچ ٹشنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال و کوتوالی۔
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ پیشکار		
	اراکین	۴	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام۔ فوج	۵	نواب لطف الدولہ بہادر۔ ؍؍ عدالت
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ ؍؍ فینانس	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ؍؍ سیاسیات
			معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

مجلسِ امرا

دربارۂ اصلاحِ مصارف مملکت

جریدۂ غیر معمولی ۳۰۔ آبان ۱۳۰۶ف م ۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ

نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امرا کا تقرر بموجب ذیل ارکان قرار پائے

نواب سر خورشید جاہ بہادر نواب سر آسمانجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر

نواب افتخار الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتی رہیگی۔ اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرا نہ ہو تو اُس کا تصفیہ حضرت (بندگا نعالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔ سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تا ختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارہ بجے سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں اُن کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے اور مسٹر کرالی کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر سہ مدار المہاموں کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تختہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

اُن تحتوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالہائے مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی و حقیقی اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سالگذشتہ (۱۳۰۵ف) سے کمی بیشی کے وجوہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آیندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جایز رکھے جاینگے اور کس طور سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اظہار رائے کیلئے ضرورت پر محاصل ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے۔ ادائی قرضہ اور فینانشل تحقیقات کے متعلق مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر سے جو کاغذ چاہیئے وہ راست منگالے جس پیر یا جاگیردار ریاست یا ملازم سابق و حال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرور ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کر کے شہادت قلمبند کرے۔

سرکار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امرا کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔ مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فینانس و ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کوئی ایسی کارروائی بلامنظوری حضرت کرے جس سے انتظام مملکت یا روزمرّہ ایڈمیٹریٹو کام میں مداخلت ہو۔

خط و کتابت کا کام مجلس خاص یا مدولت کی پیشی کے دفتر سے لے گی اور یہی دفتر مجلس کے کل کاغذات کی حفاظت و ازداری کا ذمہ دار رہیگا۔

مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کر کے اس کی مفصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ میں داخل کرے۔

فرمان معدلت ۱۴۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ جریدہ ۹ ۔ دے ۱۳۰۷ف م ۱۷۔ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ جلد (۲۹) نمبر (۲) صفحہ (۱۶۵) تاحکم ثانی کوئی عہدہ دار خالی شدہ جائداد پر کسی کو مستقل نہ کرے۔

برخواست مجلس امرا

جریدۂ غیر معمولی ۱۰ مہر م ۱۳۰۷ف ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ جلد ۲۹ نمبر ۴۶

فرمانِ مصدرۂ ۶ رجمادی الاول ۱۳۱۵ھ مجلس امرا نے اپنا کام ختم کرلیا اور رپورٹ بندگان عالی متعالی (؟) پیش کر کے رخاست کی التجا کی مابدولت مجلس معزز کی درخواست کو بطیب خاطر قبول فرمائے ہیں۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں اُن کی نسبت احکام مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابدولت واقبال کے دفتر خاص میں رہینگے۔

جس مستعدی اور خیرخواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرایض کی ادائی میں معروف رہیے مابدولت اُسکی قدر فرماتے ہیں خصوصاً یہ امر باعث خوشنودی مابدولت واقبال ہوا کہ چند ہم پیچ معزز ارکان اپنے حیطۂ اقتدار سے تجاوز نہ کر کے روزمرہ ایڈمنسٹریشن کے کام میں دخل دینے سے باز رہی۔ فقط

باب سوم

مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی

بتاریخ غرۂ فروری ۱۸۹۳ء م ۲۹ اسفندار ۱۳۰۲ف حضرت کی پیشگاہ سے فرمان واجب الاذعان شایع ہوا تھا۔جس میں اکثر اہم اور سترگ تغیرات طرز انتظام میں درج تھے۔منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف اسٹیٹ جس کی مشترک حیثیت عاملانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوتا تھا۔ تخفیف کی گئی۔اور بجائے اُس کے دو کونسلیں یعنے کیبنٹ کونسل باغراض تعمیل اور لیجسلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قایم کی گئیں۔کیبنٹ کونسل میں مدار المہام۔ پیشکار۔ معین المہامان۔علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش ہوتے ہیں۔ونیز وہ معاملات جس میں مابین مدار المہام و معین المہام متعلقہ اختلاف رائے ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اُس کے میر مجلس مدار المہام سرکار عالی ہیں۔یا اُن کی عدم موجودگی میں اُس علاقہ کے معین المہام جس علاقہ کی کارروائی مجلس میں اُسوقت پیش ہو۔تاریخ حیدرآباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اس استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر مالکان دیہات ہیں۔دو وکیل درجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

قسم کے لوگوں میں سے انتخاب کئے جاتے ہیں۔ جاگیرداروں و کلا کا انتخاب خود انھیں کے گروہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی دو دار ارکین مدار المہام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں ملاحظہ ہو (رپورٹ نظم ونسق بابتہ ۱۳۰۳ف حصہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶ر اسفندار ۱۳۰۳ف اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔
(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ر خورداد ۱۳۰۳ف جلد سوم صفحہ ۹)

سیولسٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن ارکین کے اسمار درج ہیں اُن کے سالانہ فہرست سلسلہ وار درج ذیل ہے۔

نوٹ

(۱) توسیع مجلس وضع آئین وقوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
(۲) فہرست اُن قوانین کی جو مجلس وضع آئین وقوانین میں سنہ ۱۳۰۵ف لغایتہ ۱۳۳۹ف نافذ ہوئے ہیں اُن کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین

سن ابتدا سے سنہ ۱۳۰۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۰ف

سنہ ۱۳۰۲ف

نمبر شمار	ارکان ملازم	نمبر شمار	ارکان غیر ملازم
۱	نواب اعظم یار جنگ بہادر معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ فینانس و مال۔	۱	نواب علی یار الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ تعمیرات	۲	سیر نثار حسین خانصاحب۔ جاگیردار
۳	اے۔ جے۔ ڈنلاپ اسکوایر۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔	۳	محمد زمان خان صاحب وکیل درجہ اول
۴	مولوی نظام الدین بی۔ اے۔ رکن۔ مجلس عدالت العالیہ۔	۴	حسام الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر۔	۵	بھگوانداس ری داس صاحب ساہو۔
۶	رائے حکم چند صاحب۔ ایم۔ اے جج عدالت خفیفہ۔		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ

خورداد ۱۳۰۴ف

میر مجلس

۱ نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ مدار المہام۔

ارکان ملازم

۱ خان بہادر خدا بخش۔ میر مجلس عالیہ

۲ ہرمزجی نوشیروانجی وکیل معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔

۳ اعظم یار جنگ۔ معتمد فینانس۔ مال

۴ شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے بی۔ ایل معتمد تعمیرات۔

۵ مسٹر۔ اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔

۶ محمد نظام الدین حسن خان۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۷ قوت یار الدولہ بہادر۔

۸ محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔

ارکان غیر ملازم

۱ اسکندر جنگ بہادر جاگیردار۔

۲ میر مختار حسین خان جاگیردار

۳ راجہ چندر رائے۔ وکیل۔

۴ محمد قمر الدین۔ وکیل۔

۵ سید غلام دستگیر خان بہادر۔

۶ بھگوانداس ہری داس ساہو۔

۷ ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد مجلس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	۵ شہریور سنہ ۱۳۰۴ ف		
	ممبر مجلس	۶	نظام الدین حسن خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام سرکار عالی۔	۷	قوت یار الدولہ بہادر۔
		۸	محمد زمان خان ناظم فوجداری۔
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	خان بہادر خدا بخش خان۔ میر مجلس مجلس عالیہ عدالت۔	۱	اکبر جنگ بہادر جاگیردار۔
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۲	میر نثار حسین خان جاگیردار۔
		۳	رامچندر پلے۔ وکیل۔
۳	سید علی حسن صاحب۔ منصرم معتمد فینانس و مال۔	۴	میر قمر الدین وکیل۔
		۵	سید غلام دستگیر خان بہادر۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ معتمد تعمیرات۔	۶	بھگوانداس ہری داس ساہو۔
۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد مجلس۔

نمبر شمار	نام و عہدہ	نمبر شمار	نام و عہدہ
	آذر ۱۳۰۵ ف		
	میر مجلس	۶	محمد نظام الدین حسن خان۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام سرکار عالی۔	۷	قوت یار الدولہ بہادر۔
	ارکان ملازم	۸	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ۔
۱	خان بہادر خدا بخش خان۔ میر مجلس عالیہ عدالت		**ارکان غیر ملازم**
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۱	اکبر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
		۲	میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔
۳	سید علی حسن۔ منصرم معتمد فینانس و مال۔	۳	رامچندر پتے وکیل۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد تعمیرات	۴	محمد قمر الدین۔ وکیل۔
		۵	سید غلام دستگیر خان بہادر۔
۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول۔ مجلس مالگزاری۔	۶	بھگوانداس ہری داس۔ ساہو۔
			ہرمزجی نوشیروانجی وکیل معتمد مجلس۔
	یکم خورداد ۱۳۰۵ ف		
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام	۱	خان بہادر خدا بخش خان۔ میر مجلس ہائیکورٹ

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۳	سید علی حسن۔ معتمد فینانس۔	۱	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ معتمد تعمیرات عامہ	۲	پنڈت راما چاری۔ وکیل۔
۵	اے۔جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مال	۳	عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ علاقہ نواب وقار الامراء۔
۶	محمد نظام الدین حسن خاں۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔	۴	داراب جی دوسابھائی۔ وظیفہ خوار۔
۷	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔		ہرمزجی نوشیروانجی۔ وکیل۔ معتمد مجلس۔
۸	محمد لطف اللہ۔ مفتی ہائیکورٹ۔		
۹	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔		

سنہ ۱۳۰۶ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ مدار المہام سرکار عالی	۳	سید علی حسن۔ منصرم معتمد فینانس۔
	ارکان ملازم	۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔اے بی۔ایل معتمد تعمیرات۔
۱	خان بہادر خدا بخش خاں میر مجلس عالیہ عدالت	۵	مسٹر اے۔جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار
سید خواجہ حسن۔ وکیل۔	۳	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔	۶
پنڈت راماچاری وکیل۔	۴	محمد لطف اللہ۔ مفتی مجلس عالیہ عدالت۔	۷
عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ نواب سروقار الامرا بہادر۔	۵	اکبر جنگ۔ کوتوال بلدہ۔	۸
داراب جی دوسابھائی۔ وظیفہ خوار۔	۶	**ارکان غیر ملازم**	
ہرمز جی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد مجلس۔		میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔	۱
رائے حکم چند ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔		محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔	۲

آذر ۱۳۰۷ف

نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار
عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس مشیر قانونی۔	۳	**میر مجلس**	
شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔	۴	نواب سروقار الامراء اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی	۱
مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔	۵	**ارکان ملازم**	
محمد نظام الدین حسن خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔	۶	خان بہادر خدا بخش خان میر مجلس عالیہ عدالت	۱
سید علی حسن ناظم بندوبست۔	۷	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ۔	۲

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔
۹	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔
	اراکین غیر ملازم
۱	میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔
۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۳	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۴	رامچندر۔ پتلے۔ وکیل۔
۵	عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ نواب سر اقبال الدولہ بہادر۔
۶	داراب جی دوسابھائی۔ وظیفہ خوار سرکار عالی
	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
	رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد

خورداد ۱۳۰۷ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	خان بہادر۔ خدا بخش خاں۔ میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و منیر قانونی
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔
۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
۶	سید افضل حسین۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۷	رائے مرلیدھر۔ رکن سوم مجلس مالگزاری
۸	محمد یسین خاں۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ئی ناظم کوتوالی اضلاع۔
	ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	میر نثار حسین خاں جاگیردار۔	۵	حسین عطاء اللہ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۲	میر محمد خاں جاگیردار۔	۶	سید شمس الدین علیخان۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۳	سید غلام جبار۔ وکیل۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		

۱۳۰۸ سنہ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		معتمد تعمیرات و امور عامہ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم۔ مجلس مالگزاری
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۸	محمد یسین خاں رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۹	مسٹر۔ اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے ناظم کوتوالی اضلاع۔
			ارکان غیر ملازم
		۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل	۲	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار۔ وکیل۔	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد

آذر سنہ ۱۳۰۹ فصلی

میر مجلس

۱ نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی

ارکان ملازم

۱ سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ

۲ محمد عزیز مرزا منصرم معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ۔

۳ عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس ومشیر قانونی۔

۴ شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ معتمد تعمیرات امور عامہ۔

۵ اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔

۶ رائے حکم چند۔ یم۔ اے۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔

۷ رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری۔

۸ اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔

ارکان غیر ملازم

۱ حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔

۲ میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل۔	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		عماد جنگ بہادر۔ اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ۔ صدر نشین پایگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		رائے حکم چند۔ یم۔ اے نائب معتمد۔

خورداد ۱۳۰۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		(بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب رکنیت کا کام انجام دے)
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	اے۔ جے۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند ایم اے نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۱	سید فضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ منصرم عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۸	محمد یٰسین خان رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔		**ارکان غیر ملازم**
		۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
		۲	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار - وکیل -	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر برار عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس -
۴	محمد لطف اللہ - وکیل -		راے حکم چند - یم - اے - نائب معتمد -
۵	حسین عطار اللہ - صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ -		

آذر سنہ ۱۳۱۰ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۵	راے حکم چند ایم - اے - نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر - کے - سی - آئی - اے - مدار المہام سرکار عالی	۶	راے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۷	محمد یسین خاں رکن مجلس عدالت العالیہ -
۱	افضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۸	معتمد جنگ بہادر - رکن دوم مجلس مالگزاری -
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -	۹	اے - سی - ہنکن - سی - آئی - ئی - ناظم کوتوالی اضلاع -
۳	شمس العلما سید علی بلگرامی - بی - اے - بی - یل - معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ -	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر - صوبہ دار صوبہ بیدر -
			ارکان غیر ملازم
۴	عماد نواز جنگ بہادر - کمشنر کروڑگیری -	۱	نقرطلب - جاگیردار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	تقرر طلب ۔ جاگیردار	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر ۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار ۔
۳	محمد عبد الباقر خاں وکیل ۔		
۴	فدا حسین خان ۔ وکیل ۔	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس ۔
۵	راماسامی اینگار بیارسٹرایٹ لا ۔ صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ ۔		راے حکم چند ۔ ایم ۔ اے ۔ نائب معتمد
			بیج ناتھ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی رجسٹرار

خورداد سنہ ۱۳۱۰ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ ۔
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	عماد نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑ گیری ۔
		۶	راے حکم چند یم ۔ اے ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
	ارکان ملازم	۷	راے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری ۔
۱	سید افضل حسین ۔ منصرم ممبر مجلس عدالت العالیہ	۸	محمد یٰسین خاں رکن مجلس عالیہ عدالت ۔
۲	محمد عزیز مرزا بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔	۹	مقتدر جنگ بہادر ۔ رکن دوم مجلس مالگزاری
		۱۰	قوت یار الدولہ بہادر ۔ صوبہ دار صوبہ بیدر ۔
۳	عماد جنگ بہادر اول ۔ مشیر قانونی و منصرم معتمد فینانس ۔	۱۱	محمد نظام الدین احمد ۔ ایم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ ناظم اول فوجداری بلدہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین غیر ملازم	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۱	ببر مہدی خاں۔ جاگیردار۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد۔ مجلس۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		رائے حکم چند ایم۔اے۔ نائب معتمد۔
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔		میسح ناتھ۔ ایم۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔ رجسٹرار
۴	فدا حسین خاں۔ وکیل۔		
۵	راما سوامی بیارسٹرایٹ لا صدر نشین۔ مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ		

آذر۔ سنہ ۱۳۱۱ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ منصرم معتمد فینانس۔
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔اے۔ مدار المہام سرکار عالی (بر رخصت)	۳	تقرر طلب۔
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔
	ارکان ملازم	۵	رائے حکم چند ایم۔اے۔ نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۶	محمد یٰسین خاں۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
		۷	محمد نظام الدین احمد۔ ایم۔اے۔ ایل۔ایل۔بی۔ ناظم فوجداری بلدہ۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۸	تقرر طلب۔	۴	فدا حسین خان۔ وکیل۔
۹	تقرر طلب۔	۵	راماسوامی اینگار بارسٹرایٹ لا صدر نشین انتظام پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ۔
۱۰	تقرر طلب۔		
۱۱	تقرر طلب۔	۶	شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر آ
	ارکان غیر ملازم		عماد جنگ بہادر اول معتمد
			رائے حکم چند۔ ایم۔اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد۔
۱	میر مہدی علیخان جاگیردار۔		بیجناتھ۔ ایم۔اے۔ ایل ایل۔بی۔ رجسٹرار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔		
۳	محمد عبدالباقر خاں۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۱۱ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدارالمہام سرکار عالی۔	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	اقبال یار جنگ کمشنر انعام۔
		۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین -		**ارکان غیر ملازم**
۷	عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات -	۱	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -
۸	اے - جے - ڈنلاپ سی - آئی - ای - معتمد مالگزاری -	۲	سبقت یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۹	سید غلام رسول - شریک معتمد مالگزاری -	۳	محمد عبد الباقر خاں - وکیل -
۱۰	ای - سی - ہنکن - سی - آئی - ای - ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی -	۴	فدا حسین خان - وکیل -
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - ناظم عدالت دیوانی بلدہ -	۵	راما سوامی اینگار بیارسٹرایٹ لا صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ - نواب خورشید جاہ بہادر
		۶	سید شمس الدین علیخان بہادر - سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار -
			عماد جنگ بہادر اول - معتمد مجلس -
			نظام الدین احمد - ایم - اے - یل - یل - بی منصرم نائب معتمد -
			بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - بیرسٹر ایٹ لا

آذر سنہ ۱۳۱۲ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی -	۱	سید افضل حسین منصرم - میر مجلس عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی		**ارکان غیر ملازم**
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی	۱	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔
		۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔	۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
		۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	محمد یسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات۔		
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای معتمد مالگزاری۔		عماد جنگ اول۔ معتمد۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ منصرم نائب معتمد۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای ناظم کوتوالی اضلاع۔		بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ رجسٹرار
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔		

خورداد سنہ ۱۳۱۲ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	مجلس میر
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ
۲	عماد جنگ بہادر۔ اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔
۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (سرکار خاص) کوتوالی اضلاع۔
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر ابکار عماد جنگ بہادر اول معتمد۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ رجسٹرار۔

بابتہ سنہ ۱۳۱۳ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ
۲	عماد جنگ اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۴	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت
۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات
۷	اے۔ جے ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔
۸	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔
۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱۰	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۱۱	میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔
	ارکان غیر ملازم
۱	غلام زین العابدین خاں۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار
۳	سید عزیز حسن وکیل۔
۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء۔
۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔

نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار
بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - رجسٹرار -		عماد جنگ بہادر اول معتمد -	
		نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل - بی - بیرسٹرایٹ لا - نائب معتمد	

نوٹ

ششماہی دوم سال مذکور میں بجز سید غلام رسول صاحب شریک معتمدمال کے دیگر اراکین ششماہی اول شریک ہیں -

آذر سنہ ۱۳۱۴ف

نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار
مہاراج آصف نواز ونت بہادر - صدر محاسب سرکار عالی -	۳	**میر مجلس**	
بخشی رگھوناتھ پرشاد - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -	۴	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے - سی - آئی - ای - مدارالمہام سرکار عالی -	۱
نظام الدین احمد - یم - اے - یل - یل - بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۵	**ارکان ملازم**	
آنریبل عماد الملک بہادر - ناظم تعلیمات	۶		
محمد عبد الرحیم - منصرم معتمد مال -	۷	سید فضل حسین - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۱
رائے بالمکند - بی - اے - ناظم فوجداری بلدہ -	۸	سربلند جنگ بہادر - منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -	۲

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۴	منشی گیا پرشاد۔ وکیل۔
۱۰	میر کاظم علی۔ منصرم معتمد تعمیرات۔	۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس بیگاہ نواب آسمانجاہ
۱۱	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔	۶	سید علی محمد خاں۔ بیرسٹرایٹ لا۔ جاگیردار
	ارکان غیر ملازم		سربلند جنگ یم۔ اے۔ معتمد۔
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیردار۔		نظام الدین احمد یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی نائب معتمد۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رجسٹرار
۳	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۱۴ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سربلند جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی۔	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ بل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات	۳	سید ابو القاسم وکیل۔
۷	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	منشی گیا پرشاد وکیل۔
۸	ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری۔	۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس پایگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۹	میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔	۶	سید علی محمد خاں۔ بیرسٹرایٹ لا۔ جاگیردار۔
۱۰	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔		سر بلند جنگ۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا معتمد
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے یل یل بی نائب معتمد۔
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے یل یل۔ بی۔ رجسٹرار۔
۲	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔		

سنہ ۱۳۱۵ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
	ارکان ملازم	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	سید فضل حسین۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۵	نظام الدین احمد - ایم - اے - یل یل بی نائب معتمد مجلس وضع قوانین -	۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار -
۶	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -	۳	سید ابو القاسم - وکیل -
۷	ذو القدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ -	۴	بابو گیا پرشاد - وکیل -
۸	حضور نواز جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ -	۵	حسن عطاء اللہ - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ -
۹	میر کاظم علی - منصرم معتمد تعمیرات عامہ -	۶	سید علی محمد خاں - جاگیردار -
۱۰	محمد ابو الحسن - ناظم عدالت دیوانی بلدہ -		سربلند جنگ بہادر - معتمد -
۱۱	خان بہادر میر وزیر علی - منصرم کوتوال بلدہ		نظام الدین احمد - ایم - اے - یل یل بی نائب معتمد -
	ارکان غیر ملازم		بیجناتھ - ایم - اے - یل - یل - بی رجسٹرار -
۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار -		

آذر ۱۳۱۶ف

نمبر سلسلہ	میر مجلس	نمبر سلسلہ	ارکان ملازم
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ - کے - سی - آئی - ای مدار المہام سرکار عالی	۱	سید افضل حسین - میر مجلس عدالت العالیہ -
		۲	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - منصرم معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۳	بخشی رگھوناتھ پرشاد بی۔اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ		**ارکان غیر ملازم**
۴	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ یل یل بی نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔	۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ منصرم شریک معتمد مال۔	۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ ایم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری بلدہ۔	۳	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔اے۔ معتمد مختار کل سرکار عالی	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۸	فریدوں جنگ بہادر۔ سی۔آئی۔ای۔ پولیٹکل و پرائیوٹ سکرٹری۔	۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ۔ مرحوم۔
۹	میجر مہارالدولہ بہادر۔ منصرم معتمد فوج۔	۶	کشٹماچاری۔ بی۔اے۔ وکیل۔
۱۰	میر قمرالدین۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔		سربلند جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ معتمد۔
۱۱	اے۔سی۔ ہنکن۔ سی۔آئی۔ی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔		نظامت جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ یل یل بی نائب معتمد۔
			بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۱۶ف

	میر مجلس		
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر		یمین السلطنتہ۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدارالمہام سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل یل ڈی۔ منصرم نائب معتمد مجلس۔ وضع قوانین۔
۳	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۴	ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۵	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۶	فریدون جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پولیٹیکل پرائیوٹ سکرٹری۔
۷	میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۹	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۶	کشتاچاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۲	محمد ابو الحسن۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ
	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
	سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔ یل۔ منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ رجسٹرار

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	آذر ۱۳۱۷ف		
	صدر نشین		منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۶	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے صدر محاسب سرکار عالی۔
		۷	فریدون جنگ بہادر۔سی۔آئی۔ای۔ پولیٹکل پرائیوٹ سکرٹری۔
	نائب صدر نشین	۸	میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔	۹	اے۔سی۔ہنکن۔سی۔آئی۔ای۔ناظم کوتوالی اضلاع۔
	ارکان ملازم	۱۰	حاکم الدولہ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	سربلند جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۲	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ۔	۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	سید سراج الحسن۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم ناظم تعلیمات سرکار عالی۔	۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔جاگیردار۔
		۳	محمد عبد الغفور۔ وکیل۔
۴	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۵	ذو القدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا	۵	میر قطب الدین۔محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب خورشید جاہ مرحوم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
٦	کشنما چاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔		محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
	ارکان غیر معمولی		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد۔
١	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔		
٢	محمد ابوالحسن۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ۔		ظفر علیخاں بی۔ اے۔ منصرم رجسٹرار۔

خورداد سنہ ۱۳۱۷ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	٢	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد کوتوالی وامور عامہ۔
١	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	٣	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	نائب صدر نشین	٤	سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ بی۔ سی۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم ناظم تعلیمات۔
١	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔		
	ارکان ملازم	٥	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مالگزاری۔
		٦	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم رکن مجلس عالیہ عدالت۔
١	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔	٧	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	فریدون جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری۔	۳	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔	۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب خورشید جاہ۔
۱۱	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔		**ارکان غیر معمولی**
	ارکان غیر ملازم	۱	کستناچاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔	۲	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
			بیجناتھ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد
			ظفر علیخاں بی۔ اے۔ منصرم رجسٹرار۔
	آذر ۱۳۱۸ف		
	میر مجلس	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔		**ارکان ملازم**
	نائب میر مجلس	۱	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔اے۔ معتمد فینانس
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔اے۔ ایم۔ آئی۔سی۔ ٹی۔ منصرم۔ معتمد تعمیرات۔ عامہ
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ یل یل ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	سید سراج الحسن۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم ناظم تعلیمات۔
۹	سلطان یاور جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بلدہ۔
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ ایم۔ اے۔ یل۔یل۔ ڈی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان غیر ملازم
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۴	ہیم چندر۔ بی۔اے۔ وکیل۔
۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقارالامراء۔
۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	کشتماچاری۔ بی۔اے۔ بی۔یل۔ وکیل
	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔ منصرم معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی منصرم نائب معتمد۔
	ظفر علیخان۔ منصرم رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۱۸ف

نمبرشمار	نام مع عہدہ	نمبرشمار	نام مع عہدہ
	صدر نشین	۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۸	سید سراج الحسن۔ یم۔ اے منصرم ناظم تعلیمات
		۹	سلطان یار جنگ بہادر منصرم کوتوال بلدہ
	نائب صدر نشین	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۱۱	یے بجناتھ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین۔
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	محمد عزیز مرزا بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۲	رائے ہری لعل۔ جاگیردار۔
		۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے معتمد فینانس	۴	ہیم چندر بی۔ اے۔ وکیل۔
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ اے۔ یم آئی۔ سی۔ ئی منصرم معتمد تعمیرات۔	۵	میر مصاحب علی۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سروقار الامراء۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
			ارکان غیر معمولی
۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	کشنماچاری - بی - اے - بی - یل - وکیل - محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد		بینجاتھ - یم - اے - یل یل بی منصرم نائب معتمد - ظفر علیخان - بی - اے - منصرم رجسٹرار -

آذر ۱۳۱۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		آئی - سی - ئی - منصرم معتمد تعمیرات عامہ -
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے - سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -	۴	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مال -
		۵	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل یل ڈی - منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ -
	نائب صدر نشین	۶	ذو القدر جنگ بہادر - منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ
		۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - ناظم تعلیمات
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۸	سلطان یاور جنگ بہادر - منصرم کوتوال بلدہ
	ارکان ملازم	۹	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل یل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن - و اسٹامپ -
۱	سر بلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ -	۱۰	بینجاتھ - یم - اے - یل یل بی - منصرم انڈر سکرٹری - مجلس وضع قوانین -
۲	محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ -		**ارکان غیر ملازم**
۳	محمد فاضل غلام حسین موراج - اے - یم	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	رائے ہری لعل ۔ جاگیردار ۔
۳	سید خورشید احمد ۔ وکیل ۔
۴	ہیم چندر بی۔ اے ۔ وکیل ۔
۵	میر مصاحب علی ۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء ۔
۶	راجہ بھگوانداس ۔ ساہو ۔
	اراکان غیر معمولی

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۱	میر قطب الدین محمود علی ۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۲	باپوجی اڈل جی چینائی ۔
	محمد عزیز مرزا بی۔ اے ۔ منصرم معتمد ۔
	بیجناتھ ایم۔ اے ۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد ۔
	ظفر علیخاں بی۔ اے ۔ منصرم رجسٹرار ۔

خورداد سنہ ۱۳۱۹ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی ۔
	نائب صدر نشین
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔
	ارکان ملازم
۱	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی۔ اے معتمد فینانس

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	سر بلند جنگ بہادر ۔ یم۔ اے ۔ بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ ۔
۳	نظامت جنگ بہادر ۔ یم۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی منصرم معتمد تعمیرات ۔
۴	آر ۔ جے ڈنلاپ ۔ سی۔ آئی۔ ای معتمد مال
۵	جے کسٹنا چاری ۔ بی۔ اے ۔ بی۔ ایل۔ اڈووکیٹ جنرل مشیر قانونی ۔
۶	ذو القدر جنگ بہادر ۔ یم۔ اے ۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - بیارسٹرایٹ لا ناظم تعلیمات -
۸	سلطان یار جنگ بہادر - منصرم کوتوال بلدہ
۹	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل یل - ڈی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ -
۱۰	بیجناتھ - یم - اے - یل یل - بی - منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین -
	اراکین غیر ملازم
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۲	رائے ہری لعل - جاگیردار -
۳	ہیم چندر - بی - اے - وکیل -
۴	خورشید احمد - وکیل -
۵	میر مصاحب علی صاحب ناظم عدالت پائیگاہ وقار الامرا مرحوم -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	راجہ بھگوانداس - ساہو -
	اراکین غیر معمولی
۱	میر قطب الدین محمود علی - تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم -
۲	باپوجی ایڈل جی چینائی -
	جے - کشٹماچاری - بی - اے - بی یل معتمد -
	بیجناتھ - یم - اے - یل یل - بی منصرم نائب معتمد -
	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - منصرم رجسٹرار -

آذر سنہ ۱۳۲۰ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	
	میر مجلس	
۱	راجۂ راجایاں راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر	یمین السلطنۃ - کے - سی - آئی - ئی - مدارالمہام سرکار عالی -

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	سر بلند جنگ بہادر بیارسٹرایٹ لا ممبر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل بی منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ۔
۳	محمد فاضل غلام حسین موراج معتمد تعمیرات عامہ
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مالگزاری۔
۵	جے کشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ مشیر قانونی۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	رائے بالمکند۔ بی۔ اے۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	بابو نند لعل سیل۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱۰	ڈاکٹر جابوج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ ڈی جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ منصرم اندر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان غیر ملازم
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار
۲	راجہ ہری لعل۔ جاگیردار۔
۳	عنایت حسین خان۔ وکیل۔
۴	کیشوراؤ۔ وکیل۔
۵	راجہ تیج رائے۔ میر مجلس انتظام پائیگاہ سرآسمانجاہ۔
۶	سیٹھ رام لعل۔ ساہو۔
	جے۔ کشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی یل معتمد
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ نائب معتمد
	محمد اسد اللہ خاں بی۔ اے۔ بی۔ یل رجسٹرار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	خورداد ۱۳۲۰ف		
	میر مجلس	۸	بابو نند لعل سیل۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی۔	۹	آر سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
	ارکان ملازم	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۱	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔	۱۱	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین۔
۲	نظامت جنگ بہادر یم۔ اے۔ یل یل بی بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد کوتوالی و امور عامہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۳	جے۔ کشٹما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ اڈوکیٹ جنرل و مشیر قانونی۔	۱	تقرر طلب۔ جاگیردار۔
		۲	تقرر طلب جاگیردار۔
۴	اے۔ جی۔ ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ئی معتمد مال	۳	عنایت حسین خاں۔ وکیل۔
۵	محمد فاضل غلام حسین موراج۔ یم۔ اے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔	۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
		۵	تیج رائے۔ میر مجلس پائیگاہ آسمانجاہ مرحوم
۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ	۶	سیٹھ رام لعل ساہو۔
۷	رائے بالمکند۔ بی۔ اے۔ رکن ایضاً		جے کشٹما چاری۔ بی۔ اے بی یل۔ معتمد بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔اے۔بی یل۔ منصرم رجسٹرار۔		

بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۶	ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	راجہ راجایاں راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار و مدار المہام سرکار عالی۔	۷	رائے بالمکند بی۔اے۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان ملازم	۸	بابو نند لعل یل۔ منصرم معتمد فینانس۔
۱	سربلند جنگ بہادر یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔	۹	اے۔سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔اے۔ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔اے۔ یل یل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۳	جے۔ کستما چاری۔ بی۔اے۔ بی یل ایڈوکیٹ جنرل و مشیر قانونی۔	۱۱	بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ئی ڈائرکٹر جنرل آف ریونیو۔		**ارکان غیر ملازم**
۵	محمد فاضل۔ غلام حسین۔ مورلج۔ اے۔ یم اے۔ سی۔ ئی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔	۱	بینظیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
		۲	سید محمد علیخاں۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔	۲	شمشیر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۴	کیشوراؤ ۔ وکیل ۔		جے ۔ کرشٹا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل معتمد
۵	مرحوم سیتج رائے ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ		یبجنا تھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ منصرم
۶	سیٹھ رام لعل ساہو ۔		نائب معتمد ۔
	ارکان غیر معمولی		محمد اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ یل ۔
۱	سید ابوالقاسم ۔ وکیل ۔		رجسٹرار منصرم ۔

ششماہی اول سنہ ۱۳۲۲ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۳	راؤ بہادر ۔ جی ۔ کرشٹا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ مشیر قانونی ۔
۱	نواب سالار جنگ بہادر ۔ ثالث مدار المہام سرکار عالی ۔	۴	اے ۔ جے ۔ ڈنلاپ ۔ سی ۔ آئی ۔ ئی ۔ معتمد مال ۔
	ارکان ملازم	۵	فریدون جنگ بہادر ۔ سی ۔ آئی ۔ اے پرائیوٹ سکرٹری ۔
۱	سربلند جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۶	نظامت جنگ بہادر ۔ ایم ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ ۔	۷	رائے بالمکند بی ۔ اے ۔ رکن ۔ عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	اے ۔ جے ۔ ہنکن ۔ جی ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ناظم کوتوالی اضلاع ۔	۵	نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔
		۶	تقرر طلب ۔
۹	جارج تندی ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ ۔		**ارکان غیر معمولی**
۱۰	میجر ماہر الدولہ ۔ معتمد فوج ۔	۱	عبد القادر ۔ وکیل ۔
۱۱	بیجناتھ ۔ ایم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین ۔	۲	سید ابو القاسم ۔ وکیل ۔
	ارکان غیر ملازم		راؤ بہادر ۔ جی ۔ کرشنما چاری ۔ بی ۔ اے بی ۔ یل ۔ معتمد مجلس ۔
۱	بینظیر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ منصرم نائب معتمد ۔
۲	شمشیر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		محمد اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ منصرم رجسٹرار ۔
۳	غلام اکبر خان ۔ وکیل ۔		
۴	گرراؤ ۔ وکیل ۔		

نوٹ

ششماہی دوم سنہ الیہ ہیں ارکان ملازم میں سر بلند جنگ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام خارج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام شریک ۔

آذر سنہ ۱۳۲۳ ف

	میر مجلس	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین ملازم
۱	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل۔
۴	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای معتمد۔ مال۔
۵	فریدون جنگ بہادر۔ پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ ناظم کوتوالی اضلاع و محبس
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل بی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
۱۱	میر یسین علیخان۔ مددگار معتمد صرف خاص
	اراکین غیر ملازم
۱	حافظ لطف اللہ وکیل۔ منجانب پائیگاہ۔
۲	کیشوراؤ۔ وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ۔
۳	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد۔
۴	میر اصغر علی بیارسٹرایٹ لا منجانب مجلس صفائی بلدہ۔
۵	غلام اکبر خان۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۶	گرراؤ۔ وکیل۔
۷	راجہ نرسنگیر بہادر ساہو۔
۸	تقرر طلب۔
۹	تقرر طلب۔
	اراکین غیر معمولی
۱	سید ابو القاسم۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عبدالقادر - صوبیدار وظیفہ یاب - راؤ بہادر - جی کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - معتمد -		بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار -

خورداد سنہ ۱۳۲۳ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		جنرل آف رونیو -
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدارالمہام سرکار عالی	۵	فریدون جنگ بہادر سی - یس - آئی - سی - آئی - ای - پولیٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری
	ارکان ملازم	۶	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل یل - بی - بیرسٹرایٹ لا - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۱	حاکم الدولہ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -	۷	اے - سی - ہنکن - سی - یس - آئی - سی - آئی - ای - ناظم کوتوالی اضلاع و محابس -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -	۸	میجر ماہر الدولہ - معتمد فوج -
		۹	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل یل - ڈی - انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی - و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -	۱۰	بیجناتھ - یم - اے - یل یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع قوانین -
۴	اے - جی - ڈنلاپ - سی - آئی - ای - ڈی - ڈائرکٹر	۱۱	میر یٰسین علیخان - مددگار - معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	ارکان غیر ملازم	۹	میر اصغر علی - بیرسٹرایٹ لا - منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۱	تقرر طلب - جاگیردار		**ارکان غیر معمولی**
۲	تقرر طلب - جاگیردار	۱	سید ابوالقاسم وکیل ہائیکورٹ -
۳	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -	۲	عبدالقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب -
۴	گرراؤ - وکیل ہائیکورٹ -		راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی - یل - معتمد مجلس -
۵	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد مجلس -
۶	حافظ لطف اللہ - وکیل منجانب پائیگاہ -		سید اسداللہ خان - بی - اے - بی یل رجسٹرار
۷	کیشوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ -		
۸	حافظ ساجد علی - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -		

آذر ۱۳۲۴ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	میر مجلس	۱	راؤ بہادر جی - کرشنما چاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی -	۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معتمد
	ارکان ملازم		

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔
۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ ہیچ۔ معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۷	سید ہاشم بلگرامی بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔اے۔ بی سی یل۔یل۔ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۹	ڈاکٹر الما لطیفی۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔ ڈی۔ ای سی۔یس۔ ناظم تعلیمات۔
۱۰	عماد جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔اے۔ یل۔یل۔ بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین ومشیر قانونی۔
۱۲	میر یسین علیخان۔ مددگار معتمد صرفخاص

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	للتا پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر
۲	سید ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔
۳	محمد اصغر بی۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
۷	کیشوراؤ۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ
۸	میر اصغر علی۔ منجانب صفائی بلدہ۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	محمد عبدالقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب۔
۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	راؤ بہادر کرشناماچاری۔ بی۔اے۔ بی۔یل۔ معتمد مجلس۔
	بیجناتھ یم۔اے۔ یل۔یل۔بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسداللہ خان۔ بی۔اے۔ بی۔یل۔ رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

خورداد ۱۳۲۴ف

میر مجلس [۱]

نائب صدر نشین

۱ نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

ارکان ملازم

۱ راؤ بہادر جے کرشنماچاری۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

۲ محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔

۴ میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔

۵ جی۔ اے۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔

۶ سید ہاشم بلگرامی بی۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۷ ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۸ ڈاکٹر اما لطیفی۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔

۹ عماد جنگ بہادر ثانی۔ کوتوال بلدہ۔

۱۰ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ مددگار معتمد وضع آئین و قوانین۔ و مشیر قانونی۔

۱۱ میر یسین علیخاں۔ مددگار معتمد صرف خاص۔

ارکان غیر ملازم

۱ للتا پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب لائق جنگ بہادر

۲ میر ابراہیم علی۔ صدر نشین پایگاہ نواب وقار الامرا مرحوم۔

---

۱ صدر نشین کا عہدہ حذف ہے۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل		**ارکان غیر ملازم**
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔	۱	تقرر طلب۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔	۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		راؤ بہادر جی کرشٹماچاری۔ بی۔ اے
۷	کیشوراؤ۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ۔		بی۔ یل معتمد مجلس۔
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ مددگار معتمد
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منجانب صفائی بلدہ۔		محمد اسداللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل جسٹرار

آذر ۱۳۲۵ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین		عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و	۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا
	کوتوالی و امور عامہ۔		میر مجلس عدالت العالیہ۔
		۴	میجر ماہر الدولہ۔ معتمد فوج۔ مد
	ارکان ملازم	۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ یچ۔ معتمد تعمیرات
		۶	جی۔ بی۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۱	راؤ بہادر کرشٹماچاری۔ بی۔ اے۔	۷	سید ہاشم بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا
	بی۔ یل مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین		رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد	۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۹	ڈاکٹر الماالطیفی یم۔اے۔یل۔یل۔ڈی۔ ناظم تعلیمات ۔
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی ۔ کوتوال بلدہ ۔
۱۱	بیجناتھ ۔یم۔اے۔یل۔یل۔بی۔ مددگار مجلس وضع آئین وقوانین ۔مشیر قانونی ۔
۱۲	سید عقیل بلگرامی ۔ معتمد صرف خاص ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	للتا پرشاد ۔ صدر ناظم اسیٹٹ سالار جنگ بہادر
۲	محمد ابراہیم علی ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامرا ۔
۳	محمد اصغر بیارسٹرایٹ لا ۔ وکیل ۔
۴	محمد فیض الدین ۔ وکیل ۔
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۷	میر اصغر علی وکیل منجانب صفائی بلدہ ۔
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ صوبہ ورنگل ۔
۹	سید حسین وکیل منجانب لوکل بورڈ صوبہ میدک ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابوالقاسم ۔ وکیل ۔
۲	کیشوراؤ ۔ وکیل ۔
	راؤ بہادر جی کرشتما چاری ۔بی۔اے بی۔یل ۔معتمد مجلس ۔
	بیجناتھ یم۔اے۔یل۔یل۔بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خان ۔بی۔اے۔بی۔یل رجسٹرار ۔

خورداد ۱۳۲۵ف

نائب صدر نشین	۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت وکوتوالی وامور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	راؤ بہادر کرشنا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ بی یل معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔
۳	محمد محی الدین خاں ۔ منصرم ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۴	مرزا نظیر جنگ ۔ معتمد افواج ۔
۵	میر احمد علی ۔ یف ۔ سی ۔ یچ ۔ معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی ۔ ئی ۔ سی ۔ ویکفیلڈ ۔ صدر ناظم مال ۔
۷	سید ہاشم بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بیارسٹر ایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۹	ڈاکٹر الما لطیفی ۔ یم ۔ اے ۔ ناظم تعلیمات
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی ۔ کوتوال بلدہ
۱۱	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد وضع آئین و قوانین ۔
۱۲	میر یسین علیخان ۔ مددگار معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	تقرر طلب ۔
۲	محمد اصغر بیرسٹر ایٹ لا ۔ وکیل ۔
۳	محمد فیض الدین ۔ وکیل ۔
۴	محمد ابراہیم ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامرا ۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر ۔ جاگیردار
۷	گیا پرشاد وکیل ۔ منجانب صفائی بلدہ ۔
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ ورنگل ۔
۹	سید حسین منجانب لوکل بورڈ میدک ۔
	ارکان غیر معمولی نداد
	راؤ بہادر کرشنا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل معتمد مجلس ۔
	بیجناتھ ۔ ایم ۔ اے ۔ ایل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد
	اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل جسٹرار

آذر ۱۳۲۶ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کوتوالی و امور عامہ
	ارکان ملازم
۱	نظامت جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤ بہادر کستا چاری - بی - اے - بی ایل مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۴	جی - ٹی - سی - ویکفیلڈ - صدر ناظم مال -
۵	میر احمد علی - یف - سی - یچ - ناظم آبپاشی -
۶	مرزا نذیر بیگ - معتمد افواج -
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۸	اے - سی - ہنکن - سی - یس - آئی - سی آئی - پی - صدر ناظم کوتوالی اضلاع -
۹	جارج سندی - انسپکٹر - جنرل - رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱۰	پیجا بھا - یم - اے - یل یل بی - مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
۱۱	میر لیسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص -
	ارکان غیر ملازم
۱	نرسنگیر بہادر - ساہو -
۲	تیج رائے - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۳	حسام الدولہ - شوکت جنگ بہادر - جاگیردار
۴	غلام اکبر خاں - وکیل ہائیکورٹ -
۵	گر راؤ - وکیل ہائیکورٹ -
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی - دیسکھ -
۷	سید حسن - وکیل ہائیکورٹ -
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابراہیم - وکیل ہائیکورٹ -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کیشو راؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔ راؤ بہادر کرشنما چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد مجلس ۔		بیجنا تھ ہیم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد و محمد اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ رجسٹرار ۔

خورداد ۱۳۲۶ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین	۶	مرزا نذیر بیگ ۔ معتمد افواج ۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ یم ۔ اے ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
	ارکان ملازم	۸	بالمکند ۔ بی ۔ اے ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
		۹	اے ۔ سی ۔ ہنکن ۔ سی ۔ یس ۔ آئی ۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع ۔
۱	نواب نظامت جنگ بہادر ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۱۰	جارج نندی ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔	۱۱	بیجنا تھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی ۔
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ مشیر قانونی معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۱۲	میر یٰسین علیخان ۔ مددگار معتمد صرف خاص ۔
۴	جی ۔ ئی ۔ سی ۔ ویکفیلڈ ۔ صدر ناظم مال ۔		**ارکان غیر ملازم**
۵	مہدی حسن بلگرامی ۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ	۱	نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
۲	تیجراے - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ		**اراکین غیر معمولی**
۳	حسام الدولہ - شوکت جنگ بہادر - جاگیردار		
۴	مرزا حسین خان - جاگیردار	۱	تقرر طلب -
۵	غلام اکبر خان وکیل - ہائیکورٹ	۲	کیشو راؤ وکیل ہائیکورٹ
۶	گرراؤ - وکیل ہائیکورٹ -		راؤ بہادر جی کرشناماچاری - بی - اے - بی - ایل معتمد مجلس
۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ		بیجناتھ - ایم - اے - ایل ایل بی - مددگار معتمد
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی - دیسمکھ -		سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی ایل رجسٹرار
۹	سید حسن - وکیل ہائیکورٹ		

آذر ۱۳۲۰ فصلی

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	نائب صدر نشین		عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۱	نواب محمد ولی الدین خان بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ -	۳	راؤ بہادر کرشناماچاری - بی - اے - بی - ایل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین -
	اراکین ملازم	۴	جی - ٹی - سی - وکیفیلڈ - صدر ناظم مال -
۱	تطامت جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ	۵	سید مہدی حسین بلگرامی - ایم - اے - منصرم معتمد تعمیرات عامہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد	۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید برج الحسن۔ یم۔ اے۔ بیرسٹر الارکن مجلس عدالت العالیہ	۵	غلام اکبر خان۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۸	بالمکند۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۶	گرر راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۹	اے۔ سی ہنکن سی آئی۔ ئی۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع	۷	گیا پرشاد۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۱۰	جارج سندی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ	۸	سید ساجد علی وکیل ہائیکورٹ۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ مددگار معتمد وضع آئین و قوانین	۹	گوپال راؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۱۲	یمین جنگ بہادر۔ مددگار معتمد صرفخاص		**ارکان غیر معمولی**
	ارکان غیر ملازم	۱	میر عنایت حسین خان۔ وکیل ہائیکورٹ
۱	نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔	۲	کیشو راؤ۔ " "
۲	تیجرائے میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		راؤ بہادر جی کرشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی یل معتمد مجلس
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار		بیجناتھ ایم۔ اے۔ یل یل بی۔ مددگار معتمد
۴	مرزا حسین خان۔ جاگیردار		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رجسٹرار

خورداد ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۴	جی۔ ئی۔ سی۔ وکفیلڈ۔ صدر ناظم صنعت و حرفت وغیرہ
۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام کوتوالی و امور عامہ	۵	سید مہدی حسین بلگرامی۔ ایم۔ اے۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ
	ارکان ملازم	۶	نذیر جنگ بہادر۔ معتمد افواج۔
۱	سید غلام جبار منصرم۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۷	ڈاکٹر سید برج الحسن یم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۸	بالمکند بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۳	راؤ بہادر جی کرشناچاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل و مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۹	ڈبلیو۔ اے۔ گیر منصرم صدر ناظم کوتوالی اضلاع

	نام معہ عہدہ
۱۰	جارج نندی - یم - اے - اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ۔
۱۱	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین - ومشیر قانونی
۱۲	یسین جنگ بہادر - مددگار معتمد صرفخاص

ارکان غیر ملازم

	نام معہ عہدہ
۱	نرسنگیر بہادر - ساہو۔
۲	پنج رائے - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم۔
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ - جاگیردار
۴	مرزا حسین خان۔ "
۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ۔
۶	گرراؤ۔ "
۷	محمد اصغر - بی - اے - بیرسٹر ایٹ لا۔
۸	سید ساجد علی عباسی - وکیل ہائیکورٹ
۹	گوپال راؤ۔ "

ارکان غیر معمولی

	نام معہ عہدہ
۱	میر عنایت حسین خان - وکیل ہائیکورٹ
۲	کیشوراؤ - "
	راؤ بہادر جی - کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل - معتمد مجلس۔
	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد۔
	سید اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار۔

بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نائب صدر نشین

۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام صدارت کوتوالی وامور متفرقہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ ۔ صدر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔
۳	راؤ بہادر جی ۔ کرشنا چاری ۔ معتمد مجلس وضع آئین وقوانین و مشیر قانونی ۔
۴	محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔
۵	نذیر جنگ بہادر ۔ معتمد افواج ۔
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۷	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر ۔ ״
۸	عماد جنگ بہادر دوم ۔ کوتوال بلدہ ۔
۹	جارج نندی ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
۱۰	سجناتھ مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین
۱۱	تقرر طلب ۔ منجانب صرف خاص
	ارکان غیر ملازم
۱	مخدوم محی الدین ۔ میر مجلس پائیگاہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۲	سید عبداللہ رضوی ۔ جاگیردار
۳	مرزا عبداللطیف خان ۔ ״
۴	مرزا محمود علی بیگ ۔ وکیل ۔
۵	مسیح الدین ״
۶	محمد اصغر بی ۔ اے بیرسٹرایٹ لا ۔
۷	گوپال راؤ ۔ وکیل ۔
۸	حافظ ساجد علی عباسی ۔ ״
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد عنایت حسین خاں ۔ وکیل ۔
۲	کیشو راؤ ۔ وکیل ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

آذر سنہ ۱۳۲۹ فصلی

نائب صدر نشین

۱ نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی امور عامہ۔

ارکان ملازم

۱ مرزا سمیع اللہ بیگ ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
۲ محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ۔
۳ دیوان بہادر کرشناچاری ۔ معتمد مجالس وضع آئین وقوانین ومشیر قانونی ۔
۴ محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔
۵ محمد فخر الدین احمد خان ۔ منصرم معتمد فینانس
۶ نذیر جنگ بہادر ۔ معتمد فوج ۔
۷ ڈاکٹر سید سراج الحسن رکن مجلس عدالت العالیہ
۸ مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۹ عماد جنگ بہادر دوم ۔ کوتوال بلدہ
۱۰ جارج نندی ۔ انسپکٹر جنرل جسٹریشن واسٹامپ

۱۱ بیجناتھ ۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین
۱۲ تقرر طلب ۔ مستجاب صرف خاص ۔

ارکان غیر ملازم

۱ مخدوم محی الدین ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم
۲ سید عبد اللہ رضوی ۔ جاگیردار
۳ مرزا عبد اللطیف خان ۔
۴ مرزا محمود علی ۔ وکیل ۔
۵ مسیح الدین ۔
۶ محمد اصغر بی ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔

ارکان غیر معمولی

۱ محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
۲ کینتنو راؤ ۔ وکیل

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	خورداد ۱۳۲۹ فصلی		
	میر مجلس	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ رکن عدالت العالیہ۔
۱	سر سید علی امام کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔	۸	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر رکن عدالت العالیہ۔
	نائب میر مجلس	۹	جائداد تقرر طلب۔ کوتوال بلدہ۔
۱	نواب ولایت جنگ بہادر، صدر المہام عدالت	۱۰	جائداد تقرر طلب۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان ملازم	۱۱	بیجناتھ۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ		
۲	سید مہدی حسین بلگرامی۔ یم۔ اے۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔	۱۲	مانک شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص۔
۳	دیوان بہادر جی۔ کرشنما چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد مجلس وضع آئین وقوانین و مشیر قانونی۔		**ارکان غیر ملازم**
		۱	مخدوم محی الدین۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۴	محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔	۲	تقرر طلب۔ جاگیردار۔
۵	فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس	۳	مرزا عبداللطیف خاں۔ جاگیردار۔
۶	نذیر جنگ بہادر۔ معتمد فوج۔	۴	مرزا محمد علی بیگ۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	مسیح الدین۔ وکیل۔		**ارکان غیر معمولی**
۶	جانداد تقرر طلب۔ ساہو۔	۱	عنایت حسین خان۔ وکیل۔
		۲	کیشو راؤ۔ وکیل۔
	بابتہ ۱۳۳۰ف		
	صدر نشین	۲	فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس
۱	عالیجناب سر سید علی امام کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۳	محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۴	سید مہدی حسین بلگرامی۔ ایم۔ اے۔ معتمد سیاسیات۔
۱	دیوان بہادر جی۔ کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی	۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۶	بنجامتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۳	مرزا سمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۷	ڈبلیو۔ اے۔ گیر۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع
	ارکان ملازم	۸	سید فیض الرحمان۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
			ارکان غیر ملازم
۱	حبیب الرحمان خان شیروانی۔ صدر الصدور امور مذہبی	۱	مانک شاہ۔ دین شاہ۔ مددگار معتمد صرفخاص

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عبدالباسط خان - منجانب پائیگاہ نواب سروقار الامرا مرحوم -	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -	۲	کیشو راؤ - وکیل -
۴	مرزا عبداللطیف خان - جاگیردار -		
۵	عبدالعلی - وکیل -		
۶	انبا داس راؤ - وکیل -		
۷	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		

ارکان غیر معمولی

نوٹ

سال سنہ رواں کے ششماہی اول میں ڈبیو - اے - گیر - صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے بجائے ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب ایچ سی - ایس ناظم پولیس اضلاع بحیثیت رکن شریک ہیں -

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

صدر نشین

۱ سر سید علی امام نواب موید الملک بہادر - کے سی - ایس - آئی -

اراکین

۱ دیوان بہادر جی کرشنما چاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -

۲ نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -

۳ مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ -

ارکان ملازم

۱ حبیب الرحمان خان شیروانی - صدر الصدور محکمہ امور مذہبی -

۲ فخر الدین احمد خان - معتمد فینانس -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔	۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے معتمد سیاسیات ۔	۴	مرزا عبد اللطیف خاں ۔ " ۔
۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ یم ۔ اے ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۵	عبد العلی ۔ وکیل ۔
۶	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل بی ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۶	ابنا داس راو ۔ ایضاً ۔
۷	محمد علی ۔ یچ ۔ سی ۔ یس ۔ ناظم کوتوالی اضلاع و محابس ۔	۷	راجہ نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔
۸	سید فیض الرحمان ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ۔		**ارکان غیر معمولی**
	ارکان غیر ملازم	۱	محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
۱	مانک شاہ دین شاہ ۔ مددگار معتمد صرفخاص	۲	کیشوراؤ ۔ وکیل ۔
۲	عبد الباسط خان ۔ منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم		**نوٹ** سال رواں کے ششماہی اول میں عبد الباسط خان منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم کے بجائے ششماہی دوم میں سید ابراہیم علی صاحب رکن شریک ہیں ۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۲ ف

صدر نشین		۱	سر فریدوں ملک بہادر ۔ صدر اعظم ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ
١	دیوان بہادر کرشنما چاری۔ معتمد قانون
٢	غلام اکبر خان۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
٣	مرزا یسمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
	ارکان ملازم
١	حبیب الرحمن خان شروانی۔ صدر الصدور امور مذہبی۔
٢	فخر الدین احمد خاں۔ بی۔ اے معتمد
٣	نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال۔
٤	نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات
٥	خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
٦	بیجناتھ۔ انڈر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین
٧	وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔
٨	نواب عابد نواز جنگ بہادر۔ کمشنر صفائی بلدہ
	ارکان غیر ملازم
١	مانک شاہ دن شاہ۔ مددگار معتمد صرفخاص
٢	تیجرائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ
٣	رامچندر نایک۔ بیارسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
٤	سید غلام پنجتن۔ وکیل۔
٥	تقرر طلب۔ جاگیردار۔
٦	" " "
٧	گمانی رام ہیری رام۔ ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
١	ڈاکٹر جارج نندی۔ سابق انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔
٢	محمد عنایت حسین خانصاحب۔ وکیل۔

نوٹ

سال سنہ رواں کے ششماہی اول میں ارکان غیر ملازم میں مانک شاہ دن شاہ مددگار معتمد صرف خاص کے بجائے ششماہی دوم میں نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار اطراف بلدہ منجانب صرف خاص شریک ہیں۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ

آذر سنہ ۱۳۲۳ ف

صدر نشین

۱ نواب فریدون ملک بہادر

ارکان بحیثیت عہدہ

۱ دیوان جی کرشناماچاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔

۲ نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان ملازم

۱ نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی۔

۲ نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس

۳ نواب فصیح جنگ بہادر۔ معتمد مال۔

۴ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات

۵ نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بیارسٹرایٹ لا زاید رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۶ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔

۷ وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔

۸ نواب عابد نواز جنگ بہادر معتمد مجلس صفائی

ارکان غیر ملازم

۱ نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار اطراف بلدہ علاقہ صرفخاص۔

۲ تیجراے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔

۳ راجندر نایک بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل

۴ سید غلام پنجتن۔ وکیل۔

۵ نواب صفدر یار خان۔ جاگیردار۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۶	قربان علیخان جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔	۱	محمد اصغر۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
		۲	محمد غنایت حسین خان۔ وکیل۔

خورداد ۱۳۳۲ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدرنشین	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس۔
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدراعظم	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ ایچ۔ سی۔ یس معتمد مال۔
	ارکان بحیثیت صدرالمہام	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات۔
۱	معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی	۵	نواب جیون یار جنگ بہادر بیرسٹرایٹ لا زاید رکن عدالت العالیہ۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۶	بیخیاپتہ۔ ایم۔ اے۔ یل یل بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ	۷	ونیکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔
	ارکان ملازم	۸	نواب عابد یار جنگ بہادر کمشنر صفائی بلدہ
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدرالصدور امور مذہبی۔		**ارکان غیر ملازم**

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار علاقہ صرف خاص مبارک	۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔
۲	تیجراسے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ		**اراکین غیر معمولی**
۳	رامچندر نایک بیرسٹر۔ وکیل۔	۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	سید غلام پنجتن۔ وکیل۔	۲	محمد عنایت حسین خان وکیل۔
۵	صفدر یار خان۔ جاگیردار		
۶	قربان علیخان۔ جاگیردار۔		

آذر سنہ ۱۳۲۴ فصلی

	میر مجلس		**اراکین سرکاری**
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدر الصدور امور مذہبی
	اراکین بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
۱	تقررطلب۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ معتمد مال۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ۔	۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات
		۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ رکن عدالت العالیہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۶	وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید حامد علی ۔ کمشنر صفائی بلدہ ۔	۵	صفدر یار خان ۔ جاگیردار ۔
	ارکان غیر ملازم	۶	قربان علیخان ۔ ″
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ۔ اطراف بلدہ صرف خاص ۔	۷	گمانی رام ہری رام ۔ ساہو ۔
			ارکان غیر معمولی
۲	تیجراٹے ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم ۔	۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا ۔ وکیل ۔
۳	رامچندر نایک بیارسٹرایٹ لا ۔ وکیل ۔	۲	محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
۴	سید غلام پنجتن ۔ وکیل ۔		

خورداد سنہ ۱۳۳۴ فصلی

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		یل ۔ یل ۔ بی ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔
			ارکان ملازم
	ارکان بحیثیت عہدہ	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر ۔ ناظم و معتمد امور مذہبی ۔
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے معتمد فینانس ۔
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر ۔ بی ۔ اے ۔		

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ بی۔ سی۔ ایس۔ معتمد مال۔
۴	مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ معتمد سیاسیات۔
۵	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے معتمد صنعت و حرفت و زراعت۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم تعلیمات۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع و محابس۔
۸	کیشوراؤ۔ رکن عدالت العالیہ۔
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرفخاص

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	مخدوم محی الدین۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	محمد علی فاضل۔ وکیل۔
۳	بشیشور ناتھ وکیل۔
۴	صفدر یار خاں۔ جاگیردار
۵	میر قربان علیخان۔ ؍؍
۶	رائے بنسی لعل بہادر۔ ساہو
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۵ف

	صدر نشین
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت

	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ معتمد مشیر قانونی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد امور مذہبی۔
۲	نواب فصیح جنگ بہادر۔ پی۔ سی۔ یس معتمد مال۔
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے معتمد سیاسیات
۵	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے معتمد صنعت و حرفت و زراعت۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کوتوالی اضلاع و محابس۔
۸	کیشو راؤ۔ رکن عدالت العالیہ۔
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ۔

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	تقرر طلب۔ میر مجلس بارگاہ نواب وقار الامرا مرحوم
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	بشیشور ناتھ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	صفدر یار خان۔ جاگیردار۔
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	راجہ موتی لال منسی لال بہادر۔ ساہو۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	سنہ ۱۳۳۶ف
	میر مجلس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی معتمد ومشیر قانونی -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے - یل - یل - بی - میر مجلس عدالت العالیہ
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر - یم - اے معتمد سیاسیات -
۵	نواب صمد یار جنگ بہادر - بی - اے - معتمد صنعت وحرفت وغیرہ -
۶	نواب سراج یار جنگ بہادر - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۷	وینکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ -
۸	کیشوراؤ - رکن عدالت العالیہ -
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص -
	ارکان ملازم سرکاری
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر - ناظم ومعتمد امور مذہبی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - بی - اے معتمد فینانس -
۳	تقرر طلب - معتمد مال -
	ارکان غیر ملازم
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر - میر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم -
۲	محمد علی - فاضل - وکیل -
۳	لبنیشور ناتھ - بی - اے - یل یل بی - وکیل

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	صفدر یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار	۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال۔ بنسی لال بہادر۔ ساہو۔	۲	گنڈے راؤ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	آر۔ یل۔ گیامن۔ ناظم سررشتہ دار الضرب و سررشتہ برقی۔
۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔	۳	آغا محمد علی۔ شریک معتمد مال۔
		۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۵	نواب صمد یار جنگ بہادر۔ معتمد افواج طبابت
		۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن عدالت العالیہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۷	وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ
		۸	بی۔ اے۔ کالنس اے سی۔ یس۔ صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ علاقہ صرف خاص مبارک۔
	ارکان غیر ملازم
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر۔ میر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	رفیع الدین۔ جنیدی۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۵	نواب مشیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	راجہ موتی لال۔ بنسی لال بہادر ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۲	گنڈے راؤ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۸ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ۔ جی سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم
	نائب صدر نشین و صدر المہام مقرر ہونگے جنکے علاقہ کا مسودہ مجلس میں پیش ہوتا

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	بیجیانظہ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ معتمد وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۲	نواب ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر۔ شریک معتمد مال۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم اے معتمد سیاسیات
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔ رکن عدالت العالیہ
۶	ڈاکٹر حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔
۷	جے۔ اے۔ آرم۔ اسٹرانگ۔ معتمد ناظم کوتوالی اضلاع۔
۸	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
۹	بی۔ اے۔ کالنس۔ مددگار ناظم و معتمد صنعت و حرفت
	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا واجد بیگ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمان جاہ مرحوم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	رفیع الدین جنیدی۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔
۵	نواب مشیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	پنگل ونکٹ راما ریڈی۔ دیسکھہ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر۔
	اراکین بحیثیت عہدہ
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ
	اراکین ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغۂ امور مذہبی۔
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر۔ شریک معتمد مال
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے معتمد سیاسیات۔
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بیرسٹر ایٹ لا رکن عدالت العالیہ۔
۶	ڈاکٹر حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔
۷	جے۔ اے۔ ارم اسٹرانگ۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۸	بی۔ اے۔ کالنس۔ صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
	اراکین غیر ملازم
۱	مرزا واجد بیگ میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ مرحوم
۲	سید محمد عسکری حسن۔ بیرسٹر ایٹ لا۔
۳	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
۵	نواب مشیر جنگ بہادر - جاگیردار -		**ارکان غیر معمولی**
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی - دلیسکھ -	۱	مولوی مرتضیٰ احمد خاں - بیارسٹرایٹ لا
		۲	رائے بشیشور ناتھ - وکیل -

سنہ ۱۳۴۰ ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ
	صدر نشین		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراج بہادر صدر اعظم یمین السلطنہ پیشکار -	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر - معتمد تعمیرات وآبپاشی -
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر - معتمد فینانس -
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر - معتمد ومشیر - قانونی -	۳	مسٹر - بی - اے - کالنس صدر ناظم ومعتمد صنعت وحرفت -
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ	۴	ناراین راؤ - شریک معتمد مال -
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر - میر مجلس عدالت العالیہ -	۵	راجہ وینکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ
		۶	نواب اختر یار جنگ بہادر - معتمد امور مذہبی
		۷	نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ
		۸	ڈاکٹر حامد علی کمشنر صفائی بلدہ -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	نواب وحید جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
	ارکان غیر ملازم
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب۔ بلگرامی۔ میر مجلس پائیگاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر
۲	مولوی خواجہ عبدالعزیز صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۳	پنڈت گوپال راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ
۴	نواب ضیا یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۵	نواب بہادر یار جنگ بہادر۔ "

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسمکھ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	مولوی مرتضیٰ خان۔ وکیل سرکار۔
۲	رائے بشیشور ناتھ۔ جج ہائیکورٹ
	کیشور راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔

توسیع مجلس وضع آئین وقوانین

سرکار عالی

اُن حالات وشرائط کے کامل تحقیقات کے غرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین وقوانین کی توسیع ہو سکے۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۴ ؍ جمادی الاول ۱۳۳۸ ہجری۔ صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کردیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزو میں معتدبہ اضافہ (۲) بلا واسطہ اوٹ دینے کا طریقہ (۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط۔ (۶) ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات وفرائض مجلس وارکان۔

اور صدر اعظم مجاز رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے خاص عہدہ داران اور کمیٹیوں کا تقرر کریں۔ لہذا فرمان مذکورۂ بالا کی بنا پر رائے بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔ وظیفہ یاب رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی کا تقرر۔ مجلس وضع آئین وقوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا۔ اور ان کا تعلق معتمدی مال سے رکھا گیا۔ (ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ ارادی بہشت

سنہ ۱۳۲۹ف م ۲۲ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۸ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۴ ۲ صفحہ ۵۱۹ ۔)

سنہ ۱۳۳۱ف تک رپورٹ مرتب ہوگئی اور جریدۂ مطبوعہ ۴ر شہریور سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۴ نمبر ۱۳ جزاول صفحہ ۲۹۰ میں رائے عالی موصوف کے خدمات کا اعتراف منجانب سرکار کیا گیا ۔

بعدہٗ دفتر مذکور بماہ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کر دیا گیا ۔

فهرست

قوانین نافذه مجلس وضع آئین و قوانین من ابتدائی سنه ۱۳۰۵ لغایة سنه ۱۳۳۹ ف

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه لث جزو ثانی معه صفحه	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث معه صفحه
۱	۲ سنه ۱۳۰۵ ف	قانون قمار بازی	۳ اسفندار سنه ۱۳۰۵ ف صفحه ۶۱	۸	۵	قانون کورٹ آف وارڈز	۳ اردی سنه ۱۳۰۸ ف ص ۳۰۴
۲	۰	ترمیم ا سنه ۱۳۱۹ ف	۳ اردی بهشت سنه ۱۳۱۹ ف صفحه ۱۱۵	۹	۰	ترمیم ۵ سنه ۱۳۱۹ ف	۱۹ شهریور سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۰۳
۳	۰	۲ سنه ۱۳۳۸ ف	۲۵ آبان سنه ۱۳۳۸ ف صفحه ۱۱۵	۱۰	۶	قانون تعمیل معاهده اهل حرفه ـ	۳ دی سنه ۱۳۳۹ ف ص ۴۳۷
۴	۳	قانون تلف کاغذات بیکار ـ	۸ فروردی سنه ۱۳۰۵ ف صفحه ۱۲۵	۱۱	۳ سنه ۱۳۰۸ ف	قانون تعبیر و اطلاق قوانین ـ	۸ اسفندار سنه ۱۳۰۸ ف ص ۵۹۹
۵	ا سنه ۱۳۰۷ ف	قانون حلف	۷ امرداد سنه ۱۳۰۷ ف صفحه ۸۱	۱۲	۰	ترمیم ۲ سنه ۱۳۱۰ ف	۸ شهریور سنه ۱۳۱۰ ف ص ۳۷۵
۶	۰	ترمیم ۱۳ سنه ۱۳۰۹ ف	۲۲ دی سنه ۱۳۱۰ ف صفحه ۱۹۹	۱۳	۰	ترمیم ۹ سنه ۱۳۲۲ ف	۷ آبان سنه ۱۳۲۲ ف ص ۹۶۱
۷	۳	قانون صداقت نامه داشت	۱۳ آبان سنه ۱۳۰۷ ف صفحه ۹۳۷	۱۴	۰	ـ ۱۵ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ دی سنه ۱۳۳۰ ف ص ۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۱۵	۴	قانون مطالبات سرکاری	۲۳ر اسفندی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف ص ۶۹۷	۲۵	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۲ف	۲۵ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف ص ۱۴۱
۱۶	۰	ترمیم ۱۰ سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷ر آبان سنہ ۱۳۲۲ف ص ۹۶۳	۲۶	۰	” ۱ سنہ ۱۳۲۵ف	۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف ص ۲۳۷
۱۷	۲ سنہ ۱۳۰۹ف	قانون محصولات مقامی	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۰۹ف ص ۳۹۱	۲۷	۰	” ۱ سنہ ۱۳۲۷ف	۲۷ر امرداد سنہ ۱۳۲۷ف ص ۱۰۷
۱۸	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۱۷ف	۲۲ر فروردی سنہ ۱۳۱۷ف ص ۱۷۵	۲۸	۷	قانون ثبت شہادت نقوش	۱۹ر امرداد سنہ ۱۳۰۹ف ص ۴۹۹
۱۹	۰	” ۴ سنہ ۱۳۱۹ف	۱۸ر تیر سنہ ۱۳۱۹ف ص ۱۳۳	۲۹	۹	قانون حصول اراضی	۲۲ر دے سنہ ۱۳۱۰ف ص ۱۱۵
۲۰	۳	ضابطہ مجلس وضع آئین و قوانین	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۰۹ف ص ۳۹۹	۳۰	۰	ترمیم ۵ سنہ ۱۳۱۶ف	۱۵ر آذر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۲۷
۲۱	۰	ترمیم ۸ سنہ ۱۳۰۹ف	۲۳ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف ص ۵۲۹	۳۱	۰	ترمیم ۶ سنہ ۱۳۱۹ف	۲۶ر شہریور سنہ ۱۳۱۹ف ص ۲۰۷
۲۲	۰	” ۹ سنہ ۱۳۱۵ف	۳۰ر تیر سنہ ۱۳۱۵ف ص ۱۶۵	۳۲	۱۰	قانون اختراعات و صنائع	۲۲ر دے سنہ ۱۳۱۰ف ص ۱۲۵
۲۳	۲ سنہ ۱۳۱۹ف	قانون [illegible]	۱۹ر امرداد سنہ ۱۳۰۹ف ص ۴۷۵	۳۳	۵ سنہ ۱۳۱۰ف	قانون تحفظ کتب مطبوعہ	۸ر شہریور سنہ ۱۳۱۰ف ص ۳۸۱
۲۴	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۱۱ف	۲۳ر آبان سنہ ۱۳۱۱ف ص ۶۵۹	۳۴	۱ سنہ ۱۳۱۲ف	قانون طبابت	۱۷ر مہر سنہ ۱۳۱۲ف ص ۶۰۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث سنہ صفحہ
۳۵	۱ سنہ ۱۳۱۳ ف	قانون انسداد بیرحمی برجانوران ۔	۱۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ ف ص ۱۵۱
۳۶	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۳۴ ف	۱۹ ر بہمن سنہ ۱۳۳۴ ف ص ۷
۳۷	۰	〃 ۲ سنہ ۱۳۳۸ ف	۱۶ ر آذر سنہ ۱۳۳۹ ف ص ۱
۳۸	۲	قانون شہادت	۸ ر خورداد سنہ ۱۳۱۳ ف ص ۱۹۵
۳۹	۴ سنہ ۱۳۱۳ ف	مجموعہ ضابطہ فوجداری	۸ ر امرداد سنہ ۱۳۱۳ ف ص ۵۱۵
۴۰	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۲ ف	۱۷ ر خورداد سنہ ۱۳۲۲ ف ص ۳۴۵
۴۱	۰	〃 ۳ سنہ ۱۳۲۵ ف	۸ ر بہمن سنہ ۱۳۲۶ ف ص ۱۴۱۲
۴۲	۰	〃 ۵ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۳ ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ ف ص ۱۳۹
۴۳	۰	〃 ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۵ ر دے سنہ ۱۳۳۰ ف ص ۲۸
۴۴	۰	〃 ۵ سنہ ۱۳۳۰ ف	۱۶ ر بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف ص ۳
۴۵	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۳۳ ف	۱۷ ر آبان سنہ ۱۳۳۳ ف ص ۱۰۳
۴۶	۰	〃 ۱ سنہ ۱۳۳۵ ف	۲۴ ر مہر سنہ ۱۳۳۵ ف ص ۱۶۹
۴۷	۱ سنہ ۱۳۱۴ ف	قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان ۔	۱۲ ر امرداد سنہ ۱۳۱۴ ف ص ۴۵
۴۸	۲	قانون معابد	۲۸ ر امرداد ۱۳۱۴ ف ص ۶۴
۴۹	۳	قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری	۴ ر شہریور سنہ ۱۳۱۴ ف ص ۱۰۰
۵۰	۴	قانون حفاظت نظما و ملازمان	۸ ر مہر سنہ ۱۳۱۴ ف ص ۱۴۷
۵۱	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۱ ف	۱۳ ر مہر سنہ ۱۳۲۱ ف ص ۲۵۴
۵۲	۲ سنہ ۱۳۱۵ ف	قانون ترمیم قواعد محاصل صنعائی	۳۰ ر تیر سنہ ۱۳۱۵ ف ص ۱۶۵
۵۳	۱ سنہ ۱۳۱۶ ف	قانون آبکاری	۲۸ ر بہمن سنہ ۱۳۱۶ ف ص ۷۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ مع ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ لث جزو شمار مع صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ مع ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ لث جزو شمار مع صفحہ
۵۴	۰	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۱۸ف	۲۱ر فروردی سنہ ۱۳۱۸ف ص ۴۷	۶۰	۴	قانون محابس	یکم۔ امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۶۳
۵۵	۰	" ۴ سنہ ۱۳۲۴ف	۱۲ر فروردی سنہ ۱۳۲۵ف ص ۱۰۱	۶۱	۵ سنہ ۱۳۱۷ف	قانون ولایت	۱۰ر امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹۵
۵۶	۲	قانون تحویل ملزمین۔	۷ر آزدی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف ص ۱۰۹	۶۲	۷	قانون دادرسی خاص۔	۱۸ر مہر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۴۸۷
۵۷	۰	ترمیم ۴ سنہ ۱۳۱۶ف	۵ر آذر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۲۳	۶۳	۸	قانون مالگزاری اراضی۔	۹ر آبان سنہ ۱۳۱۷ف ص ۵۵۱
۵۸	۶	قانون معاہدہ	۱۳ر بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹	۶۴	۰	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۴ف	۲۴ر آزدی بہشت سنہ ۱۳۲۴ف ص ۱۰۴۵
۵۹	سنہ ۱۳۱۷ف	قانون اوزان وپیمانہ	۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۱۴۳	۶۵	۰	" ۲ سنہ ۱۳۳۱ف	۱۸ر شہریور سنہ ۱۳۳۱ف ص ۱۳۳
				۶۶	۰	" ۴ سنہ ۱۳۳۸ف	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نشان مسلسل	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث معه صفحه	نشان مسلسل	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث معه صفحه
۶۷	۹	قانون امتناعی بسرانج ایپان سلحداری۔	۲۶ ردی سنه ۱۳۱۷ ف ص ۱	۷۴	۰	ترمیم ۱ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۲ خرداد سنه ۱۳۲۹ ف ص ۱۴۳
۶۸	۱ سنه ۱۳۱۸ ف	قانون تحفظ جائداد دیونان مصیبت زده طغیانی۔	۲۱ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۳۹	۷۵	۰	" ۱۳ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردی سنه ۱۳۳۰ ف ص ۳۱
۶۹	۲ سنه ۱۳۱۸ ف	تحفظ مکانات سکنی از طغیانی رودموسی	۱۲ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۴۳	۷۶	۰	" ۲ سنه ۱۳۴۳ ف	۱۷ آبان سنه ۱۳۴۳ ف ص ۱۰۲
۷۰	۴	قانون تعین مالیت نالشات	۱۲ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۱۵	۷۷	۰	ترمیم ۲ سنه ۱۳۳۷ ف	۲۱ مهر سنه ۱۳۳۷ ف ص ۱۳۱
۷۱	۵	قانون دستاویزات قابل بیع وشری	۱۵ آبان سنه ۱۳۱۸ ف ص ۲۲۵	۷۸	۲ سنه ۱۳۱۹ ف	قانون پٹرولیم	۳۱ اردی بهشت سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۹
۷۲	۰	ترمیم ۱۴ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردی سنه ۱۳۳۱ ف ص ۳۲	۷۹	۷	قانون بازمزدوری	۲۶ شهریور سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۱۱
۷۳	۶۰	قانون وکلاء	۲۶ آذر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱	۸۰	۸	قانون میر محلگان اعزازی	۳۰ مهر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۵۵

نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۸۱	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۳۲ف	۷ر تیر سنہ ۱۳۳۳ف ص ۷۷
۸۲	۴ سنہ ۱۳۲۰ف	قانون معادن	۱۳ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ف ص ۲۱۵
۸۳	۴	قانون کمپنی	۱۸ر خورداد سنہ ۱۳۲۱ف ص ۱۷
۸۴	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۹ف	۱۲ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف ص ۲۷
۸۵	۵	قانون وعدہ خلاف سرکار	۱۸ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف ص ۱۶۲
۸۶	۱ سنہ ۱۳۲۱ف	قانون تحفظ ریلوے و ذرائع آبپاشی و دیگر عمارات عامہ	۸ر تیر سنہ ۱۳۲۱ف ص ۲۱۱
۸۷	۳	قانون سکہ جات سرکار عالی	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۲۱ف ص ۲۵۷
۸۸	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۹ف	۱۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف ص ۸۵
۸۹	۲ سنہ ۱۳۲۲ف	قانون میعاد سماعت	۲ر فروردی سنہ ۱۳۲۲ف ص ۱۴۹

نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۹۰	۳	قانون دفینہ	۱۶ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ف ص ۲۰۹
۹۱	۴	قانون سمیات	۳۰ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ف ص ۲۲۳
۹۲	۵ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون کرور گیری	۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف ص ۲۳۳
۹۳	۷	قانون اقوام جرائم پیشہ	۲۴ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف ص ۳۴۵
۹۴	۰	ترمیم ۹ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۲ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف ص ۱۴۲
۹۵	۸	قانون تادیب خیانات	۳۱ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف ص ۳۷۱
۹۶	۱ سنہ ۱۳۳۳ف	ضابطہ جوڈیشل کمیٹی	۲۴ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف ص ۱۹۷
۹۷	۲ سنہ ۱۳۳۳ف	قانون انجمن ہائے امداد قرضہ	۱۲ر آبان سنہ ۱۳۳۳ف ص ۴۸۹
۹۸	۰	ترمیم ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ر دی سنہ ۱۳۳۰ف ص ۲۷

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ سنہ صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ سنہ صفحہ
۹۹	٠	ترمیم ۴ سنہ ۱۳۲۹ف	٠	۱۰۹	٠	ترمیم ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ ر دے سنہ ۱۳۳۰ف صفحہ ۲۸
۱۰۰	۳	مجموعہ ضابطہ دیوانی	۲۲ ر اسفندار سنہ ۱۳۲۴ف صفحہ ۳۵۹	۱۱۰	٠	٫٫ ۴ سنہ ۱۳۳۰ف	۱۶ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ف صفحہ ۱۲۷
۱۰۱	٠	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۵ف	۲ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۵ف صفحہ ۲۴۱	۱۱۱	۶	قانون رسوم عدالت	۱۷ ر دے سنہ ۱۳۲۵ف صفحہ ۱۵
۱۰۲	٠	٫٫ ۵ سنہ ۱۳۲۸ف	۱۹ ر بہمن سنہ ۱۳۲۸ف صفحہ ۶۴	۱۱۲	٠	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۵ف	یکم آبان سنہ ۱۳۳۵ف صفحہ ۱۸۱
۱۰۳	٠	٫٫ ۲ سنہ ۱۳۳۶ف	۲۶ ر خورداد سنہ ۱۳۳۷ف صفحہ ۱۰۳	۱۱۳	۱ سنہ ۱۳۲۶ف	قانون صحرا	۲۵ ر فروردی سنہ ۱۳۲۶ف صفحہ ۲۴۱
۱۰۴	۲ سنہ ۱۳۲۴ف	قانون عدالت ہائے دیوانی	۲۷ ر فروردی سنہ ۱۳۲۴ف صفحہ ۸۰۱	۱۱۴	۲ سنہ ۱۳۲۷ف	قانون سکہ قرطاس	۱۶ ر شہریور سنہ ۱۳۲۷ف صفحہ ۲۹۹
۱۰۵	٠	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۹ف	۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۸۳	۱۱۵	۴ سنہ ۱۳۲۷ف	قانون افواج	۲۶ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۸ف صفحہ ۲۳۲
۱۰۶	۵	مجموعہ تعزیرات	۱۸ ر تیر سنہ ۱۳۳۴ف صفحہ ۱۱۲۷	۱۱۶	۴	قانون رجسٹری	۱۹ ر بہمن سنہ ۱۳۲۸ف صفحہ ۲۹
۱۰۷	٠	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۷ف	۱۱ ر خورداد سنہ ۱۳۲۷ف صفحہ ۱۶۱	۱۱۷	٠	ترمیم ۷ سنہ ۱۳۲۷ف	۲۶ ر اسفندار سنہ ۱۳۲۸ف صفحہ ۹۰
۱۰۸	٠	٫٫ ۱ سنہ ۱۳۲۹ف	۱۹ ر دے سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۲۵	۱۱۸	۲ سنہ ۱۳۲۹ف	قانون سواری ہائے موٹر کار	۱۵ ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۱۳۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۱۱۹	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۳۱ف	۲۶ فروردی ۱۳۳۱ف ص ۳۹
۱۲۰	۱۰	قانون کوتوالی اضلاع	۲۵ دے ۱۳۳۰ف ص ۱۱
۱۲۱	۱۶ سنہ ۱۳۲۹ف	قانون مخنثان	۲۰ آذر ۱۳۳۰ف ص ۱
۱۲۲	۱ سنہ ۱۳۳۰ف	قانون مردم شماری	۲۷ فروردی ۱۳۳۰ف ص ۵۹
۱۲۳	۲	قانون کفالت نامجات	۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ف ص ۸۷
۱۲۴	۳	قانون کارونر	۱۵ امرداد ۱۳۳۰ف ص ۱۳۵
۱۲۵	۶	قانون عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ	۳۰ بہمن ۱۳۳۱ف ص
۱۲۶	۴ سنہ ۱۳۳۱ف	قانون تحفظ جائداد قحط زدہ پٹہ داران	۱۸ شہریور ۱۳۳۱ف ص ۱۲۶
۱۲۷	۴	قانون اسٹامپ	۵ اسفندار ۱۳۳۲ف ص ۱۵
۱۲۸	۱ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون جواز رجسٹری دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر۔	۷ تیر ۱۳۳۳ف ص ۷۵
۱۲۹	۱ سنہ ۱۳۳۳ف	قانون جائداد ہائے لاوارث	۱۷ آبان ۱۳۳۳ف ص ۹۷
۱۳۰	۴	قانون افیون و اشیاء نشی	۴ اسفندار ۱۳۳۴ف ص ۱۹
۱۳۱	۵	قانون سیونگ ٹکس	۳ اسفندار ۱۳۳۴ف ص ۹
۱۳۲	۴ سنہ ۱۳۳۴ف	قانون تحفظ حق تصنیف	۸ فروردی ۱۳۳۴ف ص ۲۹
۱۳۳	۳	قانون ریلوے	۱۱ فروردی ۱۳۳۵ف ص ۶۹
۱۳۴	۱ سنہ ۱۳۳۶ف	قانون انتقال جائداد۔	۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۷ف ص ۳۵
۱۳۵	۴ سنہ ۱۳۳۷ف	قانون عدالت العالیہ	۵ آبان ۱۳۳۷ف ص ۱۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدۂ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۱۳۶	۴	قانون کارخانہ جات	۱۰ر آذر سنہ ۱۳۳۸ف ص ۱
۱۳۷	۵	قانون جانوران حلکاری	۵ر دی سنہ ۱۳۳۸ف ص ۲۶
۱۳۸	۶	قانون متعلقہ کاشت وحمل ونقل پنبہ	۱۹ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ف ص ۵۳
۱۳۹	۰	ترمیم سنہ ۱۳۳۹ف	۴ر آبان سنہ ۱۳۳۹ف ص ۷۷
۱۴۰	۸	قانون حفاظت آثار قدیمہ	۱۰ر فروردی سنہ ۱۳۳۸ف ص ۶۱
۱۴۱	۱ سنہ ۱۳۳۸ف	قانون انسداد مرض ہراو گلینڈرس فارسی	۲۵ر آبان سنہ ۱۳۳۸ف ص ۱۱۱
۱۴۲	۲ سنہ ۱۳۳۹ف	قانون زراعتی مارکٹ	۱۶ر مہر سنہ ۱۳۳۹ف ص ۱۷ اصلی ترمیم منسوخ ۸۴-۶۳-۲۷

باب چہارم

مختصر حالات عہدہ دارانِ اعلیٰ سرکار عالی

صدر اعظمان

(۱)

آنریبل نواب علی امام مؤید الملک بہادر سی۔ یس۔ آئی۔ کے۔ سی یس آئی

نامِ نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب سید امداد امام صاحب اثر کے صاحبزادہ ہیں آپ صوبۂ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ بسلسلہ متمول و دولت مند زمانہ سے ہے۔ قصبۂ بنورہ مضافات پٹنہ میں ۱۱۔ فروری سنہ ۱۸۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی پھر آرہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پانے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی۔ سنہ ۱۸۸۷ء میں آپ انگلستان تشریف لے گئے وہاں سے قانونی ڈگری لیکر سنہ ۱۸۹۰ء میں وطن

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ ہائیکورٹ میں آپ کو امتیاز حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہوگئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل بنگال کا عہدہ مرحمت فرمایا۔ اور لارڈ سینہا کے بعد اون کی جگہہ حضور ویسرائے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون بنائے گئے۔ پھر اگزیکیٹو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ وہی زمانہ ہے۔ جبکہ دولت برطانیہ سے ستارۂ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا تھا۔ مدت معینہ تک نہایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ سبکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ حیدرآباد میں باب حکومت کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۳ر مہر ۱۳۲۹ف روز چہارشنبہ صبح کے ۱۰ بجے بجواڑہ لائن سے بلدہ حیدرآباد میں فائز ہوئے۔ بجواڑہ تک ریلوے سیلون لانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدرآباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ گسٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۲۹ف صدارت عظمیٰ کا عہدۂ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (عــــہ ماہانہ) مع گریڈ آپ کی ماہوار مقرر ہوئی۔ اور بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ بتقریب سالگرۂ مبارک آپ کو مؤید الملک بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ مع لیڈی صاحبہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو باخراجات سرکار عالی بلدہ سے یورپ روانہ ہوے اور بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو مراجعت فرمائی بلدہ ہوے۔ اور بذریعہ جریدۂ غیر معمولی ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف اعلان کیا گیا کہ گو پانچسال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ سے آپ نے اس عہدے سے سبکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال ۱۰ ماہ ۱۸ یوم کار فرمار ہنے کے بعد بذریعہ جریدۂ غیر معمولی

مورخہ ۲ ر آبان ۱۳۳۱ف کو آپ کے استعفا کی منظوری کا اعلان ہوا۔ منجملہ پانچ سال کے دو سال باقی رہ گئے تھے۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معصمہ دو سال کی ماہوار بذریعہ امپریل بنک آف انڈیا ایصال کرنے کا حکم ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو رات کے آٹھ بجے آپ بحوالہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

(۲)

نواب سر فریدون الملک۔ کے سی۔ آئی۔ ای سی یس آئی

فریدونجی جمشیدجی نام تھا۔ پارسی نژاد تھے۔ ڈاکٹر جمشیدجی صاحب کے خلف الرشید تھے ضلع اورنگ آباد میں ۸ ر آبان ۱۲۵۹ف کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالنہ میں تعلیم پائی ابتدائے عمر میں سررشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کر لی تھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد محکمہ مالگزاری کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ف کو خدمت تحصیلداری پر بمشاہرہ یکصد روپیہ ترقی پائی۔ ۸ ار اردی بہشت ۱۲۸۵ف کو دوم تعلقدار و مہتمم بندوبست ہو گئے۔ ۱۶ ر اردی ۱۲۹۵ف کو ناظم بندوبست بلدہ مقرر ہوئے۔ ۵ ار اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو نواب مدار المہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۲۸ ر آبان ۱۳۰۳ف کو خدمت سابقہ کے علاوہ معتمدی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہو گیا۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۴ف کو پرائیوٹ سکرٹری مدار المہام بہادر سرکار عالی و پولیٹیکل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰ ر آبان ۱۳۲۳ف کو صدر المہامی پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ یکم اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ وظیفہ سے

صدر المہام اختصاص سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد
آپ ۲۳ آبان ۱۳۳۱ف سے صدارت عظمیٰ پر متمکن رہے۔ آپ اپنی خدمات با
متعلقہ کو نیکنامی و حسن و خوبی سے انجام دیتے رہے۔ ۳۰ دے ۱۳۳۳ف کو بمقام شاہ پور و اڑی
بلدۂ حیدرآباد میں تقریباً ۹۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور انکے مذہبی رسومات کے خلاف آپ دفن کئے گئے۔

(۳)

نواب ولی الدولہ بہادر

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے
دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵ ربیع الاول ۱۲۹۵ہجری م یکم اردی بہشت
۱۲۸۷ف ہے۔ ۸ ذی قعدہ ۱۳۰۴ہجری کو بغرض تعلیم ولایت بھیجے گئے تھے۔ چند
سال کے بعد آخر ماہ صفر ۱۳۱۲ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس
تشریف لے گئے۔ عرصہ تک وہاں قیام فرما رہکر ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۷ھ کو بعد فراغ تعلیم
حیدرآباد دکن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرۂ شوال ۱۳۱۹ھ کو بغرض شرکت امپریل کیڈٹ کور
ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ہجری میں امپریل سرونٹ لانسرز کے کمانڈنگ
مقرر ہوئے۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۲ف کو آپ بیافت اعت ماہوار صدر المہام فوج مقرر
ہوئے۔ اور ۱۲ مہر ۱۳۲۶ف کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام
عدالت وصدر المہام کوتوالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی
سرانجام دہی کے اثناء میں ۲۸ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو آپ منصرم صدر اعظم باب حکومت
مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت وصدر المہامی کوتوالی کے علاوہ صدارت عظمیٰ کا کام
بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰ دے ۱۳۳۶ف کو سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر خدمت

صدارت عظمیٰ پر سرفراز ہونے سے آپ اُس سے سبکدوش ہوئے اور خدمت سابقہ پر عود کر گئے۔ اور خدمت صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کوتوالی سے ۹۔ تیر ۱۳۳۶ف کو سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ماہانہ تنخواہ معہ الونس ( ) پارہے ہیں۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت قدر قدرت ۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو ولایت جنگ اور ۲۶ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

---

(۴)

راجۂ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔

مہاراجہ بہادر خلف راجۂ راجان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ نرندر بہادر کے نواسہ ہیں۔ ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۰ اسفندار ۱۲۷۳ف روز پنجشنبہ حیدرآباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ نرندر بہادر کے آغوش عاطفت میں پرورش پائے اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنسکرت، مرہٹی۔ تلنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کرکے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تکلف کلام کرنیکا ملکہ حاصل فرمالیا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چندولعل کے قایم مقام، اور جداً راجہ ٹوڈرمل وزیر مال سلطنت مغلیہ اور دربار اکبری کے نورتن کے بیش بہا جواہر کی سلک آبدار کے موتی ہیں۔

حضرت غفراں مکاں علیہ الرحمۃ نے بہ لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲ رمضان ۱۳۰۶ھ ہجری کو مہاراجہ نرندر بہادر بیکنٹھ باشی ہونے کے بعد حسب الحکم حضرت غفراں مکاں علیہ الرحمۃ آپ اپنے نانا کے قایم مقام اور تمام املاک و جاگیرات پر قابض و متصرف ہوئے۔ ۲ رجب ۱۳۱۰ھ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی موروثی خدمت پیشکاری سے سرفراز، و نیز وزیر فوج کے منصب جلیلہ پر آپ اسی سال فایز ہوئے۔ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ راجایاں مہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ کو مجلس امرا کی رکنیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو خدمت مدار المہامی پر منصرم اور ۲۰ رجب ۱۳۲۱ھ ہجری کو مستقل مدار المہام قرار پائے۔ اور خلعت فاخرہ مع جواہر گراں بہا، حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن ویسرائے ہند نے ایوان پیشکاری میں تشریف لا کر لنگر مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳۰ شوال ۱۳۲۵ھ م ۳ جنوری ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اور ۱۰ شعبان ۱۳۲۸ھ م ۱۶ اگسٹ ۱۹۱۰ء کو بمقام شملہ بہ لحاظ خدمات و کارگزاری لارڈ منٹو نے۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے خطابات اور ان مراتب کے تمغہ جات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخر الذکر خطاب والیان ملک کا معزز خطاب ہے گیارہ سال سے زیادہ خدمت وزارت ادا فرما کر آپ نے ۲۵ رجب ۱۳۳۱ھ م ۵ شہریور ۱۳۲۲ف اس منصب جلیلہ سے استعفا، داخل کر کے سبکدوشی حاصل کی۔ اس موقع پر لارڈ منٹو وایسرائے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکار عالی کی خیر سگال پر مبنی تھے اعتراف کرتے ہوئے مہاراجہ بہادر کے علحدہ ہونے کے باب میں اظہار افسوس فرمایا تھا۔ ۱۳۳۲ھ ہجری میں لارڈ چیمسفورڈ نے بطور خاص آپ کو شرف مکالمت بخشا، اور اپنا فوٹو عنایت فرمایا۔ اسی طرح ہز رایل ہائینس پرنس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بضمن سیاحت حیدرآباد آپ پر لطف خاص مبذول فرمایا تھا۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ م ۲۲ دے ۱۳۳۶ف سے ابتک صدارت عظمیٰ کی

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر ممتاز ہیں۔
وفاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سرکشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بے مثل ادیب اور شاعر ہیں اور شاد تخلص رکھتے ہیں۔ اور بحیثیت مصنف ہونے کے ہندوستان میں ایک خاص درجہ امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا پرداز ہونے کے ماسوا علماء وفضلاء اور فقراء کا پہچاننا بھی خوب جانتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر قدیم مشرقی امراء کا ایک نمونہ ہیں آپ میں وہی جوہر پنہاں ہیں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے۔ ایشیا کے رؤسا ہمیشہ سے علماء وفضلا اور شعرا حکماء کے قدردان چلے آتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر نے بھی انھیں کی پیروی کی ہے۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھرا رہتا ہے یہ امر مہاراجہ بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ اُن سے بہ عزت پیش آتے ہیں۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض وعطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا بے محل نہوگا کہ یمین السلطنۃ کی دولت وثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف ہوتا ہے۔ اور کوئی سایل آپ کے در دولت سے تہیدست واپس نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ہر سواری کے وقت آپ کا دست فیض بطور خیرات معذور وفقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے آپ کو شاعری میں حضرت آصف غفراں مکانؒ کی تلمذ حاصل رہی ہے۔
نظم ونثر میں حضرت شاد کی تصنیفات سے تقریبا پانچ درجن کتابیں ہیں۔ آپکا کوئی وقت بیکار نہیں جاتا۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل اور علما وفقراء سے تبادلہ خیالات میں گذرتا ہے۔
سپاہیانہ فنون کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں۔ تیر وتفنگ اندازی، شہسواری اور ہنوٹ میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ علم نجوم ورمل اور ستارہ شناسی میں بھی ملکہ ہے۔
سر مہاراجہ بہادر کئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں۔

چنانچہ آپ کے مختلف سفرنامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفرنامہ شادنگر ہر اعتبار سے ممتاز اور نہایت دلچسپ ہیں۔

آپ کے مشکوئے معلی میں ۱۵ صاحبزادے تولد ہوئے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اسوقت چار اصحاب موجود ہیں۔ جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) راجہ ارجن پرشاد عرف (خواجہ پرشاد) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو چھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب۔ (۴) خواجہ عظمت اللہ خانصاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں۔ جنمیں سے ایک کا حال میں انتقال ہوا۔

صدرالمہامان و معین المہامان

صدرالمہام پیشی

(۵)

نواب سر امین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ یس۔ آئی۔ یم۔ اے۔ بی۔ یل یف آر۔ اے یس

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر خلیق تھے تاریخ ولادت ۲۶ شہریور ۱۲۷۲ف ہے۔ آپ کا سلسلہ قصبہ وانم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد مدرسہ میں داخل ہو کر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔ بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت و اوصاف پر لحاظ فرما کر ۱۸۹۱ء میں احاطہ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری و ڈپٹی مجسٹریٹی کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفا دیکر کنارہ کش ہو گئے۔ اور حیدر آباد چلے آئے۔ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۰۲ف کو دفتر پیشی مبارک کی منتظمی (نواب سرور الملک بہادر انڈر سکریٹری کے اسسٹنٹی) پر بمشاہرہ (سما) مستقلاً مامور ہوئے جب نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ف میں حیدر آباد کو خیرباد کہا تو آپ اون کی جگہہ پر بتاریخ ۱۸ اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو انڈر سکریٹری کے عہدہ پر بپایفت (الـصماے) مقرر ہوئے۔ ۱۷ بہمن ۱۳۰۹ف معتمد پیشی اعلحضرت غفران مکاں علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹ فروردی ۱۳۱۵ف کو چیف سکریٹریٹ کے درجۂ اعلیٰ پر بپایفت (اعـــ) فایز ہوئے۔ پیشگاہ خداوندی سے بتقریب سالگرہ مبارک ۱۹ جمادی دوم ۱۳۳۵ھ کو امین جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۰ دے ۱۳۲۴ف سے پرایوٹ سکریٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف لغایت ۲ امرداد ۱۳۳۷ف خدمت صدر المہامی پیشی خداوندی کے علاوہ صدر المہامی عدالت و امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ معہ الوونس (للعہ سماے) ماہوار پاتے ہیں۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی نہایت عالمانہ و مدبرانہ ہوا کرتی ہے۔ آپنے راونڈ ٹیبل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں ہمراہی نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

(۶)

صدر المہام سیاسیات

نواب نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

(بیرسٹر ایٹ لا)

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب رفعت یار جنگ بہادر کے خلف الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱ر خورداد ۱۲۸۰ف بلدہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۷ء میں وظیفہ تعلیمی پر آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور یل۔ یل۔ بی کا امتحان آنرز میں پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپسی کے بعد ۱۹ر اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو نظامت ضلع پربھنی پر بمشاہرہ (عمار) منصرمانہ تقرر کیا گیا۔ کئی سال معتمدی عدالت العالیہ اور فوجداری بلدہ پر کار فرما رہے۔ ۱۶ر آذر ۱۳۱۱ف کو انڈر سکرٹیری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیافت (الت) ماہوار منصرم کئے گئے۔ اور ۳۰ر شہریور ۱۳۱۲ف کو اس خدمت پر مستقل ہوئے۔ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو منصرم رکن عدالت العالیہ بیافت (الماعہ) مقرر ہوئے۔ اور ۸ر آذر ۱۳۱۹ف کو بیافت (الت) ماہوار رکنیت عدالت العالیہ پر مستقل کئے گئے۔ ۱۵ر آذر ۱۳۱۹ف کو معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ منصرم مقرر ہوئے۔ ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائی

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری م ۲۶ ر بہمن ۱۳۱۵ف کو بتقریب جشن چہلسالہ سالگرہ خانی بہادری اور نواب نظامت جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے۔ ۸ ر خورداد ۱۳۲۵ف کو منصرم میر مجلس عدالت العالیہ بپافت (اعـ) ماہوار مقرر کئے گئے ۱۶ ر فروردی ۱۳۲۷ف کو منصرم معتمد پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ پر ترقی فرمائی۔ ۱۶ ر دے ۱۳۲۹ف کو صدر المہام پولٹیکل سیاسیات کی جلیل القدر کرسی پر بپافت (اعـ) متمکن ہوے۔ ۳۰ ر بہمن ۱۳۳۹ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت نیکنامی کے ساتھ سبکدوشی حاصل کی۔

(۷)

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے

مولوی سید مہدی حسن آپ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ تاریخ ولادت ۱ ر شہریور ۱۲۹۰ف ہے حیدرآباد میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ اکسفورڈ یونیورسٹی سے۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی۔ اور بعد فراغ تعلیم واپسی وطن کے بعد ۱۳ ر خورداد ۱۳۱۶ف کو سرکار عظمت مدار میں گزیٹیڈ خدمت پر مقرر ہوے۔ ۵ ر آبان ۱۳۲۱ف کو حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۰ ر رمضان ۱۳۳۰ھ علاقہ سرکار عظمت مدار سے طلب کئے گئے۔ ۶ ر آبان ۱۳۲۱ف کو مددگار پولٹیکل سکریٹری بماہوار الـ مستقلانہ مامور ہوے۔ ۷ ر شہریور ۱۳۲۵ف کو الـ ماہوار پر مستقل نائب معتمد فینانس کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ ۱۱ ر شہریور ۱۳۲۵ف کو معتمدی تعمیرات کا کام بھی بحیثیت منصرم آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۲ ر آبان ۱۳۲۷ف کو منصرم معتمد فینانس بماہوار الـ مقرر ہوئے۔ ۴ ر اسفندار

۱۳۲۹ف کو معتمدی پولیٹکل پرائیوٹ سکریٹری پر ترقی ملی ۔ بتقریب سالگرہ مبارک بروئے جریدہ غیر معمولی، ۱۸ اردی بہشت ۱۳۳۰ف مہدی یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئی۔ ۳۰ بہمن ۱۳۳۹ف سے صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقلاً کام انجام دے رہے ہیں۔

آپ نے راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

صدر المہام فینانس

نواب منیر الملک بہادر (۸)

نام نامی میر سعادت علیخاں تھا۔ نواب میر تراب علیخان سالار جنگ اعظم کے آپ چھوٹے صاحبزادہ تھے بلدہ حیدر آباد میں بتاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۲۸۰ھ م ۲۹ اردی بہشت ۱۲۷۳ف کو ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم ۱۲۹۷ھ کو آپ اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنۃ کے ہمراہ بغرض تعلیم انگلستان بھیجے گئے۔ ۱۹ ذیحجہ ۱۳۰۰ھ کو پُرسا ہی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ نے طلب فرمالیا۔ ۲۹ فروردی ۱۲۹۳ف کو صدر المہام مال و ۲۸ اردی بہشت ۱۲۹۳ف کو صدر المہام افواج ۱۵ خورداد ۱۲۹۴ف کو صدر المہامی فینانس سے سرفراز کئے گئے۔ ہر سہ خدمات کی تنخواہ مع الونس (سمـــ) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذیحجہ ۱۳۰۰ھ کو غیور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۲ھ کو تبقریب دربار نوروز منیر الملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے۔ ۳ جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ کو

سرکار عالی کے طرف سے وکالتاً امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لیئے راولپنڈی تشریف لیجا کر شرکت فرمائی۔ نہایت قابل معاملہ فہم نکتہ رس سلیم الطبع۔ اور جلیل القدر امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عین عالم شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۰۰ھ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

جارج کیاسن واکر اسکوائر۔ آئی۔ سی۔ یس

آپ کی ابتدائی تعلیم ونچسٹر کالج۔ نیو کالج۔ اکسفورڈ میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ھ میں بعد کامیابی امتحان صیغہ ملازمت میں داخل ہوئے۔ ۱۷ ار اگسٹ ۱۸۸۸ء کو آپ ہندوستان میں آکر صوبۂ پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے ماہ جمادی الاول ۱۳۰۰ھ میں گورنمنٹ ہند کے محکمۂ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبۂ پنجاب کے صدر محاسب کے مددگاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۳۰۱ھ میں بنگال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۲ھ میں اسسٹنٹ کمشنری اور ڈسٹرکٹ ججی پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۰۳ھ میں تین مہینے تک معتمدی فینانس وتجارت کی مددگاری میں کام کیا۔ ماہ جمادی الثانی ۱۳۰۵ھ میں لاہور کے افسر بندوبست بنائے گئے۔ ۱۳۰۹ھ میں ڈائرکٹری زراعت وتجارت اور ۱۳۱۲ھ میں کمشنر آبکاری وغیرہ کا منصرمانہ کام کرتے رہے ماہ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ میں مستقل کمشنر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۴ھ میں مستقل ڈپٹی کمشنر ہوئے۔ ماہ رجب ۱۳۱۹ھ میں تین سال کے لئے حیدر آباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پر مستعار لئے گئے۔ بتاریخ ۱۶ ار شعبان ۱۳۱۹ھ م ۲۴ ر دے ۱۳۱۱ ف معتمدی فینانس کا جایزہ نواب عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس سے حاصل کیا۔

آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعمیرات عامہ سے اور کاغذ مہور دار الضرب کا دفتر معتمدی عدالت سے معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتاریخ ۲۱ر تیر ۱۳۱۱ف معین المہامی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ آپ کی ماہوار سمہ چھ ہزار کلدار اور سمہ پانچسو کنوینس الاؤنس کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرنیچر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک بگی بغرض سواری عنایت ہوئی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ برار کا دائمی تعہد عمل میں آیا۔ اور دار الضرب کی مہتممی کے لئے مسٹر انگلش گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سفر دہلی ۱۳۲۰ف کے موقعہ پر آپ اعلیحضرت مغفرت مکان کے ہمرکاب تھے۔

۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف تک معین المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہوگئے۔

بعد ازاں ڈائرکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ (۶۰۰) پونڈ سالانہ مقرر ہوا جسکو لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔

آپ نے ۲۶ر اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ر خورداد ۱۳۳۴ف کو لندن میں انتقال فرمایا۔ ی

آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدرآباد میں سکہ کا بہترین انتظام کیا۔ موجودہ چار مینار سکہ آپ کی یادگار ہے۔ آپ نہایت لائق اور ہوشیار تجربہ کار افسر تھے۔ انتظامی امور میں آپ کا تجربہ بڑا ہوا تھا۔ اصلاح معارف میں بڑے ماہر تھے۔

---

(۱۰)

(سر ریجنالڈ ازڈور راب) ہز آنر۔ آئی۔ آر۔ گلانسی اسکوائر۔ سی۔ ایس۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۸۹۶ء میں انڈین سیول سرویس میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بنو سٹلمنٹ آفیسر اور ۱۹۰۷ء میں پولیٹکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدر آباد کے صاحب رزیڈنٹ کے اول مددگار مقرر ہوکر حیدر آباد دکن آئے۔ اور ۱۹۱۱ء م ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر المہام فینانس کے عہدۂ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ معہ بٹا دن سکہ کلدار موٹر الونس وغیرہ (للعہ للعہ) تھی۔ ۲۹ر امرداد ۱۳۳۰ف تک اس خدمت پر کارگذار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہوگئے۔ آپ اسوقت۔ این۔ ایس۔ ریلوے۔ بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میں کام انجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایکہزار پونڈ پاتے ہیں۔

---

(۱۱)

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی۔ اے

اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجر بمبئی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کھمبات ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بمبئی ۲۵ر آذر ۱۲۷۹ف کو ہوئی۔ بمبئی ہی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔ بی۔ اے۔ ہونے کے بعد۔ بی۔ ایل۔ کی تیاری میں معروف تھے۔ کہ گورنمنٹ بمبئی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شریک ہونے کے لئے انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب سے نمبر اول میں کامیاب ہوئے ماہ فروری ۱۸۸۸ء میں ناگپور کے صیغہ حساب کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعینات عمل میں آئی ماہ جولائی ۱۸۸۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے تقریباً ایک سال کارگذار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد بہ حیثیت اکاونٹنٹ الہ آباد میں تبادلہ ہوا سنہ ۱۹۰۰ء میں آپ ڈپٹی اکاونٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل سنہ ۱۹۰۱ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جانچ پرتال کا خاص کام آپ کے سپرد

کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے۔ ۶۔ آذر ۱۳۱۵ف کو خدمت صدر محاسبی پر بمشاہرہ (الف ۱۴۰۰ء) کلدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۷ف کو بیابت (اعمار) کلدار معتمد فینانس بنائے گئے۔ ۲۵۔ امرداد ۱۳۲۱ف کو معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی عدالت وکوتوالی کے ممتد زمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک وقوم کے شاندار تعلیمی اور عام فلاح وبہبود کے خدمات انجام دئے۔

مسٹر حیدری کا نام اگر اُن کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہ اُن وسیع العمل اصلاحات کے باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدرآباد میں عثمانیہ یونیورسٹی کا تخیل جس نے آگے چلکر علمی صورت اختیار کی تمام وکمال آپ ہی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔

علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنے مدراس بمبئی ڈھاکہ۔ اور حیدرآباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڈھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔

۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کا نوکیشن کے موقعہ پر آپ کا خطبہ اہم مسائل تعلیم سے مملو ہے۔ جسے آپ نے ہز اکسلنسی چانسلر کی خاص فرمایش سے تیار فرمایا تھا۔ انٹر یونیورسٹیز کمیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلتا رہا۔ ۱۹۱۴ء سے مملکت آصفیہ میں جو سررشتہ آثار قدیمہ قایم ہے اونکی سیادت وقیادت آپ ہی کے تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا صنادید کے دست بُرد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہوگیا ہے خصوصاً ایلورا۔ ایجنٹا۔ وغیرہ

اواخر ۱۹۱۹ء سے اوایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مسٹر ویکفیلڈ صدر ناظم صنعت وحرفت کے رخصت پر جانے کے باعث سررشتہ مذکور کے فرایض بھی انجام دئے۔ آپ ہی کی توجہ سے سررشتہ صنعت وحرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶؍ فروردی ۱۳۲۹؁ف کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہوگئے۔ پھر ۲۵؍ خورداد ۱۳۲۹؁ف کو حیدرآباد آکر مکرر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کا جایزہ لیا اس وقت مسٹر گلانسی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ واپس جا رہے تھے۔ ادن کی جگہہ صدر المہامی فینانس کے لئے۔ ۲۹؍ امرداد ۱۳۳۰؁ف کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا ۲۰۰۰ کلدار ماہوار اور (۵۰۰) الونس مقرر ہوا۔

صدر المہامی فینانس کے حلقہ اثر میں چونکہ سررشتہ ریلوے بھی ہے۔ اس لئے آپ کی توجہ سے انتظام ریلوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضور پرنور نے آپ کو دولت آصفی کی ریلوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (۵۰۰) ماہوار میں اضافہ منظور فرمایا گیا۔

آپ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۳۴۱؁ھ میں بارگاہ خسروی سے ’’حیدر نواز جنگ‘‘ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدرآباد کی حیثیت سے شرکت کی۔

---

(۱۲)

صدر المہام مال

نواب مکرم الدولہ بہادر

آپ امرائے شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ

منسوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶ر اسفندار ۱۲۶۰ف کو بلدہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۵ر ربیع الثانی ۱۲۹۴ھ کو آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹ر آبان ۱۲۷۹ف کو خدمت صدر المہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴ر فردوی ۱۲۹۱ف کو خدمت مذکورہ سے علٰحدہ ہوگئے۔

۲۵ر جمادی الثانی ۱۲۹۰ ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰ر رمضان سنہ مذکور ولایت سے واپس ہو کر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶ر شعبان ۱۳۲۳ھ کو بنگلہ واقع نارائن گوڑہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

---

(۱۳)

نواب اقبال الدولہ سر وقار الامرا بہادر

اسم مبارک نواب محمد فضل الدین خان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خرد تھے ۱۱ر ذیحجہ ۱۲۷۲ھ م ۲۰ر شہریور ۱۲۶۵ف کو ولادت ہوئی۔ ۱۵ر ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ کو رسم بسم اللہ خوانی ادا ہوئی۔ ۴ر ذیحجہ ۱۲۸۹ھ کو جنابہ جہاندار النسا بیگم صاحبہ صاحبزادی نواب افضل الدولہ مغفرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بہ تقریب سالگرہ مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۷ر ربیع الاول ۱۲۹۹ھ کو نواب رشید الدیخاں کے پرسہ کے تقریب میں اقتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰ر ربیع الاول ۱۳۱۸ھ م ۱۸ر جولائی ۱۹۰۰ء کو سرکار عظمت مدار سے کے۔سی۔آئی۔ای کا خطاب مع تمغہ قیصر ہند عطا ہوا۔ ۹ر ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے ۲۵ر صفر ۱۳۰۰ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ ۳ر اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو صدر المہام و

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الونس سمٹ تھی۔ ۸ار اسفندار ۱۳۰۲ف کو صدر المہامی سے فوج کا صیغہ علیحدہ کیا گیا۔ صرف صدر المہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۱ر دے ۱۳۰۲ف کو خدمت مدار المہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۱۸ار مہر ۱۳۱۰ف کو اس خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بعد سبکدوشی مدار المہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اثنائے واپسی بمقام باکنڈہ دفعتاً آپکا انتقال ہوا۔ بذریعۂ ریل نعش بلدہ لائی گئی اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ آپ میں بہت سی خوبیاں تھین۔ آپ کے انتقال کے بعد ۷ر ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ لغایۃ ۳ر رمضان ۱۳۲۵ھ ہجری تک پائیگاہ پر آپ کے صاحبزادہ نواب سلطان الملک بہادر کار فرما رہے۔ بعدہ ۴ر رمضان ۱۳۲۵ھ ہجری لغایۃ ۲۳ر شوال ۱۳۳۰ھ ہجری تک حضرۃ بادشاہزادی جہاندار النساء بیگم صاحبہ آپ کے والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر حسب فرمان خسروی مورخہ ۲۲ر شوال ۱۳۳۰ھ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۲ر آبان ۱۳۳۱ف سے اسٹیٹ کا انتظام سپرد ائن انچیرٹن صدر المہام سرکار پائیگاہ کے متعلق ہوگیا۔

---

(۱۴)
راجہ مرلیدہر فتح نواز ونت بہادر

(رائے مرلیدھر) راجہ فتح نواز ونت بہادر خلف رائے منولعل صاحب بتاریخ ۴ آذر ۱۲۶۶ ف روز یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدایش کے دوسرے سال ہنگامہ غدر ۱۸۵۷ء برپا ہوا۔ اُس بدامنی کے زمانہ مین آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی مین محفوظ اور علاقہ نہر گنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کر کے مسلح کیا اور اندرون علاقہ امن قایم رکھا۔ ہنگامہ مذکور کے فرد ہو جانے پر اس خیر خواہی کے صلہ مین تین مواضع ہمیشہ کے لئے سرکار انگلیشیہ سے عطا ہوئے جو خاندان مین موجود ہین۔

آپ کی تعلیم ساتوین برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان مین اردو فارسی کی خانگی تعلیم۔ زان بعد عربی سنسکرت اور ریاضی کی تعلیم معلمین سے حاصل کی۔ یف۔ اے کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پر سیول سرویس کی تعلیم پاتے رہے۔ یف۔ اے کا امتحان آپ نے ۱۸۷۴ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدرآباد تشریف لائے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کامیاب ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے۔ چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق وعادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرما کر سالارجنگ اعظم نے محکمہ مالگزاری میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف کے پاس آپکو متعین فرمادیا۔ اس کے چھ مہینے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریک پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ گلبرگہ شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اور نگ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چھ مہینے کے بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد آپ کو مددگار معتمد مالگزاری کی حیثیت سے حیدرآباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول تعلقدار بنادئے گئے۔ بعدازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ نے ترقی پائی لیکن اس صوبہ داری پر آپ کو ڈیڑھ سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور پایۂ تخت کی ضرورتوں کے لحاظ سے مجلس مالگزاری کا رکن رکین مقرر کرکے آپ کو حیدرآباد طلب فرمایا گیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکور شکست ہوی تو پھر آپ کو صوبہ داری ورنگل پر جانا پڑا۔ اور وہاں تقریبًا آپ ۹ سال تک مصروف کار رہے بسرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے فرائض بھی آپ نے چندروز انجام دیے ہیں۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جفاکش و متدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۱۸ اسفندار ۱۳۲۰ف معتمدی صرف خاص مبارک پر مقرر کیا گیا۔ راے صاحب نے دو سال تک اسقدر محنت سے کام کیا کہ علاقہ صرف خاص مبارک کی آمدنی دوچند ہوگئی۔ اور بہت سے ضروری اصلاحات عمل میں آئے۔

حضور پرنور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۱۲ر آبان ۱۳۲۲ف صرف خاص مبارک کا صدر المہام مقرر فرمائے۔ محکمہ مالگزاری کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوی پہلے مرتبہ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف کو اور دوبارہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۹ر آبان ۱۳۳۱ف پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کارفرما تھے کہ اسی دوران میں باب حکومت کا انعقاد عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی رکنیت کی عزت بھی حاصل ہوی۔ منصب صدر المہامی کے فرائض ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف تک انجام دینے کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ صدر المہامی صرف خاص مبارک کا کام تا دم زیست آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ہجری حسب جریدۂ غیر معمولی جلد ۴۳ نمبر ۳۲ مورخہ ۹ر خورداد ۱۳۲۱ف آپ کو راجہ فتح نواز ونت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔

بتاریخ ۲۴ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف بمقام بدرہ آپ بیکنٹھ باشی ہوے۔ آپ تادم زیست نہایت نیکنام دہردلعزیز رہے۔

(۱۵)

مسٹر عبداللہ یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے ۱۴ اپریل ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوئے ولسن کالج بمبئی اور سینٹ پال کالج کیمرج میں تعلیم پائی ۔ اپنی مساعی جمیلہ کی بدولت ۔ ایم ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ ایم (کنٹیب) سی ۔ بی ۔ اے ۔ ۱۹۱۷ء میں فیلوز ۔ اٹل ۔ سوسائٹی آف لٹریچر ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی بیرسٹرایٹ لا (لنکنس ان) کے تعلیمی و اعزازی افتخارات حاصل کئے ۱۸۹۵ء میں ہندوستانی سول سرویس میں شرکت فرمائی ۔ صوبہ جات متحدہ کے ضلع سہارنپور میں اسسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر ہوئے ۔ اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے اور ۲ مہر ۱۳۳۰ف کو صدر المہام مال مقرر ہوئے ۔ ۱۹ آبان ۱۳۳۱ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے ۔ بعد صیغہ صنعت و حرفت کے صدر المہام مقرر ہوئے ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف کو بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہوگئے ۔ اور لکھنؤ میں بیرسٹری کا کام آغاز کردئے ۔

(۱۶)

نواب تلاوت جنگ بہادر

میر تلاوت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے ۔ آپ نواب سہام جنگ مغفور کے خلف الصدق ہیں تاریخ ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ھ ہجری ہے خاندانی تعلق کے لحاظ سے حیدرآباد کے مرشد زادہ ہیں ۔ ابتدائی تعلیم ۔ بلدہ حیدرآباد میں ہوئی ۔ اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء سے پنجاب یونیورسٹی سے بی ۔ اے کی ڈگری حاصل کرکے سلسلۂ تعلیم ختم کردیا ۔ بعد فراغ تعلیم

حضرت غفران مکان کی نوازشات سے صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر مہتمم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱؍ آبان ۱۳۲۲ ف کو معین المہام تعمیرات کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ جہاں ۱۰؍ شہریور ۱۳۲۴ ف تک کارفرما رہے۔ اس کے بعد علحدہ ہو گئے۔ دوبارہ بتاریخ ۱۶؍ دے ۱۳۲۹ ف۔ خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴؍ اسفندار ۱۳۳۴ ف کو آپ صدر المہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲؍ اسفندار ۱۳۳۶ ف کو سبکدوش ہوئے۔ علاقہ صرف خاص مبارک میں مہتمم خزانہ صرف خاص اور معتمد صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔ اب آپ کو (الـ) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معزز کمیٹی صرف خاص مبارک کے رکن ہیں۔

---

(۱۷)

لفٹننٹ کرنل آر۔ یچ۔ شنوکس۔ ٹرینچ سی۔ آئی۔ ئی۔ اور بی۔ آئی۔ ای۔ اے

کرنل ٹرینچ تیس سال سے ہندوستان کی سرویس میں داخل ہیں۔ اور متعدد عہدوں پر مامور رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچسال آپ کے فوجی سرویس میں گزرے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست پونچھ راجپوتانہ۔ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹکل افسر کے فرائض انجام دئے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ رہنب۔ چاغی۔ کوئٹہ۔ درشتی میں پولیٹکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سکرٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں دو مرتبہ ریونیو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدوں پر کام کر چکے ہیں کہا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزاری کے مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے

اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں سنہ ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چمن کے شمال سے تکی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے اُن کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۴ا جنوری سنہ ۱۹۲۶ء م ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف وارد بلدہ ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۵ جنوری سنہ الیہ کو خدمت صدر المہامی مال کا جائزہ حاصل کیا۔ جو حسب فرمان خسروی ذریعہ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ نمبر (۸) مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف حسب ذیل صیغہ جات آپ کے تفویض ہوئے۔ صدر المہامی مالگزاری کوتوالی۔ بلدہ و اضلاع۔ مجالس۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمائش و بندوبست وزراعت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ ابکاری۔ کروڑگیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ لوکلفنڈ مشاہرہ بشمول الونس وغیرہ (صہ ۳۶ ہزار) کلدار ماہانہ آپ کی یافت ہے۔ نیز بزمانہ تشریف آوری دہلی اعلحضرت قدر قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صہ ۲۰۰) کلدار عطا ہوئے آپ نے بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

---

(۱۸)

صدر المہامان عدالت

عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر نواب سر آسمانجاہ بہادر ولی پایگاہ

نام نامی آپ کا محمد مظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامراء ثالث کے برادر زادہ تھے۔
۹ شوال ۱۲۵۶ھ م ۱۶ اردی ۱۲۵۰ ف کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ کو بلدہ میں تعلیم دی گئی۔ دماغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل و ہنرمندوں کو دوست رکھتے تھے۔

تبقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ کو رفعت جنگ اور ۲۷ رشعبان ۱۲۷۶ھ ہجری تبقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا
۱۴۔ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش النساء بیگم صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶ شوال ۱۳۰۵ھ آپ کو عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر آسمانجاہ کا گرانمایہ خطاب عطا ہوا۔ و نیز ۲۷ رجون ۱۸۸۸ع کو کے۔ سی۔ آئی ای کا خطاب مع تمغہ بمقام رزیڈنسی بلدہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکانؒ کے طرف سے نیابتاً ملکہ معظمہ کے جشن جوبلی میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوے تھے۔ ۲۰ رجب ۱۳۰۴ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوے۔ اور ۴ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ کو بلدہ پہنچ گئے۔
۲۹ آبان ۱۲۹۶ ف کو صدر المہام عدالت مقرر ہوے۔ ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ ہجری م ۲۶ شہریور ۱۲۹۶ ف کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت آصفیہ سے ممتاز ہوے ۶ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ م ۱۱ دے ۱۳۰۳ ف کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ سکہ حالی تنخواہ مدار المہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶ صفر ۱۳۱۶ھ م ۹ شہریور ۱۳۰۷ ف کو سرور نگر میں عالم جاودانی کو سدھارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوے۔ آپ کا دور مدار المہامی بھی یادگار ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے امیر پائیگاہ ہیں۔

(۱۹)

نواب صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک بہادر

نام نامی سرفراز حسین خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک میر غلام حسین خان صفدر جنگ کے خلف اصغر ہیں۔ ۱۵ محرم ۱۲۷۷ھ کو بمقام حیدر آباد تولد پائے۔ ۱۲۹۱ھ ہجری کو پیشگاہ حضرت غفرانمکان سے خانی بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۲۹۳ھ میں دربار قیصری میں ہمراہ رکاب حضرت غفرانمکان رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ۱۳۰۰ف میں ناندگاؤں تک مارکوس آف ڈفرن وایسرائے ہند کا استقبال فرمایا۔ ۱۳۰۱ھ میں کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ف کو صدر المہام کوتوالی اور ۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف کو صدر المہام عدالت بنائے گئے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو دربار عید الفطر میں صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک کے گرانبہا خطاب سے سرفرازی ہوئی۔

۱۲ آبان ۱۳۲۲ف کو صدر المہامی کوتوالی وصدر المہامی عدالت دونوں عہدوں کا کام آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۸ مہر ۱۳۲۶ف کو وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ اسوقت (ا ۶ ۶ ۶ ۶ حالی) ماہوار وظیفہ کی یافت ہے۔ آپ نواب نظام یار جنگ خانخانان بہادر کے برادر خرد ہیں۔

(۲۰)

نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر

نواب صاحب کا نام نامی میر داور علیخان ہے۔ آپ میر بہادر علیخان سطوت جنگ

ثالث کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد سادات عظام سے ہیں۔ اصلی وطن قصبۂ سرسی ضلع مراد آباد ہے۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں۔ آپ کے آبا و اجداد شاہان دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربار دہلی میں معزز عہدہ پر سرفراز تھے۔ جو نواب نظام الملک آصف جاہ اوّل کے معیت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے۔ دربار دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کارہائے نمایاں ظہور پذیر ہوتے رہے۔ اور سلسلہ بہ سلسلہ آپ کے آبا و اجداد منظور نظر شاہانِ آصفیہ رہے۔ ایک لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے۔ نواب میر داور علیخاں کی ولادت ۸ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنۃ و نواب منیر الملک مرحومین کے ساتھ مدرسۂ عالیہ حیدر آباد میں دلوائی گئی۔ پھر انگلینڈ میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے۔ آپ کی شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنۃ کے زمانہ میں ہوئی۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار عالی رہچکے ہیں۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں۔ کچھ زمانہ تک اسٹیٹ سالار جنگ کی کمیٹی کے پریسیڈنٹی کے فرائض بھی انجام دئے ہیں۔

(۲۱)

نواب لطف الدولہ بہادر

نواب محمد لطف الدینخاں لطف الدولہ بہادر خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپکے والد ماجد ملک کے بڑے دریا دل امیر تھے، اور دادا صاحب نواب سر خورشید جاہ تھے۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتاریخ ۱۵ رمضان ۱۳۰۰ھ کو ہوئی۔
آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا انتظام مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صمدانی صاحب کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ آپنے بہ نفس نفیس تقریباً (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا ہے۔

آپ کے پدر گرامی نے وفات پائی تو ۱۱ ذیحجہ ۱۳۲۴ھ کو حضرت غفران مکان نے آپ کو مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا نگران حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکور کو مہاراجہ سر کشن پرشاد یمین السلطنت بہادر مدار المہام وقت بغرض ادائے مراسم تعزیت آپ کے پاس تشریف لائے۔ پائیگاہ کی عنانِ حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین حکمرانی پر کاربند رہے۔ ۸ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ ہجری کو اپنے برادر خورد نواب محمد اکرام الدین خان بہادر کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر فرماکر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم اٹھایا۔ اور تنقیح حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکہ چلنی میں حساب رکھنے کے طریقہ کو موقوف فرماکر سکہ حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرنیکا حکم دیا۔ اگلے سال حسب اجازت حضرت غفران مکاں اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گنجوٹی کو خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرۂ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی پر کار فرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔

حضور پرنور تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہوے تو بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہوکر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد سے حضور پرنور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور عطیات سلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب سالگرہ مبارک ۱۰ رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو "لطافت جنگ" اور ۵ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ کو لطف الدولہ کے

خطابات عطا ہوے۔ حضور پر نور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین المہام افواج کے منصب پر ۱۳؍ مہر ۱۳۲۶ف کو سرفراز فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکنیت کی عزت حاصل ہوی۔ اسوقت صدر المہام افواج کے ذمہ صیغہ جات طبابت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴؍ اسفندار ۱۳۳۴ف کو آپ کا تبادلہ صدر المہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹؍ تیر ۱۳۳۶ف کو خدمت مذکور سے سبکدوشی حاصل کر کے بتاریخ ۱۲؍ امرداد ۱۳۳۷ف صدر المہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل جنگ بہادر ۲۶؍ تیر ۱۳۳۷ف کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو اُن کی جگہہ ۱۱؍ مہر ۱۳۳۷ف تک صدر المہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدالمہام بہادر عدالت و امور مذہبی ہیں۔

حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۵؍ اسفندار ۱۳۳۸ف نواب سر خورشید جاہ مغفور کی پائیگاہ آپ کے نام واگذاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پائیگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پائیگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی وغیرہ بلا شرکت غیری آپ انجام دیتے ہیں۔

آپ نہایت قدر شناس مستقل مزاج دور اندیش اور زود فہم علم دوست۔ وقدما پرور ہیں۔

---

(۲۲)

صدالمہامان کوتوالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر مہدی علیخاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہوسکی۔ آپ ۲۹؍ آبان ۱۲۷۹ف کو

خدمت صدر المہامی کوتوالی پر ممتاز ہوئے - یکم مہر ۱۲۹۳ ف کو مستعفی ہوگئے اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ ہجری م ۲۵ آبان ۱۲۹۶ ف کو انتقال فرمایا - تین سال تک کونسل آف اسٹیٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے - حضرت غفران مکان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا -

(۲۳)

نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یاور علیخاں تھا - تاریخ ولادت ۲۰ ربیع الاول ۱۲۶۷ م ۱۶ اسفندار ۱۲۶۰ ف ہے - آپ نواب سزاوار الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کے بھانجے - ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۹۱ ہجری کو تبقریب سالگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے - اور ۲ جمادی الثانی ۱۳۰۴ کو تبقریب دربار نوروز مختار الدولہ افتخار الملک کا خطاب عطا ہوا - یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ دو لائی و ملکی کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے - اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے - ۲۹ آبان ۱۲۶۹ ف کو صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے - ۲۹ خورداد ۱۲۹۴ ف کو صدر المہام کوتوالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا - ۱۲ آبان ۱۳۲۲ ف کو بوجہ پیرانہ سالی (ا عما) ماہوار کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے سبکدوش کئے گئے - ۲۸ محرم ۱۳۲۸ ہ کو عالم جاودانی سدہارے -

آپ قدیم وضع کو، تادم زیست نبھائے رہے -

(۲۴)

نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر

نام نامی میر اسد علیخاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں تاریخ ولادت ۱۹ ۔ جمادی الاول ۱۲۷۰ھ م ۲۵ ۔ اسفندار ۱۲۶۳ف ہے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو بتقریب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۲۹ ۔ خورداد ۱۲۹۴ف صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۰ ۔ اسفندار ۱۳۰۲ف کو یہ عہدہ تخفیف ہوگیا۔ ۱۱ ۔ شہریور ۱۳۱۶ف کو صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ۲ ۔ آبان ۱۳۲۲ف تک کارفرما رہے۔ اور (صمار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو ابتک مل رہی ہے۔

(۲۵)

صدر المہامان تعمیرات و طبابت

نواب عقیل جنگ بہادر

مولوی سید عقیل صاحب نام ہے۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ ۲ ۔ اکٹوبر ۱۸۷۶ء م ۲۰ ۔ آبان ۱۲۸۶ف کو اپنے وطن بلگرام میں پیدا ہوئے۔ مدرسۂ عالیہ میں

ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجۂ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام کالج میں ایف۔اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۰؍مہر ۱۳۰۶ف کو کارآموز کی حیثیت سے بیافت (سمار) سرکار عالی کی ملازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیغہ مال میں متعین کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خورداد ۱۳۲۱ف سے ۵؍بہمن ۱۳۲۴ف تک بادائی کنٹروبیوشن خدمت انسپکٹری ہرسہ پائیگاہ انجام دئے ۶؍بہمن ۱۳۲۴ف کو بماہوار (الصمائے) منصرم معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸؍آبان ۱۳۲۴ف کو شریک معتمد مالگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵؍آذر ۱۳۲۵ف کو معتمدی فوج اور ۸؍آذر ۱۳۲۵ف زائد معتمد مالگزاری پر منصرمانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۷؍فروردی ۱۳۲۶ف کو بادائی کنٹروبیوشن نائب صدر المہام ہرسہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶؍اردی ۱۳۲۹ف کو صدر المہام صنعت و حرفت اور ۱۴؍اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو صدر المہام ہرسہ پائیگاہ ہوئے۔ ۹؍تیر ۱۳۳۶ف کو صدر المہام تعمیرات و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵؍اسفندار ۱۳۳۸ف کو جبکہ حسب فرمان خسروی دو پائیگاہیں واگزاشت ہوئیں تو صرف پائیگاہ وقار الامراء مغفور کے صدر المہام اور صدر المہامی تعمیرات و طبابت کی خدمتیں بیافت (اعـــ) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹؍جمادی الثانی ۱۳۳۵ہجری کو بارگاہِ خسروی سے نواب عقیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

بغرض علاج خود دو مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶)

معین المہامان فوج

نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم و مغفور

نام نامی۔ نواب محمد حفیظ الدین خاں تھا۔ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں) کے بطن مبارک سے تھے۔ اور حضرت غفراں مکاں رحمتہ اللہ علیہ کے بھانجے تھے۔ تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ھ ہجری م ۸ شہریور ۱۲۷۵ ف ہے۔

ابھی آپ گہوارۂ ناز ہی میں تھے۔ یعنے پورے دو سال ہی کے ہوے تھے آپ کے نانا اعلیٰحضرت نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں نے آپ کو بتاریخ ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ ہجری خطاب خانی بہادری سے سرفراز فرمایا۔

۴ رجب ۱۲۸۶ھ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا۔ اور آپ کے جد امجد نواب رشید الدین خاں شمس الامرا امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیکر اپنے دل کے ارمان اور چوچلے نکالے اور اسی وقت سے گویا۔ آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوتا ۱۴ رجب ۱۲۹۲ھ ہجری سے آپ کو اپنے ہمسن و محترم ماموں یعنے حضرت اقدس و اعلیٰ مغفرت مکان کے معیت میں کپتان کلارک سے انگریزی تعلیم حاصل کرنیکا شرف حاصل ہوا۔ حضرت اقدس مغفرت مکان کے ہم جلیس رہنے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوئی۔ اور

نشانہ بازی، شہسواری۔ اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا۔ بارگاہ خسروی سے آپ کو بطور خاص میوہ خوری کے نام سے (الٹ) ایکہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا۔ اور بتاریخ ۱۵ رجب ۱۳۰۱ھ تکمیل تعلیم کے غرض سے بمعیت مسٹر اسٹیون و مولوی سید محمود صاحب ایڈیکانگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا۔

بزمانہ قیام لندن "لایف گارڈ میں" علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کرنیکا موقع ملا۔ اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرماکر آپ ۱۱ شعبان ۱۳۰۲ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوے۔ اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گریس رائڈنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی۔

ملکہ معظمہ قیصر ہند کی پنجاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ منجانب حضرت اقدس و اعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۳۰۴ھ ہجری کو ولایت روانہ ہوے۔ گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا۔ اور ۲۹ شعبان کو لندن پہونچکر وہاں کے نفیس و اعلیٰ ترین ہوٹل "الگزنڈرا" میں مقیم ہوے۔ اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے۔ اور واپسی لندن سے پونہ تک ہزرایل ہائینس ڈیوک آف کناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا۔ آپ اس سفر سے ۲۴ ذیحجہ ۱۳۰۴ھ ہجری کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوے۔ سیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے۔

۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک حضرت غفران مکاں آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ خطاب شمس الدولہ سے آپ نے ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ کی تخت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے۔ اور ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۰۶ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب "شمس الملک" سے سرفرازی بخشی گئی۔

۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو جبکہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ معین المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اس

خدمت کا الونس (اعشہ) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثیت معین المہام فوج آپ کیبنٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر ستترک معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حسب فرمان خسروی اپنی پائیگاہ کے نگرانکار قرار دئے گئے تھے۔ آپ نے پائیگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پائیگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ سے تمام ملازمین و علاقہ داران پائیگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۴ھ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام ہلبلنڈ دفعتاً آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ بذریعہ ریل لائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان واقع درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد سے علم ہیئت کا مذاق ورثہ میں پہونچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دوربین ہزارہا روپیہ صرف کر کے یورپ سے منگائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دوربین منگا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اسوقت رصدگاہ نظامیہ میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مروت اور غربا پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دریا دلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۰ صفر ۱۳۲۲ ہجری کو حسب تحریک نواب کرنل سر افسر الملک بہادر فتح میدان میں آپ نے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے مصارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرحمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاجزادے اور چھ صاجزادیاں ہیں۔

(۲۷)

نواب معین الدولہ بہادر

نام نامی محمد معین الدین خان ہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۰۵ھ ہجری م ۶۔ امرداد ۱۲۹۷ف ہے۔ سرورنگر میں تولد ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرتہ پرورش النساء بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو جنت سدھاریں۔ جنکے انتقال پر ملال کے بعد اسٹیٹ پائیگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی مگر پھر بمصالح انتظامی حسب فرمان خسروی مندرجہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف دوسری پائیگاہوں کی طرح پائیگاہ آسمانجاہی بھی مسٹر سر برائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی گئی۔ اور مسٹر موصوف صدر المہام ہرسہ پائیگاہ کے لقب سے ملقب ہوئے۔

۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری بوجہ موسم گرما آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا۔ اور ۱۱ رجب ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدہ میں مراجعت ہوئی۔ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ ہجری کو حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد نہضت فرما ہوئے۔ چند روز کے بعد واپس آگئے۔ ۳ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ ہجری کو صیغہ مال کے تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے۔ جہاں سے ۲۲ رمضان ۱۳۳۶ھ کو واپسی ہوئی۔ ۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرۂ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ اور ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا۔ یکم آذر ۱۳۳۳ف کو صنعت و حرفت کی خدمت صدر المہامی سے سرفرازی ہوئی۔ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد خدمت صدر المہامی فوج پر مامور فرمائے گئے۔ ۹ تیر ۱۳۳۶ف کو اس سے بھی سبکدوش کئے گئے۔ اور بجائے آپ کے نواب ولی الدولہ بہادر بمرتبہ دوم صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف سے

آپ کی پائیگاہ جو سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ اسفندار ۱۳۲۸ف کی روسے واگذاشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والی امیر پائیگاہ قرار پائے۔ اس درجہ رفیعہ پر اسوقت تک آپ فائز و برقرار ہیں آپ نہایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت شوقین ہیں۔

صدر المہامان امور مذہبی

(۲۸)

نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علیخاں مظفر جنگ ہے۔ آپ سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدون جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف ارجمند تھے۔ حضرت غفران مکان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدردانی آپ کو یاد فرماکر خدمت اتالیقی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر سرفراز فرمایا۔ اور مورد عنایت شہزادۂ ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہو حضرت منیر النساء بیگم صاحبہ ہمشیرۂ غفران مکان سے بتاریخ ۲۶ ذیحجہ ۱۳۲۲ھ ہجری آپ کی شادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے شاگرد تھے۔ علاوہ بریں۔ مدبر۔ ذی فہم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے باطنا فقیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط شکستہ حیدرآباد میں لاثانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی رکھتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کیبنٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ف میں معین المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی جس پر منصرمانہ طور پر آپ بشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸ خورداد ۱۳۲۳ف روز یکشنبہ آپ نے بمقام سرور نگر انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجمند ایک میر منور علیخاں

المشہور محب اللہ خاں۔ دوم میر سرفراز علیخاں المعروف سید محمد سعداللہ خاں۔ ہیں۔

---

(۲۹)
نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خان

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خان اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب مصنف اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہٗ (جنکا مزار تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ کے متوطن تھے۔ آپ کی ولادت ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۶۴ھ میں بمقام قندہار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پرنور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۱ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی و بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجملہ اور اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان علیخان بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۲ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسہ علوم دینیہ موسوم بمدرسہ نظامیہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسہ مذکور کی انجمن انتظامی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچسو۔ ماہانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پرنور نے ایک وسیع و عالی شان مکان (اصطبل شاہی) واقع شبلی گنج عطا فرمایا ہے جس میں اسوقت تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا انتظام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر ابتک جاری ہے۔ بتاریخ ۲ ربیع الاول ۱۳۲۱ف آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عہدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور تنخواہ۔ الـ ۱۰۰۰ ماہانہ قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعۂ جریدہ غیر معمولی مورخہٗ

۹ر خورداد ۱۳۲۴ف آپ بیافت (۱ـــــ) ماہوار معین المہام سررشتہ امور مذہبی پر سرفراز فرمائے گئے۔ بتقریب سالگرۂ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ ہجری آپ کو فضیلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۶ہجری م ۱۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کئے گئے۔ اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔ آپ کے زمانہ میں سررشتۂ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحیں عمل میں لائی گئیں۔

صدر المہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲ر اردی ۱۲۶۲ف آپ کی ولادت ہوئی۔ آپکے خاندانی و ابتدائی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہوسکا۔ ۱۸۸۲ء میں امتحان سیول سروس علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶ر خورداد ۱۲۹۶ف دائرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور (۱۰۰) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدریج ترقی کرتے ہوئے ۱۱ر فروردی ۱۳۰۴ف کو سوم تعلقدار درجہ دوم نائب ناظر مقرر ہوئے۔ اور (۴۰۰) روپیہ تنخواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۷ر تیر ۱۳۰۸ف سوم تعلقدار درجہ اول بمشاہرہ (۶۰۰) مقرر ہوئے بزمانہ خدمت تعلقداری اکثر اضلاع پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ زاں بعد بحکم امرداد ۱۳۱۴ف محکمہ مالگزاری میں خدمت معتمدی پر بمشاہرہ (۸۰۰) روپیہ متعین ہوئے۔ بتاریخ ۱۰ر خورداد ۱۳۲۰ف اول تعلقدار درجہ سوم اور ۲۴ر فروردی ۱۳۲۳ف دوم تعلقدار بمشاہرہ (۱۲۰۰) روپیہ ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزاری ہی میں منصرمانہ طور پر شریک معتمد مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ ۱۶ر اردی بہشت ۱۳۲۴ف کو مستقل شریک معتمد مال کے عہدہ پر بمشاہرہ (۱۵۰۰)

روپیہ ترقی یاب ہوے۔ زاں بعد حسب فرمان مترشدہ ۲۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ ہجری آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال و اضلاع مرہٹواری کی گئی۔ (جریدہ ۸ ر فروردی ۱۳۳۴ ف جلد ۵۹ جز اول صفحہ ۱۹ صفحہ ۲۴۰) حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ ر اسفندار ۱۳۳۶ ف جلد ۵۸ عـ ۸ صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت اضلاع کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریان قایم ہوچکے۔ لهذا آپ خدمت صدر نظامت اضلاع سے سبکدوش ہوے۔ بعد ازاں آپ اسٹیٹ نواب سروقارالامرا کے مجلس کے رکن مقرر ہوے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیحضرت قدر قدرت نے براحم خسروانہ بتاریخ ۲۰ ر آذر ۱۳۳۹ ف معتمدی و صدر المہامی صرف خاص مبارک کے عہدۂ جلیلہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ جس پر اب تک کارفرما ہیں۔

آپ علاقہ دیوانی سے (الـــــــــــ) یکہزار روپیہ وظیفہ حسن خدمت یکم اسفندار ۱۳۳۹ ف سے پا رہے ہیں۔

---

(۳۱)

سر برائن ایجرٹن۔ اسکوائر صدر المہام پائیگاہ

ابتداً ماہ جولائی ۱۸۹۹ء م آخر ماہ امرداد ۱۳۰۸ ف میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ نے بغرض اتالیقی اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لیکر آپ کو اتالیق مقرر فرمایا۔ عرصہ تک آپ اتالیق رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی۔ پھر حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ ر اسفندار ۱۳۲۱ ف ہر سہ پائیگاہ کے موجودہ حالات کی تحقیقات اور ان کے آیندہ انتظام کے لئے انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوار ع الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ اس کے بعد حسب فرمان شاہی معدرہ ۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ (اعصاء) کلدار کا اضافہ فرمایا گیا اور اتالیقی کا عہدۂ انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسروی مصدرۂ ۱۴ ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۲ ہجری صدر المہام ہر سہ پائیگاہ کے منصب پر فایز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴ ار دی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہوگئے۔ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں آپ کی نہایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مبارک میں شاندار وداعی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس و اعلیٰ منجانب ہر سہ پائیگاہ (لعہ) روپیہ کا معاوضہ عطا کرکے آپ کو رخصت کیا گیا۔

معتمدین پیشی خسروی

(۳۲)

سید حسین بلگرامی

آنریبل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بلگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین حسن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بلگرام سے منتقل ہو کر ضلع ہردوئی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکتوبر سنہ ۱۸۴۴ء میں بمقام گیا عالم شہود میں آئے۔ ۱۴-۱۵ سال کے سن تک بطور خانگی فارسی۔ عربی۔ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بھاگلپور

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء میں میٹریکیولیشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۶ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ بعد انفراغ تعلیم لکھنؤ کے کالج میں عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے تھے ساتھ ہی ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۷۵ء میں جب نواب سر سالار جنگ اعظم لکھنؤ تشریف لے گئے تو جنرل بارو نے نواب صاحب ممدوح سے معرفی کرائی۔ سالار جنگ بہادر اعظم نے حیدرآباد آنیکی دعوت دی۔ اور حیدرآباد پہنچکر انکو طلب فرمایا۔ جب یہ حیدرآباد پہونچے تو نواب صاحب نے پرسنل اسسٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب ممدوح نے معتمد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور دوسری شاخیں بھی شامل تھیں۔ ۱۳۰۱ ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر اسی سنہ میں حضرت غفرانمکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ سفر نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس و اعلیٰ کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد ہوا تو آپ اس کے معتمد مقرر ہوئے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۳۰۱ ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان موتمن جنگ کے خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۳۰۴ ہجری میں تقریب جشن نوروز عماد الدولہ کا خطاب باضافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۳۰۸ ہجری سالگرہ مبارک کے موقع پر عماد الملک کا خطاب عنایت دسہ ہزار پانصدی و دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۳۰۴ء میں ناظم سررشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوئی۔ اور الـ ۱۱۱ ماہانہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ امپیریل لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز و مقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۴۴ء یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے بلدہ میں انتقال ہوا۔ نواب عابد یار جنگ سابق صوبیدار گلبرگہ حال وظیفہ یاب سووم۔ لٹوی

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی۔ سوم نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام تعمیرات۔ چہارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات آپ کے صاحبزادہ ہیں۔
آپ کے تصانیف۔
(۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرقع عبرت)
(۲) تاریخ ریاست حیدرآباد دکن۔ بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں۔

(۳۳)
آنریبل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے۔ ۲۲ رجنوری ۱۸۸۶ء م، ۱ر اسفندار ۱۲۹۶ف کو بشاہرہ سہ۔۔۔ معتمد پیشی خداوندی حضرت اقدس و اعلیٰ مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۸ء مطابق دے ۱۲۹۸ف اپنی خدمت سے سبکدوش ہوکر پنجاب واپس ہوئے۔ کرنل صاحب موصوف کی ماہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی۔

(۳۴)
نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے۔ آپ کا اصلی وطن دہلی ہے۔ آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنؤ میں سرکاری معزز عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنؤ میں رہتی تھی اور لکھنؤ ہی آپ کا وطن بن گیا۔ سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علیخاں غفرانمکان

کی اتالیقی پر بتاریخ ۲۲ محرم ۱۲۹۲ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کلارک کے تحت مامور ہوئے۔ ۳ رمضان ۱۳۰۰ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خانصاحب استاد حضور پر نور کے قائم مقام بنے۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی وبہادری وسرور جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔ اس کے بعد ۲ جمادی الاول ۱۳۱۲ ہجری کو بتقریب دربار سالگرۂ مبارک سرور الدولہ سرور الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب عماد الملک کے بعد حضرت غفرانمکان کے پرسنل سکرٹیری مقرر ہوئے ۳۰ شعبان ۱۳۱۴ ہجری کو الت روپیہ وظیفہ عطا کرکے اپنے وطن لوفو واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (للعہ) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذو القدر جنگ بہادر آپ کے بڑے صاجزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ ومعتمدی فوج ومعتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علٰحدہ ہوئے۔ دوسرے صاجزادے نواب جیون یار جنگ بہادر ہیں جو اسوقت رکینت عدالت العالیہ پر کار فرما ہیں۔ تیسرے صاجزادے ڈاکٹر نواب عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائد ناظم عدالت ضلع ہیں۔

---

(۳۵)

معتمدین فینانس

نواب سید مہدی علیخان منیر نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخاں تھا۔ اٹاوہ مولد ومسکن تھا۔ سادات عظام کے سلسلہ میں تھے۔ ۹ دسمبر ۱۸۳۷ء م ۱۰ رمضان ۱۲۵۳ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسوقت کے لحاظ سے خانگی طور پر ہوئی۔ بعد انفراغ تعلیم کلکٹری اٹاوہ میں دس روپیہ ماہوار کی محرری پر تقرر ہوا۔ ذکاوت وذہانت پر نظر کرکے ایلن ہوم کلکٹر اٹاوہ نے ۱۸۵۷ء میں صیغہ دار کردیا۔ پھر پیشکار ہوئے۔ ۱۸۶۱ء میں تحصیلدار ہوگئے۔ ۱۸۶۷ء میں آپ کو مرزا پور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی اسی

اثنا میں ریاست دودھی کے سپرنٹنڈنٹی اور راج بزبل کی کورٹ آف وارڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدر آباد طلب فرمایا۔ ۱۱ بہمن ۱۲۸۳ف کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (مجوز کارروائی) قایم ہوا۔ جس پر آپ مامور ہوئے ۱۲۸۵ف میں خدمت معتمدی مالگزاری سرفراز ہوکر نظامت معتمدی مال اور نظامت بند و بست کا کام بھی جنرل گلاسفرڈ کے آنے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازان آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری محصول اور مالگزاری کی باقاعدہ گئی غور کرکے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرار داد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت و زمانہ کے لحاظ سے آج تک چلرہا ہے۔ ۲۸ بہمن ۱۲۹۴ف تک معتمدی مال پر کار فرما رہے۔ ۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف کو معتمدی فینانس کی خدمت سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۳ جمادی الاولی ۱۳۰۱ ہجری کے دربار جشن نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ و منیر نواز جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی اور اعلیٰ روپیہ ماہوار قرار دی گئی۔ ۱۲ شعبان ۱۳۰۵ ہجری کو مسٹی سعد بنات کے مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انگلینڈ روانہ ہوے۔ جس میں سردار دلیر جنگ عبدالحق ماخوذ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۱۳۰۶ ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلدہ واپس ہوے۔ دربار جشن نوروز میں ۲۷ رجادی الثانی ۱۳۰۴ ہجری کو محسن الملک کا خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر بھر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۱۱ ہجری کو عہدۂ مفوضہ سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لک) سو روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدر آباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڈھ میں سکونت اختیار کی۔ اور علیگڈہ کالج کے سکرٹری ہو گئے تھے۔ تاحیات علیگڈہ کالج کی سکرٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸ رمضان ۱۳۲۵ ہجری کو بمقام شملہ انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالوف اٹاوہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڈہ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب جنازہ اسٹیشن پر پہونچا تو اتار کرے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔

آپ کو کوئی اولاد نرینہ نہیں تھا۔

(۳۶)

نواب چراغ علیخان اعظم یار جنگ

آپ کا نام مولوی چراغ علی صاحب تھا۔ آپ میرٹھ ممالک متحدہ اودھ و آگرہ کے باشندے تھے۔ حیدرآباد آنے کے بعد ۹ ار فروردی ۱۲۸۶ف کو بمشاہرہ ([illegible]) روپیہ معتمدی مال کی مددگاری پر آپ کا تقرر ہوا۔ یہی تاریخ آپ کی ابتدائی ملازمت کی ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ معتمدی مال کا ایک ہی مددگار رہتا۔ بہ لحاظ قابلیت اسی خدمت پر ([illegible]) تک اضافہ ہوا۔ بعد ازاں غرۂ اسفندار ۱۲۹۴ف کو معتمدی مال کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ اور ([illegible]) ماہوار ہوگئی۔ جہاں ۱۲ر اسفندار ۱۲۹۷ف تک کارگزار رہے۔ پھر اسی سنہ میں صوبہ دار ورنگل ہوگئے۔ ۲۳ر ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ کو بتقریب سالگرۂ ہمایونی۔ خانی۔ وبہادری و نواب اعظم یار جنگ بہادر کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے بعد ازاں صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہوگیا۔ جہاں کئی سال تک صوبہ داری پر کارفرما رہے۔

۱۸ار شہریور ۱۳۰۲ف کو معتمد فینانس ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ر امرداد ۱۳۰۴ف تک برقرار رہے۔ معتمدی فینانس کے علاوہ معتمدی مال بھی آپ سے متعلق ہوگئی۔ ۱۴ر امرداد ۱۳۰۴ف کو بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کی غرض سے آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے کے پانچویں روز ۱۲ر ذیحجہ ۱۳۱۲ہجری م ۸ر امرداد ۱۳۰۴ف کو انتقال فرمایا۔ آپ کی لاش بلدہ میں لاکر دفن کیگئی آپ کے ورثا کے نام ([illegible]) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ آپ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ و انگریزی کے فاضل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے نواب سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری (حیدرآباد انڈر دی سر سالار جنگ) انگریزی میں لکھی ہے جو قابل قدر و لایق دید ہے۔ اور زبان اردو میں بھی آپ کے دیگر تصانیف موجود ہیں۔

(۳۷)

مولوی سیّد علی حسن صاحب

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچیرے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۸۶ف کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ف کو اول تعلقداری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۲ر خورداد ۱۳۰۴ف کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷ اراردی بہشت ۱۳۰۵ف کو معتمدی فینانس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵ر آبان ۱۳۰۶ف تک اس خدمت پر کار فرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ نظامت بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۲ر خورداد ۱۳۱۰ف۔ م ۲۷ر ذیحجہ ۱۳۱۸ھ ہجری کو خدمت سے سبکدوش کرکے واپس وطن کردئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام الماء وظیفہ جاری تھا۔ ۷ر جمادی الثانی ۱۳۲۲ھ ہجری م ۱۳ر مہر ۱۳۱۳ف کو بمقام دہلی اس دار فانی سے رحلت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

---

(۳۸)

مولوی محمد صدیق المخاطب نواب عماد جنگ بہادر اوّل

نواب صاحب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد کے مدرسہ دار العلوم میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹ شہریور ۱۲۶۲ف ہے ذاتی ذہانت و قابلیت کی وجہ سے نواب سر سالار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیغہ دیوانی میں اولاً پیشکاری کی خدمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے جج ہو گئے۔ پھر چیف سیول کورٹ کی ججی پر مامور ہوے۔ زاں بعد عدالت العالیہ کے

معزز عہدۂ رکنیت و میر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲۰ تیر ۱۲۹۳ف تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۷ فروردی ۱۲۹۳ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی خدمت پر عزت حاصل کی۔ جہاں ۱۵ ردے ۱۲۹۹ف تک کارگزار رہے ۱۳۰۱ف میں جوڈیشل سکریٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں بتاریخ ۲۲ رجمادی الاول ۱۳۰۱ ہجری کو بتقریب دربار نوروز خانی دبہادری اور ۱۰ رجمادی الاول ۱۳۰۴ ہجری کو بتقریب دربار نوروز عماد جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۱۲ ردے ۱۲۹۹ف کو مکرر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸ آذر ۱۳۰۲ف کو پھر معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہاں ۲۸ فروردی ۱۳۰۴ف تک کارگزار رہے۔ ۹ اردی بہشت ۱۳۰۴ف کو صوبہ گلبرگہ کی صوبہ داری مقرر ہوئے۔ ۲۰ امرداد ۱۳۰۶ف کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت وکوتوالی پر واپس آئے۔ ۵ آبان ۱۳۰۶ف کو معتمدی فینانس پر تشریف لے گئے۔ جہاں ۲۴ ردے ۱۳۱۱ف تک کار فرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵ دے ۱۳۱۱ف کو پھر معتمدی عدالت وکوتوالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰ مہر ۱۳۱۳ف م ۲۴ رجمادی الثانی ۱۳۲۲ ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابل قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔
نواب عماد جنگ مرحوم سابق کوتوال بلدہ آپ کے فرزند تھے۔

---

(۳۹)
بابو نندلال صاحب سیل

آپ بابو ترلوکی ناتھ کے خلف رشید تھے۔ ابتداً ۸ ۲ اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو محکمۂ پولٹیکل و فینانس میں ملازمت حاصل کی۔ گرالی صاحب کنٹرولر جنرل کے ۱۳۰۲ف میں اہلکار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۷ف کو صدر محاسبی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ ازاں بعد ۲۵؍ امرداد ۱۳۲۰ف کو معتمدی فینانس کا جائزہ حاصل کیا۔ جہاں ۱۳؍ اسفندار ۱۳۲۱ف تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۱۲؍ آبان ۱۳۲۱ف کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعد ازاں باجازت سرکار ۵؍ تیر ۱۳۳۶ف میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (حماہی [illegible]) وظیفہ ملتا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۶؍ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰؍ نومبر ۱۹۳۰ء روز دوشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً الہ آباد میں انتقال ہوا۔

(۴۰)

مولوی حبیب الدین صاحب ایچ سی ایس

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶؍ خورداد ۱۲۹۹ف سے ہے۔ ۱۲۹۵ف میں آپ امتحان سیول سرویس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد مددگار معتمد فینانس مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ناظم تنقیح حسابات بنائے گئے۔ حسب فرمان خسروی ۶؍ جمادی الاول ۱۳۳۱ ہجری کو خدمت نظامت تنقیح حسابات تخفیف کر دی گئی۔ تاریخ ۳۰؍ آبان ۱۳۲۱ف کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جہاں ۱۶؍ خورداد ۱۳۲۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱؍ جمادی الاول ۱۳۴۴ ہجری خدمت معتمدی فینانس پر تقرر ہوا۔ ۸؍ تیر ۱۳۲۵ف م ۲۰؍ رجب ۱۳۳۴ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندرآباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

(۴۱)

نواب فخر یار جنگ بہادر بی۔ اے

فخرالدین احمد خان آپ کا نام ہے۔ آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن مال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں۔ بتاریخ ۲۲ بہمن ۱۲۹۲ف کو اپنے وطن ڈھوگڑی ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ اور ہوشیار پور جالندھر۔ اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے۔ علیگڈھ کالج سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ بعد انفراغ تعلیم۔ کچھ عرصہ تک سرکار عظمت مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کارگزار رہے۔ اس کے بعد ریاست پٹیالہ میں بندوبست کا کام بھی سیکھا۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی۔ آخر گورنمنٹ ہند کے سررشتہ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحت کے جانب معاودت فرمائے۔ اس کے بعد بلدۂ حیدرآباد میں یکم فروردی ۱۳۲۲ف کو مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعمیرات عامہ بشاہرہ (الـــــ) روپیہ پر مقرر ہوئے۔ ۱۸ فروردی ۱۳۲۴ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ مہر ۱۳۲۵ف کو صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ ۹ خورداد ۱۳۲۸ف تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰ خورداد ۱۳۲۸ف سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ بتقریب عقدخوانی اعلحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر یکم شوال ۱۳۴۱ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور اسوقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (اعـــــ) ہے۔

تاریخ تقرر صدر محاسبی سے اسوقت تک مالیات سے متعلق جسقدر اصلاحات قلمرو آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں۔ اُن سب میں آپ کا مفید مشورہ شریک رہا ہے۔ ایسطرح سرکار عالی کی توفیر آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے۔ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹ آپ کے عہد صدر محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اور ان کے اجرائی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو مالیات کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نصیب میں آئی کہ بعد ختم کار بارگاہ خسروی سے اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے زیادہ دیرپا و مفید اثر سیلری کمیشن دکمیشن ٹائیم اسکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بروئے عمل آنے پر ممالک محروسہ کے درماندہ عمال اور افسران ماتحت کی تنخواہوں میں معتد بہ اضافہ کے ساتھ امیدواران ملازمت کا معیار قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخر یار جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ کو اسلامی تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزندوں میں سے ہر ایک اسلامی تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) اشتیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں۔ (۴) توفیق احمد خاں (۵) عشاق احمد خان۔

(۴۲)

معتمدین و شریک معتمدین صدر نظامال

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز الدولہ و آصف نواز الملک

نام سید عبد الرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ سید سعد الدین صاحب عرف چندہ صاحب کے اکلوتے فرزند اور سید نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ از قوم نوایت تھے۔ ۱۲۵۹ ہجری میں

ولادت ہوئی۔ ان کے والد سید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔ معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ سید سعد الدین صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک اول کے انتقال کے بعد مہاراجہ نرندر بہادر کے زمانہ منصرم مدار المہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب بدر الدولہ کے تفویض کردی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفران مکانؒ سریرآرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص مبارک عطا کیگئی اور اقتدارات میں توسیع فرمائی گئی۔ ۲۷ر جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادری۔ و آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ر ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو بمرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہردلعزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

---

(۴۳)

نواب مشتاق حسین انتصار جنگ وقار الدولہ وقار الملک

آپ کا نام مولوی مشتاق حسین اور وطن مالوف امروہہ تھا۔ مگر ولادت ۲۹ر محرم ۱۲۵۷ھ م ۲۴ر مارچ ۱۸۴۱ء کو بمقام کرادہ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہادر

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غرۂ دے ۱۲۸۴ف کو صیغہ عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خورد کے منصرم ناظم ہوگئے۔ پھر ۵ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ م ۲ شہریور ۱۲۷۶ف کو بمشاہرہ (صمار) منصرم معتمد صدر المہام عدالت ہوئے۔ ۱۳ شعبان ۱۲۹۵ ہجری م یکم مہر ۱۲۸۸ف کو بماہوار (الـ) اس خدمت پر منتقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاقی ہوئی تو آپ دو مہینے کی رخصت لیکر وطن چلے گئے زمانہ رخصت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار المہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادئے گئے اور موقوفی کا حکم جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۰ محرم ۱۲۹۶ ہجری میں درج کردیا گیا۔ چوتھے سال ۱۲۹۹ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدینخان وقار الامراء کا انتقال ہوگیا تو نواب سالار جنگ اول مدار المہام نے طلب کر کے پھر معتمدی صدر المہامی عدالت پر بحال فرمادیا۔ ۲۰ ذیحجہ ۱۲۹۹ھ م یکم دے ۱۲۹۲ف کو صوبہ داری گلبرگہ پر بمشاہرہ (الـ) ترقی دی گئی۔ بعد ازاں ۱۴ ربیع الاول ۱۳۰۰ھ م ۸ اسفندار ۱۲۹۲ف کو معتمد عدالت و کوتوالی مدار المہام سرکار عالی اور ۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ ہجری م ۲۶ فروردی ۱۲۹۳ف کو بمشاہرہ (الـ) رکن مجلس مال اور ۱۸ ربیع الاول ۱۳۰۲ ہجری م یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو صوبہ داری ورنگل پر بھیجے گئے۔ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۱۲ اسفندار ۱۲۹۷ف کو معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوئے جہاں ۱۴ آذر ۱۳۰۲ف تک کارفرما رہے۔ ۲۷ خورداد ۱۲۹۷ف کو جب معدنیات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجانب سرکار ولایت بھیجے گئے تو علاوہ اپنی خدمت مفوضہ کے معتمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کردیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی تاریخ واپسی یعنے ۲۹ مہر ۱۲۹۷ف تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کے دربار سالگرۂ مبارک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعہد وزارت

نواب سر آسمان جاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۱ھ کو آپ خدمت سے سبکدوش کردی گئے اور حیدر آباد سے آپ سیدھے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوے۔ وطن پہونچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڈہ کالج کے سکرٹری مقرر ہوے اور اس قومی کام کا تعلق تا زیست آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (للعہ) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوگیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آخر میں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کردی گئی۔ ورنگل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بازار انتصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمان جاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور معاشدار ان حیدر آباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳۔ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۵ھ م ۲۵ اسفندار سنہ ۱۳۲۶ف کو اپنے وطن امروہہ میں اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

---

(۴۴)
نواب عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدر الدولہ

مولوی عبدالسلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علیخاں رفعت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم آذر سنہ ۱۲۷۵ف کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد لنگسگور کے سوم تعلقدار اور پھر ضلع اطراف بلدہ کے اول تعلقدار ہوے۔ سنہ ۱۲۹۱ف میں صدر الہامی کوتوالی کے معتمد اور سنہ ۱۲۹۲ف میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقداری پر بھیجے گئے۔ سنہ ۱۲۹۴ف میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدیل ہوے۔ اور سنہ ۱۲۹۶ف میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰ ربیع الثانی

۱۳۰۲ھ ہجری کو دربار خاص میں مقتدر جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوی — پھر یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو تبقریب جشن چہلسالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷ر اسفندار ۱۳۰۲ف کو معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوے۔ ۱۵ر بہمن ۱۳۰۳ف کو بمشاہرہ الکلہ مجلس مالگزاری کے رکن دوم مقرر ہوئے۔ ۲۷ر آبان ۱۳۱۰ف کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا۔

۱۲ر جمادی الاول ۱۳۱۹ھ ہجری حسب فرمان خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔ یکم آذر ۱۳۱۷ف کو وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے۔ ۱۲ر آبان ۱۳۲۴ف کو بحکم حضور پرنور مہتمم اعراس صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی۔ بحالت مہتممی اعراس بتاریخ ۲ر ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ ہجری روز یکشنبہ ۷ بجے راہی دار البقا ہوے۔ تمام عمر نیکنامی و ہر دلعزیزی سے بسر کی۔

(۴۵)

مولوی سید غلام رسول صاحب

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے۔ دار العلوم میں تعلیم پائی۔ بعد انفراغ تعلیم سند صنور کی تحصیلداری پر مامور ہوئے۔ محکمہ تعلقداری کی سررشتہ داری بھی انجام دی تھی۔ جب نواب منیر الملک مرحوم معین المہام ہوے تو آپ منتظم پیشی مقرر ہوئے بعد انتقال نواب منیر الملک مغفور۔ ناندیڑ کی سوم تعلقداری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ ۱۳۰۲ف میں محکمۂ معتمدی مال میں سب اسسٹنٹ سکرٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ ۱۳۰۳ف میں مجلس مالگزاری کے سکریٹری کی خدمت پر فائز ہوئے۔ اور ۲۷۔ آبان ۱۳۱۰ف کو معتمدی مال کی منصرمی ملی ۱۹ دے ۱۳۱۱ف کو شریک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے۔ ۴۔ بہمن ۱۳۱۲ف کو آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۴۶)

مسٹر اے ۔ جی ۔ ڈنلاپ اسکوائر

۶ مئی ۱۸۴۸ء م ۲ رجادی الثانی ۱۲۶۴ھ کو بمقام کارنگٹن ہاوس الفرنوسائی واقع اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوئے ۔ بعد الفراغ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۲۷۸ف میں ممالک متوسطہ اور برار کے کاٹن کمشنر مقرر ہوئے ۔ بعد ازاں ۱۲۷۹ف میں برار کے کمشنر ہو گئے ۔ ۱۲۸۵ف میں پانچ مہینے تک آپ نے حیدرآباد کے سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ متعلق برار کا کام انجام دیا ۔ ۱۴ آذر ۱۲۸۷ف سے ۱۲ر شہریور ۱۲۸۹ف تک رزیڈنٹ حیدرآباد کے سکرٹری برار کے عہدہ پر مامور رہے ۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسمال کازکوٹ (عدالت خفیفہ) کی ججی پر مستقلاً مامور ہوئے ۔ بعد انتقال نواب رشید الدینخاں نواب وقار الامراء اقبال الدولہ نے اسٹیٹ پائیگاہ کی حسن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرماکر اپنے اسٹیٹ میں مقرر فرمایا ۔ جس کا انتظام نہایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا ۔ ۲۳ر خورداد ۱۲۹۴ف کو علاقہ پائیگاہ سے کنارہ کش ہوئے اسلئے کہ سرکار عالی نے انپکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا تعلیم معدنیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فریدون الملک پرائیوٹ سکرٹری) پیروی کیلئے منتخب ہوئے ۔ ۲۷ر خورداد ۱۲۹۶ف کو منجانب سرکار عالی لندن بھیجے گئے وہاں سے آذر ۱۲۹۸ف کو واپس آئے ۔ بروئے جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ر بہمن ۱۳۰۳ف جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوئی ۔ اور اس کے دو رکن مقرر ہوئے تو انکے منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر بروئے جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۷ر آبان ۱۳۱۰ف جبکہ مجلس مالگزاری شکست کردی گئی تو آپ انسپکٹر جنرل مال مقرر ہو گئے ۔ سررشتہ جات مال و بندوبست و اسٹیٹ نواب سالارجنگ بہادر کی عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی ۔ ۱۹ر دے ۱۳۱۱ف کو انپکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کر دیا گیا۔ بعد مکرر محکمہ معتمدی مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے معتمد بنائے گئے۔ ۳ ربہمن ۱۳۲۰ف حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲ر محرم ۱۳۲۹ ہجری بجائے معتمد مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے انتظام میں آپ کی حسن سعی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو بعد ختم مدت آپ اپنے عہدہ سے سبکدوشی حاصل کر کے مسٹر ویکفیلڈ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو ۱۰ یوم کی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ر ماہ مذکور کو بلدہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہو گئے۔ جہاں ماہ نومبر ۱۹۲۱ء میں انتقال کیا۔ تا قیام حیدر آباد عموماً آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنامی کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

---

(۴۷)

مسٹر ویکفیلڈ جی۔ ای۔ سی۔

۶ر خورداد ۱۲۸۲ف کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتداً ۲۶ر شہریور ۱۳۱۸ف کو آپ ارگیشن سٹلمنٹ آفیسر (ہنگامی) بمشاہرہ (الف ۱۲۰۰) کلدار مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو آپ صدر ناظم مالگزاری مقرر ہوئے۔ جب ۴ر آبان ۱۳۲۴ف کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب فصیح جنگ منصرم کارگزار رہے اور آپ ۱۵ر فروردی ۱۳۲۵ف کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکورہ پر ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا تبادلہ بہ حیثیت صدر ناظم صنعت و حرفت و آبکاری تجارت وغیرہ بمشاہرہ (الف ۱۲۰۰) کلدار و ۱۰۰ر الونس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۲۰ رستمبر ۱۹۲۱ء عیسوی کو آپ بلدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوے۔ (سعہ ۹) کلدار کا ماہانہ وظیفہ آپ کے نام تاحیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سررشتہ مال کی ایک بسیط رپورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

نواب فصیح الدین احمد خاں المخاطب فصیح جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خان۔ عنایت حسین خاں صاحب سابق کوتوال بلدہ حیدرآباد کے فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲ر اسفندار ۱۲۸۰ف حیدرآباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وغیرہ بھی بلدہ ہی میں ہوی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولاً یکم مہر ۱۲۹۸ف کو بلدہ میں (۱۰۰) ماہوار پر دفتر پولیٹکل فینانس میں متعین کیے گئے۔ اس کے ایک سال بعد احاطۂ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام سیکھنے کی غرض سے روانہ کیے گئے وہاں سے واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقداری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔
۲۶ر بہمن ۱۳۲۳ف کو آپ صوبیدار صوبۂ گلبرگہ شریف بمشاہرہ (الے ۱۰۰۰) مقرر ہوے۔
۵۔ آبان ۱۳۲۴ف کو صدر ناظم مال اور ۱۵ر فروردی ۱۳۲۵ف کو زائد معتمد مال اور ~~۱۵ر فروردی ۱۳۲۵ف کو زائد معتمد مال~~ اور ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف کو معتمد مال مقرر ہوے۔ ۱۲ر رجب ۱۳۴۰ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک فصیح جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۶ر شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۲ر محرم ۱۳۴۵ھ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے پسماندگوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاحیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آنریبل مسٹر ٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار عالی

آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۲۵ر جنوری ۱۹۲۶ء کو

سرکار عالی کی ملازمت کے دائرہ میں داخل ہوئے۔ (ذریعہ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ عدد ۸ مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۳۶ف) تنخواہ سہ ۱۵ کلدار قرار پائی ۔ اور ۱۵ فبروری ۱۹۲۷ء کو تنخواہ میں ترقی ہوکر (سہ ۱۷۵) مقرر ہوئی ۔ بعد ازاں ۱۲ مارچ ۱۹۲۷ء کو سہ ۲۰۰ قرار پائی اور ۲۰ جنوری ۱۹۲۸ء کو (سہ ۲۲۵) ہوئی اور بزمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹرنچ ۲۶ مارچ ۱۹۲۸ء سے تا واپسی صدر المہام بہادر موصوف آپ سنعرمانہ کام انجام دیتے رہے اس زمانہ میں آپ کی یافت (سہ ۲۵۰) رہی ۔

(۵۰)

نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علیخان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۲۴ شہریور ۱۲۸۴ف بمقام شیراز پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسۂ عالیہ میں ہوئی۔ ابتداً ۱۱ تیر ۱۳۰۸ف کو بماہوار (۱۰۰ روپے) مہتمم کوتوالی درجۂ سوم ضلع پربھنی مقرر ہوئے۔ صیغہ پولیس میں ترقی کرکے یکم تیر ۱۳۱۹ف کو آپ علاقۂ مال میں دوم تعلقداری درجۂ سوم تعلقۂ عثمان آباد یافت (۱۵۰) مامور فرمائے گئے اور ۱۱ اسفندار ۱۳۲۶ف کو اول تعلقدار درجۂ سوم مقرر ہوئے اور متعین محکمۂ مالگزاری رہے۔ یافت (۴۰۰) ۵۰ الونس قرار پائی۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ ۲۷ شہریور ۱۳۳۵ف کو بمشاہرہ (۱۰۰۰) (۱۰۰) الونس آپ معتمد مال بنائے گئے۔ بعد درود مسٹر ٹی۔ جی۔ ٹاسکر ۱۱ اسفندار ۱۳۳۶ف کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ دیکر آپ شریک معتمد مال رہے۔ بتاریخ ۹۔ جمادی الثانی ۱۳۴۶ ہجری پیشگاہ اقدس سے آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا۔ بتاریخ ۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اور اس کے دوسرے روز مجلس پائیگاہ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی پیشی کے عہدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

(۵۱)

مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداً آپ یکم بہمن ۱۲۸۸ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں شامل ہوے۔ اس کے بعد آپ نے انجینرنگ کلاس میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بندوبست میں مددگار بندوبست ہوے۔ بعد ازاں مہتمم بندوبست حیدرآباد بنائے گئے۔ بعد انتقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریک معتمد مال مقرر ہوے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ اسفندار ۱۳۱۹ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

مولوی غلام محمود صاحب قریشی تی۔ سی۔ ایس

آپ کی ولادت ۳ امرداد ۱۳۰۴ف ہے۔ ابتدائی ملازمت بحیثیت پروبیشنر ۲۳ آبان ۱۳۲۵ف سے ۲۵ آبان ۱۳۲۶ف تک علاقہ سرکار عظمت مدار میں گزارے۔ ۲۶ آبان ۱۳۲۶ف کو علاقہ سرکار عالی میں زائد سوم تعلقداری درجۂ دوم بر بمشاہرہ (۳۰۰) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ اسفندار ۱۳۳۲ف کو زائد مددگار تعلقدار متعینہ ڈویژن لنگسگور بیافت (۱۵۰۰) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۴ف کو دفتر معتمدی مال میں بیافت (۷۰۰) متعین کرلئے گئے۔ یکم دے ۱۳۳۶ف کو مددگار ناظم مال ست تلنگانہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیافت (۸۰۰) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲ امرداد ۱۳۳۷ف بمشاہرہ (۱۰۰۰) آپ شریک معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۳)

نواب رضا نواز جنگ بہادر

آپ کی پیدائش ۱۵ر امرداد ۱۲۸۴؁ف ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۳۱۰؁ف میں دائرۂ ملازمت میں داخل ہوے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقداری کو انجام دینے کے بعد ۹ر تیر ۱۳۳۰؁ف کو صدر ناظم مال سمت مرہٹواڑی مواجبی (انصمائ) پر فائز ہوے بعد حسب سابق چار صوبہ قایم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کنارہ کش ہوے۔

(۵۴)

مولوی حاجی میر فیض الرحمن صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۳ر مہر ۱۲۸۸؁ف ہے۔ ۱۷ر اسفندار ۱۳۱۲؁ف کو تحصیلدار درجۂ دوم جنتور بمشاہرہ (ماہیں) مقرر ہوے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیلداری و تعلقداری پر مامور ہوے۔ ۲۵ر دی بہشت ۱۳۱۹؁ف کو مددگار معتمد فینانس مقرر ہوے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (للعہ) روپیہ سکۂ عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰ر دے ۱۳۲۹؁ف کو آپ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ مقرر ہوے اور ۱۲ر فروردی ۱۳۳۶؁ف کو صدر تعلقات مال سمت تلنگانہ پر فائز ہوے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶ر خورداد ۱۳۳۸؁ف بعارضۂ فالج آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

معتمدین عدالت و کوتوالی امور عامہ

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب

آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرسید مرحوم نے علیگڈھ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلبا کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اوسوقت دس برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۸۶ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنھوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹون انگلش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور سید مرحوم کے لگائے ہوئے علمی چمن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پھول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدرآباد دکن چلے آئے۔ اور یہان پہونچتے ہی ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتاریخ غرہ تیر ۱۲۹۶ف مامور ہوئے۔ نواب سرآسمان جاہ مرحوم و مغفور کے زمانہ وزارت میں اونہوں نے سلطنت کے سیکرٹ ڈپارٹمنٹ میں ایسی عمدگی قابلیت اور رازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہو سکا کہ ان سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی تھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اوس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الانس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہکر "یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنا نہیں چاہتا" اوس کے لینے سے قطعًا انکار کر دیا۔ لیکن احتیاط و بے نفسی کا صلہ چند ہی روز بعد یون ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۵ء م ۲۵ر اسفندار ۱۳۰۰ف کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکریٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گذرا تھا۔ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۰۱ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور انتظامات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ اون دنون نواب سر وقار الامراء بہادر مدار المہام ریاست تھے اور اون کو مولوی عزیز مرزا صاحب پر اسقدر اطمینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہون۔ اندنون

آپ نے مصنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شایع کرنے میں معقول طور پر کی۔

نواب سر وقار الامرا، بہادر کی علٰحدگی کے بعد جب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر نے مدار المہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز مرزا صاحب ۱۹۰۲ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقداری (ڈپٹی کمشنر) پر بھیجدئے گئے۔ بیڑ میں آپ نے تخمیناً (۴) سال تک رہے۔ وہان پر آپ نے اپنے خوش نظمی و لیاقت کے باعث نہایت ہر دلعزیز ہوگئے ۱۹۰۶ء م ۲۴ آبان ۱۳۱۴ف کو آپ پھر حیدرآباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے اس خدمت کو ایسی قابلیت و مستعدی و جفاکشی سے انجام دیا کہ میر افضل حسین صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ جنکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گرویدہ ہوگئے۔ اور آپ کے کام پر سب ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے قدر دانی سے پھر معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ کی خدمت پر، ۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۶ف سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پاتے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارنامون میں حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہن۔

(۱) گلگشت فرنگ۔ (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز جنگ)

(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گاوان وزیر سلاطین بہمنیہ کی سوانح عمری) (۳) وکرم ارُوسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرامے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ مولوی صاحب نے (۵۰) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالون میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ علمی مضامین شایع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری رپورٹیں بھی اردو لٹریچر کا ایک بیش بہا ذخیرہ ہیں۔

۱۱، اکٹوبر ۱۹۰۹ء م ۶، آذر ۱۳۱۹ف کو مولوی صاحبؒ وظیفہ دیکر سرکار آصفیہ کی خدمت سے سبکدوش کردیئے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڈھ میں آکے سکونت پذیر ہوئے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ اونہوں نے تا دم زیست اس کام کو نمایاں طور پر بلند حوصلگی کے ساتھ انجام دیا۔

۲۶، فبروری ۱۹۱۲ء م ۲۴، فروردی ۱۳۲۱ف کو (۱۱) بجے دن کے بمقام لکھنو درد گردہ کے عارضہ سے آپ نے سب کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المخاطب بہ سربلند جنگ

آپ مولوی محمد سمیع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ یم۔ جی کے۔ فرزند اکبر تھے تولد بمقام آگرہ ۸، شوال ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۷، مارچ ۱۸۶۴ء کو ہوا۔ علیگڈہ کے قدیم ابتدائی طالب علموں میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔ سرسید علیہ الرحمہ نے مولوی سمیع اللہ خاں صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزند مسٹر سید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرض تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ و بیرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابق معتمد پیشی حضور پر نور نے ان کو حیدرآباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب کی میرمجلسی کے زمانہ میں اعلیحضرت غفرانمکان کے حکم سے بتاریخ ۸، اردی بہشت ۱۳۰۴ف سے عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔

۲۸، مہر ۱۳۱۳ف تک رکنیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد انتقال نواب عماد جنگ اول مرحوم عدالت کو توالی امور عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ میر افضل حسین صاحب میر مجلس وظیفہ پر علحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۱۶ ف خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریبا پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے۔ آخرکار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے وظیفہ پر خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے بتاریخ ۱۳ ر شہریور ۱۳۳۹ ف م ۶ ر اگست ۱۹۳۰ء کو بعارضہ ضعف دماغ دن کے تین بجے بلدہ حیدرآباد میں آپکا انتقال ہوا۔ اور آپ کی نعش کو لکھنو لے گئے اور وہاں دفن کئے گئے۔

(۵۷)

نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر

نواب ذوالقدر بیگ۔ خلف نواب سردار الملک بہادر سابق سکریٹری پیشی حضرت غفرانمکان علیہ الرحمہ کا ۸ ر تیر ۱۲۸۴ ف کو بلدہ حیدرآباد میں ولادت واقع ہوی۔ تعلیم کی ابتدا ر مدرسہ اعزا میں ہوی تھی۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے۔ جہاں سنہ ۱۸۹۳ء میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوے۔ اس کے بعد حضرت غفرانمکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا۔ اور بیش قرار تعلیمی وظیفہ عطا فرما کر سنہ ۱۸۹۴ء میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا۔ وہاں آپ کرائیسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے۔ اور سنہ ۱۸۹۷ء میں۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور مڈل ٹیمپل لندن میں شرکت فرماکر سنہ ۱۸۹۹ء میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب سالگرہ مبارک بتاریخ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ پیشگاہ حضرت غفرانمکان سے خانی بہادری۔ اور ذوالقدر جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔ بعد

انفراغ تعلیم جب آپ حیدرآباد تشریف لائے تو ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۹ف کو نظامت سوم عدالت فوجداری بلدہ کا جایزہ حاصل فرمایا۔ اور بتدریج ترقی کرکے ۱۹۰۵ء میں ناظم اول فوجداری بلدہ کے عہدہ پر مقرر ہوئے اس کے بعد ۵ر تیر ۱۳۱۸ف کو رکن عدالت العالیہ بنائے گئے اور خدمت مذکور پر ۲۲ر شہریور ۱۳۲۲ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ بلدہ سے وطن (لکھنو) روانہ ہوئے آپ کے نام بہ لحاظ مدت ملازمت آپ کو (۱۲ر ۱۱۳۳) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد بتاریخ ۲۶ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف باجازت سرکار آپ بلدہ واپس تشریف لائے اور بتوجہات مکارم شاہانہ ۲۹ر امرداد ۱۳۲۰ف کو بمشاہرہ (الکے) کلدار معتمدی عدالت کو توالی کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد حسب فرمان خسروی ۴ر آبان ۱۳۲۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے آپ کے ہر چہار مددگاران دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی ۹ر جمادی الاول ۱۳۴۱ ہجری م ۲۶ر بہمن ۱۳۳۲ف کو مولوی غلام اکبر خانصاحب (اکبر یار جنگ بہادر) رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تاحکم ثانی معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ پر اُن کے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر آپ کا منصرمانہ تقرر ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲۳ر دے ۱۳۳۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تاریخ مذکور سے آپ معتمد فوج مقرر ہوئے۔ اس خدمت پر ۳ر فروردی ۱۳۳۶ف تک ممتاز رہے۔ تاریخ مذکور کو مکرر معتمد عدالت کو توالی بنائے گئے۔ جو ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔ عشرۂ محرم ۱۳۴۳ ہجری میں بمقام گلبرگہ ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا۔ تو حضور پرنور نے بطور خاص آپ کو کمیشن تصفیہ کی صدر آرائی کی عزت عطا فرمایا۔ فقط

(۵۸)

نواب محمد غلام اکبر خان المخاطب اکبر یار جنگ بہادر

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلف احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آفریدیوں کے مشہور قبیلہ ملاخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۲ اردے ۱۲۸۷ف کو قصبۂ گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار انسپکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین نے وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۳۰۲ف میں اورنگ آباد تشریف لاکر فرمائے۔ اور وہیں بقدر ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۳۰۴ف میں وکالت درجۂ سوم کا امتحان پاس کرکے اورنگ آباد میں وکالت شروع کر دی ماہ شہریور ۱۳۰۶ف میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجۂ دوم میں کامیابی حاصل فرمالی۔ وکالت درجۂ اول کی سند آپکو ماہ آذر ۱۳۱۵ف میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار ہائیکورٹ کے سربرآوردہ وکلاء میں ہونے لگا۔

اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلاء کی موتی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قایم مقام بنا کر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۳۲۰ف میں آپ نے دکن لاء رپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہواری رسالہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال سمع ہمایونی تک پہنچا تو بارگاہ خسروی سے ۱۳ خورداد ۱۳۲۲ف کو ہائیکورٹ کے کام کی رکنیت پر بشاہرہ (الـ۔) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دوران رکنیت میں متعدد دفع کمیشنوں میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف کو بیافت (اعـ) ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲ فروردی ۱۳۳۶ف تک کام انجام دیتے رہے ۳ فروردی ۱۳۳۶ف کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائے جس پر ۲۹ اسفندار ۱۳۳۳ف تک کارگزار رہے پھر دوبارہ معتمدی عدالت و امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی و ادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون ومذہب سے ہمیشہ دلبستگی رہی ہے۔

بتقریب عقد خوانی حضور پر نور اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ یکم شوال ۱۳۴۱ھ کو اکبر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا نام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

معتمدین ہوم سیکرٹری

نواب عبدالحق صاحب المخاطب سردار دلیر الملک

یکم بہمن ۱۲۸۸ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے آپکا وطن ناسک تھا۔ ۱۸ شہریور ۱۲۸۸ف م ۱۲ جولائی ۱۸۷۹ء کو آپ اور میجر ڈانیل صاحب نے واسدیو بلونت پھڑکے کو ضلع گلبرگہ شریف کے موضع گانگاپور میں گرفتار کیا۔ جس کے بعد سررشتہ سردار دلیر جنگ کے نام سے ایک دفتر قایم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کوتوالی خصوصاً ٹھگی وڈکیتی بھی شریک تھے کاغذات میں محکمہ کے عوض اونکا نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ف سے ۱۲۹۰ف تک

صرف ایک سال یہ دفتر قایم رہا۔ مولوی محمد امین الدینخاں صاحب کے علحدگی کے بعد معتمد کو توالی کا جدا گانہ دفتر قایم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۳۰امر اسفندار ۱۲۹۴ف کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹمنٹ اور ڈائرکٹر ریلوے و معدنیات ہوا۔ ۲۳ر جمادی الاول ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الدولہ اور ۲۷ر جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الملک کا خطاب سرکار سے عطا ہوا۔ بغرض شرکت جشن جوبلی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن بھیجے گئے۔ معدنیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مترشدہ ۴ر شعبان ۱۳۰۵ھ خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲ر ذیحجہ ۱۳۱۲ھم ۱۰ امر تیر ۱۳۰۵ف کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نعش سکندر آباد میں لائی گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑے میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم شبہ آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

شمس العلما ڈاکٹر سید علی صاحب بلگرامی

آپ کا مرز بوم صوبۂ اودھ کا وہ مشہور و مردم خیز قصبہ ہے۔ جو بلگرام کے نام سے مشہور ہے۔ آپ وہاں کے سادات عظام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد خان بہادر سید زین الدین صاحب بنگال پراونشل سرویس میں تھے۔ اس لئے مرحوم ۱۸۵۱ءمیں بمقام پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن میں سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب بلگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحب الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی

ممبری پر سرفراز ہوئے۔

سید علی صاحب بلگرامی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ کے۔ گھر میں حاصل کی۔ لیکن یہ تعلیم وہی پُرانی مکتبی طریقے کی تھی۔ جس کو آجکل "اولڈ اسکول" کہا جاتا ہے۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی یہیں بنیاد پڑی۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں پختگی حاصل کر لینے کے بعد پندرھویں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طباع اور ذہین تھے۔ اور اسپر قوت حافظہ مستزاد تھی۔ اور عربی فارسی کی تعلیم سے اُن کی دماغی تربیت خوب منجھ چکی تھی اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں پٹنہ کالج کی طرف سے بی۔ اے۔ میں شریک ہوے۔ اور اول درجے کے دُہرے اعزاز یعنی "ڈبل آنرز" کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کر لی۔ سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکنڈ لنگویج یعنے دوسری زبان سنسکرت تھی۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ میکانیکل سائنس یعنے علم آلات و انجینیری سیکھنے کی غرض سے رڑکی کالج میں داخل ہوے۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی۔ اور انہوں نے فی الفور بلگرامی صاحب کو حیدرآباد طلب کر کے اپنے ذاتی اسٹاف میں رکھ لیا۔ اور جب سالار جنگ ممدوح انگلستان تشریف لے گئے تو بلگرامی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا۔ اور وہاں پہنچکر ان کو انگلستان کے معدنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرادیا۔ یہاں آپ کو پروفیسر ہکسلے اور پروفیسر ٹنڈل جیسے مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوی۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے معدنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا۔ اس کے علاوہ

جیالوجی یعنے ارضیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کیں اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کرلی۔ امتحانات سے فارغ ہوکر براعظم یورپ کا سفر کیا۔ اور اطالی زبان خود اٹلی میں قیام کرکے سیکھی۔

یورپ سے حیدرآباد واپس پہونچنے کے بعد آپ انسپکٹر جنرل معدنیات اور پھر ہوم سکریٹری اور ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اور آخرکار معتمد تعمیرات عامہ اور ڈائرکٹر ریلوے و معدنیات کے معزز عہدوں پر فایز رہے۔ آپ کے ماتحت کئی یوروپین و یوریشین محکمہ تعمیرات و ریلوے و معدنیات میں تھے۔ جنپر حکومت کرنا اُن کو قابو میں رکھنا آسان امر نہ تھا۔ لیکن مرحوم کا سکہ و رعب اُن پر جم گیا تھا۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے۔ نظامس ریلوے کی خوش انتظامی کے صلہ میں آپ کو ریلوے بورڈ انگلستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیست نظامس ریلوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے میں فرسٹ کلاس میں مع دو نوکروں کے بلاکرایہ سفر کرنے کے مجاز تھے۔ حیدرآباد کی بیس سالہ مصروف زندگی میں بھی اشغال علمی کو زور و شور سے جاری رکھا سنہ ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان۔ بی۔ ایل۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کرلیا اور کل امیدواروں میں اول آئے۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علوم سنسکرت اور ویدوں کے مطالعہ و تحقیق میں محو رہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنسکرت کے امتحان۔ ایم۔ اے۔ کے آپ ممتحن مقرر ہوا کرتے تھے۔ اور سنسکرت میں آپ نظم لکھتے تھے۔ تصنیف و تالیف و ترجمے کا کام بھی جاری تھا۔ آپ چند قابل قدر تصانیف و ترجمے بھی پر کئے "مڈیکل جورس پرو ڈنس"، تمدن عرب "کلیلہ و دمنہ" اور فارسی و سنسکرت کی جداگانہ خوبیاں بھی آپ کی ایک تصنیف ہے۔ کتاب تمدن ہند کا ترجمہ وغیرہ۔

حیدرآباد سے آپ کو ۱۹۰۱ء میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جا کر دارالعلوم کیمرج میں مرہٹی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوئے۔ آپ کے حیرت انگیز تبحر علمی کے لحاظ سے کیمرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے۔ ایم۔ اے۔ کی اعزازی ڈگری عطا فرمائے۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورنٹیل سٹڈیز کی ممبری اورنٹیل لنگوجز لٹریپاس کے ممتحنی پر سرفراز کردیا۔ اس کے علاوہ آپ نے رایل ایشیاٹک سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ ۱۹۰۷ء میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہوگئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابیوں کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری ۱۹۰۹ء میں دی۔

اوایل سرما ۱۹۱۱ء میں آپ معہ اپنی اہلیہ و بچوں کے اپنے وطن مالوف بلگرام تشریف لائے اور ۳ رمئی ۱۹۱۱ء م ۳ رجمادی الاول ۱۳۴۱ روز چہارشنبہ صبح کو آپ لکھنو جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ پیام اجل آپہونچا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بلگرام کے امام باڑہ میں دفن ہوئے۔

---

(۶۱)

نواب مہدی حسن صاحب المخاطب فتح نواز جنگ

آپ ۱۶۔ آبان ۱۲۸۳ف کو زمرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹۔ خورداد ۱۲۹۲ف کو ناظم دیوانی خورد بلدہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۹ر اسفندار ۱۲۹۳ف کو علاقہ صرف خاص مبارک میں تعلقدار اطراف بلدہ مقرر ہوئے۔ ۷ رجمادی الثانی ۱۳۰۴ ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی دبہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۷ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو میر مجلس عدالت العالیہ

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۱۱ر دے ۱۲۹۹ف تک خدمت مذکور پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۱۵ر دے ۱۲۹۹ف کو ہوم سکریٹری کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ر آذر ۱۳۰۲ف تک کام انجام دیتے رہے۔ مسٹر مترا اخبار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شایع کیا تھا۔ جسکا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ۔ حیدرآباد کے لیڈی ون کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب ممدوح نے رزیڈنسی کورٹ میں مسٹر مترا کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ۲۲ر ذیحجہ ۱۳۰۹ھ م ۹ر شہریور ۱۳۰۱ف کو حضرت غفرانمکان نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب ممدوح نے ۰ر صفر ۱۳۱۰ھ م ۲۲ر مہر ۱۳۰۱ف کو گستاخانہ و شوخی آمیز جواب پیش کیا۔ لهذا بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۵ر آذر ۱۳۰۲ف بعلت عدول حکمی خدمت سے معطل کئے گئے۔ رزیڈنسی کورٹ سے ۱۹ر اپریل ۱۸۹۳ء کو مقدمہ جوریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا۔ اس کے بعد نواب صاحب ممدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنو میں وکالت کرتے رہے۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۰۵ء م شوال ۱۳۲۲ھ ہجری میں بمقام لکھنو آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۲)

نواب ہرمزجی ہرمز جنگ

ابتداً آپ علاقہ پائیگاہ نواب وقار الامرا میں ملازم ہوئے۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ر خورداد ۱۲۹۸ف کو مشیر قانونی کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ر فروردی ۱۳۰۳ف کو خدمت معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ر امرداد ۱۳۰۶ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۲۴ر ماہ مذکور کو عہدہ سے رخصت کئے گئے۔ ۱۱ر شہریور

۱۳۲۳ف کو احمد منشن ہوس واقع بمبئی کے تصفیہ کی غرض سے بلدہ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۶ر دے ۱۳۲۸ف ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۰ر تیر ۱۳۲۸ف مطابق ۲ر جون ۱۹۱۹ء کو بنگلہ بیگم پیٹھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۴)

دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب

کرشنما چاری صاحب ۳۰ر اکٹوبر ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جانسن کالج ترچناپلی سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد پریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کرلی اور ۱۸۹۰ء میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاص مدت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمایش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہوکر یہاں وکالت شروع کردی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں عدالہائے سرکار عالی کے اندر آپ کا کام اسقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت اسقدر ہو چکی تھی کہ کم و بیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیروی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۰۴ء میں سر ڈیوڈ بار رزیڈنٹ نے آپ کو علاقہ رزیڈنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پراسکیوٹر مقرر فرمایا۔ ۱۹۰۹ء میں پیشگاہ حضرت غفراں مکاں سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی حسب فرمان خسروی مورخہ ۱۱ر ذی قعدہ ۱۳۲۷ہجری مشیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت و کوتوالی سے علیحدہ کردیا گیا۔ بہ لحاظ آپ کی کارگزاری و قابلیت اعلیحضرت قدر قدرت نے بہ حیثیت اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر بمشاہرہ (الصہ عہ) روپیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب موصوف ۶ر بہمن ۱۳۱۹ف کو مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کئے۔ (جریدہ ۷ ار اردی بہشت ۱۳۱۹ف)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ف سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (----) روپیہ قرار پائی ۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی چند ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپ سے مسلہ بڑا اڑ کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا ۔ بعدہ ۲۸ ؍ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے اور رائے بیجناتھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دئے ۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنما چاری سرکاری مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے تھے ۔ جہاں آپ کو راؤ بہادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا ۔ دیوان بہادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا ۔

(۶۴)

رائے بیجناتھ صاحب ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی

رائے بیجناتھ صاحب خلف بابو چھدامی لعل صاحب ۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہریور ۱۲۸۶ف م ۱۲ ؍ ڈسمبر ۱۸۷۶ء کو بمقام بجنور واقع صوبہ متحدہ ہوئی ۔ جو آپ کا وطن ہے ۔ پانچویں سال بمقام جگادھری ضلع انبالہ ایک پنڈت جی کے پاٹ شالہ میں شریک ہوئے اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کرلی ۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیلی مدرسہ میں داخل ہوئے ۔ اور حساب وار دو زبان میں نمایاں ترقی کی ۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہو کر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی ۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہائی اسکول میں شرکت کرکے مارچ ۱۸۸۷ء میں امتحان مڈل میں ، اور مارچ ۱۸۸۸ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی ، اور سرکاری وظیفہ پایا ۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۱ء میں اور امتحان بی ۔ اے

۱۸۹۳ء میں فراغت حاصل کر کے. بریلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن ونسنٹ اور
اور پروفیسر اقبال کرشن شارگی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انھیں کی توجہ
سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہوگئی تھی۔ جولائی ۱۸۹۳ء
میں میور سنٹرل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور سپٹمبر ۱۸۹۴ء میں۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ اور
اپریل ۱۸۹۵ء میں ایم۔ اے (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل
فرمائے۔

الہ آباد ہائیکورٹ میں من حیث وکیل ۲۷ جولائی ۱۸۹۵ء کو داخل ہوئے۔ اور
اسی سال اکتوبر میں مراد آباد کی عدالت ہائے ضلع میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی
تھوڑا عرصہ بھی نہ گذرا تھا کہ یکم اسفندار ۱۳۰۵ف کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی
میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اسوقت سے ناختم مدت
ملازمت اسی ایک سررشتہ میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیاں پاتے رہے۔
زمانہ ملازمت میں ایکبار اول مددگار معتمد عدالت و کوتوالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد
فینانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب وظیفہ
حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ رار دی بہشت ۱۳۳۲ف کو
بارگاہ خسروی سے معتمد مجلس وضع آئین و قوانین کے عہدۂ جلیلہ پر رائے صاحب سرفراز
فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ بہمن ۱۳۳۵ف
کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

مسٹر بیجناتھ کے دوران ملازمت میں حیدر آباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند
آنجہانی نواب ہرمز جنگ آنجہانی۔ نواب عماد جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب
مرحوم۔ نواب سربلند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشنما چاری
صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت، انکسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵؍ آذر ۱۳۱۵ ف کو نواب عماد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلس وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپرد لا کلاس کی لکچراری کا کام بھی کر دیا تھا جس کو آپ نے ختم ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہونچ چکی ہے۔ اُن میں اکثر یا تو اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ یا ملک کے سر برآوردہ وکلا، میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔

رائے بیجناتھ صاحب نے ذوق قانونی کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا مذاق ابتدا ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرح مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ارقام فرمائی۔ جو عہدہ داران فوجداری و کوتوالی کے لئے سرکار عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرح مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان میں سے ہر ایک تصنیف پر آپ نے باب حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپکی دوسری قانونی تالیفات یہ ہیں۔

(۱) اصول قانون۔ (۲) قانون ٹمارٹ (۳) قانون دادرسی خاص (۴) قانون شہادت (۵) قانون معاہدہ۔ (۶) مجموعۂ تعزیرات۔ (۷) میعاد سماعت۔ اور (۸) اصول دہرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مسٹر بیجناتھ کو ویدا اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے سر راوندر ناتھ ٹیگور کی کتاب گیتانجلی کا ترجمہ آپ نے شستہ اردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جسکے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہو سکتا ہے۔

(۶۵)
نواب ہاشم معز الدین ہاشم یار جنگ بہادر

خلف سیٹھ معز الدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸ مہر ۱۲۸۶ ف م ۲۰ راگسٹ ۱۸۷۷ء

بمبئی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بمبئی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم حاصل فرمائے اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بمبئی یونیورسٹی سے۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل کے سندات حاصل کرلئے۔ بمبئی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد بیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ ایک قدرتی بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدرآباد آکر آپ نے وکالت شروع کی۔ اور تقریباً ۴ سال تک رزیڈنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ پریکٹس کرتے رہے۔ سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ ورنگل کی حیثیت سے ۲۳؍ فروردی ۱۳۱۶ف کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چہارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو بیدر روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرتے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف پر فائز رہنے کے بعد ۴؍ اسفندار ۱۳۲۴ف کو ہائیکورٹ کی رکنیت پر ترقی یاب ہوئے اور ۲۹؍ اسفندار ۱۳۳۸ف تک یہاں کارگزار رہے بلحاظ معلومات قانونی بعہدۂ مشیر قانونی کی خدمت پر تبادلہ ہوا۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی و جفاکشی کے باعث اعلیحضرت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۳ھ میں آپ کو ہاشم یار جنگ کے خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

معتمدین فوج

(۶۶)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشناجی نائک کے فرزند اور راگھویندر راؤ صاحب سابق معتمد فوج بیقاعدہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم دکھنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشناجی نائک بعہد نواب

ناصر الدولہ غفران منزل بڑے ذمہ داریوں کے خدمات انجام دئے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے نام کے ساتھ لفظ (کاررواں) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت ابتدا سے محلہ کارواں ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتداً آپ علاقہ اسٹیٹ نواب سرسالار جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۹ف سے ماہ آبان ۱۲۸۹ف تک آپ منصرانہ معتمدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۷ف میں مستقل مددگار معتمد فوج بنائے گئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۸ ہجری میں آپ منتظمی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) پر بھی سرفراز ہوئے۔

۱۳۰۰ھ میں سکھوں کی کمیٹی کی ممبری سے ممتاز ہوئے۔ بعہد وزارت عماد السلطنت ۸۔ فروردی ۱۲۹۳ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے خدمت مذکور پر آخر بہمن ۱۲۹۴ف تک کارگزار رہے۔ ۱۳۰۲ھ میں راجہ کنداسوامی متوفی کے اسٹیٹ (کارخانہ) کے ٹرسٹی اور راجہ رائے رایاں بہادر کے اسٹیٹ کے منتظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب راجہ بہادر کی سرفرازی حاصل ہوئی جب سر آسمانجاہ بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۳۰۵ھ میں آپ نے درجہ خاص کی اوّل تعلقداری پر بمشاہرہ بارہ سو روپیہ مامور ہو کر ضلع نلگنڈہ پر متعین ہوئے۔ ۹ آبان ۱۳۰۳ف کو مکرر مہتمی خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ ربیع ۱۳۱۰ف تک کام انجام دیتے رہے اور انھیں ایام میں صفائی چادرگھاٹ کی ممبری سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۳۱۹ ہجری میں بزمانہ وزارت سرو قار الامرا کچھ ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے سبکدوش فرما کر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۲۲ھ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔

---

(۶۷)

نواب میر محمد حسن خان قدیر جنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے۔ ۲۳ ر شوال ۱۲۸۶ ہجری کو آپ مستقل ناظم پولیس اضلاع اور ۱۳ ر ذی قعدہ ۱۲۸۷ھ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۱۵ ر رمضان ۱۲۹۵ھ م ۲ ۔ آبان ۱۲۸۸ف کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے۔ خدمت مذکور کو ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوئے جہاں پہلے ۱۵ ر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ م ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف کو ناظم مداخل صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص مبارک و رکن مجلس اصلاح مصارف صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۱۵ ر ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ م ۱۵ ر اسفندار ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر تعلقداری علاقہ صرف خاص مبارک آپ کے تفویض ہوئی۔ پھر غرۂ دے ۱۲۹۹ف کو علاقہ صرف خاص مبارک سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے۔ ۱۰ ر اردی بہشت ۱۳۰۵ف کو بعہد مدار المہامی نواب سر وقار الامرا آپکا بمشاہرہ (الف ملکی) صوبیداری صوبہ بیدر پر تقرر ہوا۔ سال ۱۲۹۲ف میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میر منزل کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرۂ مبارک قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا۔ ۱۳۱۹ھ میں آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامرا اقبال الدولہ کی صاحبزادی منسوب ہوئی تھی۔ ۲۵ ر ربیع الاول ۱۳۲۱ھ ہجری م ۱۶ ر امرداد ۱۳۱۲ف روز دوشنبہ بوقت صبح مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔

(۶۸)

نواب سید امراللہ شاہ معتضد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ بعد فراغ درس تدریس ۷ بہمن ۱۲۸۲ف کو شریک دائرہ ملازمت ہوئے۔ اولاً آپ دوم تعلقداری بعد ازاں ۲۴ ~~دے ۱۲۹۵ف کو اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوئے~~ اس کے بعد ۲۲ شہریور ۱۲۹۲ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جس پر یکم شہریور ۱۲۹۴ف تک کارگزار رہے۔ اور بتاریخ ۲۴ دے ۱۲۹۵ف اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوئے بعدہٗ حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۰۲ف تا نوبجہ مبارک حصہ اول بشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنٹ سکرٹری معتمد فوج مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۱۲ اردی بہشت ۱۳۱۲ف تک کارگزار رہے۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی۔ و بہادری۔ معتضد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آپ کو (صما صہ) روپیہ وظیفہ ملتا تھا۔ ۵ جمادی الثانی ۱۳۲۳ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۹)

نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابتدا ۸ شوال ۱۳۰۱ھ سے مختلف فوجی عہدوں پر ترقی پاکر بشاہرہ چھ سو چودہ روپیہ رسالہ اول امپریل سروس میں کمانڈنگ افسر ہوئے بعد ازاں ۱۵ اسفندار ۱۳۱۲ف کو معتمد فوج بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵ آذر ۱۳۲۵ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے علٰحدہ ہوئے۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و ماہر جنگ اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہلسالہ سالگرہ مبارک ماہر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

۷ شہریور ۱۳۳۰ف کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۷۰)

نواب مرزا نذیر بیگ نذیر جنگ بہادر

آپ خلف اکبر مرزا قادر بیگ صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۴ ہر دے ۱۲۷۹ف بمقام میرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں آپ بتاریخ ۲۵ دی ۱۲۹۹ف سے آخر امرداد ۱۳۰۳ف تک صیغہ لوکلفنڈ میں کارگزار رہے اور یکم شہریور ۱۳۰۳ف کو آپ بمشاہرہ (۶ صما) خدمت مددگاری معتمد مجلس مالگزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بلدہ اور اضلاع میں تعلقداری وغیرہ پر ۲ شہریور ۱۳۲۰ف تک کارگزار رہے اور ۱۲ امرداد ۱۳۲۱ف سے آپ علاقہ صرفخاص مبارک کی خدمت صدر محاسبی و نظامت جمعیت پر منتقل ہوئے۔ ۲۷ آبان ۱۳۲۴ف کو آپ صوبہ دار ضلع ورنگل بنائے گئے۔ اور ۸ آذر ۱۳۲۵ف کو معتمد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور الے صمار تنخواہ پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ دے ۱۳۳۵ف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ محرم ۱۳۳۱ھ لغایت ۵ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ تک صدر محاسب صرفخاص مبارک رہے ۲۹ رجادی الثانی ۱۳۳۵ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ اور آپ کے سابقہ وظیفہ میں اضافہ ہوکر اسوقت (الے) روپیہ وظیفہ ملا کرتا ہے۔ خاص طور پر اعلحضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزندوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادر بیگ اور (۵) مرزا قدیر بیگ۔

(۷۱) نواب عبد الصمد خان صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے۔

آپ بتاریخ ۵ بہمن ۱۲۹۳ف کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی — پنجاب یونیورسٹی کے بی۔ اے ہیں۔ ابتداً آپ ریاست بھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدرآباد آئے۔ یہاں آکر بتاریخ یکم خورداد ۱۳۳۱ف کو دو سال کے لئے بیافت الے کلدار و مار الونس پر معتمد صنعت و حرفت بنائے گئے۔ اور ۱۱ امرداد ۱۳۳۶ف کو بیافت الے صما معتمد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ رجادی الثانی ۱۳۴۲ھ کو آپ صمد یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔

میر مجلس صاحبان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۷۲)

مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں ۱۲۸۱ہجری م ۱۲۷۴ف میں نواب مختار الملک اول نے تمام پہلو اور تمام طبقہ ملازمین پر غور کرکے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلسی پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب دہلوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کے تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے، کیونکہ انہیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۷ہجری سے ۱۰ اردی بہشت ۱۲۷۶ف تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳ ذی قعدہ ۱۲۸۳ کو مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۵ ذی قعدہ ۱۲۸۳ م ۱۰ اردی بہشت ۱۲۷۶ف روز جمعہ کو واصل بحق ہوئے۔ آپ تاحیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ پتھر گٹی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادریار خاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر لودے شاہ صاحب کے تکیہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبد القادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ذاکر صاحب کے تکیہ کے پاس ہے۔

(۷۳)

آنریبل مولوی میر افضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبۂ اودھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدا ً حیدر آباد دکن میں وکالت کا

معزز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسمانجاہ مغفور کی پائیگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے۔ پھر ۱۴ ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ کو رکن عدالت العالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریدہ ۲۲ بہمن ۱۳۰۲ف خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منصرمانہ مقرر ہوئے لیکن سر وقار الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸ رمضان ۱۳۱۳ھ م یکم اردی بہشت ۱۳۰۵ف کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدا بخش خاں عدالت العالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۳۱۵ھ میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) واپس ہوئے تو آپ ۲۰ تیر ۱۳۰۷ف کو پھر منصرم میر مجلس کے معزز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۳۱۶ف میں بوجہ علالت خدمت سے بحصول وظیفہ حسن خدمت تعدادی (۱۰۰۰ مہ) بکدوش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱ امرداد ۱۳۱۷ف م ۱۶ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستگاہ تھی۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لائق متدین اچھے قانون دان تھے۔ فیصلہ جات لکھنے میں اچھی مہارت تھی۔

(۴۷)

نواب مصلح الدین حاکم الدولہ

آپ مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ رکن عدالت العالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور نواز جنگ حاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب سالگرہ مبارک ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ م ۲۸ آبان ۱۳ ف کو ملا۔ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک ۱۳۱۵ف میں ہوا۔ آپ تیرہویں میر مجلس ہیں ممدوح کی تاریخ

ولادت ۲۸ر آذر ۱۲۷۸ف م ۱۰ نومبر ۱۸۶۸ء ہے۔
آپ نے ابتداً علیگڈھ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکالرشپ منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے۔ بی۔ اے۔ کیمرج کی جون ۱۸۸۹ء میں ڈگری حاصل کی۔ اور بار میں اسی مہینہ میں لئے گئے۔
۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور ۱۳۰۰ف میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدر الدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہوکے چندے نظام کلب میں ٹھیرے رہے۔ اولاً آپ نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ ماہواری (صمار) پر منصرمانہ مامور ہوئے۔ اور یکم بہمن ۱۳۰۲ف کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳ر تیر ۱۳۰۲ف کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔
جب ۱۳۰۴ف میں بلدہ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بلدہ مواجبی (لکار) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اسقدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و وکلا، وساہوبہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔
جب مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت العالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرمادیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ "اب ان خدمات کے لایق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں"۔
بجائے اُن کے کرسی رکنیت پر بماہوار (الصار) ۲۵ ردے ۱۳۱۲ف کو آپ متمکن ہوئے۔ جب نواب سربلند جنگ بہادر بعطاء وظیفہ میرمجلسی سے سبکدوش کئے گئے تو بلحاظ اہلیت و موزونیت و سینیارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ ردے ۱۳۲۲ف کو زینت بخش کرسی میرمجلسی ہوئے۔ اور ۱۹ر آذر ۱۳۲۴ف کو مستقل فرمائے گئے۔
۱۳۲۰ف میں آپ نے بحصول رخصت شششماہ ولایت کی دوبارہ سیاحت فرمائی۔

آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کوتوال بلدہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی مہمانی کا شرف بخشا تھا۔

۶۔ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ م ۹۔ فروردی ۱۳۲۵ف کو مرض ذیابیطس سے آپکا بمقام بلدۂ حیدرآباد انتقال ہوا۔

(۷۵)

نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۸۷۵ء م ۱۱۔ اسفندار ۱۲۸۹ف کو امیٹھی ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچازاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رہکر ۱۸۹۰ء میں انٹرنس پاس کیا۔ اس کے بعد کرسچین کالج لکھنؤ سے ایف۔اے۔ میں اور کننگ کالج سے ماہ جولائی ۱۸۹۷ء میں بی۔ اے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اسی سال بابو شیو سہائے آنجہانی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ایل۔بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہوگئے۔

اس زمانہ میں میر محمد تقی نصیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فیق کار کی ضرورت تھی ۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمائش کو قبول کرکے تقریباً ڈیڑھ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز ونکات سے بخوبی آگاہی حاصل کرلی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنؤ آگئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کردیا۔ چند روز میں جوڈیشل کے مرجوعہ پر قناعت کی ۱۵ مارچ ۱۹۱۵ء میں ایڈوکیٹ مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۶ء میں سرکاری نامزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوئے۔ اور بیکم ستمبر ۱۹۱۸ء م ۲۹۔ مہر ۱۳۲۷ف کو مولوی عبداللہ یوسف علی صاحب کی تحریک واصرار پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ جہاں بمشاہرہ (۱۵۰۰) کلدار میر مجلسی عدالت العالیہ کا جایزہ

حاصل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۳۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میر مجلسی میں عدالت العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ف میں عدالت عالیہ کے علو مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم سیاست اور معدلت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخر الذکر موقع پر ہند و مسلم اتحاد کی خاطر لکھنؤ کی مشہور قرار داد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۱۰ء میں مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے سکریٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً ۱۹۱۵ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنو کے سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور حیدر آباد آنے تک اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۴ء میں منجانب گریجوٹیس الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو مقرر ہوئے۔

حیدر آباد میں تفریق اختیارات عاملانہ و عدالتی کی اسکیم سر سید علی امام کے عہد صدارت عظمی کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب حال موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز ساعی ہیں جامع عثمانیہ کے شعبۂ قانون کے اولین ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانوکیشن ۱۳۳۵ف میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۵ء جو خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنے فلاحین کے اصلاح حال کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہند و مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے "ہند عہد اورنگ زیب میں" کے نام سے ایک بسوط کتاب شایع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ

سنہ ۱۹۱۲ء میں اس کے بعد سنہ ۱۹۲۴ و ۱۹۲۶ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

اراکین مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

مولوی علی رضا خانصاحب

۲۵ مہر سنہ ۱۲۸۵ ف کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ مہر سنہ ۱۲۹۶ف کو مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الـ‌مـا معقررتھی۔

آپ حیدر آباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہکر بغرض علاج بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں بتاریخ ۹ شعبان سنہ ۱۳۱۱ھ م ۱۱ فروردی سنہ ۱۳۰۳ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدر آباد لائی گئی۔ اور دوشنبہ کے دن سردار عبدالحق صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندر آباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار المہام سرکار عالی نے اظہار تاسف فرمایا۔ (ملاحظہ ہو جریدہ ۱۷ فروردی سنہ ۱۳۰۳ف صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدا پرست اور دیانت دار تھے۔ تادم زیست برسر خدمت رہے۔

(۷۷)

مولوی محمد سید یسین خانصاحب

آپ مولوی محمد حسین مغفور رسالدار فوج کمنٹمنٹ کے خلف ارشد امد محمد ابراہیم خانصاحب

مرحوم رسالدار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کلدار ماہوار اور دو راس اسپ ایک مہار شتر سواری باربرداری کے لئے مقرر تھے۔ بہرحال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائے۔

آپ ابتداءً علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ راس اسپ۔ (بشرح فی راس ۱۵ روپیہ) ایک زنجیر فیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۳ھ ہجری میں بماہوار دو صد روپیہ کلدار (بعہدہ رزیڈنٹی سررچرڈ میڈ) صاحب عالیشان بہادر کے دفتر میں اتاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ھ ہجری میں ساڑھے چار سو کلدار سے اسسٹنٹ کمشنر برار کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نوسو روپیہ کلدار ماہانہ پر منصرمانہ کمشنر برار کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیں ہیں انجام دیا۔ وہاں سے ۱۶ شہریور ۱۳۰۰ف کو رکنیت عدالت العالیہ کا چارج بشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۴ف تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لایق۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی امور میں مہارت حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ بتاریخ ۱۵ شوال ۱۳۲۵ھ م ۱۷ اردی ۱۳۱۷ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

مولوی نظام الدین حسن بی۔ اے۔ بی ایل

آپ ۱۸۵۳ء سرزمین اودھ مین پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسین صاحب عرصہ تک سرکار انگلشیہ میں جج کے عہدہ پر ممتاز رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت العالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اُس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے اونہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو
مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قریبًا تمام
امتحانات میں اول یا کم از کم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میور
سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔ اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور
کلکتہ یونیورسٹی سے۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری ۱۸۷۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپ کو
کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ
آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۸۸۰ء میں پاس کیا۔ اور ۱۸۸۱ء میں
کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنو میں وکالت شروع کی۔ لیکن
گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا ممتاز عہدہ
عطا فرمایا۔ اور ۱۸۸۱ء سے ۱۸۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری ججی وغیرہ کے
مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی
بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرائض میں انہماک ایسی خصوصیتیں
تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت
عزت و وقعت قایم ہوگئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدرآباد دکن کی
عدالت العالیہ کی ججی پر جس کے لئے اسوقت ایک سخت دیانتدار جج کی ضرورت تھی آپ
کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۸۹۲ء م ۲۸ تیر ۱۳۰۱ف سے ۱۹۰۲ء م
۱۳۱۲ف تک یعنے تقریبًا ۱۰ سال حیدرآباد کی ججی پر قایم رہے۔ اپنی دیانتداری اور
انصاف کا سکہ آپ نے حیدرآباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف
پژوہی و ریامنیانہ تحقیق و تدقیق کے قایل ہوگئے۔ اور قانونی تبحر کے باعث آپ محکمہ
وضع آئین و قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۰۲ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدرآباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری پر

برار واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوت مال کی ڈپٹی کمشنری پر متعین کئے گئے۔ ۱۹۰۴ء میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ سبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جفاکشی اور سخت پابندی قانون وضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر بسفارش روانہ کیا۔ جہاں آپ دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرایض کی انجام دہی پر آپ کا سارا زور رہا

بالاخر آپ نے قریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات ومشقت ومشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء میں وظیفہ لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنو میں اقامت اختیار کی۔

آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظرالدین حسن صاحب (نواب ناظر یار جنگ بہادر) رکن ہائیکورٹ آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔

(۱) رسالہ اوقاف العبارت (۲) صفات باری تعالیٰ۔ (۳) طلوع وغروب معلوم کرنیکا طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کعبہ کی سمت معلوم کرنیکا طریقہ۔ (انگریزی) (۷) فہرست قرآن مجید (۸) صحیفہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

(۷۹)

نواب حافظ احمد رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ر امرداد ۱۲۹۴ف سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوے۔ اور ۱۲ر شہریور ۱۲۹۵ف کو ناظم دیوانی صوبہ اورنگ آباد مقرر ہوے۔ بعد میں نظامت عدالت بیدر پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۲ف میں مجلس عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوے۔ ۷ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۷ر خورداد ۱۳۰۷ف کو بہ پاداش جرم ہتک مجلس امرا حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸ر تیر ۱۳۰۷ف

خارج البلد کئے گئے ۔ اور ۴ شہریور ۱۳۱۶ف روز پنجشنبہ کو آپ اپنے وطن میں انتقال کئے ۔

(۸۰)

بخشی رائے رگھناتھ پرشاد صاحب بی اے

آپ ۱۲۶۸ھ میں تولد ہوئے ۔ ہاترس ضلع علیگڈھ کے رہنے والے ہیں ۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نے فارسی ۔ اردو ۔ میاتھ میاٹیکس میں عمدہ مہارت پیدا کی ۱۲۸۴ھ میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی ۔ اے ۔ کی ڈگری حاصل فرمائی ۔ گورنمنٹ نظام میں ابتداً یکم خورداد ۱۲۹۸ف کو ریونیو سکریٹری کے پرسنل اسسٹنٹ مقرر ہوئے ۔ ۱۳۰۴ھ م ۱۲۹۶ف میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرماکر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا ۔ بعد ازان یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو دوم مددگار پولیٹکل فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے ۔ اس خدمت کی تنخواہ الـ ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۰۷ھ ہجری میں اول تعلقدار ضلع عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائے پھر اول تعلقداری ضلع لنگسگور پر تبادلہ ہوا ۔ اس عرصہ میں نواب سر وقار الامراء کی مدارالمہامی کا زمانہ آیا تو نواب ممدوح نے آپ کے نمایان خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اطمینان ظاہر فرمایا ۔ اور براہ قدردانی آپ کے صاحبزادے رائے شام سندر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمۂ مال میں اٹاچی مقرر فرمایا ۔ اور آپ کو اسپشل کمشنر کا مشکل کام سپرد کیا گیا ۔ اس کے علاوہ راجگان شوراپور کے دریافت و تصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا ۔ ۲۲ شہریور ۱۳۰۴ف کو بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ عدالت مقرر ہوئے ۔ اور متعدد بار ذمہ دار کاموں کے لئے آپ منتخب ہوئے ۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی میر مجلس قرار دئے گئے ۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت ۔ تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیٹی کے ممبر اور سکریٹری بھی رہے۔ بہرحال لایق تجربہ کار۔ مدبر۔ معتمدین۔ جفاکش۔ معزز عہدہ دار تھے۔ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو بلدہ میں آپ کا دفعتہً انتقال ہوا۔

(۸۱)

نواب حیدالزمان خان المخاطب وقار نواز جنگ

ابتداً محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری کے عملہ میں ماہ آذر ۱۲۷۷ف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب وقارالامرا اقبال الدولہ کے پائیگاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقارالامرا ماہ اردی بہشت ۱۲۹۹ف میں معین المہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوکر ماہ آبان ۱۳۰۳ف میں منتظم پیشی معین المہام مال سے مددگار معتمد فینانس اور ۴ ر تیر ۱۳۰۴ف کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۹ ر اسفندار ۱۳۰۲ف دفتر ملکی پرائیوٹ سکریٹری میں ضم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس مالگزاری مقرر کئے گئے۔ ۲۰ ر مہر ۱۳۰۹ف تا ماہ آبان ۱۳۱۰ف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔

ماہ آبان ۱۳۱۰ف میں خانہ نشین ہوکر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک حضرت غفران مکان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ ر شعبان ۱۳۳۸ھ م ۱۰ ر تیر ۱۳۲۹ف کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔

(۸۲)

رائے بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ مہپت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سکڑ نواسہ تھے۔ آپ کی

پیدایش بمقام بنارس ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء میں ہوی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۰ سال کی عمر میں بلدۂ حیدر آباد آئے۔ اور بلدہ ہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۸۵ عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے۔ کی ڈگری اور ۱۸۸۷ء میں امتحان وکالت درجہ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۲۹۴ ف۔ میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا ابتدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکصد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سررشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوے۔ ۹ مہر ۱۳۱۷ف کو ہائیکورٹ کے رکن ہوے۔ کمیشن بابدداد دبابہ گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بائین بہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ف میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے ممدوح دوبار رکنیت میونسپل کمیٹی اور چار بار رکن مجلس وضع آئین وقوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی بہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سالہ ملازمت کے بعد ۷ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر مجلس وضع آئین وقوانین کی توضیح متعلق مواد جمع کرنیکا خاص کام انجام دیا۔ اور یہ ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۰۰ ہجری میں آپ نے مدرسۂ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اسوقت تک قایم ہے۔ اور جہاں تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ نے زمانہ مدار المہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقدار حال وظیفہ یاب (۲) رادھاکشن صاحب اگزیکیٹو انجنیر تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسٹر ایٹ لاء

آپ کا انتقال ۴م فروری ۱۳۳۵ف کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے
ایک یا ڈیڑھ بجے کے درمیان دفعتاً بدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریفارمر
تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تھا جو درج ذیل ہے
جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور
سے حاوی تھے۔ حسب وصیت نامہ اُن کے آخری رسومات ادا کئے گئے۔ عہدہ داران
عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریباً پانچسو اصحاب میت کے ہمراہ تھے
اُن کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل
دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ ویوک
وردہنی تھیٹر گولیگوڑہ و سکندرآباد میں پبلک جلسے ہوکر اظہار رنج وافسوس کیا گیا۔

وصیت نامہ

بخدمت رائے راؤ ہاکشن صاحب و سریکشن صاحب و گیتا بائی صاحبہ

(و بھاگرتی بائی صاحبہ)

مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ
اعلیٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں
اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال
سے میں نے ان کے سوسائٹی کے صدرنشین نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل
سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی
میرا تعلق اُن سے باقی رہے۔ اور بہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نیچی نہیں ہے۔
میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہنود کے سپرد کیجائے۔ وہ وید کے
احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے۔ اور کریاکرم کریں گے۔ اس میں میرے

خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔
میری نعش کے ہمراہ ان کے۔سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد کے دیجادیں گے۔میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرمادیں فقط

مرقوم ۱۴ر آبان ۱۳۳۴ف

شرحہ دستخط	شرحہ دستخط	شرحہ دستخط
راد ہاکشن	سی۔بیسرکشن	رائے بالمکند
۴ار ڈسمبر ۱۹۲۵ء	۸/۱/۲۶ء	

(۳۸)
مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجھلے صاحبزادے تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳ر جولائی ۱۸۶۹ء ہے۔ آپ نے ابتداً مدرسۂ اعزہ۔ مدرسۂ عالیہ۔ علیگڈھ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد آپ سپٹمبر ۱۸۸۹ء میں۔ ولایت بھیجدیے گئے وہاں ۱۸۹۳ء میں آپ نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی۔اے۔ آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے میں کامیاب ہوئے۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۳۰۳ف میں صوبۂ برار میں بحیثیت کار آموز بیافت (سمار) ماہوار ہوا۔ ۱۳۰۵ف میں معتمد صفائی چادر گھاٹ پر بیافت (صمار) ترقی دی گئی۔ اور ۱۳۱۰ف میں باضافہ (مار) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبۂ ورنگل بنائے گئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوے ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف کو زاید رکن عدالت العالیہ کے عہدہ پر بمشاہرہ (الصمار) مامور فرمائے گئے۔ آپ تادم زیست برسرخدمت رہکر ۲۵ر اسفندار ۱۳۲۶ف بعدہ میں انتقال کئے۔ آپ طبعاً کریم النفس نیک مزاج۔ ذی مروت اور ایک سچے عہدہ دار تھے۔

ضلع ورنگل اور ضلع گلبرگہ میں آپ بہت ہر دلعزیز رہے۔

(۸۴)

مولوی محمد عبدالغفور صاحب

آپ یہاں کے قدیم وکلاء سے تھے۔ اور سالہا سال سے آپ کی مشق وکالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں۔ صیغہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (۲۰۰؍) دوسو روپیہ ماہانہ مشیر قانونی کی خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔

بتاریخ ۶؍ امرداد ۱۳۲۱ف آپ رکنیت عدالت العالیہ کی کرسی پر منصہ ممتاز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۹؍ امرداد ۱۳۲۳ف م ۲۹؍ رجب ۱۳۳۲ہجری کو مرض فالج سے بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدارخانہ مشہور ہے۔

آپ کو ایک فرزند نرینہ عبداللہ حسین نامی تھے۔

(۸۵)

نواب ڈاکٹر سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر

"سراج یار جنگ بہادر" خلف سید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں آپکی ولادت بتاریخ ۳۱؍ اگسٹ ۱۸۷۲ء صوبہ متحدہ کے مشہور شہر اٹاوہ میں واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی سید امیر حسن صاحب کے حقیقی بھانجے اور باپ کی طرف سے بہ ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوتے ہیں۔ فارسی تعلیم جسکا اوس زمانہ میں فضلاء قصبہ پھپوند کے اثر سے اطراف اٹاوہ میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی کے

معلمین سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوہ سے انگریزی مڈل بدرجہ اول کامیابی حاصل کر کے اسی سال مدراس یونیورسٹی سے مٹریکیولیشن کا امتحان بھی پاس کر لیا۔ علیگڈھ میں عرصہ تک سرسید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوی۔ اور آپ یورپ روانہ کر دئے گئے۔ جہاں نو سال تک مغربی تعلیم میں مشغول رہکر اکسفورڈ یونیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۵ء میں جورس پرو ڈینس میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہو کر اسی سال مڈل ٹمپل لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکرر یورپ روانہ کیا گیا۔ دور ثانی میں آپ نے بی۔سی۔یل۔ کا امتحان اکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ایل۔ڈی۔کی ڈگری حاصل کی۔ انھیں ایام میں آیرلینڈ۔جرمنی۔ اور فرانس کے علمار سے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مسٹر ہیلک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدرآباد واپس ہوے تو صاحب موصوف کی اعلی۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مدنظر آپ کو بطور خاص سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سر جارج کیسن واکر اور مسٹر ڈنلاپ کی فرمایش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد و شمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ ۱۳۱۰ف میں عارضی طور پر آپ کے خدمات من حیث معتمد پایگاہ نواب سر وقار الامرا، مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے ۱۳۱۶ف میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں منتقل ہوے۔ ابھی زیادہ عرصہ گذرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے وظیفہ یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر کئے گئے

ناظم سررشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب ممدوح نے بہت سے مدرسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلمرو آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی آپ نے اپنے نظام العمل کو درجۂ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۲۱ ابریل ۱۳۲۲ف کو رکن عدالت العالیہ کے عہدہ جلیلہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکور پر یکم آبان ۱۳۴۰ف تک کارفرما رکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

بہ تقریب عقد خوانی اعلحضرت حضور پُر نور، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ ہجری میں سراج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب ممدوح نے اپنی علمی و ادبی نظر مسایل حیدرآباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلمرو کی اقتصادی و تاریخی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی و معاشرتی جماعتوں کے اندر قبول عام حاصل فرمالیا۔ اب آپ کو اپنا وقت روئیدگیوں نشو و نما پر صرف فرمارہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان متکلم و خوش گو مقرر اور ایک بڑے لایق و فایق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شایع ہوچکی ہیں۔ اور ان میں سے قلمرو آصفیہ کی اقوام و ملل پر آپ نے انگریزی میں ایک مبسوط کتاب لکھہ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادیاں ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سید فخرالحسن وکیل، سید سرور حسن۔ بی۔ اے سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندوں کے نام ہیں۔

(۸۶)
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار صاحب کا

نام تو امیر حسن ہے ۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق مساوات علی پور (بہیرہ) ضلع فتحپور سے ہے ۔

ولادت ۱۲۷۴ف میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب موہانی، بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابو الحسنات مولوی عبد الحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات و منقولات کی تحصیل فرمائی ۔ میٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہوکر وکالت شروع کردی۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب و ممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر جمیل سمع اقدس تک پہونچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اورنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۳۲۴ف کا ہے ۔ رکنیت عدالت العالیہ پر ۲۶ ر خورداد ۱۳۲۵ف کو ترقی ملی۔ زاں بعد میر مجلس مقرر ہوے ۔دے ۱۳۳۱ف میں وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ وظیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام و سکون کی زندگی گذار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے اوایل ۱۳۴۳ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکنیت پر فایز موئے۔ زاں بعد غرہ رجب سال مذکور کو یعنے ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو جبار یار جنگ کے خطاب کے ساتھ رکنیت مجلس پائیگاہ و قار الامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری وغیر سرکاری مشغول زندگی کے، ملک کی علمی وادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے ۔ چنانچہ لکھنوسے جوبلی پیپر جاری کرکے عرصہ تک اوس کے اڈیٹر رہے۔ رد نصاریٰ وغیرہ میں چند کتابیں لکھیں اور مکتی فوج (سالویشن آرمی) کے واعظین سے مناظرہ کرکے اُن کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی اسیطرح چند قانونی کتابوں کی شرحیں ضبط تحریر میں لائے ۔

نواب جبار یار جنگ بہادر عتبات عالیہ کا سفر اپنی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں۔

کی دو شادیاں اور تین اولادیں ہوئیں۔ آپ کے فرزند سید عسکری حسن صاحب ولایت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتاریخ ۱۲ رخورداد ۱۳۳۶ف م ۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ روز شنبہ آپ کا بلدۂ حیدرآباد میں بعارضہ سرطان انتقال ہوا۔

(۸۷)

نواب مرزا حیدر بیگ جیون جیون یار جنگ بہادر

آپ خلف نواب سرور الملک بہادر ہیں آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ر اسفندار ۱۲۸۹ف حیدرآباد میں وقوع پذیر ہوئے۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکالش ہائی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۰ء میں انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں تقریباً پانچسال تک کرائسٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کرکے اعزاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پنجسالہ مدت میں لاٹرائے پاس اور لنکنس ان میں بیرسٹری کے لئے سعی فرمائے۔ اور کامیاب ہوے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت ملجانے پر اس خیال کو ترک فرمادیا۔ بکم بہمن ۱۳۱۲ف کو نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ پر مامور ہوے۔ اور اسی حیثیت سے اورنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ورنگل کو آپ کا تبادلہ مددگار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجز ان چند وقفوں کے جو آپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دار القضاء بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد میں گذارے ایک مدت تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکنیت عدالت العالیہ کا عہدۂ جلیلہ ۱۳ ردے ۱۳۲۷ف کو بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب نے انسانی ہمدردی کے کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مضصلات میں جب کبھی موقعہ ملا آپ نے وہاں کی انجمنوں کے

قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مٹھواڑہ اسلامیہ اسکول (ورنگل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشو و نما میں نمایاں طور پر شرکت فرماکر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی حاصل کر لینے کا موقعہ دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۸ف میں آپ مدرسۂ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور ہنوز اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔ طغیانی رود موسیٰ کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زدہ رقبہ میں اسپشل مجسٹریٹی کے فرائض کو اس خوبی کے ساتھ انجام دیا کہ اعتراف خدمات کے طور پر پیشگاہ حضرت غفران مکان سے سند عطا کی گئی۔ انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ بلدہ کے وارڈ کمشنر تھے۔

خانی بہادری کا خطاب عالم صغرسنی میں پیشگاہ حضرت غفران مکاں سے عطا ہوا تھا۔ جیون یار جنگ کے خطاب کا اضافہ بہ تقریب عقد خوانی اعلیٰحضرت بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ ہجری میں ہوا۔

پہلی شادی اپنے ماموں نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدا نے دئے۔ مرزا قلیچ بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابر بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا اخرم بیگ دوسری بی بی کے ثمر آرزو ہیں۔

(۸۸)

نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروق یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی تجمل حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان علماء سے ہے۔ یہ خاندان عہد مغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہو کر اس وقت سرزمین پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتاریخ ۵ ابہمن ۱۲۷۹ف الہ آباد میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام تر لکھنؤ میں

گزرا۔ جہاں علماء فرنگی محل سے آپ نے درس نظامیہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فارغ ہوکر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریبا تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد تشریف لاکر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجۂ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شباب پر تھی کہ بارگاہ خسروی سے مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف و افتخار ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ف کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فایز رہے ۶ بہمن ۱۳۳۵ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ دوران ملازمت میں آپ کو فاروق یار جنگ کا خطاب بتقریب عقد خوانی اعلحضرت قدر قدرت ۱۳۴۱ ہجری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

پنڈت کیشو راؤ صاحب

آپ خلف سنتک راؤ صاحب ہیں۔ اپنے وطن پر پر جولا تعلقہ بسمت ضلع پربھنی میں بتاریخ ۹ شہریور ۱۲۷۹ف پیدا ہوئے۔ تعلیم گلبرگہ شریف میں بطور خانگی ہوئی۔ جہاں مولوی عبد القادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔

۱۲۹۴ف میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ف میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہوگئے۔ لیکن ہمت بلند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور آپنے اُن آسانیوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایائے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۱۹۸ف میں درجہ دوم اور ۱۳۰۰ف میں درجۂ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور گلبرگہ شریف میں وکالت شروع کردی۔

زمانہ وکالت میں گلبرگہ کے کامیاب و ممتاز وکلا میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی ملکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلا ناغہ ہر سال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرمائے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں مسٹر تلک آنجہانی کے خیالات کو علی العموم خطہ بمبئی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قرب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالمکند آنجہانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کردی۔ گلبرگہ کا میدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہوگیا تھا۔ اس لئے ۱۳۰۵ف میں پائے تخت آصفی میں وکالت کرنیکا تصفیہ فرمالیا۔ اور عدالت العالیہ میں داخل ہوکر تھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتدائے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیر کے ساتھ ہوئی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اسقدر کامیاب ہوچکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدرآباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں۔

دکن ہندو سبھا۔ ہندو یتیم خانہ۔ انجمن ترک ایذا رسانی جانوراں۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ۔ اور دوسری بیشمار قومی و تعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی عملی ہمدردی شریک نہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کردی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو بات پسندیدہ ہے

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمایش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشو و نما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایثار اور قومی درد کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور نے بتاریخ ۲ امرداد ۱۳۳۱ف آپ کو حیدرآباد ہائیکورٹ کا ہندو جج مقرر فرما دیا۔ ۱۳۴۲ ہجری میں بیڑ اور ۱۳۴۳ھ میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کمیشنوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت جی مذکور کو ۲۴ امرداد ۱۳۳۶ف تک انجام دیکر بعد بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی الکہزار زائد خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ پنڈت جی کی شادی ۱۲۹۶ف میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکمہ بر تاپ راؤ سورگیاشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولادیں پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندان میں سے مسٹر ونایک راؤ بیرسٹر بڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ وٹھل راؤ جی زیر تعلیم ولایت ہیں اور رام راؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فارغ التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفراغ سیاحت یورپ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء بلدہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

نواب ڈاکٹر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت العالیہ سرکار آصفیہ و ڈپٹی کمشنر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جد نامدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ یاب رکن عدالت العالیہ حیدرآباد تھے۔ بتاریخ ۱۲ اردی بہشت ۱۲۹۱ف آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی مکتبی تعلیم کے بعد مدرسۃ العلوم علیگڈھ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہکر ۴ نومبر ۱۹۰۴ء کو بی۔اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دیجاتی رہی بلکہ عربی کی خاطر گھر پر بھی سعی کی گئی۔ ۱۹۰۴ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہاں کیمبرج لندن اور ڈبلن میں تعلیم پا کر۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ اور ایل۔ ایل۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲۔ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ اور چیس روز کے بعد انگلستان میں پریکٹس شروع کردی۔ زمانہ قیام انگلستان میں آپ نے اسکاٹ لینڈ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اور سوئزرلینڈ کی سیاحت فرمائے۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ۔ قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور وہاں کے طرز ماند و بود سے اسقدر اثر پذیر ہوے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپ کے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڈہ میں قیام کیا یا ولایت میں۔ بہرحال ایک ضعیف العمر اتالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڈہ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کرکٹ فٹبال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوی تھی۔ ابتک تو آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سر افسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپیریل سرویس لانسرس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تحریک ہوی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کرکے سنہ ۱۹۱۷،۱۸ء میں لکھنؤ اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

سنہ ۱۹۱۰ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر و بیرسٹر بن کر وطن تشریف لانے کے بعد۔ ۱۶؍ ڈسمبر سنہ ۱۹۱۰ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنؤ میں وکالت شروع کردی۔ لکھنؤ جیسے

مقام پر غیر معمولی ذہن وذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بھی ایسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگوں کی صف اول میں آگئے۔ اس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اسقدر ہوگئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے۔

حضور پر نور کے حکم محکم پر آپ ۲۲ ردے ۱۳۲۸ ف کو ملازمت سرکاری میں داخل ہوئے۔ اور نظامت صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ وہاں سے میدک اور میدک سے گلبرگہ کو آپ کا تبادلہ حسب فرمان خسروی ہوا۔ اس عرصہ میں جمادی الآخر ۱۳۴۳ ہجری میں بتقریب سالگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی پائی ۱۲ بہمن ۱۳۳۵ ف کو رکنیت عدالت العالیہ کے منصب پر ترقی یاب ہوئے۔

نواب صاحب ممدوح من حیث مصلح ومقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہیں جس کا اثر علی العموم آپ کے حلقہ احباب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے۔ آپ رکن کمیٹی مجلس صفائی بلدہ بھی ہیں۔

(۹۱)

راجہ بہادر گر راؤ

آپ قوم برہمن میں مدہوا جاری مہاراج کے فرقہ یعنے ویشنومت کے ہیں۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۷، فروردی ۱۲۷۸ ف بمقام گجیندر گڈھ ہوئی۔ جہاں آپ کے والدین رہتے تھے۔ بمقام گجیندر گڈھ ضلع دھارواڑ بمبئی پریڈنسی میں ایک چھوٹا سا نیٹیو اسٹیٹ ہے۔ یہ مقام ایسی جگہہ واقع ہے۔ جس کے اطراف تعلقہ کشتگی ضلع رائچور کے مواضعات کثرت سے واقع ہیں۔ آپ کے والد اس اسٹیٹ میں راجہ کے (پھٹرنیس) معتمد تھے۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سر سے اُٹھ گیا۔ اوس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہیں دو تین برس بعد وہ بھی اس دنیا فانی سے

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے
بھائی جو تحصیل کشتگی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔
آپ کی ابتدائی تعلیم بزبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشتگی میں ہوئی۔ ۹ یا
۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسگور بھیجے گئے۔ اُسوقت یہہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع
گڈکل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہان فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اسی طالب علمی کے زمانہ
میں فرصت نکال کر محکمۂ اول تعلقداری و عدالت ضلع میں بطور امیدوار کے مبیضہ نویسی
وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ سنہ ۱۲۹۲ف میں لنگسگور سے رائچور آئے۔ اسوقت آپکی
عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنون تک محکمۂ اول تعلقداری میں امیدوار رہے۔ اور چند
ماہ تک ٹپہ خانہ ضلع میں منصرمانہ کام انجام دئے، پھر وہاں سے نارو کی بیماری سے
علیل ہوکر کشتگی اپنے بھائی کے پاس واپس آئے۔ اس موذی مرض سے نجات پانے کے بعد
وہیں تحصیل کچہری میں چندے امیدواری کرتے رہے۔ اوسوقت وہاں کے تحصیلدار
پنڈت وردا راؤ نامی صاحب تھے اون کو آپ کا کام پسند آیا۔ وہان سے اون کا تبادلہ تعلقہ
یادگیر پر ہوا تو اونہون نے آپ کو اپنے ساتھ لا لیا۔ یادگیر کے تحصیل میں چندے
امیدواری کرتے رہے اوس اثنا میں پنڈت راما چاری صاحب اور سرینواس چاری
صاحب وکیل یہہ دونوں بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے
اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یادگیر آئے۔ اونہوں نے آپ کو اپنے محرری
کے لئے پسند کرلیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہان تخمیناً دو برس تک محرری
کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجۂ سوم کی تیاری کرکے سنہ ۱۲۹۵ف میں کامیابی
حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع رائچور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثنا میں وکالت درجہ
اول کی تیاری کرکے سنہ ۱۲۹۸ف میں کامیاب ہوسے۔
بعد کامیابی درجۂ اوّل اپنا مستقر ضلع رائچور ہی میں قایم رکھکر صدر عدالت

گلبرگہ و عدالت العالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ ۱۳۱۴ف میں رائچور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہو کر بلدہ تشریف لائے۔ بلدہ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمہ مال و عدالت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ منجانب انجمن وکلاء ہائیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوے۔ جب رائے بالمکند صاحب کا (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگانعالی مدظلہ العالی سے اس کام پر راست آپکا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اثنار میں بکمال مراحم خسروانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ ر امرداد ۱۳۳۶ف رکنیت عدالت العالیہ پر تقرر فرمایا گیا پیشہ وکالت کو تقریباً آپ نے (۳۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تلنگی و انگریزی و سنسکرت زبانوں کے نوشت و خواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کسیقدر ٹامل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو پیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔

یکم رجب المرجب ۱۳۴۹ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ اقدس اعلی سے آپ کو خطاب راجہ بہادری سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بہادر

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انصاری ایوبی۔ ہیں شاہان تغلق کے عہد میں آپ کا خاندان وارد ہند ہوا۔ اور اس کے افراد مناصب شایستہ پر فایز ہوتے رہے منصب

قضا، عہد ہمایونی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لوازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہاتھ آیا تھا۔
قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبۂ آگرہ کے سر برآوردہ وکلا میں شمار کئے جاتے تھے۔
جب ہائیکورٹ شہر اکبرآباد میں تھا۔

آپکی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۷ھ میں ہوئی۔
عربی و فارسی کی کتبی تعلیم ملا محمد عمر ولایتی اور مولانا محمد فاروق چریا کوٹی سے پائی۔ وکٹوریہ
ہائی اسکول غازی پور سے مڈل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔
میور سنٹرل کالج الہ آباد سے۔ ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڈھ سے ۱۹۰۰ء میں
بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و معتمد بنتے رہے۔ علیگڈھ
میں اپنی خوش تقریری کے باعث کانسر اسپکینگ پرایز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلاء
کی صحبت نصیب ہوئی۔ اور علیگڈہ میں سر سید۔ نواب محسن الملک، مسٹر ماریسن، اور مسٹر
آرنلڈ کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور
اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھپور میں دلنشین تقریرین کین۔ سٹڈنس یونین کلب
میں ایکبار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سر ٹامس ریلے نے بھی فرمائی تھی،
جو ہنوز قایم ہے۔

۱۹۰۱ء میں میور سنٹرل کالج کے لاکلاس میں داخل ہوکر پہلے سال کا امتحان پاس
کیا۔ اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب
موصوف کے خالہ زاد بھائی حکیم عبدالرزاق صاحب طبیب حضرت غفرانمکان نے
نصف مصارف کے کفیل ہوکر ولایت روانہ کرنیکا اصرار کیا، اس لئے انگلستان پہنچکر ابتدائی
چند روز تو کیمبرج میں گذارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار
کرکے اکسفورڈ یونیورسٹی کے اوسٹر کالج میں داخل ہوگئے۔ دوران تعلیم میں اپنے
اساتذہ خصوصاً پروفیسری کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا۔ اور

اپنی آیندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں اکسفورڈ یونین میں تقریریں کرنے اور آخرالذکر حال میں وہاں کی مشہور انجمن نورتن کے معتمد ہونیکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادام الحیات مقرر ہوے۔ ۱۹۰۷ء میں مڈل ٹیمپل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران میں سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے مبسوط خطبہ ارشاد کیا، اور سید امیر علی مسٹر بدرالدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر عصر سے داد سخن حاصل کی۔

۱۹۰۷ء میں چند روز الہ آباد میں وکالت کرکے حیدرآباد آئے۔ اور یہیں کے ہورہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پروفیسر قانون مقرر ہوے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قایم ہوا تو آپ پر نظر انتخاب پڑی اور پانچسال تک فرائیض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق ہنگامۂ گلبرگہ (۱۳۲۳ ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی صرفہ سے وہاں رہکر اکیس شافعی مسلمان ملزمین کی پیروی کی۔ اور اُن کو بری کرادیا۔ اس کے صلہ میں ایک گمنام سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

طغیانی رود موسیٰ اور انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام عالیمقام بھی اثر پذیر ہوے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور طلائی تمغے کے ذریعہ منجانب سرکار عالی فرمائی گئی۔ تحریک خلافت کے زمانہ میں اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۲۳ف میں کانفرنس وکلاء کے صدرنشین ہوے، اور ۱۳۲۵ف کے لئے انجمن وکلاء ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے۔ کبھی آخرالذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن وکلاء اور مجلس صفائی بلدہ کی نیابت مجلس وضع آئین قوانین میں یکے بعد دیگرے فرماچکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہیں۔

آپ صوفی بھی ہیں۔ اور شاعر بھی۔ صوفی تو حضرت حبیب العیدروس صاحب قبلہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے حیدر آباد میں ہوے۔ مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڈھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی کردی تھی۔ ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اسوقت پیدا ہوی، جب نواب حیدر یار جنگ طبا طبائی سے حیدر آباد میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

بہ لحاظ قانون دانی و قابلیت و بہ صلہ کارگزاری بمقدمہ ہنگامہ گلبرگہ بتاریخ ۳ ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف پیشگاہ خسروی سے خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اور بتقریب سالگرہ مبارک ہمایون ۱۳۴۸ف میں پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

جریدہ ۱۱ر اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۱۱ ع ۱۵ جز اول صفحہ ۱۴۸

(۹۳)

رائے بشیشور ناتھ صاحب

رائے بشیشور ناتھ صاحب فرزند منشی جگناتھ رائے صاحب۔ آپ بتاریخ ۲۲ر اکٹوبر ۱۸۹۸ء بمقام شہر بنارس پیدا ہوے۔ آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمد آباد، بھڑوچ گجرات، و حیدر آباد میں ہیں۔ اور کچھ افراد بمقام لکھنو۔ بنارس و کلکتہ نمالی ہند میں رہ گئے ہیں) شجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آبا و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے۔ اور مورث اعلیٰ راجہ اتوالک رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانب سرکار مغلیہ مقرر تھے دہلی میں کثیر جاگیرات تھیں جو اسوقت سے خاندان کے قبضہ میں نہیں ہیں۔ دہلی سے جب لکھنو پایۂ تخت تھا اور خود مختار رہا معلوم ہوتا ہے لکھنو میں اقامت اختیار کی اور اس خاندان کی جائداد اسوقت تک لکھنو میں ہے۔

نانیالی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والد راجہ سپت رام (حیدر آبادی) کی پوتی ہیں۔ اور پولیٹکل پنشن بذریعہ معاہدہ منجانبین سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو اُن کی حیات تک

ملتی رہی۔

آپ ۱۹۱۲ء میں بعد امتحان۔ ایل۔ایل۔بی۔ بلدۂ حیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد ہین وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۳۲۱ف میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۳۳۹ف تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت مین آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک وحکام عزت و افتخار کے نظر سے رکھتے تھے۔

۱۲ردے ۱۳۳۹ف کو حسب فرمان خسروی رکنیت عدالت العالیہ کے عہدہ پر افتخار بخشا گیا۔ ۱۲رفوردی ۱۳۳۲ف کو سررشتۂ صفائی مین آپ ابتدائی طورپر رکن منتخب ہوے۔ اور ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوے۔

بزمانۂ وکالت آپ رفاہی کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت وعلمی نتیجہ ۔

رائے بالمکند انجہانی سابق رکن عدالت العالیہ آپ کے دادا کے چچیرے بھائی تھے۔

(۹۴)

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی

آپ حیدرآباد کے ایک نامور اور معزز خاندان کے رکن ہین آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبدالقادر صاحب بتبحر علمی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران مآب نواب آصفجاہ دوم کے پیشگاہ سے بہ خطاب حکیم الحکما قادر یار خان نواب محی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فرخندہ بنیاد حیدرآباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے مملکت آصفیہ کی نمکخواری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیغہ عدالت کے عہدون سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپکے والد کے نانا حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۰ھ مین صوبہ برار کے ناظم عدالت تھے۔ من بعد بعہد حضرت

نواب ناصرالدولہ حیدرآباد مین ناظم عدالت دیوانی ہوئے۔ آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جد مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناظم عدالت دیوانی رہے۔ جب ہائیکورٹ حیدرآباد میں قایم ہوا تو نواب سرسالار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا میر مجلس مقرر کیا۔ جبپر آپ انتقال تک کارگزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سالار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمیدالدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبدالقادر صاحب صدیقی کو ناظم محکمۂ عروب مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نائب ناظم محکمۂ عروب بنایا۔ نواب سرسالار جنگ اول کے بعد محکمۂ عروب تخفیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلدآباد کے منصف درجۂ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدۂ نظامت عدالت ضلع تک ترقی کی پچپن سالگی کے وظیفہ کی اسکیم مین مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ مین اُن کے ہونہار برادر مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی ناراین کھیڑ کی منصفی پر منصف مقرر کئے گئے

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے نارایں کھیڑ پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمۂ سرکار تک اسکی اطلاع ہوچکی تھی۔ عمدگی سے مدلل اور منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرماکر اظہار خوشنودی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعد لاتور پر آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد و ضلع بیدر و نظامت دوم فوجداری حیدرآباد و نظامت اول فوجداری حیدرآباد و سشن ججی صوبہ میدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر رکنیت عدالت العالیہ پر یکم آبان ۱۳۴۰ف کو فایز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (۱۵۰) روپیئے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (۱۰۰۰) دو ہزار کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دارالعلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ نواب ظہیر جنگ مرحوم آپکے برادر تھے۔

اس کے علاوہ امتحان وکالت و امتحان جوڈیشل مین کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب میر مجلس صفائی بلدہ منتخب ہوئے آپکی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی رنگین تصویر بطور یادگار کمیٹی کے ہال میں آویزاں کی گئی ہے۔

مفتیان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۹۵)

مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب

آپ امام العلما مولوی محمد صبغۃ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔ ۲ رجمادی الثانی ۱۲۴۷ھ ہجری روز چہارشنبہ کو تولد ہوے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ کی تحصیل کی۔ اور ۱۲۶۷ھ میں دستار فضیلت باندھی گئی۔ حسب الطلب مختار الملک اولی۔ ربیع الثانی ۱۲۸۶ھ ہجری میں حیدرآباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ف رکنیت اول مجلس عالیہ عدالت پر بمشاہرہ پانسو روپیہ حالی آپ کا تقرر ہوا۔ بعد ازاں مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایکہزار روپیہ پانے لگے۔ تاوقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ ماہ شعبان ۱۳۱۲ھ روز چہارشنبہ بہ شکایت حبس البول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازۂ چادرگھاٹ میں مدفون ہوے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتہائے بلدہ کو اظہار غم کے لئے تعطیل ہوئی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے اور فتوی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔

آپ کے تصنیفات میں عمل مولود اردو۔ اثبات علم غیب انبیا اردو۔ رسالہ شق القمر فارسی۔ منہاج العدالت۔ نور الکرتین فی رفیع الیدین۔ بین الخطبتین عربی۔

التنبیہ بالتنبیہ عربی - تخریج احادیث عربی - ہین -

(۹۶)

مولوی محمد لطف اللہ صاحب

آپ علیگڈھ ممالک متحدہ آگرہ واودھ کے رہنے والے تھے - فارسی - عربی - میں لایق فقہ - حدیث - تفسیر - اصول وغیرہ میں کامل تھے - آپ مفتی عدالت العالیہ کے عہدہ کے علاوہ ندوۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے ہین - آپ کی ابتدائی ملازمت ۴ ار رمضان ۱۳۱۲ھ ہجری م ، ۱ار دی بہشت ۱۳۰۴ف ہے - خدمت مفوضہ کی تنخواہ ایکہزار روپیہ ماہانہ پاتے رہے - لیاقت وہوشیاری مسلمہ تھی - اور اپنے فرایض خدمات کونہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے - زہد وتقویٰ اور دیانت وامانت مین فرد فرید - مستعدی - جفاکشی میں بے مثل تھے -

(۹۷)

نواب نورالضیاء الدین المخاطب ضیا یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی سید نورالاتقیاء صاحب ہیں - بتاریخ ۲۷ رخورداد ۱۲۸۴ف فصلی اپنے وطن اورنگ آباد میں پیدا ہوے - آپ حضرت سید قمرالدین قدس سرہ کی اولاد سے ہیں - آپ کے خاندان کے صدہا مرید وشاگرد صوبہ اورنگ آباد وصوبہ برار میں جابجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے - خود آپ کی توجہ ابتدا سے اکتساب علم کی جانب رہی ہے - اور آپ نے اورنگ آباد وحیدرآباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم وتربیت حاصل فرمائی -

بعد فراغ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمت سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزلت کے

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکملیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ یہ ذکر خورداد ۱۳۱۱ف کا ہے۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۳ف کو منصرمانہ ترقی پائی مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مستقل فرما دیے گئے۔ مجلس مذکور کی رکنیت پر بارگاہ خسروی سے ۵ ربہمن ۱۳۲۷ف کو ترقی عطا ہوئی۔

ضیا یار جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خوانی حضور پرنور ۱۳۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔
دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب ضیا یار جنگ بہادر کو شریک اور سرگرم معاون پاتے ہیں۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام ممتاز مجالس کے رکن رکین ہیں۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہمعصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں۔ باایں رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمو و نمایش سے بہت دور ہے۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراخ دلی سے کام لیتے ہیں۔ آپ کا فارسی کلام ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلیات کی تدوین فرمائی ہے۔ بتاریخ ۲ر فروردی ۱۳۳۶ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایکہزار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

صدر محاسبان سرکار عالی

(۹۸)

بلپ ہنمنت راؤ صاحب

جس وقت نواب مختار الملک اولی اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اُسوقت آپ اون کے خانگی ملازم تھے۔ ابتداءً ۸ ار آبان ۱۲۶۳ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بماہوار (مار) مقرر ہوئے اور ۱۸ ار آذر ۱۲۷۴ف کو جب آپ کی یافت (امکاچھ) تھی

خدمت مذکور سے علحدہ ہوے۔ ۱۹ آذر ۱۲۷۴ ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ترقی پاکر کارفرما ہوے۔ جہاں ۸ امرداد ۱۲۸۲ ف تک کارگزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علحدہ ہوکر اپنے دیہات میں سکونت پذیر ہو گئے مہاراجہ نریندر بہادر پیشکار کے عہد مدار المہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور حسب مراسلہ مدارالمہامی نشان (۱۰۵۰) مورخہ ۲ جمادی الاول ۱۳۰۰ ہجری ناظم دفاتر نظارت وانتظام امور منشی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہوگئی۔ نواب عماد السلطنۃ کے ابتدائی عہد وزارت میں علحدہ کر دئے گئے اور ۵ شعبان ۱۳۱۳ کو آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نواب سرخورشید جاہ بہادر کے یہاں بھی بار یاب رہا کرتے تھے۔

(۹۹)

نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ

آپ کیپٹن عبداللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفرطیار سے تھے۔ ابتداً ۱۵ آذر ۱۲۷۵ ف کو نلدرگ کے مہتمم کو توالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرسالار جنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقداری کی خدمت دی۔ پھر پولیس ڈپارٹمنٹ میں صیغہ پولیس کے سکرٹری مقرر ہوے بعد ضلع بیڑ کے تعلقداری پر مامور ہوے۔

۳ فروردی ۱۲۹۳ ف کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوے۔ اور ۵ اردی بہشت ۱۲۹۶ ف تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔ ۲۳ خورداد ۱۲۹۶ ف کو آبکاری کی کمشنری عطا ہوئی۔ اور (الـ۔۔) تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور ساتھ ہی انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن واسٹامپ بھی مقرر ہوے۔ اور ۳۰ امرداد ۱۳۰۴ ف کو کمشنر کروڑگیری کے عہدہ پر ممتاز ہوے اور ۲ تیر ۱۳۱۰ ف تک اس خدمت کو انجام دئے۔ ۶ ربیع الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و عماد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا

۲۷؍ محرم ۱۳۱۹ھ ہجری کو حسب الطلب شہنشاہ ایران طہران روانہ ہوئے۔ ۱۱؍ ذیحجہ ۱۳۱۹ھ ہجری کو طہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم سپاہی منش اور نہایت صاف دل تھے رسالہ حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

نواب وحید منور خان المخاطب مقرب جنگ مہور الملک

آپ بلدۂ حیدر آباد کے ایک مشہور و نامی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب حسن منور خان مہور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۵؍ آبان ۱۲۷۵ف کو دائرہ ملازمت میں شریک ہوئے اور اول تعلقداری ضلع بیڑ پر مامور ہوئے۔ وہاں سے ضلع اطراف بلدہ کی تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۹؍ اردی بہشت ۱۲۸۲ف کو صوبہ دار اورنگ آباد و صدر تعلقدار سمت شمالی و غربی مقرر ہوئے۔ ۳۰؍ رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے رکن بنائے گئے اور ۷؍ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار عید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶؍ ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک مہور الدولہ اور ۷؍ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مہور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵؍ اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر محاسبی سرکارعالی تفویض ہوئی اور سلخ اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

۱۳؍ تیر ۱۳۱۲ف کو معتمد صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۸؍ اسفندار ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

۱۴؍ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدۂ حیدر آباد میں آپکا انتقال ہوا۔

(۱۰۱)

مولوی محمد منور خان صاحب

ابتداً ۵ ر خورداد ۱۲۷۴ ف کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے آپکا تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت و حسن کارگزاری سے پٹابہی رام راؤ صاحب صدر محاسب وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منتظم بنائے گئے۔ بزمانہ حسن بن عبد اللہ نواب عماد نواز جنگ صدر محاسب جے راؤ صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے خزانہ عامرہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعہد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم غرۂ امرداد ۱۲۹۶ ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ ف میں خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد انتقال وشنو پنڈت صاحب انکی جگہہ ۲ ر خورداد ۱۲۹۹ ف کو صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ ر اسفندار ۱۳۰۲ ف تک وہاں کارگزار رہے راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب موصوف بحصول وظیفہ علحدہ ہوئے۔ بعد ۲۶ ر اسفندار ۱۳۰۴ ف کو بیدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۲)

راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت

آپ راجہ اندرجیت متوفی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم ونت کے بھائی اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۳ ر دے ۱۲۷۰ ف کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں تعلیم پائے۔ ۶ ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۷ ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مہاراج نواز ونت اور ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز ونت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ ر اسفندار ۱۳۰۲ ف

کو خدمت صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ شہریور ۱۳۰۲ ف کو جو وقت نواب محسن الملک وظیفہ پر علحدہ ہوئے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی باہم ضم ہوا۔ تو اس وقت سے ۱۸ شہریور ۱۳۰۳ف تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے ۱۵۔ آذر ۱۳۱۴ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جایزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری صاحب کو دیکر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں مبتلا ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن وہاں کی آب و ہوا آپ کو ناموافق ہوئی۔ لھذا بلدہ واپس آگئے اور اسی مرض سے ۷۔ ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ انتقال کر گئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑگیری آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی

آپ خلف سید محمود رضا خان صاحب مرحوم ہیں۔ پیدایش ۲۴ آذر ۱۲۷۷ف کو قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی ہے۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً یکم شہریور ۱۲۹۶ف لغایت ۱۳ فروردی ۱۳۰۶ف نان گزیٹڈ رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو بمشاہرہ (۱۰۰ تا) پروبیشنر مددگار اڈیٹر ریلوے معدنیات مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ فروری ۱۳۱۱ف کو مسٹر ہیرلڈ کی جگہہ گورنمنٹ اڈیٹر بمشاہرہ (۱۰۰۰) مقرر ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۳ اسفندار ۱۳۲۶ف کو (الف) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ خورداد ۱۳۲۸ف کو آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پہ ترقی پائی۔ جہاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ف تک کار فرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوئے تو از راہ قدردانی اعلیحضرت قدر قدرت نے یکم دے ۱۳۳۵ف کو میر مجلس انتظام پایگاہ خورشید جاہ مقرر ہوئے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہوا کرتی ہے۔ نہایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ھ میں بمقام بلگرام نواب عماد الملک بہادر کی برادر زادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بقید حیات اولاد میں سے ایک فرزند اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ اڈیٹر ریلوے کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی مرزا نصراللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لا

آپ خلف مرزا احمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۷ امرداد ۱۲۹۱ف کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکاٹش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی۔ اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں ۱۹۰۳ء میں بیرسٹری کی سند حاصل کرکے وطن واپس ہوئے۔ تخمیناً ایکسال تک اجمیر شریف میں پریکٹس ہائیکورٹ کی جماعت وکلا میں شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کیسن واکر انجہانی نے حیدرآباد طلب فرما کر ۲۰ مہر ۱۳۱۵ف کو مددگار مہتمم خزانہ عامرہ کی خدمت پر بیافت (سمار) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۸ فروردی ۱۳۱۸ف کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بمشاہرہ (سمار) بنائے گئے۔ ۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور کا جایزہ مولوی فضل کریم صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبد الغنی صاحب سے خدمت اوّل مددگاری شاخ تصفیہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۱ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ آذر ۱۳۳۵ف کو آپ عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فایز ہوئے۔ (الـ...) مشاہرہ پاتے ہیں۔

مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے

بطن سے متعدد لڑکے لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔
(۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا جمیل الدین خان
(۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔
(۷) مرزا نقی الدین خان ہیں۔

(۱۰۵)

جے راؤ صاحب

ابتدا ۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۲۶۶ ف کو آپ شریک زمرۂ ملازمت سرکار عالی ہوئے۔ اور ۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ ف سے ماہ خورداد سنہ ۱۲۹۶ ف تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸ آذر سنہ ۱۳۰۰ ف کو سوئے اتفاق سے بعلت جعلسازی در اجازت نامجات فوجداری مقدمہ میں ماخوذ ہوئے۔ بعد تحقیقات ۱۹ اسفندار سنہ ۱۳۰۰ ف کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۰۸ ف کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

رائے بابو گیا پرشاد صاحب

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاونٹنٹ جنرل بمبئی میں حسابی کام کی تعلیم پا کر بعہد وزارت نواب سالار جنگ اول مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ سنہ ۱۲۹۵ ف میں اول تعلقدار ضلع اورنگ آباد اور خورداد سنہ ۱۲۹۶ ف کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ بعد ازاں سنہ ۱۲۹۸ ف کو تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن قرضہ اسٹیٹ نواب سر سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوئے

اس کے بعد پایگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

لالہ گوبند رام صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸ر فروردی ۱۲۷۴ف ہے۔ ۱۸ر دے ۱۳۲۴ف کو سرکار عظمت مدار سے ۔مدت سہ سالہ مستاجر لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات سواجبی (سماہ) کلدار پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی میں ہی یعنے ۱۸ر دے ۱۳۲۵ف کو آپ کی یافت (سماصہ) کلدار ہو گئی اور مزید برآں (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸ر دے ۱۳۲۶ف کو آپ کی ماہوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیسو روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸ر دے ۱۳۲۷ف سے ۱۸ر فروردی ۱۳۲۹ف تک سرکار عظمت مدار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت مدار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸ر دے ۱۳۲۷ف سے خدمت مذکور پر (الماہ) کلدار اور (مار) عثمانیہ الونس پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ر بہمن ۱۳۲۷ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ر فروردی ۱۳۳۳ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہو گئے۔

(۱۰۸)

رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔ اے

۱۶ر امرداد ۱۲۹۰ف کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔اے کی ڈگری حاصل کئے ۲ر شہریور ۱۳۱۲ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶ر آذر ۱۳۱۷ف کو

سوم تعلقداری ضلع ورنگل پر بمشاہرہ (ماصـہ) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خورداد ۱۳۲۱ف کو مددگار ناظم تنقیح حسابات مال بمشاہرہ (الماد) مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۲۲ بہمن ۱۳۲۷ف کو مددگار صدر محاسب سرکار عالی بماہوار (ملاک) معہ الونس ترقی پائے جس پر ایک عرصہ تک کارگزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور کواپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم بہمن ۱۳۳۵ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی کے عہدہ پر بہ یافت (الـصـہ) فایز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۶ف کو آپ کی یافت مین اضافہ فرمایا جاکر (الـمار) ماہوار قرار دیگئی اور (الـمالر) بارہ سو روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

مہتممان خزانہ عامرہ سرکار عالی

(۱۰۹)

جہانگیر جی سہراب جی صاحب

آپ کی ابتدائے ملازمت ۱۷ر تیر ۱۲۹۱ف ہے۔ اور ۴ر اسفندار ۱۳۰۲ف کو مددگار معتمد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے بعد ازاں ۱۲ر فروردی ۱۳۱۱ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اسوقت (لـار) ماہانہ یافت تھی۔ ۸ر فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت مذکور سے بحصول وظیفہ تعدادی (الماک) سبکدوش ہوئے اور ۱۳ر مئی ۱۹۱۶ء کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ مین خزانہ عامرہ کے انتظامات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک نیک دل اور خدا ترس صوفی منش تھے۔ آپ نے دنیوی خیالات کو ترک کرکے عبادت الہی میں مشغول ہوگئے

غرض سے قبل از وقت خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خورداد ۱۲۹۳ف کو اپنے وطن مالوف میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتدا ۱۷۔ دے ۱۳۲۶ف تین سال کے لئے سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی موجبی (۱۵۰) کلدار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲۔ فروردی ۱۳۲۷ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بمشاہرہ (۱۰۰۰ علاوہ) کلدار معہ (۲۰۰) روپیہ عثمانیہ الونس مقرر ہوئے۔ اور (۱۲۰۰) روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۲۴۔ آذر ۱۳۳۱ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت مدار میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۷۔ مہر ۱۳۳۳ف کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

ہنمنت راؤ صاحب

آپ بتاریخ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتدائے ۹۔ امرداد ۱۲۹۴ف لغایتہ ۲۴۔ بہمن ۱۲۹۸ف خدمات نان گزیٹیڈ پر مامور رہے۔ اور ۲۵۔ بہمن ۱۲۹۸ف کو آپ منصرم مہتمم بندوبست ٹیکمال (ہنگامی) بمشاہرہ (۱۵۰) مقرر ہوئے۔ ۱۸۔ مہر ۱۲۹۸ف سے خدمت تحصیلداری کو منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والاجاہی میں ۱۳۱۱ف تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶۔ اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو آپ خزانہ داری

خزانہ عامرہ پر بیافت (۱۵۰) ماہوار مامور ہوئے۔ جہاں ایک عرصہ تک کارگزار رہنے کے بعد ۸۔ فروردی ۱۳۱۸ ف کو آپ (۲۰۰) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر ہوئے۔ اور اس کے ساتھ ہی منصرمانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۴ار آذر ۱۳۲۱ ف کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت پر مستقل ہوئے آپ کی یافت میں ترقی ہوتے ہوئے (۱۰۰۰) ماہوار پاتے رہے تھے کہ بحکم آذر ۱۳۳۶ ف کو بوجہ پیرانہ سالی آپ کو (۵۰۰) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری و تجربہ کاری حسب فرمان خسروی تاحکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت تکملہ تنخواہ (۵۰۰) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کارگزار ہیں۔ وظیفہ حاصل کرنیکے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ بمنظوری سرکار توسیع عطا ہوچکی تھی۔ آپ کے ایک فرزند ارجمند مانک راؤ صاحب موجود ہیں۔

مہتممان و نظماء و مددگاران دارالضرب و کاغذ مہر

(۱۱۲)

نواب آغا مرزا نصر اللہ خان لبیب دو یار جنگ

آپ کا فدائی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس و اعلیٰ کی اتالیقی و مصاحبت کا آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹۔ تیر ۱۲۹۰ ف ہے۔ (۲۰۰) علاقہ دیوانی اور پانسو روپیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایکہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔ کتب خانہ حضور پرنور کے مہتمم تھے۔ ۲ر مہر ۱۲۹۴ ف کو مہتمم کاغذ مہور علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۸ر مہر ۱۳۰۵ ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے۔ ۱۰ر ربیع الثانی ۱۳۰۱ کو

بتقریب دربار حکمرانی حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ خانی بہادری اور دولت یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۹ر مہر ۱۳۰۵ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بزبان فارسی موسومہ۔ "تاریخ دکن" ایک بسیط تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

مسٹر انگلش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم فروردی ۱۳۱۲ف کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہور مقرر ہوئے۔ اور خدمت مذکور پر ۷ر خورداد ۱۳۱۶ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (الـ) روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سکہ کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔

چار میناری نمونہ کا سکہ آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا جسکی ڈائی ولایت سے تیار کراکر منگوائی گئی تھی۔ بعد ختم مدت واپس کئے گئے۔

(۱۱۴)

مسٹر گیالمن رابرٹ لیرن

آپ ۱۸ر خورداد ۱۲۸۳ف فصلی کو پیدا ہوئے۔ یکم فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت نظامت دار الضرب و مہتممی کاغذ مہور پر بمشاہرہ (لـعہ) کلدار منصرمانہ تقرر ہوا۔ اور ۲۸ر فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت مذکور پر بماہوار (الصہ) کلدار مستقلاً تقرر ہوا۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت سہ الونس (اعصمار) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی دورکشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

مسٹر سپتن جی یا یوجی چینائی اول مددگار

ناظم دارالضرب

آپ ۲۶ر امرداد ۱۲۸۷ف کو پیدا ہوئے۔ اولاً یکم تیر ۱۳۰۸ف لغایتہ ۲۱ر آذر ۱۳۱۷ف نان گزیٹیڈ خدمت پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ر آذر ۱۳۱۷ف کو بشاہرہ (۱۵صہ) خزانہ دار دارالضرب مقرر ہوئے۔ پھر یکم آذر ۱۳۲۶ف کو آپ مہتمم خزانہ دارالضرب و مددگار مہتمم کاغذ مہور ہوئے۔ یکم آذر ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت سہ الونس (صمار) قرار پائی۔ اور ۵ر خورداد ۱۳۲۹ف کو آپ جنرل مددگار دارالضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یافت (الممار) روپیہ ہے۔

(نظامت جنگلات سرکار عالی)

(۱۱۶)

مسٹر الیف ے الاج

آپ بتاریخ ۲۷ر آذر ۱۲۷۱ف پیدا ہوئے۔ ۶ر فروری ۱۳۲۳ف کو آپ منصرم ناظم جنگلات بشاہرہ (المار) کلدار اور (ماصہ) سکہ عثمانیہ الونس ما مور ہوئے

اور ۶ فروردی ۱۳۲۶ف کو آپ کی تنخواہ (اعہ) کلدار اور (ماصہ) سکہ عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ یکم اردی بہشت ۱۳۲۰ف کو بوجہ ختم مدت آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۱۷)

مسٹر ڈبلیو الیف بسکواسکوائر

آپ مسٹر ٹی۔ بی۔ بسکو متوفی ساکن نیوٹن۔ انورنس شائر کے خلف اصغر تھے بنگال سول سرویس سے آپ کا تعلق تھا۔ ۱۳۰۳ھ ہجری میں (بوجہ علحدگی مسٹر ریالن ٹائن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوئے۔ اور ۲۰ امرداد ۱۳۰۲ف کو ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ بارہ سو (الماہ) روپیہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ نے حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ مین کچھ اصلاحین کین اور آپکی درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ ۱۳۲۱ھ ہجری میں (للوعہ) کا موازنہ سرکار عالی نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ اپنے سررشتہ میں ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو ابتک قایم ہے جس مین فن انجنیری اور جنگلات کی تعلیم ہوا کرتی ہے۔ صدہا شایقین اور طالب ملازمت شریک اور پاس ہوکر خدمتین حاصل کرتے رہتے ہین۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بےحد فائدہ پہونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہوگئی۔ بتاریخ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۴ف آپ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کے نام ۱۱ ۱نہ (صما) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۱۸)

نواب حامد یار جنگ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علی بیگ ہے۔ بتاریخ ۳ آذر ۱۲۹۴ف پیدا ہوئے آپ نواب افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ ۲۴ مہر ۱۳۱۵ف کو آپ دایرہ ملازمت سرکار عالی بمشاہرہ (۱۵۰) دوم تعلقدار ضلع نظام آباد مقرر ہوئے اس کے بعد یکم امرداد ۱۳۲۳ف کو مہتمم چہاؤنیات وریلوے بلدہ بمشاہرہ (۲۰۰) مقرر ہوئے اس کے بعد تعلقداری ضلع عادل آباد میں کارگزار رہے۔ بعد ازان ۱۲ مہر ۱۳۲۶ف کو سررشتہ جنگلات مین منتقل ہوئے۔ اسوقت بشمول الونس وغیرہ (الـ) روپیہ کی یافت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ تیر ۱۳۲۸ف کو منصرم ناظم جنگلات بلدہ بمشاہرہ الونس (الـ) مامور ہوئے۔ بعد ازان ۳ آبان ۱۳۳۰ف کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ اور تنخواہ (الـ) پاتے رہے۔ یکم آذر ۱۳۲۱ف سے آپ کی یافت (الـ) قرار پائی۔

۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ غفران مکان خانی بہادری اور ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ حامد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نظمائے کروڑگیری سرکار عالی

(۱۱۹)

مسٹر داراب جی دوسابھائی

بتاریخ ۱۹ آذر ۱۲۵۶ف دائرہ ملازمت سرکار عالی مین شریک ہوئے۔ بعدہ ۱۳ مہر ۱۲۸۵ف کو

تعلقدار کروڑگیری مقرر ہوئے۔ اور ۳ر اسفندار ۱۲۹۹ف کو تعلقداری کا عہدہ کمشنر کروڑگیری کے نام سے مبدل کیا گیا۔

۱۷ر آذر ۱۳۰۴ف کو وظیفہ حسن خدمت پر ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ ماہانہ (۳۰۰) روپیہ وظیفہ تازیست ملتا رہا۔ یکم اسفندار ۱۳۲۰ف کو بلدہ میں انتقال کیا۔

(۱۲۰)

مسٹر پیتن جی

آپ کی تاریخ ابتدائی ملازمت ۴ ۲ر مہر ۱۲۸۵ف ہے۔ آپ مختلف خدمات پر کارگزار رہے۔ ۱۷ر امرداد ۱۲۹۸ف کو ڈپٹی کمشنر درجۂ اول کی خدمت پر بمشاہرہ (۶۰۰) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۰ر آذر ۱۳۰۴ف سے ۲۰ر امرداد ۱۳۰۴ف یعنے چند ہی ماہ تک آپ نے کمشنر کروڑگیری کا کام انجام دیا۔ حسن بن عبد اللہ المخاطب نواب عماد نواز جنگ مرحوم سابق کمشنر کروڑگیری بلدہ خدمت کمشنری سے سبکدوش کئے گئے تو آپ اُن کی جگہہ بہ لحاظ گریڈ ۳ر تیر ۱۳۱۰ف کو منصرم کمشنر کروڑگیری مقرر ہوئے۔ ۱۷ر دی بہشت ۱۳۱۳ف کو وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کے نام (۷۸۰) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد ۲ر جولائی ۱۹۱۴ء کو آپ کا انتقال ہوگیا۔

(۱۲۱)

خان بہادر عبد الکریم عرف لال خاں صاحب

آپ ماہ شہریور ۱۲۹۹ف میں زمرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ پھر خدمت سرکردہ دوم کوتوالی بلدہ اور فوج سٹی پولیس کے کمانڈنگ آفیسر مقرر ہوگئے۔ ۱۲ر رجب ۱۳۱۷ھ کو بتقریب دربار سالگرۂ مبارک آپ کو خانی بہادری کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰ر تیر ۱۳۲۱ف

کو خدمت کو توالی بلدہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور عہدہ مذکور پر ۹ر آبان ۱۳۲۱ف تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازان آپ کمشنر کروڑگیری ملک سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے ۱۵ر فروردی ۱۳۲۴ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ اور آپ کے بھائی جنکا تعلق پولیس بلدہ سے تھا۔ دونون کی نسبت حکم سرکار ہوا کہ بلدہ سے چلے جائین اور عثمان آباد مین رہین۔ چنانچہ اوسی روز دونون بھائیون کو بلدہ سے روانہ کیا گیا۔ بعد باجازت سرکار دوبارہ ۲۴ر ذی قعدہ ۱۳۳۳ھ کو بلدہ واپس آئے اور ۲ر شوال ۱۳۳۴ہجری کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے دور کو توالی و نظامت کروڑگیری کو اکثر اصحاب یاد کیا کرتے ہین۔

(۱۲۲)

راجہ اندر کرن بہادر

آپ راجہ راجان مہاراج آصف نواز ونت مرلی منوہر متوفی کے خلف اکبر اور امرار بلدہ سے ہین۔ ۱۳ر آذر ۱۲۸۵ف کو تولد پائے بعد خانگی تعلیم کے ۱۲ سال کی عمر مین مدرسہ عالیہ مین داخل ہوے۔ چار سال تک تعلیم پائی۔ پھر مدراس یونیورسٹی کا امتحان میٹرک پاس کیا۔ ۱۳۰۱ھ مین آپ مہابلیشور وغیرہ کی سیر فرمائی۔ آپ کو سیاحت کا حد درجہ شوق ہے۔ اثنار سفر مین اکثر راجہ مہاراجون سے ملاقات ہوئین۔ اور اُن کے مہمان رہے۔ ۱۳۱۳ہجری مین امتحان۔ ایف۔ اے۔ پاس کیا۔ بعد ازان آپ نے۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ ۱۳۱۱ھ مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ اس کے بعد حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی ۴ر شہریور ۱۳۰۵ف کو بمشاہرہ (سمار) کار آموز ہوے۔ ۱۰ر تیر ۱۳۱۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بماہوار (اتماکہ) مقرر ہوے۔ ۷ر مہر ۱۳۱۵ف کو اول تعلقدار ضلع بیڑ بماہوار (صماصہ) مامور

ہوئے۔ اور ۲۲ر آبان ۱۳۱۶ف کو (لکا) روپیہ تنخواہ پانے لگے۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقداری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو منصرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوئے اور بیافت (۱۱۱۱۵) ہوگئی۔ اس کے بعد ۱۶ر ۱۸ فروردی ۱۳۲۴ف کو آپ ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ر فروردی ۱۳۲۵ف کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ر آذر ۱۳۳۲ف کو آپ مکرر خدمت نظامت کروڑگیری پر واپس تشریف لائے۔ ۲۹ بہمن ۱۳۳۶ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بوقت وظیفہ آپ کا زمانہ کارآموزی بھی حسب الحکم سرکار بصیغہ فینانس شریک مدت ملازمت کرلیا گیا

۲۷ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ غفران مکان راجہ بہادر کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۳)

نواب سہراب جی جمشید جی چنیائی المخاطب سہراب نواز جنگ بہادر

آپ ۳ر اردی بہشت ۱۲۷۰ف کو پیدا ہوئے۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ اولاً آپ کا سوم تعلقدار درجہ اول پر بیافت (۳۰۰) بتاریخ ۲۶ر اسفندار ۱۲۹۰ف کو تقرر کیا گیا۔ بعد ازاں متعدد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو انجام دیتے رہے اور ۵ر مہر ۱۳۰۲ف کو بمشاہرہ (۵۰۰) آپ منصرم مددگار صوبہ دار مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ترقی کرتے ہوئے ۱۰ر بہمن ۱۳۲۱ف کو آپ منصرم صوبہ دار ضلع میدک بمشاہرہ (۱۲۰۰) مامور ہوئے اس کے بعد تعلقداری درجہ اول ضلع نظام آباد پر بماہوار (۱۲۰۰) منتقل ترقی یاب ہوئے۔ بعد ازاں ۱۸ر فروردی ۱۳۲۵ف کو ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی کی خدمت پر بماہوار (۱۶۰۰) مقرر ہوئے اور ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

ختم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چہل سالگرۂ غفران مکان سہراب نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ عرف منٹر صاحب

آپ بتاریخ ۱۰ آذر ۱۲۷۶ف کو بلدۂ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بلدہ میں اور ما بعد کی تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں کیمرج میں۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پا کر وطن واپس تشریف لائے۔ اور آذر ۱۳۰۲ف میں اٹاپی کی حیثیت سے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی میں متعین کئے گئے چھ مہینے گذرنے کے بعد دوم تعلقدار ضلع بیدر مقرر ہوئے۔ اور نارائن پیٹھ اور بھونگیر میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دئے۔ اردی بہشت ۱۳۱۵ف میں اول تعلقدار ضلع محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پربھنی اورنگ آباد ضلع کریمنگر وغیرہ بہ حیثیت اول تعلقداری تبادلے جات ہوتے رہے۔ ضلع اورنگ آباد اور میدک پر منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۳۳۰ف میں صوبیدار ورنگل مقرر ہوئے۔ اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کمشنر کروڑگیری کے خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۱۵ آذر ۱۳۳۱ف کو آپ خدمت کمشنر کروڑگیری پر مامور ہوئے اور ۲۰ آذر ۱۳۳۲ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ خدمات کے صلہ میں بارگاہ خسروی سے بتقریب سالگرۂ مبارک اعلیحضرت قدرقدرت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ف محی الدین یار جنگ کا خطاب

عطا ہوا۔ جب وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ تو قدرشناس آقا نے غرہ رجب ۱۳۴۳ ہجری سے نظامت مال سمت ورنگل پر تقرر فرمایا تھا بعد حسب سابق چار صوبہ داریان قایم ہوئیں تو خدمت نظامت مذکور برخواست کردی گئی ۔

(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہادر

آپ نواب سر فریدون الملک مرحوم سابق منصرم صدر اعظم باب حکومت کے صاحبزادہ ہین آپ سابق مین کمشنر برار تھے ۔ جہان سے آپ کو طلب کیا جاکر ۲۹۔ بہمن ۱۳۳۶ ف کو بمشاہرہ (الصما) کلدار پر امتحاناً تین سال کے لئے ناظم کروڑگیری مقرر کیا گیا ہے ۔ بتقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۱ر اسفندار ۱۳۳۹ ف جلد ۶ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور تنخواہ مین (ماصہ) کا اضافہ ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار ہین ۔

(نظامت تعلیمات)

(۱۲۶)
نواب سید راس مسعود بیرسٹرایٹ لا المخاطب مسعود جنگ بہادر

آپ مسٹر سید محمود کے خلف الرشید اور سرسید علیہ الرحمتہ کے پوتے ہین ۔ آپ ۱۲ر فروری ۱۲۹۸ ف کو بمقام علیگڈہ پیدا ہوے ۔ ۱۹۰۴ء مین آپنے انٹرنس پاس کی ۔ اور عازم انگلستان ہوکر چھ سال کی محنت مین اکسفورڈ یونیورسٹی کے نیو کالج سے ۱۹۱۰ء مین بی۔ اے ۔ کی ڈگری حاصل کی ۔ اس امتحان مین آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی عرصہ مین آپ قانون کے مطالعہ مین مشغول رہے اور ۱۹۱۲ء مین بیرسٹری کی سند حاصل فرمائی بعد

واپسی وطن بمقام بانکی پور۔ بیرسٹری شروع کردی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کا جی نہ لگا اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے صیغہ تعلیمات میں داخل ہوگئے آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہوگیا تو ۲۷ر شہریور ۱۳۲۵ف کو سرکار عالی نے بمدت سہ سالہ سرکار عظمت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار عالی پر بمشاہرہ (الماصہ) کلدار مامور فرمائے گئے۔ ۲۷ر شہریور ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت میں اضافہ ہوکر (السامصہ) کلدار اور (ماء) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بتقریب عقد خوانی اعلیٰحضرت بندگانعالی حسب فرمان خسروی مزینہ غرۂ شوال ۱۳۴۱ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات کی حیثیت سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اور اس سیاحت کے نتیجہ کے طور پر ایک بسیط رپورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواب صاحب موصوف نے ماہ رجب ۱۳۴۵ھ میں چہماہہ کی رخصت حاصل کرکے مکرر ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ر شہریور ۱۳۳۷ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے۔ اور جانب وطن روانہ ہوے۔ آپ کو (السـ) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اسوقت آپ محمڈن یونیورسٹی علیگڈھ کے وائس چانسلری میں قومی خدمت بجالانے میں آپ شب و روز مصروف رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

مولوی فضل محمد خان صاحب ایم۔ اے

آپ ۹ر تیر ۱۲۹۲ف کو پیدا ہوے اور ۱۰ر امرداد ۱۳۲۳ف کو سرکار عظمت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (صماصہ کلدار) صدر مدرس سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے۔ اور اسی خدمت پر ۱۰ر امرداد ۱۳۲۶ف کو آپ کی

یافت (۱۲۵ کلدار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ ختم مدت سرکار عظمت مدار مین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علٰحدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتاریخ ۹ بہمن ۱۳۲۵ف آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکرر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ اثنا تک کارگذار ہیں

نظما سررشتہ (ٹپہ خانہ) علاقہ سرکار عالی

(۱۲۸)

نواب برہان الدین خان شہسوار جنگ بہادر

آپ برہان الدین خان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فایق خان شہسوار جنگ ثانی کے پوتے تھے اول ۱۴ مہر ۱۲۶۹ف کو نظامت ٹپہ سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جیسے ۲۰ ریتر ۱۲۹۱ف تک مامور رہے۔ بعد ازان محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعد ازان خدمت مہتممی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جسکو تا دم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ھ مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر ۲۲ ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری کو بمرض انفلوئنزا آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک دل اور دیانتدار تھے

(۱۲۹)

سی لاڈر اسکوائر

ابتداً آپ ۱۸۷۲ء مین گورنمنٹ برطانیہ کے امپیریل پوسٹل سرویس مین داخل ہوئے قبل ازین آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ ہائے گورنمنٹ انگریزی کے

خدمات بجالائے ۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر سدرن افغانستان فیلڈ فورس کے
ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعدازان ۹ ہر اردی بہشت ۱۳۰۷ف
کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے
(الـ ۱۰۰۰) حالی تنخواہ اور (۲۰۰) کلدار کنٹری بیوشن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ مین بہت سے جدید
ٹپہ خانہ جات قائم ہوے اور بہت سارے اصلاح وانتظامات ہوی ۔ دنیز رائچور ۔ یادگیر
ایلند و پہاڑ وغیرہ مین گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے ۔ سابق مین
جو گھونگرو ٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی مین جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔
اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہرایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔
اخبارات کے لئے پاؤ آنہ محصول آپ ہی کے زمانہ مین قایم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آنہ کے
کارڈ بھی آپ ہی کے اصلاح کا نمونہ ہے ۔
بعد ختم مدت ملازمت بعطائے وظیفہ ۱۳۱۲ف میں آپ یہاں سے واپس روانہ ہوے

(۱۳۰)

نواب سید سردار علیخان المخاطب سردار نواز جنگ بہادر

آپ خلف دوم نواب سردار دلیر الملک مرحوم ہین آپ کا تعلق بلدہ کے سادات حسنی سے
ہے ۔آپ کی ولادت ۱۰ اردی بہشت ۱۲۸۸ف کو بلدہ بین واقع ہوی۔ اپنے والد کے زندگی
میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے اون کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ
مائل ہوے ۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا بمبئی کا مشہور واٹسن ہوٹل و ملحقات کے
آپ ہی کی ملکیت مین تھا۔
آپ کو اس سکونت گاہ عامہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جسقدر علماء و صلحاء و مشاہیر

وار دہبئی ہوتے تھے۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت سے صاحب ممدوح کے زیر سایہ آرام پاتے تھے۔

سرکار آصفیہ کے سلک ملازمت مین ۲۲ر دے ۱۳۲۱ف کو حضور پرنور کی توجہات شاہانہ کے باعث آپ دوم تعلقداری کی حیثیت سے داخل ہوئے۔ اور مانوی آپ کا مستقر قرار پایا۔ سلسلہ بسلسلہ اول تعلقداری وصوبیداری تک ترقی کرکے آپ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف کو ناظم ٹپہ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فایز ہوئے۔ اور ۱۵مر اسفندار ۱۳۳۸ف کو وظیفہ حسن خدمت تعدادی (اٹھ سو) روپیہ علی الحساب حاصل فرماکر خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدرقدرت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۷ ۲ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف پیشگاہ خداوندی سے سردار نواز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ اہل قلم بھی ہیں۔ آپ کے تصانیف مین ہند موجودہ۔ تاریخی فرنیچر۔ اضطراب ہند۔ ہند در عہد لارڈ کرزن۔ حیات لارڈ مارلے۔ حیات لارڈ ریڈنگ۔ قابل ذکر ہین۔

(۱۳۱)

مسٹر رستم جی جمشید جی چینائی

آپ بتاریخ ۹ر امرداد ۱۲۸۱ف تولد پائے۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۲۹ر شہریور ۱۳۰۲ف کو حیدرآباد مین بمشاہرہ (۸۰ر) اٹاچی سیول سرویس کلاس مقرر ہوئے۔ بعد ازان من ابتدا ۱۲ر مہر ۱۳۰۶ف لغایتہ ۹ر بہمن ۱۳۰۸ف بیافت الونس بغرض تعلیم سررشتہ ٹپہ کلکتہ مین قیام فرمارہے۔ بعد ۱۰ر بہمن ۱۳۰۸ف کو مہتمم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (۴۰۰) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے۔ یکم آبان ۱۳۱۰ف کو (۵۰۰) اور یکم اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو (۶۰۰) پر ترقی پائے۔ بعدازان بلدہ حیدرآباد مین

۲۳۔ آذر ۱۳۱۲ف کو مددگار ناظم ٹپہ بمشاہرہ (سما) مامور ہوے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوے ۹ ۲۔ خورداد ۱۳۱۵ف کو (سماعہ) تنخواہ پانے لگے۔ کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹپہ خانجات درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر روانہ ہوے۔ بعد ازان ۱۳۔ تیر ۱۳۱۸ف کو خدمت نائب ناظم ٹپہ خانہ سرکار عالی پر بمشاہرہ (الماعہ) منفردانہ مامور ہوے بعد ازان مہتمم ٹپہ خانہ جات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف کو بلدہ حیدرآباد مین مستقل مددگار ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (صما) پر ترقی یاب ہوے۔ ۱۴۔ شہریور ۱۳۲۱ف کو منصرم ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (سما) مامور ہوے۔ اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۲۲ف کو (لکا) روپیہ اور ۲۶۔ آبان ۱۳۲۶ف کو (الـ) ماہوار اور (ما) روپیہ الاؤنس پانے لگے۔ ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۵ف کو آپ مستقل ناظم ٹپہ خانہ جات ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوے اور بتاریخ ۹۔ امرداد ۱۳۴۰ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی۔ (صما ۱۲ پیسہ) سبکدوش ہوئے۔

ٹپہ خانہ علاقہ سرکار عالی مین بہ نسبت آمدنی کے اخراجات زاید ہوا کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد وضع اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

محمد احمد صاحب منصرم ناظم ٹپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یونائیٹڈ پراونس کے ایک قدیم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ مین بڑے بڑے ذمہ داری کے عہدون پر فایز رہے ہین۔ آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم کو بھی نواب سالار جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا۔ صاحب ممدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہان آئے۔ سپرنٹنڈنٹ انجنیر مقرر ہوے۔ صوبہ ورنگل مین آب پاشی کے بڑے کام

انہی کے زمانہ میں جاری اور تکمیل کو پہونچے۔ خان بہادر صاحب نے یہاں بھی تقریباً بیس سال ملازمت کی اور یہاں سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔

محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہو چکی ہے۔

آپ محمڈن اینگلو اورینٹل کالج علیگڈھ میں ایف۔ اے۔ کلاس میں تعلیم پاتے تھے کرسمس تعطیل وغیرہ کے موقع پر حیدرآباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم پولیس نے ان کا انتخاب بہ عہدہ مہتممی کے لئے فرمایا۔ اسوقت ان کی عمر صرف (۱۹) سال کی تھی۔ مسٹر ہنکن صدر ناظم کوتوالی اضلاع اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ وہ ان کو اپنے محکمہ میں لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے بنگلہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کوتوالی میں شریک کرنے کے لئے بہت کچھ اصرار کیا لیکن ان کی طبیعت کا رجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ انکار کرتے رہے۔ مسٹر لارڈ ناظم پولیس سے خاص طور پر انہوں نے سفارش کرکے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرا دیا۔ گو اس سررشتہ میں ان کی ترقی بہت دھیمی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ گو جس سررشتہ میں ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زینہ پر ان کو رفتہ رفتہ پہونچا دیا۔

آٹھ نو سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس ہومن ناظم پولیس نے مددگاری نظامت پر لے لیا (۱۷) سال تک اس خدمت کو بہ حسن و خوبی انجام دیتے رہے۔ ۱۳۳۵ف میں نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر علحدہ ہونے سے خدمت نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال میں ہوئی۔ اور اس میں بڑا حصہ محمد احمد صاحب بھی کا رہا ہے۔ جدید قواعد کی تنظیم۔ مختلف جدید شعبوں کا نفاذ۔ جدید فارموں اور رجسٹروں کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طریقہ بیمہ سیونگ بنک۔ اوگمارنٹی فنڈ۔ وغیرہ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی یہاں بھی پوسٹ آفس منیول جو تیار کرایا جارہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تحریک کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے اپنے زمانہ مین کی ہے۔

مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پرسیڈنسی پوسٹ آفیس اور جملہ بڑے بڑے پوسٹ آفسوں کو دیکھا ہے۔ کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ ۱۹۱۱ء مین دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہان کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام قابل تعریف رہا۔

۱۸ امرداد ۱۳۴۰ف کو مسٹر رستم جی صاحب وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے ملازمت سے علحدہ ہوے اور خدمت نظامت ٹپہ خانہ پر آپ کا تقرر ہوا۔

نظماء طبابت

(۱۳۳)

ڈاکٹر لایل یم۔ ڈی

آپ ۱۸۸۰ء م ۱۲۹۰ف مین بہ حیثیت منصرم ناظم طبابت مقرر ہوے۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کارگزار رہے۔ ڈسمبر ۱۹۰۶ء مین آپ نے افضل گنج ہاسپٹل کے لئے پچاس ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرماکر اس بات کا ثبوت دیا کہ آپ کو حیدرآباد اور اس کے باشندون سے سچی ہمدردی ہے۔ (صفحہ) روپیہ کا عطیہ انہون نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج ہاسپٹل کے مرضاء مقیمہ مین سے زنانہ اور زچہ خانہ کے مریضون کے لئے دوا مین وغیرہ اور ان کے راحت و آرام کی چیزین فراہم کرکے دے جائین اس وقف کے ٹرسٹی سر مدن المہام بہادر۔ مدار المہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلیٰ محکمۂ طبابت مقرر کئے گئے۔

یہ رقم بمبئی کی بنک مین جمع کی گئی ہے ۔جس کا سود ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ملتا ہے ۔ حضرت اقدس و اعلیٰ نے اس عطیہ کو قبول فرما کر ڈاکٹر صاحب ممدوح کا شکریہ ادا فرمایا۔

(۱۳۴)

سلطان الحکما ڈاکٹر میر وزیر علیخان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے۔ اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے ۔ جوش تخلص تھا ۔ ابتداً آپ معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوے ۔ اور ایکہزار الستہ تنخواہ پاتے تھے ۔ سنہ ۱۳۱۲ ہجری میں خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکما کا خطاب سرفراز فرمایا گیا ۔ آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوے ۔

(۱۳۵)

ڈاکٹر لفٹننٹ کرنل لاری

آپ بتاریخ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۸۵ء م ۱۰ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے ۔ اس کے بعد بوجہ ختم مدت ۱۷ مئی سنہ ۱۹۰۱ء کو خدمت سے سبکدوش ہوے ۔ اور ۱۲ مئی سنہ الیہ کو آپ بلدہ سے واپس روانہ ہوے ۔ ۲۳ اگسٹ سنہ ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا ۔ اور یہان سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوی کلوروفارم کمیشن ماہ سپٹمبر سنہ ۱۸۹۱ء مین رزیڈنسی حیدرآباد کے ہاسپٹل مین آپکے عہد نظامت طبابت مین قایم ہوی تھی وہ ماہ نومبر سنہ الیہ مین اپنا کام ختم کیا ۔

(۱۳۶)

لفٹنٹ کرنل جی ایچ۔ ڈی گملیٹ ڈی آئی یم یس سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسۂ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت وصدر مخزن ادویہ ودواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت دراز کے بعد اپنی ڈیوٹی ختم کرکے رخصت ہوئے تو اُن کی جگہہ میجر۔ ڈی۔ براکمن۔ آئی۔ یم۔ یس۔ ناظم طبابت مقرر ہو کر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت لیکر ولایت روانہ ہوے۔ آپ ان کی جگہہ ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء کو مامور ہوئے صدر مخزن ادویہ کے مہتممی کے (۱۵۰) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے مہتممی کے (۳۰۰) جملہ (۴۵۰) تنخواہ مقرر تھی۔ فن ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریان حاصل کی تھیں اکثر سخت اور مہلک مریضون کا آپ نے معقول علاج کیا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہان سے واپس روانہ ہوے۔

(۱۳۷)

ڈاکٹر۔ لنکاسٹر

آپ بتاریخ ۴ فروردی ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ ۴ خورداد ۱۳۲۶ف کو ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بمشاہرہ (۱۰۰۰) کلدار اور (۵۰) بھتہ پر مامور ہوے آپکے زمانہ میں بلدہ حیدر آباد میں مرض انفلوئنزا پھوٹ پڑا تھا۔ اُسوقت مرضا کے ساتھ نہایت ہمدردی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگو دانہ سے نہایت امداد کی بعد ختم مدت بتاریخ ۹ خورداد ۱۳۲۸ف یہان سے راہی وطن ہوے۔ آپ نہایت ہر دلعزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

میجر محمد اشرف صاحب ایم۔ بی سی ایم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ف کو پیدا ہوئے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ اور تاریخ مذکور سے ۱۴۔ مہر ۱۳۲۰ف تک علاقہ فوج میں مستقل دکارگزار رہے۔ ۲۷۔ خورداد ۱۳۲۳ف کو بمشاہرہ ([illegible]) معہ الونس منصرم ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۳۔ خورداد ۱۳۲۷ف نگرانکار ناظم طبابت مقرر ہوئے۔ آپ کی یافت ([illegible]) ماہوار اور ([illegible]) ۔ ۱۰۰۔ الونس قرار پایا اور اب اسوقت نائب ناظم طبابت ہیں۔

(۱۳۹)

میجر خواجہ معین الدین صاحب ایم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ف تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۷۔ خورداد ۱۳۰۳ف کو اسسٹنٹ ہوز سرجن دو دا خانہ افضل گنج پر بمشاہرہ ([illegible]) معہ الونس مقرر ہوئے اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۲۔ امرداد ۱۳۲۴ف کو بمشاہرہ ([illegible]) منصرم ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوئے۔ اور ۱۵۔ امرداد ۱۳۱۱ف لغایتہ ۲۔ امرداد ۱۳۲۴ف منصرم رہے آپ علاقہ فوج میں بھی مامور رہے۔ ۲۴۔ خورداد ۱۳۳۹ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے آپنے ولایت میں فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور ڈگریاں حاصل کیں اور چند سال افواج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہیں۔

(۱۴۰)

نواب حکیم محب حسین المخاطب فیلسوف جنگ سردار الحکما

آپ بتاریخ ۱۱۔ اردی ۱۳۰۴ف دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور ۱۸۔ خورداد ۱۳۰۵ف کو

صدر شفاخانہ یونانی واقع چارمینار مین افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۲۶ر بہمن ۱۳۱۷ف
م ۴ر ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ ہجری تک سکار گزار رہے ۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
آپ طبیب یونانی وڈاکٹری دونون فن مین کامل ماہر تھے تشخیص مرض مین آپ کو خاص ملکہ
حاصل تھا۔ سرکاری دواخانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ ٹنٹی کوکا ہر بھی خانگی مطب
رکھا تھا۔ آپ کو (؏ مار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو
بتقریب دربارجشن چہلسالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا
خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔
نواب اقبال الدولہ وقار الامراء کے خاص اسٹاف سرجن تھے۔

(۱۴۱)

نواب حکیم الطاف حسین خان المخاطب حاذق جنگ افتخار الحکماء

آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۲۶۹ھ مین
پیدا ہوسے ۔ آپ نے فن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علیخان صاحب
سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی ۔ فارسی ۔ تلنگی ۔ مین اچھی دستگاہ تھی ۔ ابتداً آپ
صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی واقع چارمینار مین بمشاہرہ (؏ ما) روپیہ مامور ہوسے
ڈاکٹر محب حسین صاحب افسر الاطباء کی مددگاری مین کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت
امراض کے مبتلا مریض آپ کے علاج سے صحت یاب ہوسے۔ آپ بتاریخ ۲۷ر دے ۱۳۱۷ف
افسر الاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوسے۔
یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت نواب
میر محبوب علیخان غفرانمکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ر مہر ۱۳۲۵ف کو

۲۲۔ صفر ۱۳۴۵ھ ہجری تک کارگزار رہے ۔ اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

حکیم مولوی امتیاز الدین حسین صاحب

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ف کو تولد ہوئے ۔ ابتداً ۲۵۔ دے ۱۳۰۸ف کو آپ دوم افسر الاطباء، دواخانہ یونانی سرکار عالی بمشاہرہ (مار) روپیہ مامور ہوئے ۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ف کو اول مددگار (ماصہ) پر مقرر ہوئے ۔ بعد ازاں آپ مہتمم شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے ۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۲۶ف کو افسر الاطباء مقرر ہوئے اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظمائے نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

مولوی سید محمود صاحب

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۷۔ اردی بہشت ۱۲۷۴ف ہے۔ یکم مہر ۱۲۸۵ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے ۔ اور ۱۴۔ امرداد ۱۲۸۸ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہکر نظامت دار القضاء پر منتقل ہوئے ۔ بعد ازاں ۲۔ شہریور ۱۲۹۴ف کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۸ف م ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ف تک کارگزار رہکر تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب

آپ خلف مولوی سعد الدین احمد خان عمدۃ الامرا ضیاء الدولہ حافظ الملک تھے سنہ ۱۲۶۰ھ
مین آپ بمقام دہلی پیدا ہوے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن
طب سے بھی واقف تھے۔ سنہ ۱۲۹۲ھ ہجری مین وارد بلدہ حیدرآباد دکن ہوکر زبان مرہٹی اور
پیمایش و بندوبست کا فن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال سنہ ۱۲۹۳ھ ہجری مین ملازمت
سرکار عالی اختیار کی۔ ابتدأ مدرسہ عالیہ مین مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر وہان سے سررشتہ
بندوبست مین بعہدۂ مددگار بندوبست مقرر ہوے۔ بعد ازان پانچسال تک خدمات
دوم وسوم تعلقداری و مددگاری اول تعلقداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کے خدمات
سررشتہ فوج مین منتقل ہوے۔ وہان مددگار معتمد افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوے
پانچسال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سررشتہ کورٹ آف وارڈز مین مستعار لئے گئے
۵ اردی بہشت ۱۳۰۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوے۔ جبہر ۵۔ فروردی
سنہ ۱۳۰۶ف تک کارگزار رہے بعد ازان چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی
اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر انعام کا کام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۱۱ف کو مستقل
طور پر ناظم نظم جمعیت فوج بیقاعدہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوے۔ اور ۲۷ مہر سنہ ۱۳۱۴ف
تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے اور آپ کو (۱۵۰) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ بتاریخ ۶۔ رمضان
سنہ ۱۳۲۸ھ ہجری روز پنجشنبہ بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۵)

نواب کپتان مرزا محمد ہادی خان وزیر جنگ وزیر یار الدولہ

آپ آغا خان مرحوم کے اکلوتے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ف میں ابتدا فوج گوشہ محل مین کیڈٹ الونس کے ساتھ مقرر ہوے۔ بعدازان افواج قلعہ گولکنڈہ مین سب لفٹنٹ ہوے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹنٹی ایجٹنی وغیرہ پر ترقی کرتے ہوے عہدۂ کپتانی پر بشاہرہ (سماللعہ) مامور ہوے بعدازان ۱۳۱۱ف مین میجر ہوے اور ۱۳۱۶ھ ہجری مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و وزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ھ ہجری مین مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار مدارالمہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے۔ اسوقت آپ اُن کے ایڈیکانگ مقرر ہوے اس کے بعد ۲۸ مہر ۱۳۱۴ف کو ناظم نظم جمیعت کے عہدہ پر فایز ہوے جسپر ۲ شہریور ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔

(۱۴۶)

رحیم ریشن

جارج نندی سکوائریم۔ ای۔ یل۔ یل۔ ڈی

آپ ۲ امرداد ۱۲۶۵ف کو ممالک مغربی وشمالی کے شہر فتحپور میں پیدا ہوے آپ ریورنڈ گوپی ناتھ نندی (جو امریکین پرسبٹیرین مشن کے ایک مشنری تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتدا آپ نے لکھنو اور کلکتہ کے لامارٹی نیری کالج مین تعلیم پائی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعدازان قانونی امتحان مین کامیابی حاصل کرنیکے لئے

لنڈن روانہ ہوے اور آکسفورڈ یونیورسٹی مین داخل ہو کر تعلیم پانا شروع کی ۔ اس عرصہ مین سرکار نظام سے اسکالرشپ مقرر ہوا ۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکھنے مین مدد ملی ۔ چنانچہ آپ کیامرج یونیورسٹی مین جاکر سڈنی سکشن کالج میں داخل ہوئے وہان بھی کچھ وظیفہ مقرر ہو گیا ۔ آپ نے ۔ بی ۔ اے ۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے سوا تمام امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا ۔ مگر ۱۲۹۷ھ ہجری میں آپ کو حیدرآباد دکن مین حسب الحکم سرکار عالی آنا ہوا ۔ یہان آکر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوے بعدازان بخرچ سرکار مکرر لنڈن روانہ کئے گئے اور ٹرنٹی کالج ڈبلین سے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ اور یل ۔ یل ۔ ڈی ۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۳۰۱ھ مین حیدرآباد واپس آئے اور عدالتی مالگزاری سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے برار بھیجے گئے وہان آنریری اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوے ۔ پھر امراوتی ۔ اکولا ۔ وغیرہ کی اسسٹنٹ کمشنری اور امراوتی کے سپرنٹنڈنٹ کے خدمات تفویض ہوے ۔ بعد حصول تجربہ ۱۳۰۴ھ ہجری مین حیدرآباد دکن واپس ہوے ۔ اولاً اول تعلقدار بعدہٗ ڈپٹی کمشنر انعام ہوے بعدازان یکم آذر ۱۳۰۶ف کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوے ۔ بشمول الونس (الـــــہ) روپیہ تنخواہ مقرر ہوی ۔ ۱۲ ر اسفندار ۱۳۲۱ف کو آپ کی تنخواہ (الـــــعہ) قرار دیگئی اور ۲۰ ر دے ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علٰحدہ ہوے ۔ اور ۲۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۷ء م ۲۲ ر بہمن ۱۳۳۶ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا ۔ آپ عرصہ تک نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ بھی تھے ۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر

آپ بتاریخ ۱۶ ر خورداد ۱۲۹۹ف پیدا ہوے ۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر

سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکار ہیں۔ ۸ ار خورداد ۱۳۲۱ف
کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوے اور بتاریخ ۲۰ ار شہریور ۱۳۲۶ف
آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوے اور ۴ ار بہمن ۱۳۳۴ف
تک کارگزار رہے اس کے بعد انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوے
جسپر تا حال مامور و کارگزار ہیں۔

کمشنر و معتمدین
صفائی حیدرآباد

(۱۴۸)

نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد حکیم میر جعفر علیخان بہادر بعہد حضرت مغفرت مکان ہندوستان سے
وارد حیدرآباد دکن ہوے تھے۔ آپ (سید علیخان) اردو فارسی میں لایق بیاق
سباق ہیں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی
خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی یکم بہمن ۱۲۵۱ف تھی۔ آپ
نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ ہر سفر
یوروپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب ممدوح
کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوے۔ یکم فرور دی ۱۲۹۱ف کو صدر مہتمم
صفائی بلدہ بمشاہرہ (الـــــ) مقرر ہوے۔ جس پر ۱۲ ار آذر ۱۳۰۱ف تک مامور وا
کارگزار رہے۔ ۱۲۹۱ف میں خانی بہادری اور ۱۳۰۵ھ ہجری میں جشن سالگرہ
کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر مین ۱۳ ؍ شوال ۱۳۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا - آپ لایق - مدبر - اور خوش اخلاق تھے - ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے - جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے -

(۱۴۹)

مولوی میر کاظم علیصاحب

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی مین آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازان انجنیرنگ کالج حیدرآباد مین انجنیری کا امتحان پاس کیا - ۲۵ ؍ اردی بہشت ۱۲۸۲ف کو سلک ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے - ابتداً آپ ضلع رائچور و اورنگ آباد وغیرہ کے سررشتہ تعمیرات مین کارگزار رہے - اس کے بعد بشاہرہ (سماصہ) مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ مقرر ہوے بعد ازان مجلس صرف خاص کے مددگار ہوے وہان سے مکرر سررشتہ تعمیرات مین منتقل ہوے - [illegible] ۲۲ ؍ آذر ۱۳۰۱ف لغایتہ ۱۳۱۱ف مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ بشاہرہ (سمار) مامور ہوے سال ۱۳۱۸ف مین آپ کی یافت (الـ) روپیہ قرار دی گئی - ۸ ؍ جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ کو حسب الحکم حضرت غفران مکان آپ منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علیحدگی شمس العلما مولوی سید علیصاحب بلگرامی فائز ہوے -

(۱۵۰)

مسٹر آئی - ایچ - اسٹیونس اسکوائر

آپ ۱۴ ؍ اردی ۱۲۹۴ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے - آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کارگزار رہے - ۲ ؍ امرداد ۱۳۱۲ف کو

کمشنر و معتمد صفائی چادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۲۱ء میں حسب الحکم سرکار عالی (جب صفائی چادر گھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں ضم ہوئی تو) مولوی میر کاظم علیصاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر مہتممی کا کام بھی علاوہ معتمدی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے علٰحدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ اور ۳۰ ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (الف صمار) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس ہیڈ کوارٹر الونس ملتا تھا۔

---

(۱۵۱)

مسٹر وارنر

آپ ۱۱ ر تیر ۱۲۷۵ف کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ف میں بمشاہرہ (۱۱۰ صہ) اڈیکانگ نواب مدار المہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتدائے ۲ ر اسفندار ۱۲۹۶ف لغایتہ ۹ ر فرور دی ۱۳۰۵ف سررشتۂ فوج میں مامور رہے۔ ۱۰ ر اسفندار ۱۳۰۵ف کو سپرنٹنڈنٹ چادر گھاٹ میونسپلٹی و مہتممی صفائی چادر گھاٹ بمشاہرہ (سمار) مقرر ہوئے۔ ۵ ر مہر ۱۳۰۶ف کو صدر مہتمم صفائی چادر گھاٹ و منصرم معتمد بماہوار (للعہ) مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۳۰ ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو صدر مہتمم و معتمد صفائی حیدرآباد بماہوار (الف) ترقی پائے۔ ۱۲ ر فرور دی ۱۳۲۶ف کو میونسپل کمشنر (الف صما) پر مامور ہوئے۔ اور اوائل خورداد ۱۳۲۹ف میں آپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے۔

---

(۱۵۲)

مسٹر ڈاکٹر عبدالغنی۔ یم۔ بی۔ سی۔ یم۔ یل۔ آر۔ سی۔ پی۔ یم۔ آر۔ یس

آپ مدراسی النسل سے تھے۔ ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۸۱ف کو پیدا ہوے آپ کی ابتدائی تعلیم حیدرآباد دکن کے مدرسۂ طبابت مین ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردون مین آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری کلوروفام کمیشن کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لنڈن لے گئے تھے۔ جہان آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریان حاصل کین۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوے۔ اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف مین آپ مہتمم و معتمد صفائی بلدہ و چادر گھاٹ مقرر ہوے۔ علاوہ ازین آپ مدرسۂ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ما صہ) تنخواہ اور (ما صہ) اونس بابت معالجہ یوروپین گزیٹڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض و تجویز علاج مین آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کمشنر پلیگ بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ خورداد ۱۳۳۰ف مرض فالج سے آپ کا بلدہ مین انتقال ہوا اور دوسرے روز گھرانی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوے۔

(۱۵۳)

نواب سید زین العابدین بلگرامی المخاطب عابد نواز جنگ بہادر

آپ خلف اکبر نواب عماد الملک بہادر ہین۔ ۱۱ شہریور ۱۲۷۹ف کو پیدا ہوے حیدرآباد اور علیگڈھ مین تعلیم پائی۔ اس کے بعد انگلستان تشریف لے گئے جہان او بیات قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کر کے کارآموزی کی حیثیت سے ۱۱ آذر ۱۳۰۴ف کو حیدرآباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدرآباد مین

گزارے پانچویں سال منصرمانہ طور پر معتمدی دکنستری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ اس کے بعد سررشتۂ مال میں آپ صوبیداری ضلع اورنگ آباد پر مامور رہے اور ضلع بیدک میں مددگار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ تعلقدار ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہیں بعد ازاں بغرض ترتیب رپورٹ نظم ونسق آپ کو دفتر معتمدی فینانس میں متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ف میں تعلقداری ضلع ورنگل پر ترقی دی گئی۔ رائچور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بیدر پر بھی اسی خدمت پر کار فرمار ہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ بیدک و گلبرگہ کی صوبیداری کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بلدہ حیدرآباد میں ۱۹ ارشہریور ۱۳۳۰ف کو کمشنر صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئی۔ ۱۶ ارشہریور ۱۳۳۳ف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوسے۔ وظیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمالیا۔ ۲۱ ر رجب ۱۳۴۰ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

ڈاکٹر سید حامد علی صاحب

ایل آر سی۔ پی۔ اینڈ یس ڈی۔ پی ایچ (کانٹب) ایل یم۔ آر سی۔ پی۔ (ڈبلن)

خلف میر محمود علی صاحب وکیل مرحوم ہیں آپ سال ۱۲۸۱ ف میں اپنے وطن بریلی واقع خطہ روہلکھنڈ میں پیدا ہوسے۔ آپ کے والد بلدہ حیدرآباد کے ایک نامور وکیل اور مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن میں حیدرآباد طلب کئے گئے۔ یہاں ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول میں انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڈہ روانہ ہوے۔ جہان مدرسۃ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور مین شریک ہوئے وہان چارسال فرسٹ ایل۔ یم۔ ایس کے امتحان مین بدرجۂ اعلیٰ کامیاب ہوے۔ اس نمایان کامیابی کے صلہ مین سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چارسال تک اس سے فائدہ اوٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انگلستان روانہ ہوے۔ وہان دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یون تو ابتدا مین اڈنبرا کے ایل۔آر۔سی۔پی۔ کے لئے کامیابی کی سعی کی۔ مگر بعدہ۔ ایل۔آر۔سی۔ ایس کی ڈگری گلاسگو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔پی۔ ہیچ۔ کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ اس کے ایکسال بعد کا ہے اس کے بعد۔ ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراض چشم کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف تھلمک ہاسپٹل مین کام کرتے رہے۔ انگلستان مین اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرایض انجام دیتے رہے کچھ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ مین مرض طاعون کی ابتدا ممالک محروسۂ سرکارعالی مین ہوگئی تھی۔ اس سلسلہ مین سینیر آفیسری کی خدمت پر مامور ہوکر لاہور تشریف لے گئے جہان تقریبًا (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت حلقۂ چادرگھاٹ کی حیثیت سے سررشتۂ صفائی مین داخل ہوے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعد پلیگ کمشنر صفائی۔ اور اوائل ماہ تیر ۱۳۳۰ف مین کمشنر صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مقرر ہوے جس پر ۱۳۳۰ف تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲۔ آبان ۱۳۳۳ف کو آپ کمشنر و معتمد کمیٹی صفائی بلدہ مقرر ہوے۔ جسپر اب تک برسرکار ہین۔ اس عرصہ مین دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت مین توسیع ہوی۔ بعد انتقال ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کمشنر صفائی و پلیگ کمشنر حیدرآباد من ابتدائے ۲۰ خورداد ۱۳۳۰ف لغایتہ آخر ماہ آذر ۱۳۳۰ف

آپ پلیگ کمشنری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت آپ بعہدہ پلیگ کمشنری سے علیحدہ ہوے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوی ہے، اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت مفوضہ اور حالات مقامی یہان کی عہدہ دار پرست بے زبان اور ناواقف قانون وقواعد رعایا آپ کے اوس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ حاصل نہیں کرسکتی۔

کوتوال صاحبان

اندرون وبیرون بلدہ سرکار عالی

(۱۵۵)

نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی یس آئی

نواب اکبر الملک مرحوم اون لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت بازو اور اپنی ذاتی لیاقت وقابلیت سے عزت ومرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہین۔

آپ کی ولادت ۱۸۴۰ء مین ہوی تھی۔ لیکن آپ کی جاے ولادت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض روایتون سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتون سے ضلع مرادآباد کے کسی قصبہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ ابناے ملک سے کمال انس رکھتے تھے عجب نہین ہے کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوے تھے۔

ابھی آپ کی عمر ۱۷ ہی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہوگیا۔ اس پرآشوب زمانہ مین آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے نذر کین۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیون مین شریک ہوکر آپ نے داد مردانگی دی۔ اور متوسط ہند کے معرکہ آرائیوں میں

آپ کو تین زخم بھی آئے۔

غدر کے فرو ہونے کے بعد جب تانتیا ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس مین بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ ۱۸۶۰ء مین اپنی خدمت سے مستعفی ہو کر بغرض سیاحت مصر۔ روم۔ فارس۔ اور عرب وغیرہ کو تشریف لے گئے۔ اور وہان سے واپس آکر ۱۸۶۶ء مین کچھ عرصہ کے لیے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت مین لارڈ نیپیر کے ساتھ آپ کو بعہدۂ مخبری مین شریک ہو کر حبش جانیکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲ر جون ۱۸۶۵ء کو بتقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ سی۔ یس۔ آئی کے خطاب سے معزز و مفتخر کئے گئے۔

اس مہم کے دو برس بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر مسٹر ڈگلاس کی سفارت کے ساتھ بارقند اُن کے آنر یری نیٹیو سکرٹری کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور حسب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوے۔ بعض وجوہات کے باعث ۱۲۸۹ھ ہجری مین نواب سالارجنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چنداپئی (متصل انبہ جوگائی) کے حدود مین رہا کرین جسکہ تعمیل بھی کی گئی۔ زان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالارجنگ ممدوح نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ ۱۲۹۶ھ مین داخل حیدرآباد ہوے۔

اعلیحضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹ امرارد ی بہشت ۱۲۹۴ ف کو آپ کو توال اندرون۔ وبیرون بلدہ مقرر ہوے۔ اور آپ نے یہان کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ مین اعتراف کیا جاتا رہا

آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے۔ مگر اس عرصہ مین آپ نے سوائے اوس رخصت کے جو آپ کو بوجہ علالت آخری دم حیات مین لینی پڑی تھی۔ ایک روز کی بھی رخصت نہین لی تھی۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت مستعدی۔ دلدہی۔ اور جانفشانی کے ساتھہ انجام دیکر اپنے آقائے نعمت کے دل مین اپنی جگہہ پیدا کرلی تھی۔ یہ اعلیحضرت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ حیدرآباد کے تمام لوگون پر آپ بھاری تھے۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا رعب پڑتا تھا۔

سنہ ۱۸۸۴ء م ۲۳ رجمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبر جنگ اور ۱۷ رجمادی الاول سنہ ۱۳۱۶ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک اکبر الدولہ۔ اکبر الملک کا خطاب عطا ہوا۔

آپ بعارضہ ذات الصدر چندماہ سے علیل رہکر اسی بیماری مین بتاریخ ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء م ۵ خورداد سنہ ۱۳۱۴ ف کو صبح کے ۵ بجے نارائن گوڑہ مین ابن صاحب کے باغ مین انتقال کیا۔ اور اوجالیشاہ صاحب قبلہؒ کی درگاہ کے متصل اپنے باغ مین جو اکبر باغ کے نام سے مشہور رہے دفن کئے گئے۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی۔ آپ کے عہد کوتوالی مین عروب سلطان نواز جنگ اور پولیس کوتوالی مین بہت بڑا معرکہ ہوا تھا۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ مین قایم ہوئی۔

(۱۵۶)

نواب سید وزیر علی سلطان یاور جنگ بہادر

آپ ابتداً ۲۴ اردی بہشت سنہ ۱۲۸۳ ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوئے آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تھرڈ لانسرز علاقہ سرکار عالی سے تھا۔ اور آپ وہان کے رسالدار تھے۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلدہ مین ہوا اور سرگردہ کے نام سے نامزد کئے گئے

یہاں آکر وقتاً فوقتاً ترقی پاکر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے ۔ اس کے بعد ۵ ر خورداد ۱۳۱۴ف کو آپ کوتوال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲ ر رجب المرجب ۱۳۱۷ھ ہجری بتقریب دربار سالگرہ مبارک خانی بہادری کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک سلطان یار جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعد ازان ۲۰ ر تیر ۱۳۲۱ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر سبکدوش ہوئے ۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (صماعہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

نواب ابو الحامد رضی الدین احمد خان المخاطب عماد جنگ ثانی

آپ مولوی محمد صدیق صاحب نواب عماد جنگ اولی کے فرزند تھے ۔ ۱۹ ر ذی الحجہ ۱۲۹۳ھ ہجری م ۲۸ ر بہمن ۱۲۸۶ف کو متولد ہوئے ۔ مدرسہ اعزا بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری م ۲۶ ر بہمن ۱۳۱۵ف کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ ر فروردی ۱۳۰۴ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی مین قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن مین بلدہ اور اضلاع مین متعدد خدمات انجام دیتے رہے ۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے ۔ بعد ازان بلدہ حیدرآباد مین ۴ ر دے ۱۳۲۲ف کو بمشاہرہ (الصمارہ) عہدہ کوتوال بلدہ سے ممتاز ہوے ۔ بتاریخ ۸ ر امرداد ۱۳۲۹ف م یکم رجب ۱۳۳۸ھ آپ کا مرض طاعون سے بلدہ مین انتقال ہوا۔ باشندگان حیدرآباد آپ کے عہد کوتوالی کو اب تک یاد کیا کرتے ہین۔

(۱۵۸)

راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب او۔بی۔ای

آپ کی ولادت بمقام سمستان ونپرتی ضلع محبوب نگر مین بتاریخ ۱۶ ذی بہشت ۱۲۷۹ف واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۲۴ فروردی ۱۲۹۶ف کو نان گزیٹیڈ خدمت (امینی) پر مامور ہوئے۔ جس پر ۸ خورداد ۱۳۰۰ف تک مامور رہے۔ ۱۹ خورداد ۱۳۰۰ف کو بمشاہرہ (ما صہ) ہشتم کوتوالی بلکنڈل پر مامور ہوئے ۱۷ فروردی ۱۳۱۱ف کو کریمنگر پر اور ۲۳ خورداد ۱۳۱۱ف کو لنگسگور پر تبادلہ ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع مین کارگزار رہے۔ اور ۸ خورداد ۱۳۲۳ف لغایتہ ۱۱ بہمن ۱۳۲۳ف بادائی کنٹر یبوشن آپ سمستان ونپرتی میں معتمدی کی خدمت پر منتقل ہوئے۔ ۱۲ بہمن ۱۳۲۳ف کو بمشاہرہ (صمار) اول مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہوگیا تو کوتوال بلدہ کے اہم منصب پر بارگاہ خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۲۴ف سے اب تک آپ نے انتظامات کو توالی میں جو نئی روح پھونکی ہے اُس کا اعتراف منجانب سرکار عالی ہمیشہ فرمایا جاتا رہا ہے۔ نہ صرف اسقدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی رونق افروزی بلدہ کے زمانہ مین حیدر آباد کی کوتوالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے مقابلہ مین بھتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات مین کی گئی تھی۔ خود عہدہ داران اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے انتظام کی بھی خوبی اسوقت بھی برقرار رہی تھی۔ جب ہز اکسلنسی لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند تشریف فرمائے بلدہ ہوئے تھے ان دونوں مواقع پر معزز مہمانون نے آپ کے حسن انتظام کا اعتراف کیا اور بیش قیمت سگریٹ کیس عطا فرمایا عہ ریڈی ودیا لیسا کے

نمایاں یادگار ہے۔
بتقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ ۱۱ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۶۱) ع ۱۴
صفحہ ۱۴۸ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد بتقریب سال نو سنہ ۱۹۳۱ء
سرکار انگریزی سے ۔ او۔ بی۔ ای۔ کا خطاب عطا ہوا۔
آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی بالکل صلح کل رہی ہے۔ آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود اس کی دلیل ہے۔ اور بہت سی خوبیاں آپ مین موجود ہین۔ ؎ قدر نعمت بعد زوال۔

(۱۵۹)

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کوتوال بلدہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلف حاجی محمد قدر اللہ صاحب مرحوم مددگار صدر محاسبی عالی آپ دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہین۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے ہمرکاب سفر کھلڑا و پانگل مین شریک اور چار صدی منصب پر خطاب خانی سے سرفراز تھے۔ آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے۔ آپ کے جد منشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیق و استاد تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخور مرتبہ اس خاندان سے تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔ آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور بہ حسن سعی نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکار آصفیہ مین منصب و جمعداری سے سرفراز تھے۔
محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرہ رمضان ۱۳۰۵ھ شب پنجشنبہ کو حیدرآباد مین واقع ہوئی۔ عربی۔ و فارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسہ غوثیہ دار العلوم مین پائی

اپنے اساتذہ مین سے مولوی سید عبداللہ صاحب کے اشفاق اب بھی آپ کو یاد ہین
جنھون نے شرح تہذیب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی - بارہ
سال کے سن مین والدین کے ہمراہ مفصلات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا
آغاز ہوا - مکتبی تعلیم کی شرکت سے دماغ مین اسقدر روشنی آگئی تھی کہ دو سال مین
سکنڈہ اسکول سے مڈل - اور اگلے دو سال مین علیگڑہ اسکول سے ۱۹۰۱ء مین
انٹرنس پاس کرکے نظام کالج مین داخل ہوگئے - سال دوم مین تھے کہ ۱۹ ار خورداد
۱۳۱۵ف کو بمنظوری سرکار موعود الخدمت سوم تعلقدار مال قرار پائے - اور
بو ہلہ اول امتحانات مقررہ مین بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کرلی - انٹرمیڈیٹ مین
۱۹۰۵ء مین کامیاب ہوے -

انگلستان جانیکا قصد تھا مگر سر جارج کیسن واکر کے ایماء پر سررشتہ مال سرکار
انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا - اور احاطۂ مدراس کے اضلاع
بلہاری و کرشنا مین اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات مین کام انجام دیا -
سپٹمبر ۱۹۰۸ء مین یکسالہ مدت ختم کرکے وطن واپس ہوے تو وہان کے عہدہ داران
وقت سے سنجیدگی حسن سیرت - اور کاردانی کی سندلے کر آئے - اور یہان اگزامنر آف
اکونٹس کے ساتھ تنقیح حسابات کے کام مین مشغول ہوگئے - شہریور ۱۳۱۹ف مین سوم
تعلقدار کاماریڈی کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا - اس کے تھوڑے عرصہ
کے بعد بمقام جالنہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر
صاحب موصوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی - کاماریڈی سے
مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے - اور تھوڑے ہی عرصہ مین تحصیل کا مرافعہ
سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے - ۱۵ ار دے
۱۳۲۲ف کو مددگار معتمد فینانس کی جگہ پر آپ منتقل کئے گئے جنھان ۱۲ ار اسفندار ۱۳۲۷ف

کارگزار رہے۔ اس عرصہ مین تقریبًا تمام سررشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور اُن کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی ملازمت فینانس کے آخری ایام مین جب آپ نے صدر محاسبی احاطۂ مدراس سے کام کا تجربہ حاصل کرکے واپس ہوے تو محکمہ جات مال وفینانس کے درمیان آپ کے باب مین گفت وشنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلانسی نیابت صدر محاسبی دینے کا وعدہ کررہے تھے۔آپ نے اپنے لئے محکمۂ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر عطائے الونس کے سوا اہمت افزا الفاظ مین بارگاہِ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سررشتہ جات اعداد شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز بروئے عمل لائی گئین تو اُن کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل مین آیا۔

ختم کار مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔

یہ واقعات تیر ۱۳۲۵ف اور اس کے بعد کے ہین۔ ۱۳۳۲ف مین اضلاع گلبرگہ، رایچور، اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوے تو اُس ہنگامی نظامت کے کام کو بھی آپ انجام دیتے رہے۔

اسوقت راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی او۔بی۔ای۔ کو توال بلدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کو توالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل مین آچکا ہے۔ اور بغرض حصول تجربہ۔ بمبئی۔ کلکتہ پریسیڈنسی روانہ کئے گئے اور وہان عملی تجربہ حاصل کرکے واپس بلدہ ہوے۔

آپ کے قلمی کامون مین زیادہ اثر خیز وہ کام ہے جسکا تعلق اضلاع سرکار عالی کے گزیٹیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہین۔

فرزندون کے نام۔ محمد ولی اللہ۔ محمد خلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہین۔

صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی

(۱۶۰)

کرنل سی پیس لڈلو

ابتداً ۶ فروردی ۱۲۹۳ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے ۲۰ مہر ۱۲۹۳ف کو صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی بنائے گئے۔ اور ۱۴ دے ۱۲۹۸ف کو اضلاع کے تمام محابس آپ کے زیر نگرانی کر دئے گئے۔ اور آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محابس اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ خورداد ۱۳۰۴ف سے مینفری مسٹر ہیوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ ہوے اور ۱۴ شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت نظامت سے علحدہ ہوے۔

(۱۶۱)

مسٹر ہیوگاف

آپ بتاریخ ۲۴ بہمن ۱۲۷۳ف پیدا ہوے۔ ابتداً ۲ اسفندار ۱۲۹۱ف مصاحب اعلیحضرت بندگانعالی بمشاہرہ (۳۰۰) مقرر ہوے۔ ۲۲ مہر ۱۲۹۳ف کو پرسنل مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ف کو مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوے۔ خدمت مذکور پر ترقی کرکے اول مددگار ہوے۔ بعد منصرم ناظم کوتوالی اضلاع بمشاہرہ (الت صما) مامور ہوے۔ اس کے بعد ۱۵ شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت مذکور پر مستقل کئے گئے بعد ختم مدت ملازمت ۲۶ آذر ۱۳۰۶ف کو خدمت سے سبکدوش ہوے۔

(۱۶۲)

ارتھر کراٹن ہنکن سی ایس آئی سی آئی ای

آپ آسٹریلیا مین پیدا ہوے اور انگلینڈ مین تعلیم پائی۔ ابتدأ ۱۲۹۴ ف مین وارد ہندوستان ہوے اُس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی مین ملازم ہوے۔ اوسوقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو ممالک متوسط کی پولیس مین جگہہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت فارن ڈپارٹمنٹ مین تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤن کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر منتخب کیا گیا۔ جہان آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ ھ مین محکمہ ٹھگی و ڈکیتی مین منتقل ہوے تو گیج۔ اندور۔ اور ممالک متوسط مین خدمات انجام دیئن۔ اس کے بعد شملہ گئے۔ ۱۳۱۳ مین گورنمنٹ انگریزی سے آپ کو خطاب سی۔ آئی۔ ای۔ عطا ہوا اسی سال مین آپ کی تبدیلی حیدرآباد دکن مین ہوئی۔ اور ۲ ر تیر ۱۳۰۶ ف کو آپ صدر ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوے۔ بعد ختم مدت ۲۷ ر آذر ۱۳۲۹ ف کو بعطائے انعام (۵۰۰۰) روپیہ کلدار حسن خدمت سے سبکدوش ہوے اور یہان سے واپس روانہ ہوے۔

کوتوالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریبًا ربع صدی تک آپ کے ہاتھ مین رہی اس عرصہ مدت مین انہون نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح و تنظیم کی کہ اوس کی کلیتًا کایا پلٹ ہوگئی۔ اور اس سررشتہ کی کارگزاری و راستبازی کے معیار کو اسقدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابد مدت کے دوسرے محکمہ جات کیلئے یہ سررشتہ ایک نمونہ بنگیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ مین کسی طرح کم نہ رہا۔

سررشتہ کوتوالی اضلاع سرکار عالی جو اسوقت ایک منضبط محکمہ کی صورت مین

زمانہ حال کی ضروریات ومقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ سب کچھ آپکی خداداد قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوی اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا ان کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ مین جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئین اون مین حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہین۔ اُن کی طویل ملازمت کے دوران مین ملازمین کوتوالی کی تنخواہ مین وقتاً فوقتاً اصلاح کیگئی، جدید ترین اصول پر پولیس ٹرینگ اسکول قایم کیا گیا۔ عمارات پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قایم ہو جسکے بموجب منظورہ نمونہ کے مطابق عمارات اندکورہ تیار کیگئین صیغہ لباس قایم ہو۔ مختلف اقوام جرایم پیشہ کی اصلاح حال و ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا جمعیت سکھان کی از سر نو ترتیب و تشکیل کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ مین سرکار عظمت مدار کے محکمہ ٹھگی ڈکیتی شاخ حیدرآباد کو محکمہ خفیہ پولیس مین منتقل کرلیا گیا اور اوس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام دیر ہا ہے، ٹھگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اضلاع مین منتقل ہوگیا۔ چنانچہ مسٹر گیبر بھی اسی منتقل شدہ اسٹاف مین شامل تھے جو حیدرآباد کے محکمہ تفتیش جرایم کے سب سے پہلے ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل نامزد ہوے اور پندرہ سال تک بہ ماتحتی مسٹر موصوف سررشتہ پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر مین آپکے وظیفہ پر علحدگی کے وقت ان کے جانشین ہوے۔

آپ کی کارگزاری بحیثیت صدر ناظم محابس گو بمقابلہ پولیس اہمیت مین کم معلوم ہوتی ہو، تاہم سررشتہ محابس کے ہر شعبہ مین ترقی و کامیابی کے لحاظ سے اوتنی ہی قابل قدر ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرائی کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل محابس کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت مدار کے مماثل کیا گیا، سرکار عالی کے سنٹرل جیل عمدہ اور جدید اصول پر قایم کئے گئے۔ محابس کے لئے موزون عمارات بنائی گئے

اور سررشتہ محابس کے صنعت وحرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔ سررشتہ محابس کے نظم ونسق میں دار الطبع کو روز افزون اصلاح وترقی نے نہایت معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہونچا دیا جواب سرکار عظمت مدار کے مطابع گے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی مین نستعلیق ٹائپ کے شاندار اصلاح کے ضمن مین شہرت عام حاصل کر چکا ہے۔

آپ ہی کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کوتوالی کی بیواؤں کے لئے بیوہ فنڈ اور یتیموں کے لئے تعلیم فنڈ اور اردلی بازار اسکول قایم ہوے۔

دیگر اصلاحات کے منجملہ جو آپ نے نافذ کین، اون مین سے عہدہ داران پولیس کیلئے چندہ فنڈ اور سلحدار ون کے لئے سلحداری فنڈ ہین جنکی وجہ سے اہالیان کوتوالی کو ساہوکارون کے پنجہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتہک جدوجہد وہمہ گیر نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سری حضور اچل نگر گردوارہ اور دیول تلجاپور کی مالی حالت آج بہتر سے بہتر پائی جارہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ راگست ۱۹۳۰ء م ۱۷ر مہر ۱۳۳۹ف بمقام ولنگٹن کوہ نیلگری مین آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم ممدوح سرکار عالی نے آپ کے پسماندگان کے نام (سما) روپیہ کلدار وظیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پارہے ہین۔

(۱۶۳)

نواب محمد علیخان محمد نواز جنگ بہادر

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اسفندار ۱۲۷۷ف متولد ہوے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہین۔ یکم مہر ۱۲۹۸ف کو

دفتر فینانس میں متعین ہوے۔ اور ۲۲ر آبان ۱۳۱۶ف کو اول تعلقدار درجہ سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوے۔ اور ۲۵ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو زائد معتمد مالگزاری مقرر ہوئے ۱۹ر آذر ۱۳۲۵ف کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت صوبیداری سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف کو آپ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جایزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف کو مسٹر کرافرڈ کو جائزہ دیکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوے۔ اور (الـ۱۱۱) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

بتاریخ غرہ شوال ۱۳۴۱ھ بتقریب عقد خوانی اعلحضرت اقدس قدرقدرت آپ کو محمد نواز جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ گلبرگہ کا ہندو اور مسلمانوں کے مابین جو فساد واقع ہوا وہ آپ ہی کے عہد نظامت میں ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵۔ جنوری ۱۹۲۷ء م ۲ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو سرکار عظمت مدار سے بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (۔۔۔) کلدار ماہوار اور (۔۔۔) الونس قرار داد ہوئی آپ سابق میں کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

کمشنران انعام (عطیات) سرکار عالی

(۱۶۵)
نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ

آپ نواب عماد جنگ اولیٰ کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دار العلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی۔عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۷۸ف میں ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے ۵ ار خورداد ۱۲۹۹ف کو آپ کمشنر انعام کی خدمت پر مامور ہوے۔ ۱۳۰۵ف میں تبقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و رفعت یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوے۔ ۲۰ ربہمن ۱۳۰۳ف کو صوبیدار صوبہ ورنگل کے عہدۂ جلیلہ پر مامور ہوے (الـ) روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ اور (۱۰۰) روپیہ لوازمہ صوبیداری پاتے تھے اس کے بعد ۱۷ دے ۱۳۲۰ف کو صاحب ممدوح دوبارہ کمشنر انعام (ناظم عطیات) مقرر ہوے اور ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوے۔ بعد یکم صفر ۱۳۱۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدۂ حیدر آباد میں انتقال ہوا

(۱۶۶)
نواب معین الدین خان عرف عظیم بادشاہ اقبال یار جنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بہ عزیز بادشاہ تھا آپ خاص اورنگ آباد کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سر وقار الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا

بعد ازاں بزمانہ کورٹ ایجنسی نواب شمس الامراء اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان کی اتالیقی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چند روز حسب الحکم اعلیحضرت فیما بین صاحب عالیشان بہادر حضور پرنور وکیل مقرر ہوئے۔ لیکن بوجہ ناواقفیت انگریزی کا ت بزکور سے فوراً علحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک میں مہتمم خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ امرداد ۱۲۹۲ف مامور ہوئے۔ بزمانہ وزارت نواب سرآسمانجاہ مرحوم ۱۰ بہمن ۱۳۰۳ف کو منصرم کمشنر انعام مقرر ہوئے اور ۹ خورداد ۱۳۱۲ف کو مرض فالج سے بلدہ میں انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کمشنری انعام محکمۂ مالگزاری میں ضم ہوا۔ سال ۱۳۰۱ ہجری میں بہ تقریب دربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے اپنے خدمات مفوضہ کے علاوہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر حضور پرنور خسرو دکن کے اتالیق اور مصاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے تھے۔

(۱۶۷)

نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ

آپ خلف محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ خورداد ۱۲۷۵ف ہے۔ ابتداً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پالودہ درجہ چہارم مواجبی (۱۰۰) پر ۲۶ بہمن ۱۳۰۰ف کو مامور ہوئے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۱۵ف علاقہ صرف خاص مبارک میں برخدمت اول تعلقداری ضلع اطراف بلدہ منتقلی عمل میں آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ مہر ۱۳۲۱ف تک انجام دیا۔ بعد ازاں ۴ مہر ۱۳۲۱ف کو اول تعلقدار درجۂ دوم مواجبی (۱۲۰۰) ضلع بیدر پر منتقل ہوئے۔ ۲ فروردی ۱۳۲۳ف کو آپ کا ناندیڑ پر

تبادلہ ہوا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۴ف کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اول تعلقدار درجہ اول مقرر ہوے اور ایکہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۴ اسفندار ۱۳۲۵ف کو ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتدائے ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۵ف لغایت ۱۲ اسفندار ۱۳۲۶ف بیافت نصف تنخواہ معطل رہے۔

بزمانہ مسٹر ویکفیلڈ محکمہ مالگزاری میں متعین اور اتلاف کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقداری ضلع محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوے صوبیداری صوبہ میدک کے عہدہ پر فایز ہوے۔ ۱۸ تیر ۱۳۳۱ف کو بوجہ تخفیف صوبیداریاں آپ بھی تخفیف میں آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ہوار اور الونس پر زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر سے آپ کے سابقہ یافت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوی۔ اور ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو ناظم عطیات سرکار عالی مقرر ہوے۔ جہپر ۲۷ آذر ۱۳۳۶ف تک کارگزار رہکر بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

تبقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ف آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

راجہ جگموہن لعل بہادر بی۔ اے

۱۵ اردی بہشت ۱۲۸۳ف میں آپ پیدا ہوے۔ اور ۲۶ تیر ۱۳۱۶ف کو ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوے اور خدمت سوم تعلقداری درجہ دوم و مددگار مال ضلع محبوب نگر پر بمشاہرہ (۲۵۰ ؎) مامور ہوے۔ ۱۱ مہر ۱۳۱۶ف کو دوم تعلقدار رائچور میں مقرر ہوے۔ کچھ عرصہ تک تعلقداری ضلع رائچور پر رہے

بعد ازاں ۱۱۔ فروردی ۱۳۲۱ف کو بلدہ حیدرآباد میں محکمہ فینانس کے مددگاری چہارم پر بمشاہرہ (سماہ مح) مامور ہوئے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ف کو اسپیشل عہدہ دار معاوضہ عثمان ساگر ہنگامی بمشاہرہ (۱۷۵) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۱۲ر بہمن ۱۳۲۲ف کو محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک میں مددگار اول بمشاہرہ (۱۷۵) پر منتقل ہوئے۔ ۹ر آبان ۱۳۲۳ف کو اول تعلقدار ضلع نلگنڈہ بماہوار (۱۷۵) مقرر ہوئے اور ۱۲ر تیر ۱۳۲۴ف کو ضلع گلبرگہ شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلدہ حیدرآباد میں ۲۴ر دے ۱۳۲۷ف کو آپ بیافت (الماصہ) ناظم علیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر ابتک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۳۰ف کو آپ کی یافت (الماصہ) ماہوار قرار پائی۔ آپکی مدت ملازمت میں مزید ایکسال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ سر لیدھر فتح نواز ونت کے قدم بقدم پیرو ہیں۔

ناظم (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گوبند نایک صاحب ایچ سی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت ۱۰ر شہریور ۱۲۷۷ف ہے اور یکم مہر ۱۲۹۸ف کو آپ (۱۱۱) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوئے اور ۱۲ر شہریور ۱۳۰۵ف کو سوم تعلقدار درجہ سوم ضلع رائچور بمشاہرہ (الماصہ) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹ر شہریور ۱۳۱۵ف کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوئے اور ۵ر خورداد ۱۳۱۷ف کو مددگار چہارم

معتمد فینانس بمشاہرہ ([illegible]) اور ۷ امرداد ۱۳۱۸ف کو مہتمم دفتر دیوانی سرکار عالی مواجبی ([illegible]) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے ۱۶ اسفندار ۱۳۲۷ف کو مستقل اول تعلقدار درجہ دوم ضلع میدک بمشاہرہ ([illegible]) مقرر ہوئے۔ اور اسی خدمت پر ([illegible]) پانے تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ اور ([illegible]) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا ناظم اسٹیٹ ونپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بتاریخ ۱۷ اسفندار ۱۳۴۰ف روز سہ شنبہ چند روز علیل رہکر بمقام اسٹیشن اندپور کرشنا آپکا انتقال ہوا۔

آپ بیوہین علاقہ سرکار عالی تھے اور ۱۸۹۶ء مین امتحان سیول سروس مین کامیاب ہوئے تھے۔ آپ نیک نفس۔ خدا ترس وپابند مذہب مشہور تھے۔ آپ نے اپنی آمدنی کا بیشتر حصہ خیر خیرات مین صرف کرتے رہے۔

(۱۷۰)

نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر

آپ رسول یار خان محی الدولہ مغفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے چھوٹے بھائی ہیں۔ آپ۔ فارسی۔ عربی۔ انگریزی میں لایق سیاق وسباق سے واقف اور قانون سے ماہر ہین۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی مرتبت بہادری۔ اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۹ شہریور ۱۳۱۵ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور فوجداری بلدہ میں آنریری مجسٹریٹ کی خدمت پر کارگزار رہے اور ۱۲ فروردی ۱۳۱۹ف کو ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے۔ اور ۸ ار دی بہشت ۱۳۲۱ف تک خدمت مذکور پر کارگذار رہے۔ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف کو خدمت دوم تعلقداری پر مامور ہوئے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی مورخہ

۶ ۔ محرم سنہ ۱۳۳۰ ہجری زمانہ نگرانی مین اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم مین انسپکٹر پائیگاہ کے عہدہ پر فایز ہوے ۔ اور ماہ اسفندار سنہ ۱۳۲۴ ف مین اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ بھی آپ کے نگرانی مین دی گئی اوائل ماہ صفر سنہ ۱۳۴۰ ہجری مین شہزادگان بلند اقبال اعلحضرت قدر قدرت کے اتالیق ہونے کی آپ کو عزت ملی ۔ ۵ا ماہ اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف کو حسب جریدۂ غیر معمولی اسٹیٹ ہاے پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ نواب سرخورشید جاہ جنت نواب معین الدولہ و نواب لطف الدولہ امراے پائیگاہ کے نام واگزاشت کردیے گئے تو آپ کا تقرر بحیثیت زاید ناظم عطیات سرکار عالی عمل مین آیا ۔ بزمانہ سر برائن ایجرٹن صدر المہام ہر سہ پائگاہ ہر دو اسٹیٹ سے آپ کے نام (۱۰۰۰) روپیہ ماہانہ منصب اجرا فرمایا گیا ۔

(۱۷۱)

مولوی سید احمد علیخان صاحب

آپ ماہ اسفندار سنہ ۱۲۸۹ ف مین پیدا ہوے ۔ ۲۵ ر فروردی سنہ ۱۳۱۴ ف کو تحصیلداری نرساپور مواجبی (ماعہ) پر مامور ہوے ۔ اور ۸ ار خورداد سنہ ۱۳۱۵ ف کو سوم تعلقداری مہاگانؤن مواجبی (ماہوار) پر ترقی یاب ہوے ۔ اس کے بعد ۱۲ ار اسفندار سنہ ۱۳۱۸ ف کو عہدہ دار کار ہاے تنقیح ریلیف بمشاہرہ (۲۰۰) پر مقرر ہوے ۔ اور ۲۶ ر دے سنہ ۱۳۲۳ ف کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی اسٹیٹ ثریا جنگ بہادر مقرر ہوے پھر بہمن تیر سنہ ۱۳۲۳ ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بلدہ بمشاہرہ (۴۰۰) اور ۲۰ مہر سنہ ۱۳۲۵ ف کو اول مددگار ناظم کروڑگیری ہوے ۔ بعدہ ۲۷ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف کو منصب ناظم کروڑگیری بمشاہرہ (۱۲۰۰) معتمد ہوے ۔ بعد تباریخ ۱۷ ر امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف سے اس عہدہ بر زمانہ سنہ ... (۱۲۰۰) پانے رہے ۔ بزمانہ نگرانی پائیگاہ آپکا تعلق

اسٹیٹ نواب سر آسمانجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب خلف اکبر
مولوی محمد جلال خانصاحب ناظم مرحوم

آپ کی ولادت حیدرآباد مین بتاریخ ۲۲۔ شوال ۱۳۰۵ھ م ۲۵ ر امرداد ۱۲۹۷ف واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبون مین عربی۔ و فارسی۔ کی تعلیم پاکر انگریزی تعلیم کے لئے مدرسہ مفید الانام اور سٹی ہائی اسکول مین شرکت کی۔ امتحان زبان ملکی۔ تلنگی۔ اور وکالت و جوڈیشل اور امتحان عہدہ داران مال مین کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی مین ان کے ساتھ نیز جداگانہ قانون کی پریکٹس کی مگر اون کی وفات کے بعد اس خیال کو اپنے والد کی وصیت کے مطابق ترک کردینا پڑا۔ پھر مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنۃ کے عہد وزارت مین بتوجہہ مولوی محمد علی صاحب ابتداً ایکزیکٹیو کونسل کی خدمت پر ۱۴ ر آبان ۱۳۱۸ف کو مامور ہوکر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بماہ امرداد ۱۳۲۵ف بحکم سرکار آپ محکمۂ مال مین منتقل ہوے۔ وہان سوم تعلقداری (مددگار مال) ضلع ناندیڑ کی خدمت پر آپ ۲۵ ر امرداد ۱۳۲۵ف کو مامور ہوے۔ اس کے بعد ۱۸ ر امرداد ۱۳۲۶ف کو چنور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہان آپ کو تحصیلات کے مرافعہ جات کی سماعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳ ر اسفندار ۱۳۲۸ف کو ڈویژن بھینسہ پر تبادلہ ہوا وہان سے رلیف افسری کار قحط میں منتقل ہوے۔ ختم کار قحط ڈویژن ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶ ر خورداد ۱۳۳۱ف کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوے۔ بتاریخ ۱۲ ر امرداد ۱۳۴۰ف اپنی خدمت کا جائزہ مولوی بدر الدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقداری ضلع ناندیڑ پر

تبدل کئے گئے۔

معتمدین صرفخاص مبارک

(۱۷۳)

نواب اکرام جنگ بدرالدولہ

آپ تہنیت یار الدولہ تہنیت یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خلف دوم تھے آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بزمانہ مہاراجہ چندو لعل بہادر نارنول سے حیدر آباد آکر نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی۔ بہادری۔ و جنگی بعہد حضرت مغفرت مکان۔ عطا ہوا تھا۔

بزمانہ کمسنی اعلحضرت مدظلہ العالی غفرانمکان آپ کو مصاحبت و اتالیقی کا بھی اعزاز حاصل رہا۔ اور بتقریب جشن نوروز ۱۳۰۱ھ ہجری مین خطاب بدرالدولہ عطا ہوا۔ اور ۱۳۰۳ھ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص مقرر ہوے۔ اور ۱۳۰۶ھ ہجری مین ہزہائینس ڈیوک آف کنیاٹ کی تشریف آوری حیدر آباد کے موقع پر آپ نے گلبرگہ تک جا کر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتمدی صرف خاص مبارک اور دو مرتبہ مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالآخر حیدر آباد سے بہ نیت ہجرت حرمین شریفین کو روانہ ہوے اور وہین رحلت فرمائے۔

---

(۱۷۴)

نواب عبدالرشید خان سید جنگ سید الدولہ

آپ سید عبدالرزاق مرحوم المخاطب آصف نواز الملک بہادر معتمد صرف خاص پیشی خداوندی

اعلیحضرت غفران مکانؒ کے اکلوتے خلف الرشید تھے ۔ آپ عربی ۔ فارسی ۔ مین لائق تھے
چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی مین آپ کا
رسوخ بڑھا ہوا تھا ۔ اس لئے اپنے حیات ہی مین اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیحضرت
غفران مکانؒ بمشاہرہ (لکر) روپیہ اپنے دفتر معتمدی مین خدمت اول مددگاری پر مقرر فرمایا
چنانچہ بعد انتقال نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو آپ منصرم معتمد فخاص
کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے ۔

بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری
وسید جنگ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۶ف کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ کا
خطاب عطا ہوا ۔ بعدہ ۹ ۔ جمادی الثانی ۱۳۲۵ہجری کو بذریعہ فرمان غیر معمولی حسب فرمان
اعلیحضرت مترشدہ ۱۰ ۔ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست کے
جو اونہوں نے ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۵ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطابات
موقوف اور ماہوارات دیوانی و صرف خاص مسدود کئے جائیں اور شہر کے باہر رہین
حسب الحکم ۹ ۔ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور عنبر پیٹھ مین مقیم رہے
اور ۴ ۔ شعبان ۱۳۲۹ہجری کو آپ کا وہین انتقال ہوا ۔

(۱۷۵)

مولوی مرزا عبدالرحیم بیگ خان صاحب

آپ اپنی ذاتی لیاقت و حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث چھوٹی سی خدمت سے
سلسلہ بہ سلسلہ ترقی فرمائے اور مددگار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے
جب ۱۳۱۸ھ مین خادر الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو
حضرت اقدس و اعلیٰ نے بنفس نفیس کار روائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا ۔ اور مددگا

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت اشارہ پیش کرنے کے لئے حاضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور عنایت سلطانی ہمیشہ مبذول رہنے گی۔

۱۲ر صفر ۱۳۲۱ھ کو خدمت مہتممی توشکخانہ اور اسی سلسلہ مین بتاریخ ۲۶ ر محرم ۱۳۲۴ھ مہتممی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں ۲۲ ر ذیحجہ ۱۳۲۷ھ ہجری کو خدمت معتمدی صرف خاص پیشی خداوندی سے سرفراز ہوے اور اس خدمت کو ۲۹ ر محرم ۱۳۲۹ھ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازان راجہ فتح نواز ونت بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علحدہ ہوے اور مہتمم توشکخانہ و محلات ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت مہتممی توشکخانہ کو ۱۹ ر شوال ۱۳۳۱ھ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علحدہ ہوے صرف مہتمم محلات کی خدمت آپ کے تفویض رہی اور بتاریخ ۲۸ ر صفر ۱۳۳۵ھ ہجری بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک

(۱۷۶)

نواب محمد جمال الدین خان صادق جنگ

آپ منیر الدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہین اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم باقاعدہ مدرسہ عالیہ مین ہوئی۔ فارسی عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امراز ادون مین جنہوں نے مدرسہ عالیہ میں پہلے مڈل پاس کیا

اون مین آپ کا نمبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نواب میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خردسالی مین اتالیقی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ بتاریخ ۲۱ صفر ۱۳۲۱ھ ہجری خدمت مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک پر مقرر ہوے۔ اور ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔

قبل از انتقال آپ چند سال خانہ نشین رہے۔ ۳ رجب ۱۳۴۶ھ کو بعارضہ فالج بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

تمت بالخیر

۶۱۹۹

ضمیمہ کتاب ھذا

ضمیمہ محکمہ معتمد سیاسیات صفحہ ۲۴

۴ - مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ - شہریور ۱۳۴۰ف کو منصرم معتمد سیاسیات مقرر ہوے -

ضمیمہ معتمدین صرف خاص مبارک صفحہ ۶۳

۱۳ - ۴ - آذر ۱۳۴۱ف کو نواب بنین جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوے -

